جمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصرعنہ افہام الرجال

لغات القرآن

مرتبہ:

جناب مولوی محمد خلیل صاحب

سنہ ۱۸۹۵ء مطابق سنہ ۱۳۱۳ھ
ہجری مقدس

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور
میں طبع ہو کر شائع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ و اتباعہ اجمعین۔ التماس جو صاحب اس فرہنگ سے لغات قرآنیہ کے معانی دیکھنا چاہیں امور ذیل مفصلہ ذیل کا لحاظ فرمائیں تاکہ وقت رفع ہو جائے (۱) یہ کہ کلام عرب میں اکثر اسموں پر الف و لام آتا ہے یا آخر میں تنوین ہوتی ہے۔ مگر جس آل اور تنوین کو اصل لفظ میں دخل نہیں البتہ جو الف لام کی ردیف میں مذکور ہیں وہ جزو لفظ ہیں باقی جہاں کہیں اور جگہ قرآن مجید میں آوینگے وہ لفظ سے جدا سمجھے جائیں۔ جیسے الحمد کے معنے جب دیکھنا چاہیں تو حمد کی ردیف میں لفظ حمد کو دیکھیں۔ اور آل کا خیال نفرماویں کیونکہ وہ فوائد مذکورہ عنوان ردیف آل کی غرض سے آئے ہیں۔ (۲) کلمات مرکبہ کو صورت ترکیبیہ پر ثبت ہوئے ہیں بلکہ اسکے مفردات کو جو اپنے اپنے محل اور ردیف پر اس فرہنگ میں ذکر ہوئے ہیں دیکھیں جیسے فَحَيَّيْنَاهُ صورت مرکب ہے تین کلمات سے فا و حیینا وہ سے یہ تینوں جدا جدا اپنے اپنے محل میں مذکور ہیں۔ پھر اگر کلمہ کے اواخر میں لحوق ضمائر ہوتا ہے لیکن ضمیر دو قسم پر ہے متصل و منفصل متصل تو جزو لفظی سمجھے گئے اور منفصل لفظ سے علیحدہ (۳) الفاظ کی مادہ کو مقدم رکھا گیا اور مشتقات اسکے ذیل میں درج ہوئے جیسے اول مصدر پھر مشتقات جسکی مصدر قرآن مجید میں بنائے گئے وہاں ان الفاظ کو جو مصدر سے قریب الاشتقاق تھے مقدم ذکر کیا۔ اسکی ذیل میں زیادہ احتیاط سہولت فرہنگ دیکھنے والوں کے خیال سے الفاظ مشتقہ دو جگہ درج ہوئے ایک تو اپنے ماخذ کے ذیل میں دوسری صورت مشتقہ جملہ کی ردیف مناسب ہیں۔ مگر ردیف میں صرف حوالہ ذیل ماخذ کا دیا گیا۔ اور جنے الفاظ قریب الاشتقاق کے ذیل میں لکھے گئے (۴) صورت لفظ میں دو دو تین تین بلکہ زیادہ

روف کا بھی لحاظ ترتیب رکھا گیا۔ تاکہ ردیف وار دیکھنے میں بھی بلحاظ ترتیب حروف زیادہ
سانی ہو جائے۔ مگر جہاں مشتقات ماخذ کے ذیل میں لکھے گئے وہاں ترتیب ردیف حروف دقت طلب اور
یادہ مفید نہ دیکھی گئی (۵) اسموں کے معنے لکھنے میں پہلے مر علامت اسم لکھی گئی۔ اور فعل ماضی میں
م۔ اور فعل مضارع میں فع۔ اور فعل امر کی فا۔ اور فعل نہی کی فن۔ مضارع منفی کی فعن فعل جحد کی
فج۔ (۶) صیغجات بھی بیان ہوئے۔ مگر مذکر یعنی (نر) اور مؤنث (یعنی مادہ) کے فرق کے لئے جہاں صیغہ
مؤنث آیا وہاں ت لکھی گئی باقی سب صیغجات مذکر ہیں۔ مگر یہ سب ماخذ کے ذیل میں دیکھو۔ کیونکہ ردیف میں
صرف حوالہ دیا گیا۔ صیغہ صورت لفظ کو کہتے ہیں۔ متکلم کلام کرنیوالا۔ مخاطب جسکے ساتھ کلام کیجاوے۔ غائب
جسکی بات کیجائے۔ واحد ایک۔ تثنیہ دو۔ جمع دو سے زیادہ۔ ماضی زمان گذشتہ۔ مضارع جو زمان موجودہ
اور آئندہ پر دلالت کرے۔ امر کام فرمانا۔ نہی کام سے ہٹانا۔ جحد انکار ماضی۔ نفی انکار مستقبل یعنی
جسپر ما یا لا آوے تو نہونا فعل کا سمجھا جائے۔ اسکے سر پر ماضی میں ما اور مضارع میں لا یا لن آتا ہے۔ مضارع
کی علامت یہ ہے کہ اسکے سر پر اتین کے چار حروف سے ایک حرف آئیگا۔ اور جو صیغجات فعل معلوم میں انکے آخر کچھ نہیں
لکھا گیا۔ مگر جو صیغجات مجہول ہیں انکے ساتھ مج لکھا گیا جو فعل مجہول کا مخفف ہے معلوم وہ جسکا فاعل
معلوم ہو مجہول وہ جسکا فاعل معلوم نہو۔ (۷) جہاں کلمات مرکبہ کے معنے بھی لئے وہاں اجزائے
ترکیبی کا بھی لحاظ ہوا۔ یہہ بھی یاد رہے کہ جہاں حرف لا مضارع کے اول میں آئیگا اسکے معنے
منفی کر دیگا۔ اور آخر میں مضارع کے کچھ عمل نہ کریگا۔ اور یہ اسم پر بھی آسکتا ہے۔ لفظ لن صرف
مضارع کے صیغجات کے اول میں آتا ہے اور نفی مؤکد مستقبل کے معنے کر دیتا ہے۔ اور نون اعرابی کو مضارع
کے آخر سے گرا دیتا ہے۔ اور باقی جو صیغجات کے آخر نصب کو دیتا ہے۔ اور لفظ لم بھی مضارع پر آتا
ہے تو معنے ماضی منفی میں کر دیتا ہے اور رفع اور نونات اعرابی کو مضارع کے آخر سے گرا
دیتا ہے۔ اگر مضارع کے اول میں سین یا سوف آئے تو معنے مضارع قریب کے کر دیتا ہے۔
گو بعض امثلہ مضارع کے اول جو لا۔ لم۔ لن آتا ہے بطور نمونہ لکھی گئیں مگر اصل اسکا ہر ایک
قاعدہ بتانے سے نکل آتا ہے *

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

باب الالف

۱ - عرف عام میں جو صورت عمود کی ہو اسکو الف کہتے ہیں۔ اور جو صورت منحنی ہو اسکو ہمزہ بولتے ہیں۔ مگر صرف ونحو کی اصطلاح میں جو ساکن نرم ہو اسکو الف کہتے ہیں اور جو ساکن سخت یعنی زور کے آواز سے پڑھا جائے یا متحرک ہو اسکو ہمزہ بولا جاتا ہے بلحاظ عرف عام ہمزہ کو بھی اس پہلے باب میں درج کیا گیا اگرچہ اسکے معانی بہت ہیں مگر اس فرہنگ میں وہی بیان ہوتے ہیں جو قرآن مجید میں لئے جاتے ہیں۔ ایک حالت میں اسکے معنے وثوق سے بیان نہیں ہو سکتے جب کہ حروف مقطعہ سے شمار ہوتا ہے۔ کیونکہ حروف مقطعہ کے مخفی اسرار اللہ جل جلالہ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مابین ہیں۔ ان میں بھی کمال صنائع بدائع اور اعجاز ہے۔ اور بعض سورتوں کے ابتدا میں وارد ہوئے۔ انمیں معجزہ یہ ہے کہ حروف تہجی کا ایسی طرز بدیع پر سورتوں کے ابتدا میں لانا ایسے شخص سے جسنے اپنے دامن عزت کو شاگردی کے غبار سے پاک اور صاف رکھا ہو کمال ہے۔ پھر اسکے ضمن میں صنائع بدائع کا متضمن ہونا بڑا بھاری حقائق عادت ہے۔ ایک یہ ہے کہ اس کتاب مجید کے لفظ بھی ان حروف سے مرکب ہیں جن سے تمہاری کلام مرکب ہے۔ پھر تم ایک چھوٹی سی سورت بھی جو اسقدر صنائع بدائع سے سجی ہو کیوں نہیں بنا لاتے حالانکہ مدتہا اُستادوں سے پڑھتے رہے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے بلا شاگردی اُستاد ایسی پُر فصاحت و بلاغت کلام کی اتنی بڑی کتاب سنا رہے ہیں۔ دوسرا یہ عجب ہے کہ اگر شمار کیا جائے تو یہ سب چودہ حروف ہیں جو اٹھائیس حروف تہجی کا نصف ہیں۔ پھر حروف تہجی سے کچھ حصہ مہموسہ ہیں جنکے پڑھنے میں دم بند نہ ہو اور نرم سُر سے پڑھے جائیں

انکا مجموعہ ستشحثک خصفہ ہے انمیں سے
بھی نصف ان حروف مقطعہ میں پایا جاتا ہے
وہ یہ ہیں حا ہا صاد سین کاف - ایسا ہی
حروف مجہورہ سے بھی نصف انمیں مرکوز ہے
جنکا مجموعہ لن یقطع امر ہے - اور آٹھ حروف
شدیدہ کا نصف بھی انمیں پایا جاتا ہے جنکا
مجموعہ اجدت طبقک ہے - پھر حروف رخوہ
سے جو بیس ہیں دس انمیں مذکور ہیں - پھر حروف
مطبقہ اور قلقلہ سے بھی نصف انمیں درج ہے
اس قسم کے اور صنائع بدائع بیحد و حساب ہیں جنکی
تحریر کی فرصت نہیں سبحان اللہ یہ کتاب لاریب
فیہ کیسی فصاحت اور صنائع بدائع لفظی اور معنوی
سے پر ہے - بھلا انسان ضعیف البنیان کا
کیا مقدور ہے کہ ایک آدھا فقرہ بھی اس خوبی
اور صنعت کا اپنے پاس سے سنا سکے چونکہ ادراک
کمال اسرار مخفی کا بدون آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے اوروں کو محال تھا اسلئے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے شمہ بھی ان سے ظاہر نکیا تاکہ جو لوگ
استعداد ادراک سے ماہر نہیں وہ عالم حیرت میں
مضطرب نہوں جیسے کہ جانور نور چراغ سے
پھڑپھڑا کر تڑپتے ہیں جن ارکان دین نے
عالم رمز و کنایہ میں لاکر کچھ مراد سمجھی ہے وہ
تصور ساذج اور تکلم بلا وثوق ہے مثلاً بعض نے
لکھا ہے کہ الم اللہ اعلم بمرادہ کا مخفف ہے -
بعض نے بیان کیا ہے کہ الف سے مراد اللہ جل
جلالہ ہے جسنے بھیجا اور لام سے جبرئیل جو لایا
اور میم سے محمد صلے اللہ علیہ وسلم جنکے پاس لایا -
انکو حروف مقطعہ اس سبب سے کہتے ہیں کہ جدا جدا
ملفوظ ہیں - جیسے الم کو الف لام میم - اور
انکو حروف متشابہ بھی کہتے ہیں اب اس بیان
کو چھوڑ کر ما فیہ الشروع میں مشغول ہونا مناسب
سمجھا ۔

اول الف کے وہ معانی بیان ہوتے ہیں جو حالت
بساطت یا انفراد میں مفاد ہیں - مگر انمیں سے
صرف ان معانی پر کفایت ہوئی جو کتاب مجید میں
پائے گئے ۔

الف تین وجہ پر ہے اول جزو کلمہ (۱) اصلی جو
حرف اسم میں آتا ہے جیسے ذا اسم اشارہ اور ما
موصولہ میں - یا حرف میں جیسے الی و متی -
(۲) حرف اصلی سے بدل ہو کر جیسے قال میں کہ
واو سے بدل کر آیا - (۳) زائد الحاق کے لئے جیسے
قلنسی (۴) واحد کو جمع بنانے کے لئے ما قبل آخر میں

مساجد۔ یا مزیدیہ کے بنانے کیواسطے۔ دوسرا
مثل جزو کلمہ وہ چھ قسم ہے (۱) جو نون جمع
مؤنث اور نون تثنیہ کے مابین فرق کرتا ہے
جیسے افعلنان۔ (۲) تثنیہ میں رفع کی علامت
ہوتی ہے (۳) ضمیر تثنیہ جیسے قولا میں (۴) علامت
نصب ایاک غیرہ ضمائر میں (۵) الف تانیث
جیسے حبلیٰ (۶) جو نون کی ساتھ زیادہ ہوتا ہے۔
تیسرا وہ کہ نہ جزو کلمہ ہو اور نہ مثل جزو کلمہ یہ سات
قسم ہے (۱) کتابت میں ہو اور تلفظ میں نہ آوے
وہ واو جمع کے آخر میں آتا ہے اور واو عاطفہ
اور واو جمع میں فرق کرتا ہے جیسے آمنوا کی آخر
میں (۲) تنوین کی عوض آتا ہے جیسے سلطانا
بیتا کے آخر میں (۳) بدل نون خفیفہ یہ بھی
تلفظ میں نہیں آتا مگر حالت وقف جیسے لنسفعا
بالناصیۃ (۴) صلہ کا الف کہ روی کی حرف مفتوح
کے بعد زیادہ کرتے ہیں (۵) تعاقبی یہ تین کلام
میں لاتے ہیں جب متکلم کلام سے بند ہو جائے تو
تامل کی حالت میں فتح آخر کلمہ کو دراز کرتے ہیں
یہاں تک کہ اس سے الف پیدا ہوتا ہے (۶) مذبہ
جو آہ و زاری کی حالت میں مندوب کے آخر زیادہ
کرتے ہیں ۔

لیکن ہمزہ دو طرح پر ہوتا ہے ایک جزو کلمہ
ہوتا ہے اسکی چار صورتیں ہیں (۱) اصلی جیسا
اَحَدٌ (۲) حرف اصلی سے بدلکر جیسے اصدء (۳)
زائد اسکے دو قسم ہیں ایک وصلی ہے وہ ہے کہ
ساکن الاول کے ابتدا میں زیادہ کرتے ہیں مگر
جب یہ مابین دو کلمات کے واقعہ ہو تو گرجاتا ہے
اور اول کلمہ کے آخر کو کلمہ بعد کے اول سے ملاتے
ہیں۔ اور جب ہمزہ معنے استفہام سے خارج
ہو جائے تو چند معنے دیتا ہے (۱) تسویہ جو
برابر کے مفہوم پر دال ہے جیسے سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ (۲) انکار
ابطالی یہ اسپر دلالت کرتا ہے کہ مابعد اسکے
غیر واقع ہے اور مدعی کاذب ہے جیسے أَفَسِحْرٌ
هٰذَا کیا یہ جادو ہے یعنی یہ جادو نہیں ہے اور
جب یہ ہمزہ جملہ منفیہ پر آتا ہے تو مفید معنے اثبات
ہوتا ہے جیسے أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ
کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے
(۳) انکار توبیخی یہ اسپر دلالت کرتا ہے
اسکا مابعد واقع ہوا ہے۔ لائق اسکا فاعل
ملامت کی قابل ہے جیسے أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ
کیا تم اسکی عبادت کرتے ہو جسکو خود تراشتے

بناتے ہو (۴) تہکم اور استہزاء جیسے اَصَلٰوتُكَ
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا کیا
تیری نماز تجھکو حکم کرتی ہے کہ ہم اپنے باپ
دادوں کے معبودوں کو چھوڑ دیں (۵) امر
جیسے ءَاَسْلَمْتُمْ یعنی اَسْلِمُوْا (۶) تعجب جیسے
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ کیا تو نہیں
دیکھتا ہے اپنے پروردگار کی قدرت کو کسطرح
سایہ کو دراز کر دیا (۷) استبطا یعنی دیر کے
معنے جیسے اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ
قُلُوْبُهُمْ کیا مومنوں کے واسطے وہ وقت نہیں
آیا کہ انکے دل نرم ہو جائیں۔ (۸)
استفہام یعنی سوال یا پوچھنے کے محل ہیں۔ تین
نوع پر ہے ایک استخباری جو پوچھنے کے محل میں
آتا ہے جیسے ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ (معنے) کیا تو نے کہا تھا آدمیوں کو
کہ مجھے اور میری ماں کو معبود ٹھیراؤ۔ یہاں بیان
ہے اس موقعہ کا کہ روز جزا اللہ جل جلالہ عیسے
علیہ السلام سے پوچھیگا کہ تو نے لوگوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری
والدہ کو معبود ٹھیراؤ تب عیسے علیہ السلام جواب میں عرض کرینگے
اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ (معنے) اگر میں نے کہا تھا
تو تو نے جانا ہوگا۔ استفہام انکاری

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ (معنے) کیا کوئی اور معبود ہے
اللہ کے ساتھ۔ کوئی نہیں یہ تمہارا وہم غلط ہے
تیسرا اقراری جیسے سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (معنے) برابر ہے ان کا فر پر
کیا ڈرائے تو انکو یا نہ ڈرائے وہ ایمان لانیکے
کیونکہ اللہ تعالے نے انکے دلوں اور کانوں اور
آنکھوں پر مہر کر دی ہے یعنی حکم اٹل چڑھایا
ہے کہ یہ منکر رہینگے۔ (۹) تہدید یعنی دھمکی
کے موقع پر آتا ہے جیسے اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ
(معنے) کیا تمہارے پاس ڈرانے والا نہیں
آیا تھا ؟؟ (۱۰) مساوات کے موقع پر جیسے
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ اللہ جل جلالہ جیسے اللہ علیہ وسلم
کو فرماتے ہیں کہ ان کافروں کو خواہ تم ڈراؤ
یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہ لائینگے۔ ڈرانا اور نہ ڈرانا
برابر ہے۔ (۱۱) کبھی ثلاثی مجرد کے بجائے
افعال سے متعدی کر دیتے ہیں جیسے نَزَلَ ثلاثی
مجرد کے معنے تھے اُنْزِلَ کے معنے ہوئے
اُنْزِلَ (۱۲) کبھی اسم جمع کے بجائے
جیسے انعام جمع نہیں اور بابل جمع ہے
(۱۳) جہاں تنوین

معنے میں کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے عذاباً
الیماً میں معنے عذاب الیم کے ہیں۔

فصل الالف الممدودۃ مع الباء

اٰباء م جمع اب — اب کے ذیل میں دیکھو

اٰتٍ آنے والا — اتی کے ذیل میں دیکھو
اِئْتِ لا۔ آ۔

اِئْتَمِرُوْا فا امر کرو۔ سکھاؤ۔ امر کے ذیل میں دیکھو

اٰتٰی
اٰتَوْا
اٰتَیْنَ
اٰتَیْتَ
اٰتَیْتُمْ
اٰتَیْتُمُوْا
اٰتَیْتُ
اٰتَیْنَا
اٰتُوْا
اٰتِیْنَ
— اتیا کے ذیل میں دیکھو

اٰثَار م۔ نشانیاں۔ جمع

یُؤْثَرُ فع۔ نقل کیا جاتا ہے ف نقل کردہ شود

اٰثَام م۔ اثم کی ذیل میں دیکھو۔

اٰثِم گنہگار
اٰثِمِیْن گنہگاراں
— اثم کے ذیل میں دیکھو

اٰثَرَ اُسنے اختیار کیا۔ ف اختیار کرو

اٰخِذِیْن لینے والے۔ اخذ کو دیکھو

اٰخَر م دوسرا۔ اُخَر دوسریاں۔

اٰخِر پچھلا۔ اَخَّرَ پیچھے چھوڑا مصدر تاخیر

اٰخَرَان م تَاَخَّرَ فم اسنے دیر کی یا پیچھے رہا

اٰخِرِیْن پچھلے ف پسین

اٰخِرَۃ م پچھلی ف پسین

اٰدَم م ابوالبشر جو سب آدمیوں کا پہلا باپ ہے۔

اٰذَان م۔ اُذن کے ذیل میں دیکھو۔

اٰذَنْتُ مینے خبر کی۔
اٰذَنَّا ہمنے خبر کی یا حکم دیا۔
اٰذَنُ میں اجازت دونگا۔
اِئْذَنْ تو رخصت دے۔
اٰئِذِنُوْا تم بیزار ہو یا رخصت دو
— اذن کے ذیل میں دیکھو

اٰذَوْا فم انہوں نے ستایا
اٰذَیْتُمُوْا فم تمنے ستایا
اٰذُوْا فم۔ تم ستاؤ
— اذی کے ذیل میں دیکھو

اٰزَر م۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جد پیغمبران علیہم السلام کے باپ کا نام ہے۔

اٰزَرَ اُسنے کمر باندھی۔	اٰمِیْن ایسا ہی ہو جیو۔ قبول کر۔ یہ اسم فعل ہے
اٰزِفَتِ ازفت کے ذیل میں دیکھو۔	اٰمَنَ وہ ایمان لایا
اَسَفُوْنَا انہوں نے ہم سے جھونجل دینے	اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے
یعنے کا مقابلہ کیا۔	اٰمَنْتُمْ تم ایمان لائے
اٰسِن بدبو۔ بے مزہ۔	اٰمَنْتُ میں ایمان لایا
اٰسِیْ میں غم کھاؤنگا۔ سوء کے ذیل کو دیکھو	اٰمَنَّا ہم ایمان لائے
اٰصَال وقت شام	اٰمِنْ تو ایمان لا
اٰفَاق جمع افق حد نگاہ۔	اٰمِنُوْا تم ایمان لاؤ
اٰفِلِیْن افل کے ذیل میں دیکھو۔	اٰن وقت۔ لَمْ یَاْنِ فعل وقت نہیں آیا۔ واحد غائب۔
اٰکِلُوْن کھانے والے۔ اکل کے ذیل کو دیکھو	اٰنٍ گرم پانی۔
اٰل اولاد۔ تابع۔	اٰنَاء وقت۔ گھڑیاں جیسے یَتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰہِ اٰنَآءَ اللَّیْلِ یعنی پڑھتے ہیں آیات خدا کی وقت رات کے۔ اور مِنْ اٰنَآءِ اللَّیْلِ فَسَبِّحْ اور رات کی گھڑیوں میں اللہ جل جلالہ کو پاک یاد کر۔
اٰلَاء نعمتیں۔ احسان۔	
اٰلَاف ہزاروں للف کو دیکھو	
اٰلِھَۃ معبودیں الہ کے ذیل میں دیکھو	
اَئِمَّۃ اماموں امام کے ذیل میں دیکھو	
اٰمُرُ میں حکم کرونگا۔	
اٰمُرْ تو حکم کر۔ } امر کے ذیل میں دیکھو	
اٰمِرُوْن حکم کرنیوالے	
اٰمِنٌ آرام پانے والا۔	اٰنَسَ اُسنے دیکھا۔
اٰمِنُوْن آرام پانے والے۔ } امن کے ذیل کو دیکھو	اٰنَسْتُمْ تمنے دیکھا۔
اٰمِنَۃً آرام پانے والی	اٰنَسْتُ میں نے دیکھا۔
	اٰنِفًا ابھی۔

ایمان کے ذیل میں دیکھو

اُنیُر انا کی ذیل کو دیکھو

اَوٰی ف اُسنے جگہ دی۔ پناہ لی جا ہو دا

اُوِیْ ف میں پناہ لونگا۔ تُوْوِیْ تو جگہ دیتا ہے۔

اَوَیْنَا ف ہمنے پناہ یا جگہ دی۔ جا دا دیم

اٰیَۃ م نشانی اور قرآن مجید کا فقرہ۔ نشان

اٰیَتَیْن م دو نشانیاں۔ دو نشان

اٰیات م نشانیاں۔

فصل الالف مع الباء

اَبٌ م گیاہ۔ چراگاہ۔

اَبٌ م اَبًا۔ اَبُوٌ ف اَبٌ اصل میں اَبَوٌ تھا واو گری اب رہا حالت رفع میں ابو ہوا حالت نصب میں اَبًا ہوا مگر لفظ کے معنے میں فرق نہ آیا۔ حالت جر میں ابی ہوا

اَبَوَا۔ اَبَوَیْن م ماباپ اگرچہ الف اور ین علامت تثنیہ اب کی آخر میں لانے سے دو باپ کے معنے ہوتے ہیں مگر عرف میں ماباپ سے مراد لیتے ہیں اور واؤ جو واحد میں مرفوع ہونے کے باعث گری تھی علامت تثنیہ لگانے سے پھر عود کیا۔

اٰبَاء جمع اب ہے یعنی ایک سے زیادہ باپ مگر عرف میں باپ دادا مراد ہوتی ہے۔

اَبِیْ۔ اَبَتِ میرا باپ۔ جب ی ضمیر متکلم یا قائم مقامی کی آخر میں آوے تو میرا باپ معنے ہوئے۔

اَبٰی ف اُسنے انکار کیا۔ مصدر اباءۃ سے تَاَبّٰی انکار کرتی ہے۔ واحد غائب۔ لَا یَاْبَیْنَ انکار نکرے۔ واحد غائب۔

اَبَیْن م عورتوں انکار کیا۔ انکار کردند

اِبْن م بیٹا اصل میں بنو تھا واو کو آخر سے گرا کر ابتدا میں الف لائے جب لفظ ابن بیٹے اور باپ کے نام کے درمیان آجائے تو الف گر جاتا ہے۔

بُنَیّ تصغیر ابن۔ پسرک۔

اِبْنَیْ م دو بیٹے یہ مخفف ابنین کا ہے۔ دو پسر

بُنُوْن جمع ابن ہے جو واو و نون علامت جمع لگانے سے بنون ہوا۔ پسران۔ بَنِیْ ایضاً جو ین علامت جمع کے آنے سے بنین ہوا۔ پسر

نوٹ حالت رفع وہ ہے جو لفظ کے آخر پیش چاہیے جیسے فاعل یا مبتدا یا خبر ہونے کے وقت۔

حالت نصب وہ ہے جو لفظ کے آخر میں زبر چاہیے جیسے مفعولیت یا اسم ان مشبہ بلیس ہونے کے وقت۔

نوٹ تصغیر وہ ہے جس سے چھوٹا سا کے معنے مفہوم ہوں۔

حالت اضافت میں نون آخر سے گرا۔

اَبْنَاء بھی جمع ہے ابن کی۔ پسران

اِبْنَة م بیٹی جب تاء تانیث ابن کی آخر میں آئی تو اسکے معنے بیٹی ہوئے۔

اِبْنَتَیْ م دو بیٹیاں۔ تثنیہ ابنۃ کا ابنتین تھا جو حالت اضافت میں نون آخر سے گرا پھر ابنتی رہا۔

اَبَّ م۔ اَبًّا چراگاہ و کشش بوطن جو اباب سے مشتق ہے۔

اَبَابِیْل م بھنڈ یا گروہ۔ یہ چڑیاں سبز رنگ کی ہیں انکی چونچ زرد اور سر درندوں کی مثل اور پنجے کتے کیطرح۔ یہ لفظ کثرت کے واسطے آتا ہے۔ اسکا واحد نہیں جیسا عبادید بعض نے بول اسکا مفرد لکھا ہے بعض نے جمع ابالیہ یعنی لکڑیوں کا گٹھہ کہا ہے باعتبار ہجوم جانوروں کے تشبیہ دی ہے۔

اَبَارِیْق م جمع ابریق بمعنے لوٹا۔ کوزہا

اِبْتَدَعُوْا ف انہوں نے نیا نکالا ماضی ہے ابتداع مصدر سے۔

اَبْتَر م دم کٹا۔ بے اولاد۔ لاولد

اِبْتِغَاء م تلاش کرنی۔ چاہنا۔ جستجو

اِبْتَغٰی ف اُسنے چاہا۔ یعنی ایک مرد نے زمانہ ماضی میں خواست

اِبْتَغَوْا ف انہوں نے چاہا یا تلاش کی خواستند

اِبْتَغَیْتَ ف تو نے چاہا۔ واحد حاضر ہے۔ خواستی

اَبْتَغِیْ فع میں چاہتا ہوں واحد متکلم۔ میخواہم

اِبْتَغِ فا تو تلاش کر یا ڈھونڈ۔ امر حاضر۔

نَبْتَغِیْ فع ہم چاہتے ہیں جمع متکلم۔ میخواہیم

اِبْتَغُوْا فا تم ڈھونڈو۔ امر جمع حاضر۔

تَبْتَغِیْ فع تو چاہی۔ واحدہ مؤنث حاضر۔

تَبْتَغُوْنَ فع تم چاہتے ہو۔ جمع مذکر حاضر۔

نَبْغِیْ فع ہم چاہتے ہیں۔ جمع متکلم۔

یَبْتَغِ فع وہ چاہتا ہی۔ ڈھونڈتا ہی۔ واحد غائب

یَبْتَغُوْنَ فع وہ چاہتے ہیں۔ جمع غائب۔

اِبْتَلٰی
اِبْتَلَوْا
اُبْتُلِیَ } بلا کے ذیل میں دیکھو

اَبْحُر بحر کے ذیل میں دیکھو

اَبَد ہمیشہ

اُبَدِّلُ بدل کے ذیل میں دیکھو

اَبْرَار بر کے ذیل میں دیکھو

اِبْرَاهِیْم نام پیغمبر کا جو جد پیغمبران

ہوئے۔ جنکو کافروں نے آگ میں ڈالا اور
وہ سب گلزار ہوگئی۔ اور جنہوں نے اپنے بیٹے
اسمٰعیل کو خدا کی راہ میں قربان کرنا چاہا اور
خلیل اللہ لقب پایا۔

اَبْرَحُ ف میں جدا ہونگا۔ واحد متکلم۔

نَبْرَحُ ف ہم جدا ہونگے۔

اَبْرَص م پھل بہری کا بیمار۔ جذامی

اَبْرَمُوْا ف انہوں نے ٹھیرایا۔ جمع مذکر غائب

اُبْرِئُ ف میں چنگا کرتا ہوں۔ واحد متکلم۔

اُبَرِّئُ ف میں پاک کرتا ہوں۔ واحد متکلم۔

اُبْسِلُوْا ف سونپے گئے ہلاکت میں اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا سورۂ انعام ۱۴ یہ وہی
لوگ ہیں جو ہلاکت میں پڑے ہیں بسبب اسکے
کہ انہوں نے کمایا۔

اَبَقَ ف وہ بھاگا۔ واحد غائب مصدر اباق۔

اِبِل م اونٹ۔ شتر۔

اِبْلِيْس دھوکا دینے والا۔ ناامید۔ عزازیل
کا لقب ہے۔ شیطان یعنی رانده ہوا۔

فصل الالف مع التاء

اِتِّبَاع م پیروی یا متابعت کرنی۔

اَتْبَعَ ف پیچھے چلا یا پیرو ہوا۔ واحد غائب

اِتَّبَعَ ف متابعت کی اُسنے۔ واحد غائب۔

اِتَّبَعُوْا ف پیچھے چلے۔

اِتَّبَعْتَ ف تونے پیروی کی۔ واحد حاضر۔

اِتَّبَعْتُمْ ف تم نے پیروی کی۔

اِتَّبَعْتُ ف مینے پیروی کی۔

اِتَّبَعْنَا ف ہمنے پیروی کی۔

تَبَعَ م تابع۔ مصدر تبع

تَبِعَ ف وہ تابع ہوا۔ واحد غائب۔

تَبِعُوْا ف وہ تابع ہوئی۔ تَتْبَعُ وہ پیچھے
آوے۔ تَتَّبِعُ ف تو تابع ہوگا۔ واحد حاضر

تَتَّبِعَانِ ف تم دونو پیروی کروگے تثنیہ

تَتَّبِعُوْنَ ف پیچھے چلتے ہو تم۔ نَتَّبِعُ ف
ہم تابعداری کرینگے۔ جمع متکلم۔

اُتْبِعُوْا ف وہ پیچھے لائے گئے۔

اِتَّبِعْ فا تابع ہو۔

اَتَّبِعُ ف میں متابعت کرتا ہوں۔

اِتَّبِعُوْا فا تابع ہوجاؤ۔

يَتْبَعُ وہ پیروی کرتا ہے تبع سے۔ يَتَّبِعُ
وہ پیروی کرتا ہے اتباع سے۔ يُتَّبَعُ
وہ پیروی کیا جاتا ہے۔ يَتَّبِعُوْنَ وہ پیروی
کرتے ہیں اتباع سے۔

يَتَّبِعُوْنَ ف وہ پیروی کرتے ہیں تبع سے۔
تَابِع پیروی کرنے والا تبع سے۔ تَابِعِيْن
پیروی کرنے والے۔ تبع سے۔
اَتْرَاب م ہم عمر جمع ترب
اَتْرَفْنَا م ہمنے آرام دیا۔ جمع متکلم۔
اُتْرِفُوْا م وہ لذت دیئے گئے۔ جمع مذکر مجہول
مُتْرَفُوْا۔ مُتْرَفِيْنَ م نعمت دیئے گئے
اسم مفعول۔
اِتَّسَقَ م وہ پورا ہوا۔ واحد غائب۔
اِتَّقٰى م وہ ڈرا۔ مصدر اتقاء۔ واحد غائب
اِتَّقِيْنَ م وہ سب ڈریں۔ جمع مؤنث۔
اِتَّقُوْا م وہ بچے۔ ڈرے۔ جمع مذکر۔
اِتَّقِ ف تو ڈر۔ حاضر۔ مُتَّقُوْن م پرہیزگار
اِتَّقِيْتُنَّ م تم ڈریں۔ جمع حاضر مؤ
يَتَّقُوْنَ ف وہ بچتے ہیں۔ جمع غائب۔
يَتَّقِيْ ف وہ بچتا ہے۔ واحد غائب۔
اَتٰى م آیا۔ اتیان مصدر۔ واحد غائب
اَتَيَا م وہ دونو آئے۔ تثنیہ غائب۔
اَتَيْنَ م وہ آئیں۔ یا لائیں۔ جمع غائب مؤ
اَتَيْتَ م تو آیا۔ ۔ واحد حاضر۔
اَتَيْنَا م ہم آئے یا لائے۔ جمع متکلم۔

اَتَوْا م وہ آئے۔ جمع غائب۔
اَتَتْ م وہ آئی۔ واحد غائب۔ مؤ
يَاْتِيْ ف وہ آتا ہے۔ واحد غائب۔
يَاْتِيَانِ ف دونو آتے ہیں۔ تثنیہ غائب۔
يَاْتُوْنَ ف آتے ہیں۔ جمع غائب۔
لَمْ يَاْتِ ف نہ لایا۔ واحد غائب۔
لَمْ يَاْتُوْا ف نہ لائے۔ جمع غائب۔
اِئْتِيَا فا تم دونو آؤ۔
اُتُوْا م وہ لائے گئے۔ جمع مذکر غائب مجہ
اِتِيَّة م آنے والی۔
اٰتِيْ ف میں آؤنگا۔
اِئْتِ فا تو لا۔ امر حاضر۔
اِئْتُوْا فا لاؤ۔ آؤ
تَاْتُوْنَ ف تم آتے ہو۔ جمع حاضر۔
تَاْتِيْ ف وہ آتی ہے یا آتا ہے تو یا لاتا ہے تو۔
اٰتٍ م آنے والا۔ اسم فاعل۔
نَاْتِيْ ف ہم آتے ہیں یا لاتے ہیں جمع متکلم۔

فصل الالف مع الثاء

اَثَاث م مال یا اسباب۔
اَثَابَ م اسنے بدلہ دیا مصدر اثابۃ۔ واحد غائب
اَثْر م نشان۔ بقیہ چیز۔ نشان پیر۔ بعد۔

آثَارُوا م انہوں نے ابھارا۔ جمع غائب یعنی ہل جوت کر ابھارا یا عمارات عالیہ سے

اِثَارَۃ م بچا ہوا۔ یُوثِرُ ف نقل کرتا ہے واحد غائب۔

اَثَرْنَ م انہوں نے اٹھایا۔ جمع غائب۔ ث

اِثْم م گناہ۔ اٰثِم گناہگار۔ اسم فاعل

قَاثِیم گناہ میں ڈالنا۔

اَثِیم م دروغگو۔ جھوٹا۔

اٰثام گناہان جمع اثم۔

اٰثِمِین گناہگاران۔ اثم واحد تھا ین علامت جمع مذکر اسکے آخر میں آئی تو معنی ہوئے گنہگاران۔

اَثْخَنْتُمُوْا م تمنے کاٹ ڈالا۔ مصدر اثخان۔

اَثْل م جھاؤ کا پیڑ۔ یہ ایک قسم کی گھاس کنارۂ دریا پر ہوتی ہے جس سے خاکروبہ بھی اکثر بناتے ہیں۔

اِثْنَانِ دو مرد

اِثْنَتَا دو

اِثْنَتَیْنِ دو عورتیں

مَثَانِی مکرر کی گئیں اور سبع مثانی مراد سورۃ فاتحہ ہے کیونکہ یہ سورۃ سات آیت کی دو مرتبہ نازل ہوئی ایک بار مدینہ منورہ میں اور ایکبار مکہ شریف میں۔

مَثْنٰی دو دو۔

فصل الالف مع الجیم

اُجَاجِم آب شور یا تلخ۔

اُجِیْبَتْ م وہ قبول کی گئی۔ واحد غائب مصدر اجابۃ۔

اُجِبْتُمْ م تم جواب دیگئے۔ یا مانی گئے جمع حاضر

اُجِیْبُ ف میں قبول کرتا ہوں۔ واحد متکلم۔

اَجِیْبُوْا ف تم مانو۔

تَسْتَجِیْبُوْنَ ف تم جواب دوگے۔

اِسْتَجَابَ م اسنے مانا یا قبول کیا۔ استجابۃ مصدر واحد غائب۔

اِسْتَجَابُوْا م انہوں نے بات مانی جمع غائب

اَسْتَجِبْ ف میں مان لوں۔ واحد متکلم۔

اِسْتَجَبْتُمْ م تمنے مان لیا۔ جمع حاضر۔

اِسْتَجِیْبُوْا ف حکم مانو۔ جمع حاضر۔

یَسْتَجِیْبُ ف قبول کرتا ہے۔ واحد غائب

یَسْتَجِیْبُوْنَ ف جواب دیتے ہیں۔ جمع غائب

مُجِیْب م جواب دینے والا۔ قبول کرنے والا اسم فاعل۔

نُجِیْبُ ف ہم جواب دیتے ہیں یا مانتے ہیں جمع متکلم

یُجِیْبُ ف جواب دیتا ہے یا مانتا ہے۔

اِجْتَبٰی ف اُسنے چُن لیا۔ اجتباء مصدر۔	اَجْرَمْنَا ہمنے گناہ کیا۔
اِجْتَبَیْتَ ف تونے چُن لیا۔ واحد حاضر۔	مُجْرِم م گناہگار۔ اسم فاعل واحد
اِجْتَبَیْنَا ف ہمنے چُن لیا۔ جمع متکلم۔	مُجْرِمُوْن گناہگاراں اسم فاعل جمع۔
اِجْتَرَحُوْا ف انہوں نے کمایا۔ جمع غائب۔ اجتراح مصدر۔	یُجْرِمُ ف گناہ کرتا ہے یا گناہ میں ڈالتا ہے۔
اُجْتُثَّتْ ف وہ اکھاڑی گئی۔ واحد غائب مؤ۔ اجتثاث سے۔	اَجَل م مدت یا مہلت۔
اَجْعَلْ اِجْعَلْ اِجْعَلُوْا } جعل کے ذیل میں دیکھو	اَجَلَیْن دو مدت۔
	اَجْل م واسطے یا سبب۔
	اَجَّلْتَ تونے مدت ٹھیرائی۔
	مُؤَجَّل م وعدہ دیا گیا۔ اسم مفعول۔
	اُجِّلَتْ دیر کی گئی۔
اَجْدَر م بہت لائق اسم تفضیل جدر سے۔	اَجْلِبْ ف پکار۔ کھینچ۔ مصدر اجلاب
اَجْدَاث م جمع جدث بمعنے قبر۔	اَجِنَّة م پیٹ کے بچے۔
اَجْر م مزدوری۔	اِجْتَمَعَتْ اِجْتَمَعُوْا اَجْمَعُوْا اَجْمَعُوْن } جمع کے ذیل میں دیکھو
اُجُوْر مزدوریاں۔	
تَاْجُرُنِیْ تو نوکری کرے گا۔	
اَجِرْ پناہ دے۔	
اِسْتَجَارَ اُسنے پناہ مانگی۔	اِجْتَنِبُوْا جنب کے ذیل میں دیکھو
اِسْتَاْجَرْتَ ف تونے نوکر رکھا۔	اَجْدُ وجد 〃
اِسْتَاْجِرْ فا تو نوکر رکھ۔ حاضر۔	اَجْسَام جسم 〃
اِجْرَام گناہ۔	اِجْلِدُوْا جلد 〃
اَجْرَمُوْا ف انہوں نے گناہ کیا۔ جمع غائب۔	اُجْنُبُ جنب 〃

اَجْنِحَة جناح کے ذیل میں دیکھو

اِجْهَرُوْا جہر

فصل الالف مع الحاء

اَحَاطَ فم گھیرا۔ مصدر احاطۃ۔ واحد غائب

اَحَاطَتْ فم اُسنے گھیرا۔ واحد غائب۔ ث

اَحَطْنَا ہمنے گھیرا۔

اُحِيْطَ وہ گھیرا گیا۔

اَحَطْتُ میں خبر لایا۔ واحد متکلم۔

يُحَاطُ فع گھیرا جائیگا۔ واحد غائب۔

يُحِيْطُوْنَ فع وہ گھیرتے ہیں یا پاتے ہیں جمع غائب۔

لَا يُحِيْطُوْنَ فی نہیں گھیرتے۔ جمع غائب

مُحِيْطٌ م گھیرنے والا۔ اسم فاعل۔

مُحِيْطَة گھیرنے والی۔ ث

اَحْبَار م جمع حبر بمعنے دانا۔

اَحْبَطَ فم اُسنے ناچیز کیا۔

اَحَد ایک مرد اصل میں وحد تھا واو الف سے بدل ہوئی۔ یہ صفت مشبہ ہے صرف اللہ جل جلالہ پر صادق ہے۔

اِحْدٰی ایک عورت

اِحْسَان نیکی کرنا۔

اَحْسَنَ فم اُسنے نیکی کی یا اچھا کیا۔ واحد غائب

اَحْسَن بہت اچھا۔ اسم تفضیل۔

اَحْسَنُوْا انہوں نے نیکی کی۔

اَحْسِنْ نیکی کر۔

تُحْسِنُوْا نیکی کروگے۔

مُحْسِن نیکی کرنے والا۔ اسم فاعل۔

اَحْسَنْتُمْ فم نیکی کی تم نے۔ جمع حاضر

تُحْسِنُوْا فع تم نیکی کروگے۔

اَحْسِنُوْا فا نیکی کرو۔ جمع حاضر۔

مُحْسِنُوْن م نیکی کرنے والے جمع محسن

مُحْسِنَات نیکی کرنیوالیاں جمع مؤنث

يُحْسِنُوْنَ احسان کرتے ہیں۔ اور نیکی کرتے ہیں۔

اَحَسَّ فم معلوم کیا۔

اَحَسُّوْا انہوں نے دریافت کیا۔

تُحِسُّ تو معلوم کرتا ہے۔

تَجَسَّسُوْا فا ڈھونڈو۔

اِحْتَرَقَتْ فم وہ جلی۔ واحد غائب۔ ث

اَحْتَنِكُ میں آزماؤنگا۔ یا جڑ سے گراؤنگا

اِحْتَمَلَ } حمل کے ذیل میں دیکھو
اِحْتَمَلُوْا }

اَحَبَّ
اُحِبُّ
اَحِبَّاء
اَحْبَبْتَ
اَحْبَبْتُ
} حب کے ذیل میں دیکھو

اُحْدِثُ ف میں بتاؤنگا۔ واحد متکلم۔ احداث مصدر

مُحْدَثٌ م بنایا گیا۔ اسم مفعول۔

یُحْدِثُ ف پیدا کرتا ہے۔ واحد غائب۔

اِحْذَرْ
اِحْذَرُوْا
} حذر کے ذیل میں دیکھو

اَحْرَصَ حرص "

اَحْزَاب حزب "

اُحْشُرُوْا حشر "

اُحْصِرُوْا ف وہ روکے گئے۔ اٹھائے گئے۔ جمع غائب

اُحْصُرُوْا فا تم گھیرو۔ جمع حاضر

اُحْصِنَّ ف قید کی گئیں جمع غائب۔ ث

اَحْصَنَتْ ف اُسنے قید میں رکھا یا بچا رکھا۔ واحد غائب۔ ث

اَحْصَیْنَا ف ہمنے گن لیا۔ جمع متکلم

اُحْصُوْا فا تم گنو۔ مصدر حصو۔ جمع حاضر

اَحْصٰی م بہت یاد رکھنے والا یا گننے والا۔

اَحْضَرَتْ ف اُسنے حاضر کیا۔ واحد غائب۔ ث

اُحْضِرَتْ ف وہ حاضر کی گئی۔ واحد غائب۔ ث مجہول

اِحْفَظُوْا فا حفظ کے ذیل دیکھو

اَحَقّ حق "

اَحْقَاب م بڑی مدت یا اسّی سال

اَحْقَاف م ریت کے تھل جمع حقف

اَحْکَم
اُحْکُم
اُحْکِمَتْ
} حکم کے ذیل میں دیکھو

اَحَلَّ
اُحِلَّ
اُحِلَّ
اَحْلَلْنَا
} حلال کے ذیل میں دیکھو

اَحْلَام خواب یا عقل۔ حلم واحد۔

اَحَلُّوْا انہوں نے اتارا احل کے ذیل میں دیکھو

اَحْوٰی م سیاہ مائل بسبزی۔

اَحْمَال م
اِحْمَلْ
اَحْمِلُ
} حمل کے ذیل میں دیکھو

اَحْمَد حمد "

اَحْیَا حی "

اَحْیٰی
اُحْیِیْ
اَحْیَیْتَ
اَحْیَیْنَا
} حی کے ذیل میں دیکھو

فصل الالف مع الخاء

اَخٌ م بھائی
اِخْوَۃٌ م جمع اخ
اِخْوَانٌ م ″
اُخْتٌ م بہن
اُخْتَیْنِ م دو بہنیں
اِخْوَاتٌ م بہنیں
اَخَا م بھائی
اَخَافُ ف خوف کے ذیل دیکھو
اُخَالِفُ
اِخْتِلَافٌ
اِخْتَلَفَ
اِخْتَلَفُوْا
اِخْتَلَفْتُ
اِخْتَلَفْتُمْ
اُخْتُلِفَ
اِخْتَلَفَ
} خلاف کے ذیل میں دیکھو

اَخْلَفْتُمْ
اَخْلَفْنَا
اَخْلَفُوْا
} خلاف کے ذیل میں دیکھو

اِخْتِلَاقٌ م بناوٹ کی بات
اِخْتَلَطَ فم ملا۔ واحد غائب۔ اختلاط مصدر
اَخْدَانٌ م چھپے ہوئے یار۔
اُخْدُوْدٌ م کھایاں دراڑ۔
اَخْذٌ م لینا یا پکڑنا۔
اَخَذَ فم اُسنے لیا۔ واحد غائب۔
اَخَذَتْ فم اُسنے لیا۔ ″ ث
اُخِذَ فم وہ پکڑا گیا یا لیا گیا۔
اَخْذَاۃٌ م پکڑنا۔ مصدر
اَخَذْتُمْ تمنے لیا۔ جمع حاضر۔
تَاْخُذُ ف تو پکڑتا ہے۔ واحد حاضر۔
تَاْخُذُوْنَ ف تم لیتے ہو۔ جمع حاضر۔
نَاْخُذُ ہم لیتے ہیں۔ جمع متکلم
لَا یُؤْخَذُ فن نہ لیا جائیگا۔ واحد غائب
لَا تَتَّخِذُوْا۔ لَا تَاْخُذُوْا مت پکڑو۔ جمع حاضر
لَا تَاْخُذُ فن نہ پکڑتی ہے یعنی غالب نہیں ہوتی
واحد غائب۔ ث
لَا تُؤَاخِذْ فن مت پکڑ۔ واحد حاضر۔

لَا يُؤَاخِذُ نہ گرفت نہیں کرتا۔ واحد غائب	يَسْتَأْخِرُوْنَ وہ دیر کرتے ہیں جمع غائب
لَا يَتَّخِذُ نہ پکڑے۔ واحد غائب۔	مُسْتَأْخِرِيْنَ پیچھے رہنے والے۔ اسم فاعل۔
لَمْ يَتَّخِذْ نہ نہیں پکڑا۔ واحد غائب۔	اِخْوَاجٌ
خُذْ تو لے۔ امر حاضر۔	اَخْرَجَ
نَتَّخِذُ ہم پکڑتے ہیں۔ جمع متکلم۔	اَخْرِجْ
يَتَّخِذُ وہ پکڑتا ہے۔ واحد غائب۔	اُخْرُجْ
يَتَّخِذُوْنَ وہ پکڑتے ہیں۔ جمع غائب۔	اَخْرَجَتْ
خُذُوْا تم لو۔ جمع حاضر	اُخْرِجَتْ
اَخَذْنَ انہوں نے لیا۔ جمع غائب۔ ث	اُخْرِجْتُمْ
اَخَذْنَا ہم نے لیا۔ جمع متکلم۔	اَخْرَجْنَا
اُخِذُوْا وہ پکڑے گئے۔ جمع غائب مجہول	اُخْرِجْنَا
اٰخِذِيْنَ لینے والے۔	اَخْرِجُوْا
يُؤَاخِذُ پکڑتا ہے۔ مصدر مؤاخذہ باب مفاعلہ سے	اُخْرُجُوْا
اُخْرٰى آخر کے ذیل دیکھو	اَخْرَجُوْا
اَخِّرْ تو مہلت دے۔ واحد حاضر۔ تاخیر مصدر	لَا يُؤَخِّرُ نہ دیر نہیں کرتا۔ واحد غائب
اَخَّرَ نے پیچھے چھوڑا۔ واحد غائب۔	اَخَّرْنَا نے اخر کے ذیل دیکھو
اَخَّرْتُ اُسنے پیچھے چھوڑا۔ " ث	اُخْرٰى اخر "
اَخَّرْتُ تو نے دیر کی۔ واحد حاضر۔	اَخْرٰى
تَاَخَّرَ دیر کی یا پیچھے چھوڑا۔	اَخْرَيْتَ خزی "
يَتَاَخَّرُ پیچھے ہوتا ہے۔ واحد غائب۔	اَخْسَرُوْنَ خسار "

خسر کے ذیل میں دیکھو

اِخْشَوْا ف تم خراب ہو یا پھٹکارے رہو
جمع حاضر۔
اِخْشَوْا خشیۃ کے ذیل میں دیکھو
اَخْضَر م سبز۔
اَخْطَاتُمْ
اَخْطَانَا } خطا کے ذیل میں دیکھو
اِخْفِضْ ف تو جھکا۔ واحد مذکر خفض مصدر سے
اَخْفٰی
اُخْفِیَ
اُخْفِیْ
اَخْفَیْتُمْ } خفی میں دیکھو
اَخِلَّاء خلیل ،،
اَخْلَدَ سدا رہیگا۔ مائل ہوا۔ خلد میں دیکھو
اِخْلَعْ ف اُتار۔ مصدر خلع۔ حاضر
اِخْلَاص م نرالا کرنا۔ خالص کرنا۔
مُخْلِص م نرالا۔ خالص۔ دوست۔ اسم فاعل
مُخْلِصُوْنَ م نرالا کرنے والے۔ اسم فاعل جمع۔
مُخْلَصِیْنَ م چنے گئے۔ اسم مفعول۔ ج
اَخْلَصْنَا ف ہمنے خالص کیا۔ اخلاص مصدر
اَخْلَصُوْا ف انہوں نے نرالا کیا۔
اُخْلُف خلیفہ کے ذیل میں دیکھو

اَخْلَقُ خلق کے ذیل میں دیکھو
اَخُنْ خیانت ،،
اَخْوَال خال ،،
اَخْیَار خیر ،،
اِخْتَارَ ف اُسنے پسند کیا۔ واحد غائب۔
اَخْتَرْتُ ف میں نے پسند کیا۔ واحد متکلم۔
اَخْتَرْنَا ف ہمنے پسند کیا۔ جمع متکلم۔
اِخْتَصَمُوْا ف انہوں نے جھگڑا کیا۔ جمع غائب
خصام کے ذیل میں دیکھو۔

فصل الالف مع الدال۔

اِدّ بدنما۔ بھاری۔
اَدَاء م پہنچانا۔ مصدر۔
تُؤَدُّوْا ف تم حوالے کروگے۔
اَدُّوْا ف تم حوالے کرو۔ جمع حاضر۔
یُؤَدِّیْ ف ادا کرتا ہے۔ یا حق پہنچاتا ہے۔ واحد غائب
اِدَّارَأْتُمْ ف تمنے اختلاف کیا۔ یعنی
ایکدوسرے پر ڈالا۔ جمع حاضر۔
اِدْرَءُوْا ف دور کرو۔ ہٹاؤ۔ جمع حاضر۔
اَدْرٰی ف خبردار کیا۔ واحد غائب۔
یُدْرِیْ ف خبردار کرتا ہے۔
اِدَّارَكَ ف اُسنے دریافت کیا۔

اِذَارَکُوْا وہ گڑھے میں گرے۔

اَدْبَار
اِدْبَار
اَدْبَر
} دبر کے ذیل میں دیکھو

اَدْخِلْ
اُدْخُلْ
اُدْخِلْ
اُدْخُلَا
اُدْخُلَا
اُدْخُلُوْا
اُدْخُلُوْا
اُدْخُلِیْ
} دخل کے ذیل میں دیکھو

اَدْرَکَ م پہنچا یا پالیا۔ واحد غائب ماضی
مصدر سے۔

اَدْرِیْ ف میں جانتا ہوں۔ واحد متکلم۔

اِدْرِیْس م ایک پیغمبر کا نام ہے جسکو اوخ
بھی کہتے ہیں۔

اُدْعُ ف
اُدْعُوْا
اَدْعِیَا
} دعا کے ذیل میں دیکھو

اِدْفَعْ دفع کے ذیل میں دیکھو

اِذْکُرْ م اُسنے یاد کیا۔

اَدُلُّ ف میں راہ بتاؤنگا۔

اَدْلٰی م لٹکایا۔ واحد غائب۔

تُدْلُوْا ف تم پہنچاتے ہو۔

اَدْنٰی م بہت خراب۔ بہت نزدیک۔ زیادہ ذلیل

اَدْھٰی م بڑی بلا۔ اسم صفت ہے۔

تَدْرِیْ ف تو جانتا ہے۔

نَدْرِیْ ف ہم جانتے ہیں۔

یَدْرِیْ ف وہ جانتا ہے یا خبردار کرتا ہے۔

فصل الالف مع الذال

اِذْ ف جب۔ جبوقت۔ جب یہ حرف مضارع
پر آتا ہے تو ماضی استمراری کے معنے ہوتے ہیں
اور زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے جیسے اِذْ قَالَ یُوْسُفُ
لِاَبِیْہِ۔ اور جب اسکے ساتھ لفظ ما آتا ہے
تب شرط کے معنے دیتا ہے۔ اور شرط اور جزا دونو
کے آخر جزم دیتا ہے۔ اور یہ ظرف مضاف ہوتا ہے
کسی جملہ کیطرف۔ اور زمانہ ماضیہ کا اسم ہوتا ہے
جب غالباً ظرف ہوتا ہے جیسے لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ
اِذْ اَنْتُمْ بِبَدْرٍ اَللَّذِیْنَ کَفَرُوْا۔ اور مفعول بہ

ہوتا ہے جیسے وَاذْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا۔
اور بدل مفعول کا جیسے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ
مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ اور بدل اشتمال مریم کا ہے
اور جو اسم زمان کی طرف مضاف ہوگا یا اوس سے
مستغنی ہونے کی صلاحیت رکھتا ہوگا جیسے
يَوْمَئِذٍ یا صلاحیت نہ رکھتا ہوگا جیسے يَوْمَئِذٍ
تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا۔ اور علت کے معنے بھی دیتا
ہے جیسے لَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ
اور مفاجات کے معنے بھی آہیں پائے جاتے ہیں
اور جب یہ مضاف نہیں ہوتا تو اسکے آخر میں
تنوین ہوتی ہے۔

إِذَا ج۔ یکایک۔ حرف شرط یا اسم ظرف
ہوتا ہے۔ تو معنے مفاجات (ناگاہ یا یکایک) کے
دیتا ہے اور جملہ اسمیہ پر آتا ہے۔ اور یہ حرف مفاجات
کا ہے اور خاص جملہ اسمیہ پر آتا ہے اور حال کے
معنے دیتا ہے جیسے فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ناگاہ
ایسی حالت میں ظاہر ہوا کہ ناگ دوڑ رہا ہے۔
یعنی جب موسے علیہ السلام نے عصا زمین پر پھینکا
تو ناگ معلوم ہوا۔ اور ظرف زمان ہوتا ہے تو
مستقبل پر دلالت کرتا ہے جیسے إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ
اور ماضی پر بھی آتا ہے جیسے وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً

أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا یعنی جب بیوپار یا
کھیل کو دیکھتے ہیں تو اوُدھر متوجہ ہوتے ہیں۔
اور قسم کے بعد بھی حال کے معنے دیتا ہے جیسے
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ یعنی رات کی قسم ہے جب
ڈھانپتی یا پردہ ڈالتی ہے۔ اور ظرفیت کے
معنے بھی اسمیں پائے جاتے ہیں جیسے إِنَّكَ
إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ یعنی تو بیشک اسوقت ظالموں
سے ہوگا۔ اور کبھی اسکے بعد لفظ ما بھی زیادہ
کرتے ہیں جیسے وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا
مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا یعنی انسان کہتا ہے
کیا جب میں مرونگا تو میں زندہ نکالا جاؤنگا۔

إِذًا ح اسوقت۔ یہ بھی ظرف زمان ہے۔

أُذُن م کان۔

أُذُنَيْن م دو کان ین علامت تثنیہ لگانے
سے دو کان معنے ہوئے۔

أَذِنْتَ ف حکم کیا یا کان رکھا۔ واحد غائب

إِذْن م پروانگی۔ اجازت۔ حکم۔

أَذِنَ ف اُسنے حکم دیا۔

أَذِنْتَ ف تو نے پروانگی دی۔ واحد حاضر

أُذَان م کانوں۔

أَذَنَا ف ہمنے خبر کی۔ جمع متکلم۔

اَذَنْتُ ف میں نے خبر کی۔	باب افعال بنایا تو اذاق ہوا اور معنے متعدی
اَذَنُ ف میں اجازت دونگا۔	کے پیدا ہوئے کیونکہ ذوق کے معنے چکھنا تھا۔ اس سے
اِئْذَنْ ف تو رخصت دے۔ واحد حاضر	ماضی اذاق ہوئی کہ اصل میں اَذْوَقَ تھا واو
اِئْذَنُوْا ف تم رخصت دو۔ یا خبر دلانیو۔	متحرک ماقبل اسکا مفتوح اسکو الف سے بدل ڈالا
	تو اذاق ہوا۔ اور چکھانا اسکے معنے ہوئے اور اذاق
اُذِنَ ف وہ پروانگی دیا گیا۔ واحد غائب۔	کے معنے چکھایا ہیں۔
اَذَّنَ ف اُسنے پکارا۔ واحد غائب۔	اَذَقْنَا ف ہمنے چکھایا۔ جمع متکلم۔
اَذِّنْ ف تو پکار۔ حاضر۔	اَذْبَحُ۔ ذبح کے ذیل میں دیکھو
اَذَان م خبر دینی۔ مصدر	اَذْقَان م جمع ذقن بمعنے ٹھوڑی۔
تَاَذَّنَ ف خبر کردی۔	اَذْكُرُ
مُؤَذِّن خبر کرنے والا۔ اسم فاعل۔	اُذْكُرُوْا ذکر کے ذیل میں دیکھو
يُؤْذَنُ ف پروانگی دیا جائے۔ مج	اُذْكُرْنَ
يَاْذَنُ ف اجازت دے۔ واحد غائب۔	اَذَلَّ
يَسْتَاْذِنُ پروانگی چاہتا ہے۔ واحد غائب۔	اَذِلَّةٌ ذلت کے ذیل میں دیکھو
اِسْتَاْذَنَ ف اُسنے اجازت چاہی واحد غائب	اَذِلَّيْنَ
اِسْتَاْذَنُوْا ف انہوں نے اجازت چاہی۔ جمع غائب	اَذْهَبْ
يَسْتَاْذِنُوْنَ پروانگی چاہتے ہیں جمع غائب	اِذْهَبْ
اَذَّاعُوْا ف انہوں نے مشہور کیا۔ اذاع واحد	اِذْهَبَا
غائب کے آخر میں جب واو ضمیر جمع غائب لگائی گئی	اِذْهَبُوْا
تو اذاعوا ہوا۔	اَذْهَبْتُمْ
اَذَاقَ ف اُسنے چکھایا۔ ذوق ماخذ ہے اس کا	اَذًى م تکلیف۔ نجاست۔

اٰذَوْا ف انہوں نے ستایا۔ جمع غائب۔

اٰذَيْتُمُوْا ف تمنے ستایا۔ جمع حاضر

اٰذُوْا ہ تم ستاؤ۔ جمع حاضر

يُؤْذِيْ ف ستاتا ہے۔ واحد غائب۔

يُؤْذَيْنَ ف ستائی جاتی ہیں۔ جمع غائبہ۔

فصل الالف مع الراء

اَرَادَ ف اُسنے چاہا۔ واحد غائب مصدر ارادۃ۔

اَرَادَا ف اُن دونے چاہا۔ تثنیہ غائب جب ارادہ واحد کے آخر الف ضمیر تثنیہ آئی تو ارادا ہوا

اَرَادُوْا ف انہوں نے چاہا۔ ارادہ واحد کے آخر میں واو ضمیر جمع مذکر آئی۔

اَرَدْنَا ف ہمنے چاہا۔ ارادہ کے آخر نا ضمیر جمع متکلم آئی

اَرَدْنَ ف اُن عورتوں نے چاہا۔ نون ضمیر جمع غائبہ مونث آخر میں آیا۔

اَرَدْتُمْ ف تمنے چاہا۔ تم ضمیر جمع حاضر آخر میں آئی۔

اَرَدْتُ ف میںنے چاہا۔ ضمیر واحد متکلم آخر میں آئی

اُرِيْدُ ف میں چاہتا ہوں۔ الف علامت واحد متکلم

تُرِيْدُ ف تو چاہتا ہے۔ واحد حاضر۔

تُرِيْدُوْنَ ف تم چاہتے ہو۔

تُرِدْنَ ف تم عورتیں چاہتی ہو۔ جمع حاضر۔

نُرِيْدُ ف ہم چاہتے ہیں۔ جمع متکلم۔

يُرِيْدُ ف وہ ارادہ کرتا ہے یا چاہتا ہے۔ واحد غائب۔

يُرِيْدَانِ ف دونو چاہتے ہیں یا ارادہ کرتے ہیں۔ تثنیہ غائب۔

يُرِيْدُوْنَ ف وہ ارادہ کرتے ہیں جمع غائب۔

لَا يُرِيْدُ فن نہیں چاہتا۔ واحد غائب۔

لَمْ يُرِدْ ف نہ چاہا اُسنے۔ واحد غائب۔

اَرْذَلُ م کمینہ اسم صفت۔ یعنی نیچ قوم۔

اَرَاذِلُ م کمینے یا نیچ قوم والے۔ جمع ارذل ہے

اَرْذَالٌ م اَرْذَلُوْنَ کمینے یا نیچ قوم جمع ارذل

اَرَائِكُ جمع اریکہ بمعنے تخت۔

اَرْبَابٌ ، رب کے ذیل میں دیکھو

اِرْبَةٌ م حاجت۔

اَرْبَعٌ م چار اسم عدد۔ رُبَاعٌ چار چار۔

اَرْبَعَةٌ م چار یا چار مرد۔ رُبَعٌ م چند تھائی۔

اَرْبَعِيْنَ م چالیس اسم عدد۔

اَرْبٌ ، رب کے ذیل میں دیکھو

اِرْتَابَ
اِرْتَابَتْ
اِرْتَابُوْا
} ریب کے ذیل میں دیکھو

اِرْتَدَّ
اِرْتَدَّا
} رد کے ذیل میں دیکھو

اِرْتَدُّوا	ردّ کو ذیل میں دیکھو
اِرْتَضٰی	رضی کو ذیل میں دیکھو
اِرْتَقِبْ ف	راہ دیکھ مصدر ارتقاب سے امر حاضر
اِرْتَقِبُوْا	راہ دیکھو جمع حاضر۔
مُرْتَقِبُوْنَ ر	انتظار کرنے والے۔ اسم فاعل
اَرْجَاء ر	کنارے۔
اُرْجُوْا ف	امید رکھو۔
اَرْجِهْ ف	مہلت دے۔
اُرْزُقْ اُرْزُقُوْا	رزق کو ذیل میں دیکھو
اَرِنِیْ ف	اُسنے بوجھ رکھا واحد غائب ارساء مصدر سے۔
مُرْبِلِی	بھیرنا۔ قبول کرنا۔ مصدر ہے۔
اَرْض م	زمین ث
اَرْجُم اِرْجُمْ اِرْجُمُوْا اِرْجِعِیْ	رجم کو ذیل میں دیکھو
اَرْجُل	رجل ر
اَرْجَم	رجم ر
اَرْحَام ر	جمع رحم بچہ دان۔

اَرْحَم	رحمۃ کو ذیل میں دیکھو
اِرْحَمْ ف	رحم کر
اَرْدٰی ف	کھپایا۔ خوار کیا۔ واحد غائب۔ مصدر ارداء سے۔
اَرْسَلَ ف	اُسنے بھیجا۔ واحد غائب مصدر ارسال سے
اَرْسَلْتَ ف	تو نے بھیجا۔ واحد حاضر۔
اَرْسَلَتْ ف	اُسنے بھیجا۔ واحد غائب ث
اَرْسَلُوْا ف	اُنہوں نے بھیجا۔ جمع غائب۔
اُرْسِلُ ف	میں بھیجونگا۔ واحد متکلم۔
اُرْسِلَ ف	وہ بھیجا گیا۔ واحد غائب مجہول
اُرْسِلْتُ ف	میں بھیجا گیا ہوں واحد متکلم مجہول
اَرْسَلْنَا ف	ہمنے بھیجا جمع متکلم
اُرْسِلْنَا ف	ہم بھیجے گئے جمع متکلم مجہول۔
اُرْسِلُوْا ف	بھیجے گئے جمع غائب مجہول۔
اَرْسِلُوْا ف	تم بھیجو جمع حاضر۔
رِسَالَات م	جمع رسالۃ بمعنے پیغام
رَسُوْل م	پیغمبر صفت مشبہ ہے۔
رُسُل م	جمع رسول۔
مُرْسَل م	بھیجا گیا۔ اسم مفعول ہے۔
مُرْسِل م	بھیجنے والا۔ اسم فاعل۔
مُرْسِلَة	بھیجنے والی۔

مُرْسَلَات م بھیجی گئیں جمع مؤنث اسم مفعول۔ مراد ہواؤں سے۔	اِرْكَعِيْ ف جھک یا رکوع کر۔ واحد حاضر مؤنث
مُرْسِلُوْا م بھیجنے والا مخفف مرسلون کا ہے	رَاكِع م جھکنے والا۔ اسم فاعل۔
مُرْسَلُوْن م بھیجے گئے۔ جمع مرسل	رُكَّع م رکوع کرنے والے۔ راکع کی جمع ہے
نُرْسِلُ ہم بھیجتے ہیں	يَرْكَعُوْنَ ف رکوع کرتے ہیں۔ جمع غائب
اِرْصَاد م گھات لگانا۔	اِرَم م شہر کا نام ہے۔
مِرْصَاد م گذرگاہ اسم ظرف۔	اَرِ ف دیکھ۔ واحد حاضر مصدر ادارۃ سے
مَرْصَد م جائے انتظار۔	اَرُوْا ف دیکھاؤ۔ جمع حاضر
اَرْضَعَتْ اَرْضَعْنَ اَرْضِعِيْ } رضاعۃ کو ذیل میں دیکھو	اَرَيْنَا ف ہمنے دکھایا۔
اِرْعَوَا رعایۃ "	اَرٰى د دکھایا اور دیکھتا ہوں۔ جب مصدر رؤیۃ سے سمجھا جائے تو معنے دیکھتا ہوں ہونگے اور اگر ادارۃ باب افعال سے سمجھا جائے تو معنے دکھایا ہونگے۔
اِرْغَبْ رغب "	اُرِيْ ف دکھاتا ہوں واحد متکلم۔
اِرْكَبْ اِرْكَبُوْا } رکوب "	رِيَاء م دکھلاوا۔
اَرْكَسَ م اُلٹا دیا۔ واحد غائب ارکاس مصدر سے	يُرَاءُوْنَ ف آپ میں دکھاتے ہیں جمع غائب
اُرْكِسُوْا ف اُلٹا دیئے گئے جمع غائب	لَمْ تَرَ م تو نے نہیں دیکھا۔ واحد حاضر
اُرْكُضْ ف لات مار۔ واحد حاضر مصدر رکض سے	اِرْهَبُوْا رهب کو ذیل میں دیکھو
تَرْكُضُوْنَ ف تم ایڑی مارتے ہو۔ جمع حاضر	اُرْهِقْ رهق "
يَرْكُضُوْنَ ف گھوڑا دوڑاتے ہیں جمع غائب	اَزَاغَ زاغ "
اِرْكَعُوْا ف جھکو یا رکوع کرو۔ جمع حاضر رکوع مصدر سے	اَزَّ م اُبھارا
	يَؤُزُّ ف اُبھارتا ہے۔ واحد غائب

اَزَّ فم اُسنے اُبھارا۔ واحد غائب۔

اَزْر م کمر

اَزِفَتْ فم قریب آئی واحد غائب۔ ث

اٰزِفَۃ م قریب آنے والی۔ اسم فاعل ہے مراد قیامت سے ہے کہ باعتبار قدامت اللہ جل جلالہ یہ مدت بہت تھوڑی ہے۔

اَزْکٰی زکوۃ کے ذیل میں دیکھو

اَزَلَّ فم اُسنے ڈگایا۔ واحد غائب۔ جیسے فَاَزَلَّھُمَا تین اجزا سے مرکب ہے ف آزلھما

اَزْلَام م فال ڈالنے کے تیر جسے پانسے کہتے ہیں۔

اُزْلِفَتْ فم وہ نزدیک لائی گئی واحد غائب۔ ث

اَزْلَفْنَا فم ہمنے نزدیک پہنچایا۔ جمع متکلم۔

اَزْوَاج زوج کے ذیل میں دیکھو

اَزِیْدُ زاد ″

اُزَیِّنُ } زین ″
اِزَّیَّنَتْ }

فصل الالف مع السین

اَسَآءَ } ساء کے ذیل میں دیکھو
اَسَآءُوْا }

اَسَاتُمْ ساء کے ذیل میں دیکھو

اَسْر م قید مصدر

اَسِیْر م قیدی صفت مشبہ

اُسَارٰی م جمع اسیر

تَاْسِرُوْنَ فع تم قید کرتے ہو۔

اَسَاطِیْر م کہانیاں۔ جمع اسطورۃ

اَسْوِرَۃ م کنگن واحد

اَسَاوِر م جمع سوارہ بمعنے کنگنیں

اَسْبَاب سبب کے ذیل میں دیکھو۔

اَسْبَاط م جمع سبط پوتے یا گروہ۔ حضرت یعقوب کی اولاد۔

اَسْبَغَ فم پورا کیا۔ یا بھر دیا۔ واحد غائب

اِسْتَبْرَق ریشمی گاڑھے کپڑے اور سنگین دیبا

اِسْتِبْدَال بدل کے ذیل میں دیکھو

اِسْتَبْشِرُوْا بشری ″

اِسْتَبَقَا سبق ″

اِسْتَبَقُوْا ″

اِسْتَحَبُّوْا حب ″

اِسْتَحْوَذَ فم قابو پایا

نَسْتَحْوِذُ فع ہم گھیر لینگے نگہبانی کرینگے جمع متکلم۔

اُسْتُحْفِظُوْا	ف یاد دلائے گئے جمع غائب مجہول	اِسْطَاعُوْا	انہوں نے مقدور رکھا۔
اِسْتَحَقَّ اِسْتَحَقَّا	} حق کے ذیل میں دیکھو	لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	فن طاقت نہیں رکھتے۔
		لَا یَسْتَطِیْعُ	فن وہ طاقت نہیں رکھتا۔
اِسْتَحْیَا اِسْتَحْیُوْا اَسْتَحْیِیْ	} حیی 〃	لَمْ یَسْتَطِعْ	فج طاقت نہ رکھی۔ واحد غائب
		اِسْتِعْجَال اِسْتَعْجَلْتُمْ	} عجل کے ذیل میں دیکھو
اِسْتَخْرَجَ	خرج 〃	اِسْتَطْعَمَا	طعام 〃
اِسْتَخَفَّ	خفیف 〃	اِسْتَعِذْ	فا پناہ مانگ واحد حاضر
اَسْتَخْلِصُ	ف خالص یا نرالا کرونگا۔	اِسْتَعْصَمَ	عصم کے ذیل میں دیکھو
اِسْتَخْلَفَ	ف خلف کے ذیل میں دیکھو	اِسْتَعْلٰی	علی 〃
اِسْتَزَلَّ	ف ڈگانا چاہا واحد غائب۔	اِسْتَعْمَرَ	عمارت 〃
اِسْتَرَقَ	ف سُنے چورانا چاہا واحد غائب	اِسْتَعِیْنُوْا	فا مدد چاہو جمع حاضر
اِسْتَرْهَبُوْا	ف انہوں نے ڈرانا چاہا۔ واحد غائب	نَسْتَعِیْنُ	فع ہم مدد چاہتے ہیں جمع متکلم
اِسْتَسْقٰی	سقی کے ذیل میں دیکھو	اَعِیْنُوْا	فا مدد کرو تم
اِسْتَشْهَدُوْا	شہادۃ 〃	اِسْتَغَاثَ	ف اُسنے مدد چاہی۔ واحد غائب
اِسْتَضْعَفُوْا اُسْتُضْعِفُوْا	} ضعف 〃	اِسْتَغْشَوْا	غشاوۃ کے ذیل میں دیکھو
اِسْتَطَاعَ اِسْتَطَعْتَ اِسْتَطَعْتُمْ اِسْتَطَعْنَا	} طوع 〃	اِسْتِغْفَار اَسْتَغْفِرُ اِسْتَغْفَرَ اِسْتَغْفِرْ اِسْتَغْفِرُوْا	} غفران 〃

اِسْتَغْفَرْتَ اِسْتَغْفِرِيْ	}	غفران کے ذیل میں دیکھو	اِسْتَكْبَرْتُمْ اِسْتَكْبَرُوْا	}	کبر کے ذیل میں دیکھو
اِسْتَغْلَظَ		غلظت 〃	اِسْتَكْثَرْتُ	}	کثرت 〃
اِسْتَغْنٰى		غنی 〃	اِسْتَكْثَرْتُمْ		
اِسْتَفْتِ		ف ت ا پوچھ واحد حاضر مصدر استفتاء	اِسْتَمْتَعَ	}	متاع 〃
تَسْتَفْتِ		ف ت ا تو پوچھتا ہے۔	اِسْتَمْتَعْتُمْ		
تَسْتَفْتِيَانِ		ف ت ا تم دونو پوچھتے ہو۔	اِسْتَمْتَعُوْا		
اِسْتَفْتَوْا		فتح کے ذیل میں دیکھو	اِسْتَمْسَكَ	}	امساك 〃
اِسْتَفْزِزْ		ف ز ز گھبرا واحد حاضر۔	اِسْتَمْسِكْ		
اِسْتَقَامُوْا	}	قیام کے ذیل میں دیکھو	اِسْتَمَعَ	}	سمع 〃
اِسْتَقِمْ			اِسْتَمِعْ		
اِسْتَقِيْمَا			اِسْتَمِعُوْا		
اِسْتَقِيْمُوْا			اِسْتَمِعُوْا		
اِسْتَقَرَّ		قرار 〃	اِسْتَنْصَرَ	}	نصر 〃
اِسْتَكَانُوْا	}	سکن 〃	اِسْتَنْصَرُوْا		
اُسْكُنْ			اِسْتَنْكَفُوْا		م انہوں نے عیب جانا۔
اَسْكَنْتُ			اِسْتَوَتْ	}	سواء کے ذیل میں دیکھو
اَسْكِنُوْا			اِسْتَوٰى		
اُسْكُنُوْا			اِسْتَوَيْتَ		
اِسْتِكْبَار	}	کبر 〃	اِسْتَوَيْتُمْ		
اِسْتَكْبَرَ۔ اِسْتَكْبَرْتَ			اِسْتَوَتْ		وتوء 〃

اِسْتَهْزَوْا } ہزو کے ذیل میں دیکھو
اُسْتُهْزِئَ }

اِسْتَهْوَتْ ف اُس کو حیرت نے بہلایا۔ مصدر استہواء ہے

اِسْتَيْئَسَ ف وہ ناامید ہوا واحد غائب
یاس اسکا مادہ ہے۔

اِسْتَيْئَسُوْا ف وہ ناامید ہوئے۔ جمع غائب۔

اِسْتَيْسَرَ یسر کے ذیل میں دیکھو

اِسْتَيْقَنَتْ یقین "

اَسْجُدُ }
اُسْجُدُ }
اُسْجُدُوْا } سجود "
اُسْجُدِيْ }

اَسْحَار جمع سحر بمعنے بامداد یعنی سحرگہی۔

اِسْحَاق ابراہیم علیہ السلام کا بیٹا جو بی بی سارہ کے پیٹ سے ہوا۔

اَسْخَطَ سخط کے ذیل میں دیکھو

اَسْرِ ف سیر کرا

اَسْرٰى ف سیر کروایا

سِيْرُوْا ف سیر کرو

اَسْر مصدر

اَسْرٰى ف بندبخانہ یا اسیراں۔

اَسِيْر قیدی

اَسَرَّ }
اِسْرَار }
اَسَرُّوْا } سرّ کے ذیل میں دیکھو
اَسِرُّوْا }
اَسْرَرْتُ }

اِسْرَاف م بیجا خرچ کرنا مصدر ہے۔

اَسْرَفَ ف اُسنے بیجا خرچ کیا۔ واحد غائب

اَسْرَفُوْا ف اُنہوں نے بیجا خرچ کیا یا حد سے بڑھ گئے

يُسْرِفُ ف بیجا خرچ کرتا ہے واحد غائب

يُسْرِفُوْا ف بیجا خرچ کرتے ہیں جمع غائب

مُسْرِف ف فضول خرچ۔ اسم فاعل۔

اَسَّسَ ف اُسنے بنا رکھی۔ واحد غائب

اُسِّسَ ف بنیاد رکھی گئی۔ واحد غائب مجہول

اِسْعَوْا سعی کے ذیل میں دیکھو

اَسِفَ ف اُسنے افسوس کیا یا پچتایا واو اسف اسکا مادہ ہے بمعنے غصہ۔

اَسْفَار م کتابیں جمع سِفر

سَفَرَة م جمع سافر جو فرشتہ بندوں کے اعمال لکھتا ہے

سَفَر م راہ چلنا

اَسْفَار م جمع سفر

أَسْفَرَ ف روشن ہوا واحد غائب مصدر اسفار

مُسْفِرَة م سفید۔ روشن اسم فاعل۔

أَسْفَل م بہت نیچے ہونیوالا۔ اسم تفضیل سفل مصدر کا۔

أَسْفَلِين م بہت نیچے ہونیوالے جمع اسفل

سَافِلِين نیچے ہونے والے۔

أَسْلَفْتَ
أَسْلَفْتُمْ } سلف کے ذیل میں دیکھو

أَسَفًا افسوس

أَسْقِطْ سقط کے ذیل میں دیکھو

أَسْقِنِي
أَسْقِينَا } سقایۃ ،،

أَسْلَمْنَا ف ہمنے بہایا جمع متکلم مصدر اسالۃ ہے

إِسْم م نام۔ اسکا الف بسم اللہ میں حذف ہوتا ہے

أَسْمَاء م جمع اسم

مُسَمًّى م نام رکھا گیا۔ اسم مفعول

تَسْمِيَة م نام رکھنا۔ مصدر ہے۔

تُسَمِّي ف وہ نام رکھا جاتا ہے۔

يُسَمُّونَ ف نام رکھتے ہیں جمع غائب۔

أَسْمَعَ أَسْمِعْ إِسْمَعْ
أَسْمِعْ بِهِ إِسْمَعُوا } سمع میں دیکھو

إِسْمَاعِيل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے پیدا ہوئے یہ عبرانی لفظ ہے اسکے معنے فرمانبردار۔

أَسْوَء سوء کے ذیل میں دیکھو

أَسْوَاق سوق ،،

أُسْوَة م پیروی اور چال

أَسْوَد م سیاہ

سُوْدٌ م سیاہاں۔

إِسْوَدَّتْ ف سیاہ ہوئی واحد غائب۔ ث

مُسَوَّدٌ م کالا کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مُسَوَّدَة م کالی کی گئی۔ اسم مفعول۔ ث

أَسْئَلْ
إِسْئَلْ
إِسْئَلُوا } سوال کے ذیل میں دیکھو

فصل الالف مع الشین

أَشَاءُ شاء کے ذیل میں دیکھو

أَشَارَتْ ف بتلایا اُسنے واحد غائب ث

أَشْتَات م پراگندہ جمع میں شت واحد

إِشْتَدَّتْ ف اُسنے زور کیا واحد غائب ث مصدر اشتداد۔

إِشْتَرَوْا ف اُنہوں نے مول لیا۔ جمع غائب۔

اِشْتَرٰی ف اُس نے مول لیا۔ واحد غائب۔	خریف مشرق ربیع۔ تثنیہ۔
یَشْتَرِیْ ف خرید کرتا ہے۔ واحد غائب	مُشْرِقَیْنِ م روشن کرنے والے۔ اسم فاعل ؎
یَشْتَرُوْنَ ف خرید کرتے ہیں جمع غائب	مَشَارِق م جمع مشرق۔ یعنی ہر روز وہ
لَا تَشْتَرُوْا ف مت خرید کرو جمع حاضر۔	آفتاب نکلنے کی جگہیں۔
شِدَاد م بہت زبردست اور زور آور	اَشْرَقَتْ م وہ چمکی واحد غائب۔ ث
شَدَدْنَا ہمنے مضبوط کیا۔	اُشْرِبُوْا اِشْرَبُوْا اِشْرَبِیْ } شرا کے ذیل میں دیکھو
شُدُّوْا ف مضبوط کرو۔	
شَدِیْد سخت اور زور آور	
اَشَدّ م بہت سخت اسم تفضیل	اِشْرَحْ شرح ″
اَشُدّ م قوت اور زور۔	اَشْرَكَ اُشْرِكَ اَشْرَكْتُ اَشْرَكْتَ اَشْرَكْتُمْ اَشْرَكُوْا اَشْرَكْنَا } شرک ″
اَشِدَّاء م بہت زبردست جمع شدید کی ہے	
اَشُدُّ ف مضبوط کرونگا واحد متکلم	
اُشْدُدْ ف سخت کر واحد حاضر	
نَشُدُّ ف ہم مضبوط کرتے ہیں۔	
اَشَرّ۔ اَشِرّ۔ اَشَرٌ۔ شر میں دیکھو	
اَشْرَاط م جمع شرط بمعنے نشانی۔	
اِشْرَاق م صبح کا وقت چمکنا	اَشْعَار م جمع شعر بمعنے بال۔
شَرْقِیّ م جانب مشرق۔	اَشْفَقْتُمْ م تم ڈرے جمع حاضر اشفاق ؎
شَرْقِیَّہ م آفتاب نکلنے کی طرف۔	اَشْفَقْنَ م وہ ڈریں جمع غائب۔ ث
مَشْرِق م آفتاب نکلنے کی جگہ۔ ہم طرف	مُشْفِقُوْنَ م ڈرنے والے۔
مَشْرِقَیْنِ م آفتاب نکلنے کی دو جگہ مشرق	اَشَقّ۔ اَشُقّ۔ شق میں دیکھو

اَشْكُرُ اَشْكُرُوْا	} شکر کے ذیل میں دیکھو
اَشْكُوْ ف میں شکایت کرتا ہوں۔ واحد متکلم مصدر شکایۃ۔	
اِشْمَأَزَّتْ م تنگ ہوئی یا رُک گئی۔ واحد غائب۔ ث	
اَشْهَاد۔ اَشْهَدَ اَشْهَدُ۔ اَشْهِدْ اِشْهَدْ۔ اَشْهَدْتُ اَشْهِدُوْا۔ اِشْهَدُوْا	} شہادت میں دیکھو
اَشْهُر	شہر ؍
اَشْيَاء	شیٔ ؍
اَشْيَاع	شیعہ ؍
فصل الالف مع الصاد	
اَصَابَ م وہ پہنچا۔ واحد غائب مصدر اصابۃ	
اَصَابَتْ م وہ پہنچی واحد غائب۔ ث	
اَصُبُّ ف میں میل کرونگا۔ واحد متکلم	
اَصْبَحْتُمْ م تم پہنچے۔ جمع حاضر۔	
اَصْبَحْنَا م ہم پہنچے۔ جمع متکلم۔	
تُصِيْبُ ف وہ پہنچتی ہے۔	
تُصِيْبُوْا ف تم پہنچتے ہو۔ جمع حاضر۔	

صَوَاب م درست۔ ٹھیک۔	
مُصِيْبُ م پہنچنے والا۔ اسم فاعل	
مُصِيْبَة پہنچنے والی۔ اسم فاعل ث	
نُصِيْبُ ف ہم پہنچتے ہیں۔ جمع متکلم	
لَمْ يُصِبْ ف نہ پہنچا۔ واحد غائب	
لَا يُصِيْبُ ف نہیں پہنچتا۔ واحد غائب	
اِصْبَاح اَصْبَحَ اَصْبَحَتْ اَصْبَحْتُمْ اَصْبَحُوْا	} صبح کے ذیل میں دیکھو
اَصْبَرَ اِصْبِرْ اِصْبِرُوْا	} صبر ؍
اَصْحَاب	صاحب ؍
اِصْدَاع	صدع ؍
اَصْدَق	صداق ؍
اُصَدِّقُ ف میں خیرات کرونگا۔ واحد متکلم	
اِصْر م بوجھ	
اَصْرُفْ اِصْرِفْ	} صرف کے ذیل میں دیکھو

اَصَرُّوْا	فعل انہوں نے ضد کی جمع غائب مصدر اصرار	اِصْلَاح	
یُصِرُّ	فعل ہٹ کرتا ہے۔ واحد غائب۔	اَصْلَحَ	
یُصِرُّوْنَ	فعل ہٹ کرتے ہیں جمع غائب	اَصْلِحْ	صلح کے ذیل میں دیکھو
لَمْ یُصِرُّوْا	فعل انہوں نے ہٹ کی نہ	اَصْلَحْنَا	
اِصْطَادُوْا	صید کے ذیل میں دیکھو	اَصْلِحُوْا	
اِصْطَبِرْ	صبر "	اَصْلِحُوْا	
اِصْطَفٰی	فعل اُسنے پسند کیا واحد غائب	اَصْلَاب	صلب "
مصدر اصطفاء مادہ صفے۔		اُصْلِبُ	فعل سولی پڑھاؤنگا واحد متکلم۔
اِصْطَفَیْتُ	فعل میں نے پسند کیا واحد متکلم	تصلیب مصدر	
اِصْطَفَیْنَا	فعل ہمنے پسند کیا۔ جمع متکلم	اِصْلَوْا	فعل تم سینکو یا پہنچو آگ میں جو مصدر صلا
یَصْطَفِیْ	فعل چن لیتا ہے واحد غائب۔	اُصْلِیْ	فعل میں پہنچاؤنگا۔
مُصْطَفَیْنَ	پسند کئے گئے۔	اَصَمّ	صم کے ذیل میں دیکھو
اِصْطَنَعْتُ	صنع کے ذیل میں دیکھو	اَصْنَام	صنم "
اِصْنَعْ		اَصْوَات	صوت "
اَصْغَر	صغیر "	اَصْوَاف	صوف "
اَصْفَاد	جمع صفد ہ زنجیریں۔	اَصِیْل	شام
اِصْفَحْ	صفح کے ذیل میں دیکھو۔	اَصَال	جمع اصیل بمعنے شام
اِصْفَحُوْا		فصل الالف مع الضاد	
اَضْفٰی	فعل چھپایا واحد غائب مصدر اضفاء	اَضَاءَ	ضیاء کے ذیل میں دیکھ
اَضَلَّ	فعل بہکا	اَضَاءَتْ	
اُضْلُوْا	فعل بہکائیں	اَضَاعُوْا	فعل انہوں نے گنوایا جمع غائب ا

اُضِیْعُ ف میں ناچیز کرتا ہوں یا کرونگا۔
یُضِیْعُ ف ناچیز کرتا ہے واحد غائب۔
نُضِیْعُ ف ہم اکارت فرمائینگے۔ جمع متکلم
اَضْحَکَ ف اُسنے ہنسایا واحد غائب۔
مصدر اضحاک۔
ضَاحِکٌ م ہنسنے والا۔ اسم فاعل
ضَاحِکَۃٌ م ہنسنے والی۔ اسم فاعل ث
یَضْحَکُوْنَ ف وہ ہنستے ہیں جمع غائب
لِیَضْحَکُوْا ف چاہیئے کہ وہ ہنسیں۔ امر غائب
اِضْرِبْ
اِضْرِبُوْا
ضرب کے ذیل میں دیکھو
اُضْطُرَّ ف ناچار کیا گیا واحد غائب۔
مصدر اضطرار۔
اَضْطَرُّ ف میں ناچار کرونگا واحد متکلم۔
اِضْطَرَرْتُمْ ف تمنے ناچار کیا۔ جمع حاضر۔
نَضْطَرُّ ف ہم ناچار کرینگے۔ جمع متکلم۔
مُضْطَرٌّ م پھنسا ہوا۔ لاچار۔ اسم مفعول
اَضْعَاف
مُضَاعَفَۃ
مُضْعِفُوْن
یُضَاعِفُ
ضعف کے ذیل میں دیکھو

یُضَاعَفُ
ضِعْف
ضِعْفَیْن
ضعف کے ذیل میں دیکھو
اَضْغَاث م پراگندے۔
ضغث م جھاڑو
اَضْعَف م ضعیف کے ذیل میں دیکھو
اَضْغَان م جمع ضغن بمعنے دشمن۔
اَضَلَّ
اَضَلَّ
اَضِلُّ
اَضَلَّا
اَضْلَلْتُمْ
اَضْلَلْنَ
ضلالۃ کے ذیل میں دیکھو
اُضْمُمْ ف ملالی واحد حاضر مصدر ضم

فصل الالف مع الطاء

اَطَاعَ ف اُسنے فرمانبرداری کی واحد غائب
اَطَاعُوْا ف اُنہوں نے فرمانبرداری کی جمع غائب
اَطَعْتُمْ ف تمنے فرمانبرداری کی۔ جمع حاضر۔
اَطَعْتُمُوْا "
اَطَعْنَا ف ہمنے فرمانبرداری کی جمع متکلم۔
اَطَعْنَ ف انہوں نے فرمانبرداری کی جمع غائب ث

تُطِعْ ف تو فرمانبرداری کریگا۔ واحد حاضر۔	تَطَّلِعُ ف تو خبردار ہوتا ہے یا جھانکو گی۔
تُطِیْعُوْا ف تم تابعداری کروگے۔ جمع حاضر	مُطَّلِعُوْنَ م جھانکنے والی۔ اسم فاعل
یُطِیْعُ ف وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ واحد غائب	اِطْمَاَنَّ ف اُسنے آرام پکڑا۔
یُطِیْعُوْنَ ف وہ فرمانبرداری کرتے ہیں۔ جمع غائب۔	اِطْمَاَنَنْتُمْ ف تم خاطر جمع ہوئے۔
	اِطْمَاَنُّوْا ف جمع غائب۔ انہوں نے آرام پکڑا
نُطِیْعُ ف ہم فرمانبرداری کرینگے۔ جمع متکلم	مُطْمَئِنِّیْنَ م آرام پکڑنے والا۔ اسم فاعل
مُطَاعٌ م فرمانبرداری کیا گیا۔ اسم مفعول	مُطْمَئِنَّۃٌ م آرام پکڑنے والی
اَطِیْعُوْا ف فرمانبرداری کرو۔ واحد حاضر۔	مُطْمَئِنِّیْنَ م آرام پکڑنے والی۔ اسم فاعل جمع
اَطْرَاف طرف کے ذیل میں دیکھو	تَطْمَئِنُّ ف آرام پکڑتی ہے۔ واحد غائب مؤ
اِطَّرَحُوْا ف پھینکدو۔ مصدر طرح	یَطْمَئِنُّ ف آرام پکڑتا ہے واحد غائب۔
اِطْعَام اَطْعَمَ اَطْعِمُوْا } طعام کے ذیل میں دیکھو	اِطْمِسْ ف مٹادے۔ واحد حاضر۔
	اَطْمَعُ ف طمع کے ذیل میں دیکھو
	اَطْوَار م جمع طور
اَطْغٰی بڑا سرکش اسم تفضیل مصدر طغیان	اَطْهَر اِطَّهَّرُوْا } طاہر میں دیکھو
اَطْفَال طفل میں دیکھو	
اَطْفٰی ف اُسنے بجھایا واحد غائب۔	اِطَّیَّرْنَا اِطَّیَّرُوْا } طیر "
یُطْفِئُوْا ف بجھاتے ہیں جمع غائب۔	
اِطَّلَعَ ف خبردار ہوا۔ واحد غائب۔	**فصل الالف مع الظاء**
اَطَّلِعُ ف میں جھانکونگا واحد متکلم۔	اَظْفَر ف فتح دی واحد غائب مصدر اظفار
اِطَّلَعْتَ ف تو خبردار ہوا۔ واحد حاضر۔	اَظْلَمَ اَظْلَمُ } ظلم میں دیکھو
یَطَّلِعُ ف آگاہ کرتا ہے واحد غائب۔	

اَظُنُّ	ظن کو ذیل میں دیکھو
اَظْهَر	ظاہر "

فصل الالف مع العین

اَعَانَ م اُسنے مدد کی واحد غائب مصدر اعانۃ	عَادَ م عود سے نکلنے والا۔ اسم فاعل۔
اَعِيْنُوْا فا تم مدد کرو جمع حاضر۔	عَادُوْن م عود سے نکلنے والے " جمع
اِسْتَعِيْنُوْا فا تم مدد چاہو "	عَادِيَات م تیز رو گھوڑے اور اونٹ۔
مُسْتَعَان م مدد چاہا گیا۔ اسم مفعول	اِعْتَرَفُوْا م انہوں نے اقرار کیا۔ جمع غائب مصدر اعتراف۔
نَسْتَعِيْنُ ف ہم مدد چاہتے ہیں۔	اِعْتَرَفْنَا م ہمنے اقرار کیا۔ جمع متکلم۔
اَعْبُدُ / اُعْبُدُوْا } عبادت میں دیکھو	اِعْتَرَانِیْ م اُسنے جھپٹ لیا۔ واحد غائب۔
اِعْتَبِرُوْا فا عبرت پکڑو جمع حاضر مصدر اعتبار	مُعْتَرِّی م بے قرار۔ محتاج۔ اسم مفعول۔
اَعْتَدَتْ م اُسنے تیار کیا۔ واحد غائب	اِعْتَزَلَ م اُسنے کنارہ لیا۔ واحد غائب
اَعْتَدْنَا م ہمنے تیار کیا۔ جمع متکلم۔	اَعْتَزِلُ ف میں گوشہ یا کنارہ پکڑتا ہوں۔ واحد متکلم۔
اِعْتَدُوْا م انہوں نے زیادتی کی جمع غائب	اِعْتَزَلْتُمُوْا م تم نے کنارہ پکڑا۔ جمع حاضر
اِعْتَدٰی م اُسنے زیادتی کی واحد غائب	اِعْتَزِلُوْا فا تم کنارہ پر رہو۔ "
اِعْتَدَيْنَا م ہمنے زیادتی کی۔ جمع متکلم	يَعْتَزِلُوْا ف کنارہ پکڑتے ہیں۔
تَعْتَدُوْا ف تم حد سے بڑھتے ہو۔	لَمْ يَعْتَزِلُوْا ج کنارہ نہ پکڑا انہوں نے جمع غائب۔
مُعْتَدٍ م حد سے بڑھنے والا۔ اسم فاعل	مَعْزِل م کنارہ
مُعْتَدُوْن م حد سے بڑھنے والے " جمع	مُعْزُوْلُوْن م ایک طرف کیے گئے۔
يَعْتَدُوْنَ م / يَعْدُوْنَ م } حد سے بڑھنے میں جمع غائب	اِعْتَصَمَ م پنجہ مارا واحد غائب
	اِعْتَصَمُوْا م انہوں نے مضبوط پکڑا جمع غائب
	اِعْتَصِمُوْا فا مضبوط پکڑو۔ مصدر اعتصام

يَعْتَصِمُ ف پنجہ مارتا ہے - واحد غائب -

اِعْتَلُوْا علوّ میں دیکھو

اِعْتَمَرَ ف عمرہ کیا -

اَعْثَرْنَا ف ہمنے کھول دیا

اَعْجَاز م جڑیں بیخیں

اَعْجَبَ ف اُسنے خوش کیا - واحد غائب

اَعْجَبَتْ ف اُسنے خوش کیا - واحد غائب ث

اَعْجَلَ ف اُسنے جلدی کی - واحد غائب

اَعْجَمِيّ م غیر زبان عربی چونکہ عجم کے معنی گونگا ہے اس سبب جب غیر ملک کے لوگ عرب میں جاتے ہیں تو اُنکو اسلئے کہ وہ زبان عرب بول نہیں سکتے عجم کہتے ہیں -

اَعْجَمِيْن غیر زبان عرب کے لوگ -

اَعَدَّ ف اُسنے تیار کیا - واحد غائب -

عُدَّة م سامان -

اَعَدُّوْا ف اُنہوں نے تیار کیا - جمع غائب

اَعِدُّوْا ف تم تیار کرو - جمع حاضر -

اُعِدَّتْ ف تیار کی گئی -

اَعْدَاء عداوۃ میں دیکھو

اَعْدِلُ - اِعْدِلُوْا عدل "

اُعَذِّبُ عذاب کے ذیل میں دیکھو

اَعْرَاب م گنوار

اَعْرَاف م جو مکان بہشت اور دوزخ کے مابین ہے -

اَعْرَج م لنگڑا -

اِعْرَاض م مُنہ موڑنا - مصدر - مادہ عرض

اَعْرَضَ ف اُسنے مُنہ موڑا - واحد غائب -

اَعْرِضْ ف مُنہ موڑ -

مُعْرِضُوْن م مُنہ موڑنے والے - اسم فاعل ج

اَعْرَضْتُمْ ف تمنے مُنہ موڑا -

اَعْرَضُوْا ف اُنہوں نے مُنہ موڑا -

اَعْرِضُوْا ف ٹال دو -

اَعَزّ } عزت کے ذیل میں دیکھو
اَعِزَّة }

اِعْصَار م بگولا - یعنی جس ہوا کے ساتھ خاک اُڑکر مینار کی مانند معلوم ہوتی ہے -

اَعْصِرُ ف میں نچوڑتا ہوں واحد متکلم

يَعْصِرُوْنَ ف نچوڑتے ہیں - جمع غائب

اَعْصِيْ عصیان میں دیکھو

اَعْطِ - اُعْطُوْ } عطاء "
اَعْطٰى - اَعْطَيْنَا }

اَعِظْ	موعظہ میں دیکھو
اَعْظَم م	بہت بڑا۔ اسم تفضیل
عَظِیْم م	بزرگ صفت مشبہ۔
یُعْظِمُ ف	بزرگ کرتا ہے۔
یُعَظِّمُ ف	بزرگ رکھے۔
اُعْفُ / اُعْفُوْا	عفو میں دیکھو
اَعْقَاب م	ایڑیاں۔
اَعْقَبَ ف	وہ پیچھے لایا۔ دوڑ پڑا۔
اِعْلَمْ / اَعْلَام / اَعْلَمُ / اِعْلَمُوْا	علم کے ذیل میں دیکھو
اَعْلَنْتُ / اَعْلَنْتُمْ	علانیۃ 〃
اَعْلَوْنَ / اَعْلٰی	علو 〃
اَعْمَام	عم 〃
اَعْمَال / اَعْمَلُ / اِعْمَلْ۔ اِعْمَلُوْ	عمل 〃
اَعْمٰی م	عمی کے ذیل میں دیکھو
اَعْنَاب م	عنب 〃
اَعْنَاق م	عنق 〃
اَعْنَتَ ف	اُسنے مشکل میں ڈالا۔ واحد غائب
اَعُوْذُ ف	میں پناہ لیتا ہوں واحد متکلم۔
اُعِیْذُ ف	میں پناہ دیتا ہوں۔ واحد متکلم۔
مَعَاذ م	جائے پناہ۔ اسم ظرف۔
اَعْهَدُ	عہد میں دیکھو
اَعِیْبُ ف	میں عیب لگاؤنگا۔ واحد متکلم
اُعِیْدُوْا ف	پھرائے گئے۔
اَعِیْنُوْا	تعاون میں دیکھو
اَعْیُن	عین 〃

فصل الالف مع الغین

اِغْتَرَفَ	غرفہ میں دیکھو
اُغْدُوْا	غدو 〃
اَغْرَقْنَا	غرق 〃
اَغْرَیْنَا ف	ہمنے لگادیا جمع متکلم مصدر اغراء
اِغْسِلُوْا ف	دھوؤ۔ جمع حاضر۔ مصدر غسل
غِسْلِیْن م	زرداب یا دھواں۔
اُغْشِیَتْ / اَغْشَیْنَا	غشاوۃ میں دیکھو

اُغْضُضْ ف نیچے کر۔
یَغْضُضْنَ ف وہ آنکھ نیچے کرتی ہیں۔
اَغْطَشَ ف اندھیرا کیا۔ واحد غائب۔ مصدر اغطاش
اِغْفِرْ مغفرۃ میں دیکھو
اَغْفَلْنَا غفلت ″
اَغْلَال م زنجیریں جمع غل بمعنے طوق یا زنجیر
غُلَّتْ ف باندھی گئی واحد غائب۔ ث
غُلُّوْا ف باندھو یا طوق ڈالو جمع حاضر۔
اَغْلِبُ غلب میں دیکھو
اُغْلُظْ غلظۃ ″
اَغْنَتْ
اَغْنٰی
اُغْنِیْ
اَغْنِیَاء
غنی ″
اُغْوِیْ
اَغْوَیْتُ
اَغْوَیْنَا
غیّ ″

فصل الالف مع الفاء

اُفّ یہ کلمہ تحضیض یعنی جھڑک کا ہی بمعنی ہوں یا بیزار ہوں
اَفَاء جمع فئ جو مال لوٹ کا مفت میں مسلمانوں کو ملے۔ اَفَآءَ ف لوٹ کا مال دیا۔

اَفَاضَ ف وہ چلا۔ واحد غائب۔ مصدر افاضۃ
اَفِیْضُوْا ف چلو جمع حاضر۔ یا دو۔
تَفِیْضُ ف وہ بہتی ہے واحد غائب۔ ث
اَفَاقَ ف ہوش میں آیا۔ واحد غائب۔
اَفَّاكَ افك میں دیکھو
اَفْتِ ف تو بیان کر۔ واحد حاضر۔
اَفْتُوْا ف بیان کرو۔ جمع حاضر۔
اِفْتَحْ فتح میں دیکھو
اِفْتَدَوْا
اِفْتَدٰی
اِفْتَدَتْ
فدیۃ ″
اِفْتِرَآء م تہمت
اِفْتَرٰی ف اُسنے تہمت باندھی۔
اِفْتَرَیْتُ ف مینے تہمت باندھی۔
اِفْتَرَیْنَا م ہمنے جھوٹ یا تہمت باندھی۔
مُفْتَرٍ م افترا یعنی تہمت کرنے والا
مُفْتَرُوْنَ م بہتان کرنے والے۔
مُفْتَرٰی م تہمت کیا گیا
مُفْتَرَیَات م جھوٹ باندھی گئیں۔ ج
یَفْتَرُوْنَ ف بہتان کرتے ہیں جمع غائب
یَفْتَرِیْ ف بہتان کرتا ہے۔ واحد غائب۔

يُفْتَرٰى ف جھوٹ باندھا گیا ہو واحد غائب مجہول

يَفْتَرِيْنَ ف افترا یا جھوٹ باندھتی ہیں جمع غائب

تَفْتَرُوْنَ ف تم افترا کرتے ہو۔ جمع حاضر

تَفْتَرِيْ ف تو بہتان کرتا ہے۔

اُفْرِغْ ف میں ڈالونگا۔ واحد متکلم مصدر افراغ

اَفْرِغْ ف تو ڈال۔

اُفْرُقْ فرق کے ذیل میں دیکھو

اِفْسَحُوْا ف کشادہ کرو جمع حاضر مصدر فسح

تَفَسَّحُوْا ف کھل بیٹھو جمع حاضر

يَفْسَحُ ف کشادہ کرتا ہے۔ واحد غائب

اَفْسَدُوْا فساد میں دیکھو

اَفْصَحُ م بہت عمدہ بولنے والا۔

اَفْضٰى م وہ پہنچا واحد غائب مصدر افضاء

اَفَضْتُمْ م چلے تم یا تم نے چھا لیا۔

اَفِيْضُوْا ف تم چلو جمع حاضر۔ یا دو۔

اِفْعَلْ فعل کے ذیل میں دیکھو

اُفُقٌ م حد نگاہ یا کنارۂ آسمان جو زمین سے ملا نظر آتا ہے۔

اِفْكٌ م بہتان یا جھوٹ۔

تَافِكُ ف تو پھرے۔

اَفَّاكٌ م بڑا جھوٹا۔

اُفِكَ ف پھیر گیا۔ اوندھا کیا گیا۔

يَأْفِكُوْنَ ف تہمت کرتے ہیں جمع غائب

يُؤْفَكُ ف پھیرا جاتا ہے واحد غائب۔ مجہ

يُؤْفَكُوْنَ ف پھیرے جائینگے جمع غائب مجہ

اَفَلَ م چھپ گیا۔ واحد غائب

اَفَلَتْ ف غائب ہوئی۔

اَفِلِيْنَ م چھپ جانے والا یا گم ہونیوالا۔ افول سے

اَفْلَحَ م اسنے نجات پائی

مُفْلِحُوْنَ م نجات پانے والے۔

مُفْلِحٌ م راہ راست پانیوالا یا نجات پانیوالا۔

يُفْلِحُ ف مراد کو پہنچتا ہے یا پہنچیگا۔ واحد غائب

يُفْلِحُوْنَ ف مراد کو پہنچینگے۔

تُفْلِحُوْنَ ف تم مراد کو پہنچوگے۔

اَفْنَانٌ ج جمع فن بمعنے شاخ۔

اَفْوَاجٌ م جمع فوج۔

اَفْوَاهٌ م جمع فوہ بمعنے منہ

اَفُوْزُ فوز میں دیکھو

اُفَوِّضُ ف سونپتا ہوں واحد متکلم مصدر تفویض

اَفْئِدَةٌ فواد میں دیکھو

فصل الالف مع القاف

اِقَامٌ م کھڑا کرنا

اَقَامَ ف اُسنے کھڑا کیا	اَقْبَرَ	قبر کے ذیل میں دیکھو
اِقَامَۃ م سیدھا کھڑا کرنا۔	اَقْبَلَ	قبول ؍؍
مُسْتَقِیْم م سیدھا۔	اَقْبَلْتُ	
اَقَامُوْا ف انہوں نے قائم کیا۔ جمع غائب۔	اَقْبَلْنَا	
تُقِیْمُوْا ف تم قائم کروگے۔ جمع غائب	اَقْبَلُوْا	
یَقُوْمُ ف کھڑا ہوتا ہے واحد غائب مصدر قِیَام	اِقْتَتَلَ	قتل ؍؍
یَقُوْمَانِ ف دونو کھڑے ہوتے ہیں تثنیہ غائب	اِقْتَتَلُوْا	
یَقُوْمُوْنَ ف کھڑے ہوتے ہیں جمع غائب۔	اَقْتُلُ	
یُقِیْمَا ف دونو کھڑا کرتے ہیں تثنیہ غائب۔	اُقْتُلُوْا	
یُقِیْمُوْنَ ف قائم یا درست رکھتے ہیں جمع غائب	اِقْتَحَمَ ف چڑھا واحد غائب۔	
مُقِیْمُوْن م رہنے والے یا سیدھا کھڑا کرنے والے۔ اسم فاعل۔	مُقْتَحِم م دھسنے والا۔ دریا میں آنے والا۔ اسم فاعل	
نُقِیْمُ ف ہم کھڑا کرتے ہیں جمع متکلم۔	اِقْتَدِ ف پیروی کر۔ واحد حاضر۔	
اَقِمْ ف سیدھا کر واحد حاضر۔	مُقْتَدُوْن م پیروی کیے گئے۔ اسم مفعول	
اَقَمْتُ ف تو نے قائم کیا۔ واحد حاضر۔	اِقْتَرَبَ	قرب کے ذیل میں دیکھو
اَقَمْتُمْ ف تم نے کھڑا کیا۔	اِقْتَرَبْتُ	
اَقِیْمُوْا ف قائم قائم کرو۔ جمع حاضر ث	اِقْتَرَبْتَ	
اَقْوَمُ م بہت سیدھا اسم تفضیل۔	اَقْرَبَ	
اَقِیْمُوْا ف سیدھا کرو۔ جمع حاضر۔	اَقْرَبُوْن	
لَا تَقُمْ ف مت کھڑا ہو واحد حاضر۔	اِقْتَرَفُوْا ف نے کمایا۔	
اَقَاوِیْل قول میں دیکھو	مُقْتَرِفُوْن م کمانے والے۔ اسم فاعل	
	یَقْتَرِفُ ف کماتا ہے واحد غائب	

يَقْتَرِفُوْنَ ف وہ کماتے ہیں جمع غائب

اَقْدَام
اَقْدَمُوْن } قدم کے ذیل میں دیکھو

اِقْذِفِيْ ا تو پھینک واحد حاضر۔ ث

قَذَفَ ف اُسنے پھینکا واحد غائب۔

قَذَفْنَا ف ہمنے پھینکا یا ڈالا جمع متکلم۔

نَقْذِفُ ف ہم پھینکتے ہیں۔ 〃

يَقْذِفُ ف وہ پھینکتا ہے۔ واحد غائب

يَقْذِفُوْنَ ف پھینکتے ہیں۔ جمع غائب

يُقْذَفُوْنَ ف پھینکے جاوینگے جمع غائب مج

اِقْرَأْ
اِقْرَءُوْا } قرآن میں دیکھو

اَقْرَرْنَا ف ہمنے اقرار کیا۔ جمع متکلم۔

اَقْرَرْتُمْ ف تمنے اقرار کیا۔

اَقْرَضْتُمْ
اَقْرَضُوْا } قرض میں دیکھو
اَقْرِضُوْا

اَقْسَطَ
اَقْسِطُوْا } قسط 〃

اُقْسِمُ۔ اَقْسَمْتُمْ
اَقْسَمُوْا } قسم 〃

اِقْصِدْ قصد کو ذیل میں دیکھو

اُقْصُصْ قص 〃

اَقْصَى قصوی 〃

اِقْضِ
اِقْضُوْا } قضی 〃

اَقْطَار م جمع قطر بمعنے کنارہ۔

اُقْطَعْ
اِقْطَعُوْا } قطع میں دیکھو

اَقْعُدْ
اُقْعُدُوْا } قعد 〃

اَقْفَال م جمع قفل بمعنے تالا۔

اَقَلّ م قل میں دیکھو

اَقْلِعِيْ ا تھم جا۔ واحد حاضر ث قلع مصدر

اُقْنُتِيْ ا بندگی کر۔ واحد حاضر ث

يَقْنُتُ ف فرمانبرداری کرتا ہے۔

اَقْنَى م اُسنے پونجی دی۔

اَقْوَات م جمع قوت بمعنے خوراک

اَقْوَلُ قول میں دیکھو

فصل الالف مع الکاف

اَكُ میں ہوں یا میں تھا۔ اکن اصل تھا حالت جزم میں نون گرا۔

اَکْبَرُ	کبر کے ذیل میں دیکھو	اَکْرِمْنِ	عزت دی مجھکو۔
اَکَابِر		اَکْرَمَ	اُسنے عزت دی واحد غائب۔
اَکْبَرْنَ		اَکْرَمُ	بڑی عزت والا۔ اسم تفضیل
اَکَادُ	کاد ″	اَکْرَمَ	عزت دی واحد غائب۔
اِکْتَالُوْا	کیل ″	اَکْرِمِیْ	درست کر۔ واحد حاضر۔ ث
اَکْتُبُ	کتاب ″	تُکْرِمُوْنَ	تم عزت کرتے ہو۔
اَکْتُبْ		مُکْرِمٌ	عزت دینے والا۔ اسم فاعل۔
اُکْتُبُوْا		مُکَرَّمَۃٌ	تکریم دی گئی اسم مفعول۔
اِکْتَتَبَ		مُکْرَمُوْنَ	عزت دیے گئے۔ اسم مفعول
اِکْتَسَبَ	کسب ″	اِکْرَاہٌ	زبردستی۔
اِکْتَسِبْ		اُکْرِہَ	زبردستی کیا گیا۔
اِکْتَسَبْنَ		اَکْرَھْتَ	تونے زبردستی کی۔
اِکْتَسَبُوْا		تُکْرِہُ	تو زور کرتا ہے۔ واحد حاضر۔
اَکْثَرُ	کثرۃ ″	تُکْرِھُوْنَ	تم بُرا جانتے ہو۔ جمع حاضر۔
اَکْثَرَتْ		تُکْرِھُوْنَ	تم زبردستی کروگے۔ ″
اَکْثَرُوْا		کَرْہٌ	زبردستی۔ رنج۔
اَکْدٰی	دل ہوا۔ واحد غائب۔	یُکْرِہُ	زبردستی کرتا ہے۔ واحد غائب
اِکْرَامٌ	تعظیم کرنی یا عزت دینی۔	یَکْرَھُوْنَ	ناخوش جانتے ہیں جمع غائب
		مَکْرُوْہٌ	ناگوار۔
		کَارِھُوْنَ	بیزار ہونے والے۔
اُکْسُوْا	کسوۃ میں دیکھو		
اِکْشِفْ	کشف ″		
اَکْفَرَ	کفران ″		
اَکْفُرُ			
اَکْفُرُوْا			

أَكْفِرُ کفارۃ کو ذیل میں دیکھو

أَكْفِلْ کفل "

أَكْل م کھانا۔

أَكَلَ فم اُسنے کھایا۔ واحد غائب۔

أَكَلَا فم دونے کھایا۔

أَكَلُوا فم سب نے کھایا۔

اٰكِلُوْن م کھانے والے۔ اسم فاعل ج

تَاْكُلُ فخ وہ کھاتی ہی۔ واحد غائب ث

تَاْكُلُوْنَ فخ تم کھاتی ہو جمع حاضر۔

مَاْكُوْل م کھایا گیا۔

نَاْكُلُ فخ ہم کھاتے ہیں۔

يَاْكُلُ فخ وہ کھاتا ہی۔ واحد غائب۔

يَاْكُلَانِ فخ دو کھاتی ہیں تثنیہ غائب۔

يَاْكُلْنَ فخ کھاتی ہیں جمع غائب۔ ث

يَاْكُلُوْنَ فخ کھاتے ہیں جمع غائب۔

اٰكِلُوْن م بڑے خورندے۔ اسم فاعل ج

كُلَا فا دونو کھاؤ تثنیہ حاضر۔

لَا يَاْكُلُوْنَ فن نہیں کھاتی جمع غائب

لَا تَاْكُلُوا فن مت کھاؤ جمع حاضر۔

اَكْمَام م غلافہا۔

اَكْمَلْتُ کامل کے ذیل میں دیکھو

اَكْمَه م مادر زاد اندھا۔

اَكُنُّ
اَكُوْنُ } کان کے ذیل میں دیکھو

اَكْنَان م چھپنے کی جگہیں جمع کن۔

مَكْنُوْن م چھپایا گیا۔ اسم مفعول۔

اَكِنَّة م غلافہا۔

اَكْنَنْتُمْ فم تمنے چھپا رکھا۔

اَكْوَاب م جمع کوب آبخورے۔

فصل الالف مع اللام

ال یہ اسم نکرے کو معرفہ کرتا ہے یعنی غیر معین شے کو معین کر دیتا ہی۔ معرف باللام یا تو سب اجناس کو شامل کرتا ہی جیسے الحمد میں۔ جب لفظ حمد پر آیا تو اپنے معرف باللام یعنی حمد کی سب اجناس کو حاوی ہوا یعنی حمد کی جنس سے خواہ قلبی یا جوارح یا مالی اسکو ال استغراق کہینگے یا ایک جنس کو شامل کریگا جیسے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صراط کے معنے راستہ تھا اور راستے کی اجناس بہت تھیں جنمیں سے ایک راہ راست کو یا معہود فی الذہن پر دلالت کریگا یعنی جو متکلم اور مخاطب کے ذہن میں معین ہو جیسے وَالْيَوْمَ الْمَوْعُوْدِ میں یوم یعنی دن قیامت کا جو اللہ جل جلالہ اور

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو۔ یا معہود فی الخارج
پر دلالت کریگا جیسے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ لفظ رسول
پر جو لام آیا ہے یہ دلالت کرتا ہی رسول معین فی
الخارج پر۔ جس اسم پر ال آوے اُسکو معرف
باللام کہتے ہیں ال آنے سے تنوین اسم کے آخر
نہیں رہتی۔ جیسا تنوین نکرہ کی علامت ہے
ایسا ہی ال معرفہ کی علامت ہے۔ جو ال حروف
شمسیہ پر آوے وہ مدغم ہوگا اگر حروف قمریہ
پر آوے تو ظاہر پڑھا جاویگا۔ اور یہ ال
زاید بھی ہوتا ہے۔

جس معرف باللام کے اوپر کوئی لفظ آجاوے
اُسکا الف ساقط ہوجاتا ہے۔

اِلٰہ م دینداری و قرابت۔ اور نام ہے اللہ کا۔
اَللّٰہ م معبود۔ یہ نام مالک تمام صفات
کاملہ کا ہی جو سب نقص و عیب سے پاک ہے۔ اصل
میں اِلٰہ تھا ہمزہ حذف کیا گیا اور عوض اسکے
ال آیا۔ اگرچہ ہر معبود پر اطلاق ہوتا ہے مگر
مخصوص معبود برحق ہوا۔ اسکا اشتقاق
اَلَہَ اِلٰہَۃٌ و اُلُوْہَۃٌ سے ہی اَلَہَ کے معنے
عَبَدَ کے ہیں یا تالہ سے جسکے معنے تعبد ہے
بعض نے اسکا اشتقاق اِلٰہ سے کہا ہے جسکے معنے

تحیر کے ہیں چونکہ ذات باریتعالی کی معرفت میں
عقول حیران ہیں اس سبب سے اسم باری عز اسمہ کا
اس سے مشتق ہوا۔ یا اسکا اشتقاق اَلِہْتُ اِلٰی
فلان سے ہی کیونکہ الہت کا معنے سکنت ہے
یعنی مینے آرام پایا اور اطمینان حاصل کیا چونکہ
ذاکرین جل جلالہ کے دلوں میں اُسکی یاد سے اطمینان
ہوتا ہے اس سبب سے اشتقاق ہوا یا عرب کے اس
محاورہ سے ہے کہ جب بچھڑا اپنی ما کی طرف رجوع
اور خواہش کرتا ہے تو کہتے ہیں الہ الفصیل اسلئے
کہ بندے نزول آفات اور بلیات کے وقت اُس
جل جلالہ کیطرف رجوع کرتے ہیں۔ یا اسکی اصل
لَاہَ یَلِیْہُ لِیْہًا سے ہی جب کوئی چھپ جائے
تو عرب کہتے ہیں لَاہَ فلانٌ چونکہ اللہ تبارک
تعالے شانہ ادراک بصارت سے مخفی ہی اس
سبب اشتقاق ہوا۔ بعض نے کہا ہی کہ یہ عَلَم
مخصوص جناب رب العزۃ ہے کیونکہ یہ موصوف
ہوتا ہے اور صفت میں واقع نہیں ہوتا۔
یا اس وجہ سے کہ ایک اسم خاص چاہیئے کہ خاص
ذات سے مخصوص ہو اور کسی اور پر بولا نجائے
اس سبب سے گو یہ اسم صفاتی ہی مگر ذات حق تعالے
سے ایسا مخصوص ہوا کہ بجائے عَلَم کے سمجھا جاتا

ہے اور کسی غیر پر اسکا بولنا متروک ہوا۔
محض ذات جل جلالہ پر بولا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اصل میں یا اللہ تھا لفظ یا اسکے شروع سے حذف کیا گیا۔ اور میم مشدد اسکے عوض آخر میں داخل کیا گیا۔

اِلٰہ م معبود جسکو قرار دیا جائے۔

اِلٰھَیْنِ م دو معبود۔

اٰلِھَۃ م معبودان۔

اَلَا کلمہ تنبیہ ہے خبردار۔ اور حرف استفتاح ہے۔ پانچ وجہ پر آتا ہے (۱) تنبیہ جیسے اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ اور یہ ثبوت کا فائدہ دیتا ہے (۲) توبیخ اور انکار (۳) استفہام نفی (۴) عرض (۵) تخصیص جیسے اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ۔

اِلَّا مگر یہ حرف استثنا سے ہے جو مابعد کو حکم ماقبل سے خارج کرتے ہیں۔ استثنا دو قسم پر ہے ایک وہ کہ مابعد حرف استثنا جنس ماقبل سے ہو جیسے جاء نی القوم الا زیدا الا حرف استثنا ہے اسکا مابعد زید قوم کی جنس سے ہے جو الا سے پہلے ہے۔ دوسرا وہ کہ مابعد حرف استثنا جنس ماقبل سے نہ ہو جیسے ما رأیت القوم الا حمارا یعنے میں نے قوم کو نہیں دیکھا مگر حمار یعنی گدھا دیکھا۔ پس یہاں حمار جو مابعد حرف استثنا ہے جنس ماقبل سے جو قوم ہے نہیں استثنا کے معنے جدا کرنا۔ حروف استثنا اپنے مابعد کو نصب یعنی زبر دیتے ہیں اور یہ اسم پر آتے ہیں۔ اور بمعنے غیر بھی آتا ہے تب الا اور مابعد اسکا صفت واقع ہوتے ہیں۔ جسکا موصوف جمع منکر ہوتا ہے جیسے قولہ تعالے لَوْ کَانَ فِیْھِمَآ اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ میں۔ اور کبھی عاطفہ آتا ہے جیسے لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ حُجَّۃٌ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْھُمْ یعنے تاکہ نہو لوگوں کو لئے تمہیں حجت اور نہ اُن لوگوں کو لئے جو ظالم ہوئے۔

اِلٰی انتہائے غایۃ زمانیہ کے واسطے آتا ہے جیسے ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ۔ اور کبھی مکانیہ کے واسطے آتا ہے جیسے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔ اور معیت کے معنے بھی دیتا ہے جب کسی شے کو کسی کی طرف شامل کیا جائے جیسے مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اور بیان کے معنے بھی دیتا ہے اور اپنے مجرور کی فاعلیت بیان کرتا ہے جب کہ وہ فعل تعجب یا

اسم تفضیل سے حب یا بغض کا فائدہ دیتا ہے جیسے
رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ اور موافقت کے معنے
بھی دیتا ہے جیسے لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
اور تاکید کے واسطے مگر یہ زائدہ ہوتا ہے فَاجْعَلْ
اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْ اِلَیْهِمْ ۔ اور
مصاحبت کے معنے دیتا ہے جیسے وَلَا تَاْکُلُوْٓا
اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ اے مع اموالکم۔
پھر دوسرا انتہاء غایۃ کو واسطے آتا ہے پھر غایت
کے معنے میں شامل ہونے کی بابت یعنی مابعد الی
کے قبل الی میں داخل ہونے میں اختلاف مذاہب
ہے ایک کہ ازراہ مجاز مابعد داخل ماقبل ہوتا ہے
اور حقیقۃً خارج ہوتا ہے چنانچہ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ میں مرافق
کو ایدی میں شامل کیا جاتا ہے تب کہنیوں کا
دھونا بھی فرض سمجھا جاتا ہے۔ رضی نے اسکو
اختیار کیا ہے اور صاحب تلویح اکثر نحاۃ کا
مذہب اسکو بیان کرتا ہے۔ اور ایضاح میں ہے
کہ سب نحوی اسپر متفق ہیں کہ مرافق کا ایدی میں
داخل ہونا ازراہ مجاز ہے۔ دوسرا تفصیل
جو پانچ مذہب سے مصنف کو اختیار ہوا کیونکہ یہ
مذہب ضابطہ اہل اصول سے ملتا ہے جو انہوں نے

لکھا ہے کہ اگر غایت کے لئے صدر کلام شامل ہے
تب مابعد داخل ہوگا جیسے مرافق اور اگر صدر
کلام شامل نہیں تو خارج ہوگا جیسے اَتِمُّوا
الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ میں لیل داخل ماقبل نہیں
اس صورت میں نتیجہ مذاہب چہارگانہ پر عمل
ہوتا ہے۔

اٰلٰن مرکب ہے ال اور ان سے ان کو
معنے وقت ال تعریف اسپر آیا تو معنے ہوئے
اسوقت کیونکہ ال حرف تعریف ہے جب ان
نکرہ پر آیا تو اسکو معین کر دیا۔

اَلْبَاب م جمع لُبّ بمعنے مغز ہے چونکہ مغز
معدن عقل ہے اور اسکے قائم اور تازہ رہنے سے
عقل کا قائم رہنا یا زیادہ ہونا پایا جاتا ہے اسلئے
اسکو عقل شمار کیا گیا۔

اِلْتَفَّتْ م لپٹ گئی آیۃ وَالْتَفَّتِ
السَّاقُ بِالسَّاقِ یعنی لپٹ جائینگی پنڈلی
پنڈلی سے۔ دستور ہے کہ جب آدمی کی ٹانگیں
جڑ جائیں تو چل نہیں سکتا تو گویا کہ ان دنوں
ایسی حالت قیامت کی جب دیکھینگے تو مارے
خوف کے چل نہ سکینگے۔ مصدر لف سے
ہے۔

لَفِيفٌ م سمٹا ہوا لپٹا ہوا۔
اَلْفَافٌ م لپٹے ہوئے۔ جمع لفیف۔
اِلْتَقَمَا
اِلْتَقٰى
اِلْتَقَيْتُمْ } لقا کے ذیل میں دیکھو
اِلْتَقَطَهُ ف اسنے اٹھایا۔ واحد غائب۔
يَلْتَقِطْهُ ف وہ اٹھاتا ہے۔ 〃
اَلَّتِيْ م وہ ایک عورت۔ یہ اسمار موصولہ سے
اسمار موصولہ وہ ہیں جو جزو کلام ہوتے ہیں ایک
جملہ کے محتاج ہوتے ہیں جیسے یٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ یعنے
اے بنی اسرائیل یاد کرو نعمت میری جو کہ میں نے انعام
کی ہے تمکو یہاں انعمت علیکم جملہ ہے جو صلہ ہے
التی اسم موصول کا یا صفت ہے موصوف کی
پس صفت یا صلہ اپنے موصوف یا موصول سے
ملکر مفعول ہوا اذکروا کا۔
اِلْتَمِسُوْا ف ڈھونڈو۔ جمع حاضر مصدر التماس
اَلْتَنَا ف ہمنے گھٹایا۔ جمع متکلم۔
يَلِتْكُمْ ف وہ کم کرتا ہے۔
اِلْحَادٌ م حق سے گذرنا۔ دین سے پھرنا۔ ظلم کرنا۔
يُلْحِدُوْنَ ف حق سے پھرتے ہیں۔ جمع غائب

اِلْحَافٌ م لپٹنا۔ جھگڑنا۔ چھپانا۔
اَلْحِقْ ف ملادے واحد حاضر مصدر الحاق
اَلْحَقْتُمْ ف تم نے ملایا۔
اَلْحَقْنَا ف ہمنے ملایا جمع متکلم۔
يَلْحَقُوْا ف وہ ملتے ہیں جمع غائب۔ نون
اسکے آخر سے گرا۔
اَلِدُ ولد میں دیکھو
اَلَدٌّ م بڑا جھگڑنے والا۔
اَلَّذِيْ جو ایک مرد۔ یہ بھی اسمار موصولہ سے
جو مذکر کے واسطے آتا ہے۔
اَلَّذَانِ جو دو مرد 〃 تثنیہ کے واسطے
اَلَّذِيْنَ جو سب مرد 〃 جمع کے واسطے
الٓمّٓ یہ حروف مقطعات سے ہیں جنکے معنے اللہ جل
جلالہ اور رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے مابین اسرار ہیں
بعض نے انا اللہ الرحمن کا اختصار قرار دیا بعض
نے انا اللہ اری کا مختصر خیال کیا۔
اَلْزَمَ ف اسنے لازم کیا۔ مصدر الزام
اَلْزَمْنَا ف ہمنے لازم کیا۔ جمع متکلم۔
نُلْزِمُكُمْ ف ہم لگا دیتے ہیں۔
اَلْسِنَتَهُمْ لسان میں دیکھو
اِلْعَنْ لعن 〃

اَلْغَوْا ف بکواس کرو جمع حاضر لغو مادہ سے	تُلْقٰی ف تو ڈالا جائیگا۔
اَلْف م ہزار۔ اسم عدد ہے	تُلْقُوْا ف تم ڈالو گے۔ جمع حاضر۔
اَلْفَان م دو ہزار۔	تُلْقُوْنَ ف تم پیغام بھیجتے ہو۔
اُلُوْف م ہزاروں۔	مُلْقُوْن م ڈالنے والے۔ اسم فاعل
اَلَفَ ف الفت ڈالی واحد غائب مصدر تالیف	مُلْقِیَات م ڈالنے والیاں۔
اَلَفْتَ ف تو نے الفت ڈالی۔	نُلْقِیْ ف ہم ڈالتے ہیں۔
اَلْفَیَا م دو دو ملے۔ تثنیہ۔	یُلْقِیْ ف وہ ڈالتا ہے واحد غائب۔
اَلْفَوْا م انہوں نے پایا	یُلْقُوْا ف ڈالتے ہیں۔ جمع غائب۔
مُؤَلَّفَتٌ م الفت کی گئی ث	یُلْقٰی ف ڈالا جائیگا۔ واحد غائب مجہول
یُؤَلِّفُ ف وہ الفت کرتا ہے۔	اَللَّاتِیْ۔ اَللَّائِیْ وغیرہ سب عورتیں یہ بھی اسماء موصولہ سے ہے۔
اَلْقٰی ف اُسنے ڈالا۔ مصدر القاء	الٓمّٓ حروف مقطعات سے ہے جن کا ذکر کچھ ہو چکا بعضے لکھتے ہیں کہ یہ اختصار انا اللہ اعلم ہے باقی ذکر الف کی ردیف میں گذرا۔
اَلْقَوْا ف انہوں نے ڈالا۔ جمع غائب	
اَلْقَیْتُ ف میں نے ڈالا۔ واحد متکلم۔	
اَلْفَتْ ف اُسنے ڈالا واحد غائب ث	الٓمّٓرٰ انا اللہ اعلم وادی یعنی میں خدا کو جانتا ہوں اور دیکھتا ہوں یہ بھی صرف خیالی ہیں ورنہ یہ حروف مقطعات سے ہیں۔
اَلْقُوْا ف تم ڈالو۔ جمع حاضر۔	
اُلْقِیَ ف ڈالا گیا۔ واحد غائب مجہول	
اُلْقِیْ ف میں ڈالونگا۔ واحد متکلم۔	الٓمّٓصٓ یہ بھی حروف مقطعات سے ہے بعض نے بیان کیا ہے کہ انا اللہ اعلم واقصّ ہے
اَلِقْ ف تو ڈال۔	اَلْفَیْنَا ف ہم نے پایا جمع متکلم مصدر الافۃ
اَلْقِیَا ف تم دونو ڈالو۔ تثنیہ۔	اَلْوَاحٌ م جمع لوح بمعنے تختہ۔
اَلْقَیْنَا ف ہم نے ڈالا۔ جمع متکلم۔	
تُلْقِیْ ف تو ڈالیگا۔ واحد حاضر۔	

اَلْوَان م رنگہا جمع لون
اَلْهَمَ ف اُسنے دل میں ڈالا۔ مصدر الہام
اَلْهٰى ف اُسنے کھیل یا غفلت میں ڈالا۔
يُلْهِ ف مشغول کرتا ہے واحد غائب۔ اصل
يُلْهِيُ تھا ی گرگئی۔
اِلْيَاس۔ اِلْيَاسِيْن یہ دونو ایک پیغمبر
کے نام ہیں لفظ عجمی ہے۔
اَلِيْم م سخت۔ دردناک۔ الم مصدر سے صفت مشبہ
تَاْلَمُوْنَ ف تم بے آرام ہوتے ہو۔
يَاْلَمُوْنَ ف دردناک ہوتے ہیں۔ جمع غائب

فصل الالف مع الميم

اَمْ اسکے دو حال میں ایک حالت میں حرف
استفہام ہے تب اسکے معنے کیا ہوتے ہیں۔
دوسری حالت میں حرف عطف ہے اور اضراب کے
معنے بھی دیتا ہے مگر حالت عطف یا تردید میں
منقطع ہوتا ہے اور حالت استفہام میں متصلہ۔
بل اور ام میں اسطرح فرق ہے کہ ام کا مابعد
منطوق ہوتا ہے اور بل کا مابعد یقینی۔ الف
استفہام کلام کے اول میں ہوتا ہے اور ام وسط
کلام میں آتا ہے اور یہ ام کبھی زائد بھی آتا ہے
اُمّ م ماں۔ اصل۔ جگہ اسکی اصل امہ تھی
ہا کثرت استعمال سے گرگئی۔
اُمُّ الْقُرٰى م مکہ شریف۔
اَمَة م کنیز۔ باندی۔
اِمَاء م جمع امۃ باندیاں۔
اَمَّا ہ جو۔ جو کوئی۔ جسنے۔ جب آن اور آ سے
مرکب ہے۔ حروف تفصیل سے ہے۔
اِمَّا ہ اگر۔ یا یہ حرف شرط ہے جو اصل میں
ان ما تھا نون ساکن قرب مخارج کے سبب میم
میں ادغام ہوا۔ تردید کے معنے دو بات سے ایک بات
اور تردید کرنے بھی آتا ہے۔

اَمَاتَ
اَمْوَات
اُمِيْتُ
اَمَتَّ
اَمُوْتُ
} موت کے ذیل میں دیکھو

اَمَام م آگے۔ اسم ظرف
اِمَام م پیشوا۔
اَمَانَتر م دھر دھر۔
اَمَانَات م دھر دھریں۔
اَمِيْن م امانتدار۔
اُمْنِيَّة م آرزو۔
اَمَانِيّ ، آرزوئیں۔

تَتَمَنَّوْا تم آرزو کرتے ہو۔ مصدر تمنا
لَا تَتَمَنَّوْا فن آرزو مت کرو۔
يَتَمَنَّوْا فع آرزو کرتے ہیں یا کرینگے۔ نون اسکے آخر سے گرا۔
يَتَمَنَّوْنَ فع آرزو کرتے ہیں یا کرینگے۔
تَمَنَّوْنَ فع تم آرزو کرتے ہو۔
تَمَنَّوْا فا تم آرزو کرو۔
تَمَنّٰى فم اُسنے آرزو کی۔ احسان رکھا۔
اَمْر کام۔ فرمانا
اُمُوْر م جمع امر بمعنے کام۔ حکم۔
اَمَرَ فم اُسنے فرمایا۔ واحد غائب۔
اَمَرُوْا فم انہوں نے فرمایا۔
اَمَرْتَ فم تونے حکم کیا۔
اَمَرْتُ فم مینے حکم کیا۔
اُمِرُوْا فم وہ حکم کئے گئے۔
اُمِرْتُ فم میں حکم کیا گیا۔
اُمِرْنَا فم ہم حکم کئے گئے۔
اَمَّارَة م بڑا حکم کرنے والا۔
تَاْمُرُ فع وہ حکم کرتی ہے یا تو حکم کرتا ہے۔
تَاْمُرُوْنَ فع تم حکم کرتے ہو۔ جمع حاضر۔
تَاْمُرِيْنَ فع تو حکم کرتی ہے۔ واحد حاضر ث

يَاْمُرُ فع وہ حکم کرتا ہے۔ واحد غائب
يَاْمُرُوْنَ فع حکم کرتے ہیں۔ جمع غائب۔
لَا يَاْمُرُ فمن حکم نہیں کرتا۔ واحد غائب۔
اِمْر م انوکھا۔
اَمَرّ م بہت کڑوا۔ اسم تفضیل
اِئْتَمِرُوْا فا امر کرو۔ سکھاؤ۔ امر حاضر ج
اَمْت م ٹیلا۔ نشیب فراز۔
اَمَتَّ موت میں دیکھو
اُمَّة م جماعت یا گروہ۔
اُمَم م جماعتیں۔ جمع امۃ۔
اِمْتَازُوْا فا الگ ہو جاؤ۔
تَمَيَّزُ فع پھٹ جائے۔ پارہ پارہ ہو جائے۔
يُمِيْزُ فع جدا کرتا ہے۔
اِمْرَء م مرد۔
اِمْرَءَة م عورت۔
اِمْرَءَتَان م دو عورتیں۔
اَمْس م کل گذشتہ۔ اسم ظرف زمان ہے۔
اِمْسَاك م روکنا۔
اَمْسَكَ فم اُسنے روکا واحد غائب۔
اَمْسَكْتُمْ فم تمنے پیوند رکھا۔ جمع حاضر
اَمْسَكْنَ فم انہوں نے روکا۔ جمع غائب ث

اَمْسِكْ ف تو روک - واحد حاضر۔	اَمَدَ مدد کے ذیل میں دیکھو
اَمْسِكُوْا ف تم روک رکھو۔ جمع حاضر۔	اَمْدَدْنَا 〃
يُمْسِكُ ف وہ نگاہ رکھتا ہے یا روک رکھتا ہے۔	تُمِدُّوْنَنِ اصل میں تمددونني تھا تمدونني صیغہ جمع حاضر اور نی ی متکلم اور ن وقایہ آخر میں ملایا گیا تو تمدونني ہوا پھری گر گئی تو تمدونن رہ گیا۔ اسکے معنے تم میری رفاقت یا مدد کروگے۔
مُمْسِكٌ م روکنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر	
مُمْسِكَاتٌ م روکنے والیاں۔ جمع مؤنث	
تُمْسِكُوْا ف تم بند کروگے۔ جمع حاضر۔	
يُمْسِكُوْنَ ف چنگل مارتے ہیں جمع غائب	
مُسْتَمْسِكُوْنَ م مضبوط کرنیوالے اسم فاعل	مُمِدٌّ م مدد کرنے والا۔ اسم فاعل۔
اِمْتَحَنَ ف جانچا یا آزمایا۔ واحد غائب	يُمِدُّ ف وہ ہم مدد کرتے ہیں۔ جمع متکلم۔
اِمْتَحَنُوْا ف انہوں نے جانچا یا آزمایا۔ جمع غائب	يُمِدُّ ف وہ مدد کرتا ہے۔ واحد غائب۔
اِمْلَاقٌ م مفلسی۔	اَمْشَاجٍ م ملے ہوئے۔
اَمْعَاءٌ م آنتیں۔	اِمْشُوْا ف چلو جمع حاضر۔
اِمْسَحُوْا مسح میں دیکھو	مَشَّاءٌ م چلنے والا۔ یہ صیغہ مبالغہ کا ہے۔
اَمْكَنَ م طاقتور۔	يَمْشِيْ ف وہ چلتا ہے۔ واحد غائب۔
اُمْتِعُ / اَمْتِعَةٌ } متاع میں دیکھو	يَمْشُوْنَ ف چلتے ہیں۔ جمع 〃
اِمْتَلَئْتُ / اَمْلَأُ } ملأ 〃	تَمْشُوْنَ ف تم چلتے ہو۔ جمع حاضر
اَمْثَالٌ مثل 〃	تَمْشِيْ ف وہ چلتی ہے۔ واحد غائب ث
اَمْثَلُ م بہتر۔	اِمْضُوْا مضی میں دیکھو
اَمَدٌ م فرق۔ مدت۔	اَمْطِرْ / اُمْطِرَتْ / اَمْطَرْنَا } مطر 〃

أَمْكَثُوا مکث میں دیکھو

أَمْكَنَ ف قادر کیا۔ واحد غائب۔

يُمَكِّنُ ف قدرت دیتا ہے۔ "

نُمَكِّنُ ف ہم قدرت دیتے ہیں جمع متکلم

أَمَلٌ م آرزو۔

أَمْلَاكٌ ملك میں دیکھو

أَمْلَى
أَمْلَيْتُ
أُمْلِي } ملی "

أَمْنٌ م پناہ آرام۔

أَمْنَةٌ م آرام۔

يَأْمَنُ ف اس میں رکھتا ہے۔ یا بخوف ہوتا ہے

يَأْمَنُوا ف وہ بے خوف ہوتے ہیں۔

مَأْمَنٌ م جائے پناہ۔

مَأْمُونٌ م پناہ دیا گیا۔

أَمِنَ ف اسنے اعتبار کیا۔

أَمِنْتُ ف میں نے اعتبار کیا۔

تَأْمَنُ ف تو امانت رکھتا ہے۔

أَمِنْتُمْ ف تم خاطر جمع ہوئے۔

أُمْنِيَّ من کو ذیل میں دیکھو

أُمِّيِّينَ م اَن پڑھے۔

فصل الالف مع النون

أَنْ یہ حروف ناصبہ فعل مضارع سے ہے۔ اور مستقبل کے معنے پیدا کرتا ہے اگرچہ ماضی پر آجائے۔ اور مصدریہ کہلاتا ہے۔ اور کلام کی ترکیب کے لیے آتا ہے۔ اگرچہ اسکے معنے کچھ مقرر نہیں مگر ترجمہ یہ کہ کرتے ہیں بعض نے کہا کہ یہ اسم ہوتا ہے جیسے أَنْ فَعَلْتُ معنے کیا۔ یہ ضمیر متکلم ہے۔ اور جمہور کا قول ہے کہ جو ضمیر مخاطب ہیں جیسے انت انتما انتم وغیرہ کہ ان ضمیر سے اور ت تما وغیرہ حرف خطاب ہیں۔ اور حرف بھی ہوتا ہے یہ چار قسم ہے ایک مصدری جو مضارع کو نصب دیتا ہے اسکے دو محل ہیں ایک تو ابتدا میں آتا ہے اور اسکا محل رفع ہوتا ہے جیسے قولہ تعالے وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ۔ دوسرا لفظ غیر یقینی کے بعد بھی آتا ہے اسکا محل بھی رفع ہے جیسے أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ۔ تیسرا قسم نصب ہے جیسے قولہ تعالے وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ۔ اور چوتھا جر جیسے قولہ تعالے مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ۔ اور کبھی اسکے معنے جب کہا جائے ہوتا ہے جیسے قولہ تعالے

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ۔
اور کبھی تاکہ نہ کہا جائے کے معنے دیتا ہے جیسے قولہ
تعالیٰ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اَنْ تَضِلُّوْا۔ اور کبھی
عمل نہیں کرتا جیسے قولہ تعالےٰ وَنُوْدُوْٓا اَنْ
تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ یعنی پکارے جائینگے کہ یہ بہشت
تمہارا ہے۔ اور کبھی تفسیر کے معنے دیتا ہے جیسے
قولہ تعالےٰ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْھُمْ اَنِ امْشُوْا معنے
یہ ہوئے کہ ایک گروہ اُن میں روانہ ہوا اسے روانہ
ہوئے۔ اور کبھی لما کا صلہ واقع ہوتا ہے جیسے وَ
لَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ۔ اور کبھی زاید ہوتا ہے
جیسے قولہ تعالےٰ وَمَا لَھُمْ اَنْ لَّا یُعَذِّبَھُمُ
اللّٰہُ یعنی کیا ہے اُنکو کہ عذاب نہ دے اُنکو اللہ تعالےٰ

اِنْ یہ حرف شرط ہے جبکہ اگر یا جو کے معنے
دے۔ اور جب نہیں کے معنے دیتا ہے تو نافیہ
کہلاتا ہے۔ شرطیہ جیسے قولہ تعالےٰ اِنْ یَّنْتَھُوْا
یُغْفَرْ لَھُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَاِنْ یَّعُوْدُوْا فَقَدْ
اور کبھی لفظ لَا پر آتا ہے اور نون لام میں
ادغام ہوتا ہے اور اِلَّا پڑھا جاتا ہے بعض
اسکو الا استثنائیہ کہتے ہیں جیسے قولہ تعالےٰ
اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ۔ اور اِلَّا
تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْکُمْ۔ اور بعض نے خیال کیا ہے

کہ اِنْ نافیہ کے بعد لفظ اِلَّا یا لَمَّا کا ہونا
ضروری ہے اسکو قولہ تعالےٰ اِنْ عِنْدَکُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ بِھٰذَا اور قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ
مَّا تُوْعَدُوْنَ باطل کرتا ہے۔ اور یہ اِنْ
کبھی مشددہ سے مخففہ بنا ہوتا ہے اُسکا نشان یہ
ہے کہ اُسکے بعد لام مفتوحہ ہوگا۔ اور کبھی زائد
ہوتا ہے۔ اور کبھی قد قبل کے معنے دیتا ہے
یعنی تحقیق کہا گیا کی معنے جیسے قولہ تعالےٰ فَذَکِّرْ
اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی اور وَاتَّقُوا اللّٰہَ
اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔

اِنَّ۔ اَنَّ تحقیق۔ یہ دونوں اپنے اسم کو
نصب دیتے اور خبر کو رفع دینے کے سبب شبہ
بالفعل کہلاتے ہیں۔ کیونکہ جیسے فعل اپنے فاعل کو
رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے ایسا ہی یہ ہیں گویا
مشابہ ہیں فعل سے۔ یہ دونو تحقیق مضمون جملہ
کے واسطے آتے ہیں اور دونو میں فرق یہ ہے
کہ اِنَّ مکسورہ جملہ کے معنے نہیں بدلتا اور مفتوحہ
جملہ کو بتاویل مفرد کرتا ہے اور اِنَّ ایک تو
ابتدا میں آتا ہے جیسے قولہ تعالےٰ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ
الْکَوْثَرَ۔ دوسرا اصلہ میں جیسا قولہ تعالےٰ
وَاٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَہٗ لَتَنُوْٓءُ

بِالْعُصْبَةِ۔ تیسرا ندا کے بعد جیسے قولہ تعالے
یَا بَنِیَّ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ۔
چوتھا واو حالیہ کے بعد جیسے قولہ تعالے وَ
اِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَکَارِھُوْنَ۔
پانچواں حرف افتتاح کے بعد جیسے قولہ تعالے
اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ۔
چھٹا قول کے بعد جیسے قولہ تعالے قُلْ
اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْہُ فَاِنَّہٗ
مُلَاقِیْکُمْ۔ اور جب فاعل واقعہ ہو تو اَنَّ
مفتوحہ ہوگا جیسے قولہ تعالے اَوَلَمْ یَکْفِھِمْ
اَنَّآ اَنْزَلْنَا۔ اور جب مفعول ہو جیسے وَلَا
تَخَافُوْنَ اَنَّکُمْ اَشْرَکْتُمْ بِاللّٰہِ۔ اور جملہ
کے درمیان جیسے قولہ تعالے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً۔ اور بعد علم کے جیسے
قولہ تعالے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّکُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی
اللّٰہِ۔ اور ظن کے بعد جیسے قولہ تعالے
یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلَاقُوْا رَبِّھِمْ۔ اور لولا کے
بعد جیسے قولہ تعالے تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَیْنَھَا
وَبَیْنَہٗٓ اَمَدًا بَعِیْدًا۔
(تنبیہ) اور اِنَّ کے آخر میں ضمیر میں لگائی جاتی
ہیں جیسے اِنَّہٗ تحقیق وہ مرد ہا ضمیر واحد
مذکر۔ کبھی یہ ضمیر شان کہلاتی ہے معنے
تحقیق شان یہ ہے۔ اور اِنَّھَا تحقیق وہ
عورت ھا ضمیر واحد مؤنث۔ اور کبھی ضمیر
قصہ کہلاتی ہے تحقیق قصہ یہ ہے۔ اور اِنِّیْ
تحقیق میں ی ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّکَ تحقیق
تو کَ ضمیر واحد حاضر۔
اَنَا م میں اسم ضمیر واحد متکلم۔
اِنَاء م برتن۔ باسن۔
اٰنِیَۃ م جمع اناء
اَنَابَ فم رجوع کیا۔ واحد غائب مصدر اِنَابَۃ سے
اَنَابُوْا فم انہوں نے رجوع کیا۔ جمع غائب
اَنَبْنَا فم رجوع کیا ہم نے۔ جمع متکلم۔
یُنِیْبُ فع وہ رجوع کرتا ہے۔
اُنِیْبُ فع رجوع کرتا ہوں۔
مُنِیْب م رجوع کرنے والا۔ اسم فاعل
اَنِیْبُوْا فا رجوع کرو جمع حاضر۔
مُنِیْبِیْن م رجوع کرنے والے۔ ج
اِنَاث م عورتیں۔
اُنْثٰی م عورت۔
اُنْثَیَیْن م دو عورتیں۔
اُنَاس۔ اِنْس۔ اِنْسَان۔ اِنْسِیّ آدمی

یہ یا تو اُنس بمعنی الفت سے ماخوذ ہے۔ یا نسیان بمعنی بھول سے لیا گیا ہے۔

اَنَاسِیّ م آدمیوں۔

اَنَام م خلقت۔

اَنَامِل م انگلیاں۔

اَنْبَآ
اَنْبَآءَ
اَنْبَؤُا
اَنْبِئْ
اَنْبِیْ
اَنْبِیَآءُ
} نبأ کے ذیل میں دیکھو

اَنْبَتَ
اَنْبَتَتْ
اَنْبَتْنَا
} نبات ؍؍

اِنْبَجَسَتْ م پھوٹ نکلی۔ واحد غائب ث

اُنْبُذْ۔
اِنْبَذَتْ
} نبذ میں دیکھو

اِنْبِعَاث
اِنْبَعَثَ
} بعث ؍؍

اَنْتَ م تو ایک مرد۔ ضمیر واحد حاضر

اَنْتِ م تو ایک عورت ضمیر واحد حاضر ث

اِنْتَثَرَتْ م وہ جھڑ گئی۔ انتثار مصدر۔

اِنْتَشِرُوْا نشر میں دیکھو

اِنْتَصَرَ م اُسنے بدلا لیا۔ واحد غائب۔

اِنْتَصَرُوْا م انہوں نے بدلا لیا۔ جمع غائب۔

اِنْتَصِرْ م تو بدلا لے۔ واحد حاضر۔

تَنْتَصِرَانِ م تم دونو بدلا لوگے۔

مُنْتَصِر م بدلہ لینے والا۔ اسم فاعل

مُنْتَصِرِیْن م بدلا لینے والے۔ جمع ؍؍

یَنْتَصِرُوْنَ م وہ دادیا مدد چاہتے ہیں بدلہ لیتے ہیں

اِنْتَظِرْ
اِنْتَظِرُوْا
اَنْظِرْ
اُنْظُرْ
اُنْظُرُوْا
اُنْظُرِیْ
} نظر کے ذیل میں دیکھو

اِنْتِقَام م بدلہ مصدر۔

اِنْتَقَمْنَا م ہمنے بدلہ لیا۔ جمع متکلم۔

مُنْتَقِمُوْن م بدلہ لینے والے اسم فاعل جمع

یَنْتَقِمُ م بدلہ لیتا ہے واحد غائب۔

نَقَمُوْا م انہوں نے دشمنی کی۔ جمع غائب

اَنْتُمْ تم سب مرد۔ ضمیر جمع حاضر۔

اَنْتُمَا	تم دو مرد۔ ضمیر تثنیہ	اَنْزَلْتَ
اِنْتَهٰى	نہی کو ذیل میں دیکھو	اَنْزَلْتُ
اِنْتَهَوَا		اَنْزَلْتَ
اِنْتَهَوْا		اَنْزَلْتُمُوْا
اَنْجٰى	نجات ؍	اَنْزَلْنَا
اَنْجَيْتَ		اَنْسَاب ؍ جمع نسب یعنے سکاوت۔
اَنْجَيْنَا		اِنْسَلَخَ ف گذرا ؍ مصدر سلخ۔ ت ض
اِنْجِيْل ؍	کتب آسمانی سے ایک کتاب ہے جو عیسیٰ	نَسْلَخُ ف ہم باہر کھینچتے ہیں۔ جمع متکلم۔
علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اصل معنے اسکے		اِنْسَان ؍ آدمی
خوشخبری ہیں۔		نَاس ؍ آدمیاں۔ جمع
اِنْحَرْ ف قربانی کر۔ واحد حاضر		اَنْسَوْا
اَنْدَاد ؍ جمع نِد۔ شرکاء۔ ساجھی یعنی برابر		اَنْسٰى
اَنْذَرَ		اِنْشَاء ؍ پیدا کرنا۔ بنانا۔
اُنْذِرُ		اَنْشَاَ ف پیدا کیا واحد غائب۔
اَنْذِرْ		اَنْشَاْتُمْ ف تمنے پیدا کیا۔ جمع حاضر۔
اَنْذَرْتَ	نذر میں دیکھو	اَنْشَاْنَا ف ہمنے پیدا کیا۔ جمع متکلم
اَنْذَرْنَا		نَشْاَة ؍ پیدا کرنا۔
اَنْذِرُوْا		مُنْشَاَات ؍ اٹھائی گئیں۔ اسم مفعول
اَنْزَلَ		يُنْشِئُ ف پیدا کرتا ہے۔ واحد غائب۔
اُنْزِلَ	نزل ؍	اَنْشَرَ
اَنْزِلْ		اَنْشَرْنَا

نسی میں دیکھو

نشر میں دیکھو

اُنْشُرُوا	نشور کے ذیل میں دیکھو
اِنْشَقَّ	شق "
اِنْشَقَّتْ	
اَنْصَاب	نصب "
اِنْصَبْ	
اَنْصِتُوا ف	چپ رہو۔ جمع حاضر۔
اَنْصَحُ	نصح میں دیکھو
اُنْصُرْ	نصر "
اُنْصُرُوا	
اِنْصَرَفُوا ف	پھرے۔ جمع غائب۔
اَنَطَ ف	اُسنے بلایا۔ واحد غائب۔
يَنْطِقُ ف	وہ کہتا ہے۔ "
يَنْطِقُوْنَ ف	وہ کہتے ہیں۔
مَنْطِق م	بات
تَنْطِقُوْنَ ف	تم کہتے ہو یا بولتے ہو۔
اِنْطَلَقَ ف	وہ چلا۔
اِنْطَلَقَا ف	وہ دو چلے۔
اِنْطَلَقْتُمْ ف	تم چلے۔
اِنْطَلَقُوْا ف	وہ چلے۔
اِنْطَلِقُوْا ف	چلو۔
يَنْطَلِقُ ف	وہ چلتا ہے۔

اَنْظِرْ	نظر کے ذیل میں دیکھو
اُنْظُرْ	
اُنْظُرُوا	
اُنْظِرِيْ	
اَنْعَام	نعم "
اَنْعُمْ	"
اَنْعَمْ	
اَنْعَمْتَ	
اَنْعَمْتُ	
اَنْعَمْنَا	
اَنْف م	ناک
اِنْفَاق	نفق کے ذیل میں دیکھو
اَنْفَقَ	
اَنْفَقْتُ	
اَنْفَقْتُمْ	
اَنْفَقُوْا	
اَنْفِقُوْا	
اَنْفَال	غنیمتیں کیونکہ یہ مال علاوہ ثواب ہوتا ہے جو سابقہ امتوں پر جائز نہ تھا۔
نَافِلَة	زائد۔
اِنْفَجَرَتْ	فجر میں دیکھو

اَنْفُخْ۔ اَنْفُخُوْا۔	نفخ میں دیکھو
اُنْفُذُوْا	تم نکلو جمع حاضر۔
اِنْفِرُوْا	نفر میں دیکھو
اَنْفُسُ	نفس ،،
اِنْفِصَامَ	ٹوٹنا۔
اِنْفَضُّوْا	پراگندہ ہوئے۔ جمع غائب
اِنْفَطَرَتْ	وہ پھٹ گئی۔ واحد غائب یا پھٹ گئے بسا اوقات جمع کے واسطے بھی صیغہ واحد مونث لاتے ہیں جیسے اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ جب آسمان پھٹ گئے۔
اِنْفَلَقَ	وہ پھٹ گیا۔ واحد غائب۔
اَنْقَذَ	اُسنے خلاص کیا۔ ،،
تُنْقِذُ	تو خلاص کریگا۔ واحد حاضر
يُنْقِذُوْنَ	نکالتے ہیں۔ جمع غائب
يُنْقَذُوْنَ	وہ نکالے جائینگے۔
اُنْقُصْ	نقص میں دیکھو
اَنْقَضَ	نقض ،،
اِنْقَلَبَ	وہ پلٹا۔ واحد غائب۔
اِنْقَلَبْتُمْ	تم پلٹے۔ جمع حاضر
اِنْقَلَبُوْا	وہ پلٹے۔ جمع غائب۔
تَنْقَلِبُوْا	تم پھروگے۔ جمع حاضر۔

مُنْقَلَب	پھرا ہوا۔ اسم مفعول۔ پھرنے کی جگہ اسم ظرف۔
يَنْقَلِبُ	وہ الٹتا ہے۔ واحد غائب۔
يَنْقَلِبُوْنَ	وہ پھرتے ہیں الٹتے ہیں۔
اَنْكَاثًا	نکث میں دیکھو
اَنْكَال	قید سخت۔ عذاب۔
اَنْكِحُ اَنْكِحُوْا اِنْكِحُوْا	نکاح میں دیکھو
اِنْكَدَرَتْ	وہ میلے ہوگئے۔ مگر جب ماضی پر حرف شرط آوے تو معنے مضارع کے ہوجاتے ہیں دوم یہ کہ صیغہ واحد مونث جمع کی جگہ بھی آتا ہے۔
اَنْكَرَ	بہت بُرا۔
اِنَّمَا۔ اَنَّمَا	سوائے اسکے نہیں۔
اَنَّهٗ۔ اِنَّهٗ۔ اَنَّهٗ	ھی میں دیکھو
اِنَّهٗ	سب تحقیق وہ۔ اِنَّ اور ہٗ سے مرکب ہے۔
اِنْهَارَ	وہ گرا۔ واحد غائب۔
اَنْهَار	نہر میں دیکھو
اَنّٰى	کہاں۔ یہ ظرف استفہام مکانی ہے اور حرف شرط ہے۔
اُنِيْبُ۔ اَنِيْبُوْا۔	اناب میں دیکھو

فصل الالف مع الواو

اَوْ یا - حرف عطف یا ترویہ ہے - تخییر - یا ابہام - یا تبعیض -

اَوَ کیا - خبر میں شک کے واسطے آتا ہے -

اَوْذُنْ اذن کو ذیل میں دیکھو

اُوْذُوْا / اُوْذِيَ / اُوْذِيْنَا } اذی "

اَوَّاب / اَوَّابِيْن / اَوَّبِيْ } ایاب کو ذیل میں دیکھو

اَوْرَثَ - اَوْرَثْنَا / اُوْرِثْتُوْا - اُوْرِثْتُمُوْا } میراث "

اَوْرَدَ وردہ "

اُوَارِيْ م میں چھپاتا ہوں - واحد متکلم -

اَوْزَار وزر "

يُوَارِيْ م چھپاتا ہے - واحد غائب -

اَوْزِعْ فا تو نصیب کر - واحد حاضر -

اَوَّاہ م دردمند - نرم دل - اسم فاعل -

اَوْسَط وسط میں دیکھو

اَوْبَار م پشم - جمع وبر -

اَوْصٰى م وصیت "

اَوْتَاد م میخیں -

اَوْضَعُوْا م انہوں نے گھوڑے دوڑائے

اُوْتُوْا - اُوْتِيَ - اُوْتِيْ / اُوْتِيْتَ - اُوْتِيْتُ / اُوْتِيْتُمْ - اُوْتِيْنَا } ماضی مجہول

اَوْعٰى / اَوْعِيَة } وعاء میں دیکھو

اَوْفٰى م بتاں -

اَوْفِ / اُوْفِ / اَوْفُوْا / اَوْفٰى } وفی "

اَوْجَسَ م ڈرا

اَوْجَفْتُمْ م تم نے دوڑایا -

اَوْحٰى - اَوْحِيَ / اَوْحَيْتُ - اَوْحَيْنَا } وحی میں دیکھو

اَوْدِيَة م نالے -

اَوْقَدَ / اَوْقِدْ / اَوْقَدُوْا } وقود "

أَوَّل م پہلا۔ صفت عدد ہے۔
أَوَّلُون م پہلے۔
أُولٰى م پہلی۔ ث
أَوْلَيَان م دو پہلے۔
أُولَآءِ م اسم اشارہ مذکر اور مونث کے لیے۔
أُولَات م صاحبات جمع مونث کے لیے۔
أَوْلَاد ولد میں دیکھو
أُولُوا م صاحبان۔
أُولَئِكَ م وے لوگ۔ اسم اشارہ جمع مذکر مونث کے لیے آتا ہے۔
أُولِي م صاحب أُولُوا الْأَمْرِ صاحبان امر یا اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وسلم و اتباع ایشاں جو اہل علم اور امیر ہیں۔
أَوْلٰى م بہتر۔ مصیبت۔ خرابی۔
أَوْهَن وهن میں دیکھو

فصل الالف مع الهاء

أَهَانَ م خوار کیا۔ واحد غائب۔
مُهِين م خوار صفت مشبہ۔
مُهِين م خوار کرنے والا۔ اسم فاعل۔
أَهَبُ وهب میں دیکھو
اِهْبِطْ م اُتر واحد حاضر۔

اِهْبِطَا م اُترو دونو تثنیہ حاضر
اِهْبِطُوا م سب اترو۔ جمع حاضر۔
يَهْبِطُ ف اترتا ہے۔ گرتا ہے۔
اِهْتَدُوا
اِهْتَدٰى
اِهْتَدَيْتَ
اِهْتَدَيْتُمْ
هُدٰى کے ذیل میں دیکھو
اِهْتَزَّتْ م اُبھری۔ واحد غائب ث
تَهْتَزُّ ف دوڑتی ہے۔ "
اُهْجُرْ۔ اُهْجُرُوا۔ هجر میں دیکھو
اِهْدِ۔ اِهْدُوا
اَهْدِنِي۔ اَهْدٰى
هَدٰى "
اَهُشُّ م پتے جھاڑتا ہوں۔ واحد متکلم
اَهْل م لائق۔ اولاد۔ لوگ۔ باشندے۔ دوست
اَهْلُون م گھر والے۔
اُهِلَّ م آواز دیا گیا واحد غائب مج
اَهِلَّة م پہلی رات کا چاند۔ جمع ہلال۔
اَهْلَكَ۔ اَهْلَكْتَ
اَهْلَكْتَ۔ اَهْلَكْتُ
اَهْلَكْنَا۔ اَهْلِكُوا
هلاك میں دیکھو
اَهَمَّتْ م فکر میں ڈالا۔ ارادہ کرایا۔ ونیز

اَهْوٰی هوی میں دیکھو	اِیْتَآءٌ م دینا۔
اَهْوٰی م گرایا۔ پٹکایا۔	تُؤْتِیْ ف وہ دیتی ہے۔ یا تو دیتا ہے۔
تَهْوٰی ف چاہتی ہے۔	تُؤْتُوْنَ ف تم دیتی ہو۔ جمع حاضر۔
تَهْوِیْ ف جھکتی ہے۔ پھینک دیتی ہے۔	تُؤْتَوْنَ ف تم دیئے جاؤ گے۔ 〃
فصل الالف مع الیاء	اٰتٰی ف اُسنے دیا۔ واحد غائب۔
اِیْ حرف ایجاب۔ ہاں۔ البتہ۔	اٰتَوْا ف اُنہوں نے دیا۔ جمع غائب۔
اَیٌّ۔ اَیَّةٌ کونسا۔ کون۔ کس نے کیا۔ یہ	اٰتَیْنَ ف اُن عورتوں نے دیا۔ 〃 ث
اسم موصول استفہام کرنے کو شامل ہے۔	اٰتَیْتَ ف تو نے دیا۔ واحد حاضر۔
اِیَابٌ م پھرنا۔	اٰتَیْتُمْ ف تمنے دیا۔ جمع حاضر۔
مَاٰبٌ م پھرنے کی جگہ۔	اٰتَیْتُمُوْا ف تمنے دیا۔ 〃
اِیَّاهُ اسکو۔ ضمیر منصوب منفصل واحد غائب۔	اٰتَیْتُ ف میں نے دیا واحد متکلم
اِیَّاهُمَا اُن دونوں کو ضمیر منصوب منفصل تثنیہ غ	اٰتَیْنَا ف ہمنے دیا جمع متکلم
اِیَّاهُمْ اُن سب کو 〃 جمع غائب	اٰتَیْنَ ف تم دیتی ہو۔ جمع حاضر ث
اِیَّاكَ تجھکو۔ تجھے 〃 واحد حاضر	اِئْتُوْا ف تم دو۔ 〃
اِیَّاكُمَا تم دونوں کو 〃 تثنیہ حاضر	اُتِیَ ف وہ دیا گیا۔ واحد غائب۔
اِیَّاكُمْ تم سب کو 〃 جمع حاضر	اُوْتُوْا ف وہ دیئے گئے جمع غائب
اِیَّایَ مجھے 〃 واحد متکلم	اُوْتِیَ ف وہ دیا گیا۔ واحد غائب
اِیَّانَا ہمیں 〃 جمع متکلم	اُوْتِیْ ف میں دیا جاؤنگا۔ واحد متکلم۔
اَیَّامٌ یوم کے ذیل میں دیکھو	اُوْتِیْتَ ف تو دیا گیا۔ واحد حاضر۔
اَیَامٰی م جمع ایم بیوہ عورتیں۔	اُوْتِیْتُ ف میں دیا گیا۔ واحد متکلم۔
اَیَّانَ کب استفہام زمانی ہے۔	اُوْتِیْتُمْ ف تم دیئے گئے۔ جمع حاضر۔

اُوْتِيْنَا ف ہم دیئے گئے۔ جمع متکلم۔	اٰمَنَ ف وہ ایمان لایا۔ واحد غائب
مُؤْتُوْنَ م دینے والے۔ اسم فاعل جمع	اٰمَنُوْا ف وہ ایمان لائے۔ جمع غائب
نُؤْتِ ف ہم دیتے ہیں۔ جمع متکلم۔ اصل میں نُؤْتِيْ تھا ی گر گئی۔	اٰمَنَتْ ف وہ ایمان لائی۔ واحد غائب ث
نُؤْتِيْ ف ہم دینگے۔ جمع متکلم۔	اٰمَنْتُمْ ف تم ایمان لائے۔ جمع حاضر
نُؤْتٰى ف ہم دیئے جائینگے۔ ر	اٰمَنْتُ ف میں ایمان لایا۔ واحد متکلم
يُؤْتَوْنَ ف وہ دیئے جاتے ہیں جمع غائب	اٰمَنَّا ف ہم ایمان لائے۔ جمع متکلم
يُؤْتُوْنَ ف وہ دیتے ہیں۔ ر	اٰمِنُوْا ا ایمان لاؤ۔ جمع حاضر
يُؤْتِيْ ف وہ دیتا ہے۔ واحد غائب۔	تُؤْمِنُ ف تو ایمان لاتا ہے۔ واحد حاضر
يُؤْتٰى ف وہ دیا جاتا ہے۔ ر	تُؤْمِنُوْنَ ف تم ایمان لاتے ہو جمع حاضر
اَيْدٌ۔ اَيْدِيْ ید میں دیکھو	مُؤْمِنٌ م ایمان لانے والا۔ اسم فاعل۔
اَيَّدَ ف زور دیا۔ مدد دی۔ واحد غائب	مُؤْمِنُوْنَ م ایمان لانے والے۔ جمع ر
اَيَّدْتُ ف میں نے زور دیا۔ واحد متکلم۔	مُؤْمِنَةٌ م ایمان لانے والی اسم فاعل ث
اَيَّدْنَا ف ہم نے زور دیا۔ جمع ر	مُؤْمِنَاتٌ م ایمان لانے والیاں جمع ر
يُؤَيِّدُ ف مدد کرتا ہے۔ واحد غائب۔	نُؤْمِنُ ف ہم ایمان لاتے ہیں جمع متکلم
اَيْقَاظٌ م جاگنے والے۔	يُؤْمِنُ ف وہ ایمان لاتا ہے واحد غائب
اَيْكَةٌ م ایک جنگل کا نام ہے جہاں بڑے گنجان درخت تھے۔	يُؤْمِنَّ ف وہ باور کرتی ہیں جمع غائب ث
اِيْلَافٌ م الفت دینی۔	يُؤْمِنُوْنَ ف وہ ایمان لاتے ہیں جمع غائب
اَيْمَانٌ ج جولنی۔	لَا يُؤْمِنُ فن وہ ایمان نہ لائیگا۔ واحد غ
اِيْمَانٌ م مان لینا۔ مسلمان ہونا۔	لَا يُؤْمِنُوْنَ فن ایمان نہ لائینگے۔ جمع غائب
	لَا تُؤْمِنُوْا فن امن مت دو۔ جمع حاضر
	لَمْ تُؤْمِنْ ف تو ایمان نہیں لایا۔ واحد حاضر

لَنْ نُؤْمِنَ فعل ہم ایمان نہ لائینگے جمع متکلم
اَیْمَان - اَیْمُنٌ یمین میں دیکھو
اَیْنَ کہاں - اسم استفہام ظرفی یا مکانی
بمعنے بیماری - اژدہا - مرد - اونٹ - وقت -
اَیْنَمَا جسطرف - یا جدھر - ہر جگہ - شرط
کے معنے بھی دیتا ہے -
اَیُّوْب نام قوم بنی اسرائیل سے ایک نبی کمال
درجہ کا صابر ہوا ہے جس کا سب مال و متاع
ہلاک ہوا اور سخت بیماری میں مبتلا رہا -
اَیُّہَا - اَیَّۃ یہ دونو لفظ بعد یا حرف ندا
کے آتے ہیں جب منادے معرف باللام ہو
جیسے یَا اَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ - و اَیَّۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ -

ب

ب یہ حروف جارہ سے ہے - اسکے بہت
معنے ہیں - اور ہمیشہ اسم پر آتی ہے جس اسم
پر آوے اُسکے آخر کسرہ ہوگا یا کسرہ کا
قائم مقام - اور اس اسم کو مجرور کہتے ہیں اور یہ
جار مجرور ہمیشہ کسی فعل یا شبہ فعل سے متعلق
ہوتا ہے خواہ ملفوظ ہو یا مقدر -
(تنبیہ) بعض نہ بان عرب سے ناواقف اس
با کو جزو لفظ سمجھ کر صورت مرکبہ کو اس فرہنگ
میں نہ پائینگے اور الزام فروگذاشت جائینگے -
جیسے ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ میں لفظ نور کو
با کے ساتھ مرکب سمجھکر بنورھم یا بنور کو
ڈھونڈینگے - اسلئے آگاہ کیا جاتا ہے کہ ایک تو
یہ با لاحقہ معرف باللام پر ال سے پہلے ہوگی اور
جو اسم پر نکرے کی آویگی وہ مکسور ہوگی - دوسرا
یہ کہ جن لفظوں کے پہلے با جزو کلمہ ہے اور
وہ ہیں قرآن مجید میں آئے اس فرہنگ کے باب
الباء میں موجود ہیں - انکے سوا جو اور کہیں
کلمہ پر با آوے وہ جدا سمجھو -
اب چند معنے با کے جو قرآن مجید میں پائے گئے
لکھے جاتے ہیں (۱) فعل لازمی کو متعدی
کرنا - فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کو چاہے
جیسے ذَھَبَ کے معنے گیا - کہ جانے کا فعل
صرف جانے والے پر رہا - اور متعدی وہ ہے
کہ فاعل سے نکلکر دوسرے پر پہنچے - جیسے

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ یعنی لیگیا اللہ تعالے نور اُنکا - یہاں پہلے ذَهَبَ یعنی کیا فعل لازم تھا اب ب کے آنے سے جو لفظ نور پر آئی ہے اسکے معنے لیگیا ہوئے - کیا معنے کہ اب ذهب گیا کے معنے سے لیگیا کے معنے میں پڑھا گیا یعنی لیگیا اللہ تعالے نور اُنکا - یہاں اللہ لیجانے والا فاعل ہے اور نور مفعول ہے جسکو لیگیا یہ با کا متعدی کرنا مطلق ہوتا ہے بخلاف باقی حروف تعدیہ کے کہ وہ معنے فعل کے صرف مفعول پر پہنچاتے ہیں -

(۲) علت یعنی سبب کے معنے جیسے اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ یعنی تحقیق تمنے ظلم کیا اپنے نفسوں پر بسبب اسکے کہ پکڑا تمنے بچھڑے کو معبود اپنا - یہاں باتخاذ کی با کے معنے ہوئے سبب - یا كُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ یعنی سب کو پکڑا ہمنے بسبب گناہ اسکی

(۳) مقابلہ یعنی عوض جیسے لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيَاتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا یعنی میری آیتوں کو تھوڑی قیمت کی عوض مت بیچو یہاں بِاٰيَاتِيْ کی با کے معنے عوض کے ہوئے مطلب یہ ہے کہ میری آیات کو تھوڑی قیمت کی عوض یعنی سستامت بیچو سستا خریچنے سے مراد بیقدری ہے یعنی دنیا کی عزت کی طمع پر میری احکام میں تغیر تبدل مت ڈالو - یہ با عوض کی اعراض یا اثمان پر آتی ہے -

(۴) زائدہ جسکے معنے نہیں لئے جاتی جیسے وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ یعنی مت ڈالو اپنے ہاتھ اپنے حظرے کی جگہ - یہاں صرف ایدیکم کے معنے ہاتھ اپنے لئے گئے - ب کے معنے کچھ نہیں لئے گئے -

(۵) ظرفیت کے معنے دیتی ہے خواہ ظرف زمان ہو یا ظرف مکان ہو - یعنی وقت یا جگہ کے معنے دیتی ہے جیسے وَجَعَلْنَا هَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ یعنی جو دنیا دار لوگ باغ اور محل اور مکان بناکر اُنکی آرایش اور سجاوٹ پر مائل ہوتے ہیں اُنکو ہم نے ایسا تباہ کردیا کہ گویا کل تھے ہی نہیں یہاں امس کے معنے کل ہیں معنے ب کا وقت ہوئے یعنی برات کو وقت - اور یہ ظرف زمان کے معنے ہوئے اور ظرف مکان جیسے وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ یعنی تحقیق فتح دی تمکو اللہ تعالے نے بدر میں یعنی مکان بدر میں -

(٦) مصاحبت یا معیت یا ساتھ کے معنے میں جیسے دَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ یعنی پکارنے والا طرف اللہ کی ساتھ اسکے حکم کے اس با مصاحبت کی علامت ایک یہ ہے کہ اگر بجائے با لفظ مع لایا جائے تو موقعہ پر آوے۔ دوسرا یہ اگر اس با کے مصحوب کو حال کی صورت میں کیا جائے تو اس با کی ضرورت نہ رہی جیسے قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِالْحَقِّ یعنی تحقیق آیا تمکو رسول معہ حق کے یعنی مع حق یا مُحِقًّا۔ اور يَا نُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا معنے اے نوح اُتر کشتی سے ساتھ سلامتی کے ہم سے۔ اے مع السلامۃ یا مسلماً۔

(٧) الصاق یا اتصال یعنی پیوستگی یا ملاپ جیسے كَذَّبَ بِاٰيَاتِيْ یعنی نسبت جھوٹ کی میری آیتوں سے یا جھوٹ لگایا۔

(٨) استعانت یعنی مدد لینا جیسے وَلَا طٰٓئِرٌ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ یعنی نہ کوئی پرند جو اُڑتا ہے اپنے پروں کی مدد سے اسمیں مجرور سے صدور فعل میں مدد طلب ہوئی اور یہ باجارہ ہمیشہ مکسور ہوگی۔

(٩) قسم جیسے بِاللّٰهِ یعنی قسم اللہ کی۔ یا لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ۔ اور با قسم مطلق ہر اسم پر وارد ہو سکتی ہے خواہ اسم ظاہر ہو یا ضمیر۔ بعض نے لکھا ہے کہ اصل معنے با الصاق ہیں جو فعل قسم کو مقسم بہ کے ساتھ پیوستہ کرتی ہے۔

(١٠) استعلاء یعنی بلندی یا اوپر جیسے مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ یعنی بعض اُن میں سے وہ ہے کہ اگر امین رکھے تو اُسکو خزانہ پر وہ تجھکو پہنچا دیتا ہے۔

(١١) تبعیض جیسے وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ مسح کرو بعض سروں اپنے کو۔ یا عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ یعنی چشمہ کہ پیئیں گے بعض اُسکا مقربی۔

(١٢) مجاوزہ کے معنے دیتی ہے کبھی سوال سے خاص ہوتی ہے جیسے فَاسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا اور کبھی خاص نہیں ہوتی جیسے يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ یعنی جسدن پھٹ جائیگے آسمان بادل ہوکر۔ مجاوزہ کے معنے نکلنا یعنی جسدن آسمان صورت نوعیہ آسمانی سے بادل ہو جائینگے۔

اس صورت مرکب کے معنے کھے جاتے ہیں

فصل الباء مع الالف

بَآءَ ف اسنے کمایا۔ واحد غائب

بَآءُوْا ف انہوں نے کمایا۔

بَأْس م خوف۔

بَأْسَآء م سختی۔

بَئِيْس ، سخت

تَبْتَئِسْ ف تو غمگین ہوتا ہے۔ واحد حاضر

بِئْسَ ف برا۔ افعال ذم سے ہے۔

بَائِع۔ بَايِع
بَايَعْتُمْ } بیع کو ذیل میں دیکھو

بَاب م دروازہ۔

بَابِل م نام شہر۔

بَاخِعٌ م گھوٹنے والا۔ یا ہلاک کرنے والا۔

بَادٍ م جنگلی یا مسافر۔

بَادُوْن م جمع جنگلی لوگ یا باہر رہنے والے

بَادِيْ م ظاہر۔ باہر کا رہنے والا۔

بَدَتْ ف ظاہر ہوئی۔ ث

تُبْدَ ف وہ ظاہر کیجاوے۔

تُبْدِيْ ف تو ظاہر کرتی ہے۔ ث

تُبْدُوْنَ ف تم ظاہر کرتے ہو یا کروگے۔

مُبْدِيْ م ظاہر کرنے والا۔ یا شروع کرنے والا۔

يُبْدُوْنَ ف وہ ظاہر کرتے ہیں۔

يُبْدِيْ ف وہ ظاہر کرتا ہے۔

يُبْدِيْنَ ف وہ ظاہر کرتی ہیں۔ ث

لَا يُبْدُوْنَ فن ظاہر نہیں کرتے۔

بَارِد برد کو ذیل میں دیکھو

بَارِزَة۔ بَارِزُوْن۔ برز ،

بَارَكَ۔ بَارَكْنَا برکات ،

بَارِئ م پیدا کرنے والا۔

بَازِغ م چمکنے والا۔

بَازِغَة م چمکنے والی۔ ث

بَاسِط۔ بَاسِطُوْن۔ بسط میں دیکھو

بَاسِقَات م اونچی جمع۔ ث

بَاشِرُوْا بشر میں دیکھو

بَاطِل بطل ،

بَاطِن۔ بَاطِنَة بطن ،

بَاعِد بعد ،

بَاغٍ۔ بَاغِيْ بغی ،

بَاقٍ۔ بَاقُوْن
بَاقِيَات۔ بَاقِيَة } بقی ،

بَالِغ۔ بَالِغَة۔ بَالِغُوْن۔ بلغ ،

بَاسِرَة بسر ،

فصل الباء مع الشاء

بَثّ م احوال

بَثَّ ف بکھیرا اُسنے یعنی جدا جدا کیا۔

یَبُثُّ ف پراگندہ ہوتا ہے۔ واحد غائب

مَبْثُوْث م بکھیرا ہوا۔ اسم مفعول۔

مَبْثُوْثَۃ م بکھیری ہوئی۔ ث

فصل الباء مع الحاء

بَحْر م دریا

بَحْرَیْن م دو دریا۔

بِحَار م دریاؤں

اَبْحُر م دریاؤں

بَحِیْرَۃ م کان کٹی اونٹنی بُت کی چڑھاوے کا جانور۔

فصل الباء مع الخاء

بُخْل م بخیلی کرنی۔ مال کو ضروری خرچ سے روکنا

بَخِلَ ف اُسنے بخیلی کی۔

بَخِلُوْا ف انہوں نے بخیلی کی۔

یَبْخَلُ ف وہ بخل کرتا ہے۔

یَبْخَلُوْنَ ف وہ بخل کرتے ہیں۔

بَخْس م کھوٹا۔ کم قیمت۔

تَبْخَسُوْا ف تم گھٹاتے ہو۔

یَبْخَسُ ف وہ کم کرتا ہے۔

لَا یُبْخَسُ ف کم نکیا جاویگا۔

یُبْخَسُوْنَ ف وہ کم کیئے جاتے ہیں۔

فصل الباء مع الدال

بَدَءَ ف شروع کیا۔ واحد غائب

بَدَءُوْا ف انہوں نے شروع کیا۔ جمع غائب

بَدَأْنَا ف ہمنے شروع کیا۔ جمع متکلم۔

یَبْدَءُ ف شروع کرتا ہے۔ واحد غائب

بَدْر م ایک کنواں یا پہاڑی جہاں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا لشکر کی کفار سے ہجرت سے ڈیڑھ سال بعد لڑائی ہوئی حضرت نے فتح پائی اور کفار سے ستر ہلاک ہوکر واصل جہنم ہوئے اور ستر گرفتار ہوئے۔

بِدَار م گھبرانا۔

بِدْع م نیا

بَدِیْع م بنانے والا۔ اسم فاعل۔

بَدَل م عوض۔

بَدَّلَ ف اُسنے بدل کیا۔ واحد غائب

بَدَّلُوْا ف انہوں نے بدل کیا۔ جمع غائب

بَدَّلْنَا ف ہمنے بدل کیا۔ جمع متکلم۔

بَدِّلْ ف تو بدلے۔ امر حاضر۔

لَا تَتَبَدَّلُوْا فن مت بدل کرو جمع حاضر
اُبَدِّلُ فع میں بدلونگا - واحد متکلم
تَتَبَدَّلُ فع تو بدلے -
تَتَبَدَّلُوْا فع تم بدل کروگے -
تَبْدِیْل م بدلنا -
تُبَدَّلُ فع وہ بدل جائیگی -
مُبَدِّل م بدلنے والا - اسم فاعل
یُبْدِلُ فع وہ بدل کرتا ہے -
یُبَدِّلُ فع وہ عوض دیتا ہے واحد غائب
یُبَدِّلُوْنَ فع وہ بدل کرتے ہیں -
نُبَدِّلُ فع ہم بدل کرتے ہیں -
اِسْتِبْدَال م بدلنا - مصدر باب استفعال
یَسْتَبْدِلُ فع وہ بدلتا ہے - واحد غائب
یُبْدَلُ فع بدل کیا جاتا ہے -
بَدَن م تن - جسم -
بُدْن م قربانی کا اونٹ
بَدْو م گاؤں -

فصل الباء مع الرّاء

بَرّ م نیک - جنگل -
بِرّ م نیکی -
اَبْرَار م نیک لوگ -

بَرَرَة م نیک لوگ -
تَبَرُّوْا فع تم نیکی کرتے ہو -
تُبْرِئُ فع تو چنگا کرتا ہے -
بَرَّءَ م پاک کیا -
اُبَرِّئُ فع میں پاک کرتا ہوں -
بَرَآءَة م فارغ خطی -
مُبَرَّءُوْن م پاک کیئے گئے -
بَرِیْءٌ م بیزار ہونے والا -
بَرِیْئُوْن م بیزار ہونے والے -
بَرَآءٌ م بیزار ہونے والا -
بُرَآءٌ م بیزار ہونے والے -
تَبَرَّأْنَا فم ہم بیزار ہوئے -
تَبَرَّأَ فم وہ بیزار ہوا -
تَبَرَّءُوْا فم وہ بیزار ہوے -
تَتَبَرَّءُ فع ہم بیزار ہوتے ہیں -
بَرْد م بَارِد م ٹھنڈا -
بَرِیَّة م خلقت -
بَرَد م اولے - ژالہ
بَرَزَ فم وہ نکلا - واحد غائب -
بَرَزُوْا فم وہ نکلے - جمع غائب -
بُرِّزَتْ فم وہ نکالی گئی -

بَارِزَة م کھلی۔
بَارِزُون م کھلے اور ظاہر ہونیوالے۔
بُرُوج م تاروں کی گھر۔
بَرْزَخ م پردہ جو مدت موت اور قیامت کے مابین ہے۔
بَرْق م بجلی۔
بَرَق م چندھیائی۔
بَرَکَات م برکتیں۔
بَارَكَ ف اُسنے برکت دی۔ واحد غائب
بَارَكْنَا ف ہم نے برکت دی۔
تَبَارَكَ ف وہ بزرگ ہوا۔
مُبَارَك م برکت دیا گیا۔
مُبَارَكَة م برکت والی شب کَاَنَّهٗ مُبَارَكَة شب قدر یا برات۔
بُوْرِكَ ف برکت دیا گیا۔
بُرْهَان م گواہ یا سند۔
بُرْهَانَان م دو گواہ یا سندیں۔

فصل الباء مع السین

بَسَاط م بچھونا۔
بَسْطَة م بَسْطَتْ م کشائش۔
بَسَطَ ف اُسنے کشادہ کیا۔ واحد غائب۔
بَسَطْتَ ف تو نے پھیلایا۔
تَبْسُطُ ف تو کھولتا ہے۔
بَاسِط م کھولنے والا۔
بَاسِطُوْن م کھولنے والے۔
مَبْسُوطَتَان م کھلے۔
يَبْسُطُ ف وہ کھولتا ہے۔
يَبْسُطُوْن ف وہ کھولتے ہیں۔
بُثَّتْ ف وہ ٹکڑے کی گئی۔
بَتَّرَ ف اُسنے کڑوا کیا۔

فصل الباء مع الشین

بَشَر م آدمی۔
بَشَرَيْن م دو آدمی۔ یعنی موسےٰ و ہارون
بُشْر م خوشخبری سنانی۔
بُشْرٰى م خوشخبری۔
بَشَّرَ ف خوش خبر سنا۔
بَشِيْر م خوش خبر سنانے والا۔
بَشَّرُوْا ف انہوں نے خوش خبر سنائی۔
تُبَاشِرُوْا ف تم مباشرت یا صحبت کرتے ہو
لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ ف صحبت مت کرو جمع حاضر
بَشَّرْنَا ف ہمنے خوشخبری دی جمع متکلم
بُشِّرَ ف وہ خوشخبری سنایا گیا۔ واحد غ

بَشَّرْتُمُوْنِیْ ف تم نے خوشخبری سنائی۔	اَبْصِرْ ف تو دیکھ۔ واحد حاضر۔
اَبْشِرُوْا ف تم خوش ہو۔	اَبْصِرْبِہٖ کیا دیکھنے والا۔ فعل تعجب ہے
تُبَشِّرُ ف تو خوشخبری سنائیگا۔	لَایُبْصِرُوْنَ فن نہیں دیکھتے۔
تُبَشِّرُوْنَ ف تم خوشخبری سناؤ گے	لَاتُبْصِرُوْنَ فن تم نہیں دیکھتے۔
مُبَشِّر ف خوشخبری دینے والا۔	اَبْصَار ف آنکھیں۔
مُبَشِّرُوْنَ ف خوشخبری دینے والے۔	تَبْصِرَة ف سمجھانے کی چیز۔ سمجھانا۔
مُبَشِّرَات ف خوشخبری دینے والیاں ش	تُبْصِرُ ف تو دیکھیگا۔
نُبَشِّرُ ف ہم خوشخبری دیتے ہیں۔	تُبْصِرُوْنَ ف تم دیکھتے ہو۔
یُبَشَّرُ ف خوشخبری دیا جاتا ہے۔	مُبْصِر ف دکھانے والا
یَسْتَبْشِرُوْنَ ف خوش ہوتے ہیں۔	مُبْصِرُوْن ف دکھانے والے۔
مُسْتَبْشِرَة ف خوش ہونے والی۔	مُبْصِرَة ف دکھانے والی۔
فصل الباء مع الصاد	یُبْصِرُ ف دیکھتا ہے۔ یا دکھاتا ہے۔
بَصَر ف آنکھ۔ یا دیکھنا۔	یُبْصِرُوْنَ ف وہ دیکھتے ہیں یا دکھاتے ہیں
بَصِیْر ف دیکھنے والا۔ اللہ جل جلالہ کا	یُبَصِّرُوْنَ ف وہ دکھاتے ہیں۔
نام ہے کیونکہ ہر ایک کو دیکھتا ہے۔	مُسْتَبْصِرِیْنَ ف دیکھنے والے۔ ہم فاعل
بَصِیْرَة ف دیکھنے والی۔ یا بینائی۔	بَصْطَة ف کشائش۔
بَصَآئِر ف دلیلیں۔	بَصَل ف پیاز
بَصُرَتْ ف اُس نے دیکھا۔ واحد غائب ش	**فصل الباء مع الضاد**
بَصُرْتُ ف میں نے دیکھا۔ واحد متکلم۔	بِضَاعَة ف سرمایہ یا پونجی۔
اَبْصَرَ ف اُس نے دیکھا۔ واحد غائب	بِضْع ف کئی یا کتنے۔ یا پارہ جو تین
اَبْصَرْنَا ف ہم نے دیکھا۔ جمع متکلم۔	اور نو کے مابین ہوں۔

فصل الباء مع الطاء

بِطَانَۃٌ م ولی محبت - یا بھیدی

بَطَائِنُ م جمع بطن بمعنے استر جو اندر کی طرف ہو

بَطَرٌ م اترانا یا فخر -

بَطِرَتْ ف اترائی -

بَطْشٌ م پکڑنا یا جھپٹ -

بَطْشَۃٌ م پکڑ -

بَطَشْتُمْ ف تم نے پکڑا - جمع حاضر -

یَبْطِشُ ف وہ سخت پکڑتا ہے - واحد غائب

یَبْطِشُوْنَ ف پکڑتے ہیں - جمع غائب -

نَبْطِشُ ف ہم سخت پکڑتے ہیں جمع متکلم

بَطَلَ ف وہ ناچیز ہوا - واحد غائب -

بَاطِلٌ م ناچیز ہونیوالا - یا ناحق -

تُبْطِلُوْا ف ناچیز یا ضائع کرتے ہو تم -

مُبْطِلُوْنَ م ضائع کرنے والے -

یُبْطِلُ ف ضائع کرتا ہے - واحد غائب -

لَا تُبْطِلُوْا ف ضائع نکرو - جمع حاضر -

بَطْنٌ م پیٹ -

بُطُوْنٌ م پیٹوں -

بَاطِنٌ م چھپا ہوا -

بَاطِنَۃٌ م چھپی ہوئی -

بَطَنَ ف پوشیدہ ہوا - واحد غائب -

فصل الباء مع العین

بَعْثٌ م بھیجنا - اٹھانا -

بَعَثَ ف اسنے اٹھایا -

یَبْعَثُ ف وہ بھیجتا ہے - اٹھاتا ہے

یُبْعَثُ ف اٹھایا جاتا ہے -

یُبْعَثُوْنَ ف اٹھائے جاتے ہیں -

نَبْعَثُ ف ہم بھیجیں گے یا اٹھائینگے -

مُبْعَثُوْنَ م اٹھائی ہوئی - یا بھیجی ہوئی -

تُبْعَثُوْنَ ف تم کھڑے کئے جاؤ گے -

اِبْعَثْ ف تو اٹھا -

اُبْعَثُ ف میں اٹھایا جاؤنگا -

اِبْعَثُوْا ف اٹھاؤ -

بَعَثْنَا ف ہمنے اٹھایا -

مَبْعُوْثُوْنَ م اٹھائے گئے - یا بھیجے گئے -

اِنْبَعَثَ ف وہ اٹھا -

بَعَثَ ف اسنے اٹھایا -

بُعِثَ ف وہ اٹھایا گیا -

بُعِثَتْ ف وہ اٹھائی گئی -

بَعْدُ م پیچھے اسم ظرف ہے

بُعْدٌ م دوری -

بَعِدَتْ م دور ہوئی۔
بَعُدَتْ م دور ہوئی۔
بَعِيْد م دور۔ صفت مشبہ
بَاعِدْ ف دور ہو ڈال۔
مُبْعَدُوْن م دور کئے گئے۔
بَعْض م جزو یا تھوڑا۔ ٹکڑا۔
بَعُوْضَة م مچھر۔
بَعْل م خاوند۔ بت کا نام ہے۔
بَعُوْلَة م شوہر۔ یا خاوند۔
بَعِيْر م اونٹ۔

فصل الباء مع الغين

بَغْي م ضد۔ سرکشی۔
بَغِيّ م سرکش۔
بَغٰى ف اُسنے ضد یا سرکشی کی۔
بَغَوْا ف انہوں نے دھوم مچائی۔
بَغَتْ ف اُسنے سرکشی کی۔ ث
بُغِيَ ف وہ ظلم کیا گیا۔
تَبْغِيْ ف بغاوت کرتی ہے۔
يَبْغِيْ ف حد سے گذرتا ہے۔
يَبْغِيَانِ ف دونو حد سے گذرتے ہیں۔
يَبْغُوْنَ ف چاہتے ہیں یا حد سے گذرتے ہیں

بَاغٍ م سرکشی کرنے والا۔
بَغْضَآء م دشمنی۔
بَغْتَةً م یکایک۔
بِغَال م خچریں۔
بِغَآء م زنا کاری۔

فصل الباء مع القاف

بَقِيَّة م بچا ہوا۔
بَقِيَ ف وہ بچا۔
بَاقٍ م ہمیشہ رہنے والا۔ اسم فاعل۔
بَاقُوْن م بچنے والے۔ اسم فاعل۔ ج
بَاقِيَة م پیچھے رہنے والی۔ ث
بَاقِيَات م بچی ہوئیں یا پیچھے رہنے والیاں
اَبْقٰى م بہت پائدار۔ یا اُسنے باقی رکھا۔
تُبْقِيْ ف وہ باقی رکھیگی۔
يَبْقٰى ف باقی رہیگا۔
لَا تُبْقِيْ فن باقی نہ رکھیگی۔
بَقَر م بیل۔ گائے۔
بَقَرَة م ایک بیل یا گائے۔
بَقَرَات م گائیں۔
بُقْعَة م جگہ یا گھر۔
بَقْل م ساگ۔

فصل الباء مع الکاف

بَكَتْ ف وہ روئی۔ واحد غائب۔ ث

بُكِيّ م رونے والے۔

يَبْكُوْنَ ف روتے ہیں۔

بِكْر م کنواری۔ یا جولادی نہ گئی ہو

اَبْكَار م کنواریاں۔

بُكْرَة م صبح۔

اِبْكَار م وقت صبح۔

بَكَّة م مکہ شریفہ کا نام ہے۔

بُكْم م گونگا۔

فصل الباء مع اللام

بَلْ ح بلکہ۔ اضراب کا حرف ہے اگر اسکے پیچھے جملہ ہو تو معنے اضراب یا ابطال ہوگا جیسے سُبْحَانَہٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ یعنی اللہ تعالےٰ اُنکے اوہام سے پاک ہے اُنکے وہم باطل ہیں۔ بلکہ وہ تو بندے عزت دیئے گئے ہیں۔ یا انتقال جیسے قَدْ اَفْلَحَ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا پھر نماز پڑھی بلکہ تم مقدم رکھتے ہو حیات دنیا کو یعنی حیات دنیا کی طرف نقل کرتے ہو۔

بَلَاء م آزمانا۔ محنت۔ نعمت۔

بَلَوْنَا ف ہم نے جانچا۔ جمع متکلم

اِبْتَلٰى ف اُسنے آزمایا۔ واحد غائب۔

اُبْتُلِيَ ف وہ آزمایا گیا۔

اِبْتَلُوْا ف تم آزماؤ۔

تُبْلَوْا ف وہ آزمائے جاتے ہیں۔

تُبْلٰى ف وہ جانچی جاتی ہے۔

تُبْلَوْنَ ف تم آزمائے جاتے ہو۔

مُبْتَلِيْ م آزمانے والا۔ اسم فاعل

مُبْتَلِيْن م جانچنے والے۔ ر ج

نَبْتَلِيْ ف ہم جانچتے ہیں۔

نَبْلُوْا ف ہم جانچینگے۔

يَبْلُوْا ف وہ آزماتا ہے۔

يَبْلُوْنَ ف وہ آزماتے ہیں۔

يَبْتَلِيْ ف وہ آزماتا ہے۔

بَلَاغ م پہنچانا۔

بَلَغَ ف پہنچا۔ واحد غائب۔

بَلَغَا ف دونو پہنچے۔ تثنیہ غائب

بَلَغُوْا ف وہ پہنچے۔ جمع غائب۔

بَلَغَتْ ف وہ پہنچی۔ واحد غائب۔ ث

بَلَغْنَ ف وہ پہنچیں۔ جمع غائب۔ ث

بَلَغْتَ ف تو پہنچا۔ واحد حاضر۔

بَلَغْنَا ف ہم پہنچے - جمع متکلم
بَلِّغْ ف تو پہونچا دے - واحد حاضر
بَالِغ م پہنچنے والا - تیز زبان صفت مشبہ
اَبْلَغُ ف میں پہنچونگا - واحد متکلم
اَبْلَغُوْا ف انہوں نے پہنچایا - جمع غائب
اَبْلَغْتُ ف میں نے پہنچایا - واحد متکلم
اَبْلِغْ ف تو پہونچا
اُبَلِّغُ ف میں پہونچاتا ہوں -
بَالِغ م پہنچنے والا - یا پہونچانے والا -
بَالِغُوْن م پہنچنے والے - پورے -
بَالِغَة م پوری - یا پہنچنے والی -
تُبْلِغُ ف تو پہونچاویگا -
مَبْلَغ م پہونچانا - یا پہنچنے کی جگہ -
يَبْلُغُ ف وہ پہنچتا ہے -
لَمْ يَبْلُغُوْا ف نہ پہنچے -
يَبْلُغَا ف وہ دونو پہنچیں گے -
يَبْلُغُوْا ف وہ پہنچینگے -
يُبَلِّغُوْنَ ف وہ پہونچاتے ہیں -
تَبْلُغُ ف تو پہنچیگا -
تَبْلُغُوْا ف تم پہنچتے ہو -
لَنْ تَبْلُغَ فن تو نہ پہنچیگا -

بَلَد م شہر -
بَلْدَة م ایک شہر -
بِلَاد م شہرہا -
بَلٰى کلمہ ایجاب ہے اگر اسکے پہلے سوال میں نفی مذکور ہو تو اس نفی کو رد کرتا ہے اور مابعد کو ثابت کرتا ہے اور جواب استفہام کے واسطے آتا ہے اور جحد سے منعقد ہوتا ہے اور جو کہا جاوے اسکو واجب کرتا ہے -

فصل الباء مع الميم

بِمَ کس چیز کے ساتھ - مخفف بما کا ہے مرکب ب اور ما سے ب معیت کو معنے دیتی ہے اور ما استفہامیہ ہے -

فصل الباء مع النون

بِنَاء م عمارت -
بَنَّاء م عمارت بنانے والا -
بَنَوْا ف انہوں نے بنایا -
بَنٰى ف اسنے بنایا -
بُنْيَان م اصل عمارت -
بَنَيْنَا ف ہمنے بنایا -
تَبْنُوْنَ ف تم بناتے ہو -
ابْنِ ف تو بنا -

اِبْنُوْا ف تم بناؤ۔
بِن م بیٹا۔
بَنُوْن۔ بَنِيْ م بیٹے۔ ج
بُنَيّ م چھوٹا بیٹا۔
بَنَات م بیٹیاں۔
بِنْت م بیٹی۔

فصل الباء مع الواو

بَوَار م تباہی۔ خرابی۔
بُوْر م دشمنی۔ ہلاکت۔
يَبُوْرُ ف خراب ہوگا۔
تَبُوْرُ ف تو ٹوٹیگا۔
بَوّى ف اُسنے جگہ دی۔
بَوَّانَا ف ہم نے ٹھکانا دیا۔
تَبَوَّأَ ف اُسنے جگہ پکڑی۔
تَبَوَّآ ف اُن دونوں نے جگہ پکڑی۔
تَبَوَّءُوْا ف انہوں نے جگہ پکڑی۔
يَتَبَوَّءُ ف جگہ پکڑتا ہے۔
تُبَوِّئُ ف تو جگہ بناتا ہے۔
مُبَوَّء م جگہ یا جگہ دیا گیا۔
نُبَوِّئُ ف ہم جگہ دینگے۔
يَتَبَوَّءُ ف ہم جگہ پکڑتے ہیں۔
تَبُوْءُ ف تو رجوع کرتا ہے۔

فصل الباء مع الهاء

بُهِتَ ف حیران ہوا یا گھبرا گیا۔
تَبْهَتُ ف وہ بھونچکا کر دیگی۔ یا ناگہان پکڑیگی
بُهْتَان م جھوٹ۔
بَهْجَة م خوبی یا رونق۔
بَهِيْم م خوش کرنے والا صفت شبہ
بَهِيْمَة م مواشی۔

فصل الباء مع الياء

بِئْر م کنواں۔
بِئْس۔ بُرا۔ یہ افعال ذم سے ہے اصل میں بَئِسَ تھا پس بلحاظ مناسبت عین کلمہ فا کلمہ کو جو یا سے کسرہ دیا گیا۔ پھر عین کلمہ یعنی ہمزہ کو ساکن کیا گیا۔ اسکا فاعل اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے خواہ بواسطہ ہو یا بلا واسطہ۔ اسکا مخصوص بالذم کبھی حذف ہوتا ہے۔
تَبْتَئِسْ ف نمگین ہوتا ہے۔
بَيْت م گھر۔ رات گذارنے کی جگہ۔
بَيْس م برا کلمہ ذم ہے۔
بَيَات م شب باشی۔ رات رہنا۔

بَيَّتَ ف رات کو مشورہ کیا۔
بُيُوت م گھر جمع
يَبِيتُونَ ف رات گذارتے ہیں۔
يُبَيِّتُونَ ف رات کو کام کرتے ہیں۔
نُبَيِّتُ ف رات کرینگے ہم یا خون کرینگے۔
بَيَان م بولنا۔ بات ظاہر کرنی۔
بَيْن م درمیان۔
بَيِّن م کھلی۔ بیان کر۔ امر حاضر۔
بَيَّنُوا ف انہوں نے بیان کیا۔
بَيَّنَّا ف ہمنے بیان کیا۔
تَبَيَّنَ ف وہ ظاہر ہوا۔
بَيِّنَة م دلیل یا گواہ۔
بَيِّنَات م دلیلیں۔ جمع بینۃ کی۔
مُبِين م کھلا۔ ظاہر کرنے والا۔
مُبَيَّنَات م بیان کی گئیں۔
مُبَيَّنَة م بیان کی گئی۔
نُبَيِّنُ ف ہم بیان کرتے ہیں۔
مُسْتَبِين م ظاہر۔ روشن۔
بَيْض م انڈے۔ بیضہ کی جمع۔
بِيض م سفید چیزیں۔
بَيْضَاء م سفید

تَبْيَضُّ ف سفید ہوگا۔
بَيْع م بیچنا۔
بَايَعْتُمْ ف تمنے بیچا۔
بَايِعْ ف بیعت کر۔ یا ہاتھ ملا
بَائِع م بیچنے والا۔
تَبَايَعْتُمْ ف تمنے خرید فروخت کی۔
يُبَايِعُونَ ف خرید فروخت کرتے ہیں
یا بیعت کرتے ہیں۔
يُبَايِعْنَ ف اقرار کرتی ہیں۔ ث
بِيَعٌ م مدرسے۔

ت

ت حروف جارہ سے حرف قسم ہے جو اسم جل جلالہ کے نام سے مخصوص ہے کیونکہ یہ واو سے بدل ہے۔ اور واو فی بار قسم ہے مگر باء کی نسبت واو قسم میں زیادہ مستعمل ہے۔ اور تا صیغہ ات فعل ماضی

کے آخر میں آکر مختلف حرکات ہو جدا جدا معنی
دیتی ہے۔ جب ساکن ہوگی تو واحد مؤنث غائب
کا صیغہ سمجھا جائیگا جیسے قولہ تعالیٰ وَلَئِنْ
مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ میں
مَسَّتْ کی ساتھ تا ساکنہ واحد مؤنث کے
معنے دیتی ہے۔ اور اگر مفتوح ہوگی تو واحد
مذکر حاضر اس کا مفہوم ہوگا جیسے قولہ تعالیٰ
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ
اِلٰهَيْنِ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے
عیسےٰ کیا تو نے لوگوں کو کہا کہ مجھے اور میری
ماں کو معبود بناؤ۔ یہاں قلتَ کی تا مفتوحہ
واحد حاضر کے معنے دیتی ہے اور جب
تا مکسور ہوگی تو واحد مؤنث حاضر پر دال
ہوگی جیسے قولہ تعالیٰ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا یعنے حضرت مریم
کے خاندان کے لوگوں نے کہا اے مریم
تحقیق تو ایک شے عجیب لائی ہے کہ بلا زوج
یعنے شوہر بیٹا جنی ہے۔ یہاں جئتِ
کی تا مکسورہ واحد مؤنث پر دلالت کرتی
ہے۔ اور اگر مضموم ہوگی تو واحد متکلم کے
معنے دیگی جیسے قولہ تعالیٰ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ

لَكُمْ دِيْنَكُمْ یعنے آج کے دن میں نے کامل
کیا تمہارے لئے دین تمہارا۔ یہاں اکملتُ
میں تا مضموم واحد متکلم کے معنے دیتی
ہے۔

اور فعل مضارع کے صیغجات ذیل کے ابتدا
میں آتی ہے۔ واحد مؤنث اور تثنیہ غائبہ اور
مذکر حاضر کے چھ صیغہ پر اور حروف مضارع
سے ہے۔

اور باب تفعل کے صیغجات کے اول میں بھی
آتی ہے جیسے قولہ تعالیٰ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ
یعنے کیا تم نصیحت نہیں پاتے۔ تذکرون
باب تفعل سے ہے۔ اور تفعل کے خواص سے
ایک تدریج ہے یعنے کام کا آہستہ آہستہ ہونا
جیسے قولہ تعالیٰ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا
یعنے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم جدا ہو طرف
اللہ جل جلالہ کی جدا ہونا آہستہ۔ اور تبتل
یعنے عین شے کا ماخذ ہونا۔ اور اتخاذ یعنے
کسی چیز کو اپنا مادہ لفظی بنانا۔

اور باب تفاعل کے پہلے بھی آتی ہے جیسے
قولہ تعالیٰ تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
یعنے بڑا بزرگ ہے اللہ تعالیٰ پیدا کرنیوالوں کا

بڑا اچھا۔ باب تفاعل کے خواص سے ایک
تشارک یعنی صدور فعل میں دو کا شریک
ہونا جیسے تخاصما۔ اور تخییل یعنی آپ کو
مفہوم مصدری کا مورد جتلانا جیسے تمارض
اور مطاوعت یعنی فاعل کا فعل کو قبول کرنا

فصل التاء مع الالف

تَابُوت م صندوق۔
تَابَ ف اُسنے توبہ کی۔ پھرا۔
تَابَا ف دونے توبہ کی۔
تَابُوا ف انہوں نے توبہ کی۔
يَتُوبُ ف توبہ کرتا ہے۔ واحد غائب
يَتُوبُونَ ف توبہ کرتے ہیں۔ جمع غائب
تُبْ ف تو معاف کر۔
تُبْتُ ف میں نے توبہ کی۔ واحد متکلم
تُبْتُمْ ف تمنے توبہ کی۔ جمع حاضر
تَائِبُونَ م توبہ کرنے والے۔
تَائِبَاتٌ م توبہ کرنے والیاں۔
تَأْثِيم م گناہ میں ڈالنا۔
تَارَةً م ایکبار۔ اسم ظرف ہے۔
تَاسَ ف تو افسوس کرتا ہے۔
تَاسَوْا ف تم غم کھاؤ۔

تَأْوِيل م پھیرنا۔
تَابِع ، تَابِعِيْن۔ تبع میں دیکھو
تَابِي ابی ″
تَابِيْ اتی ″
تَاجُرُ اجر ″
تَأْخُذُ۔ تَأْخُذُوْن۔ اخذ ″
تَأَخَّرَ اخر ″
تَأَذَّنَ اذن ″
تَارِك۔ تَارِكُوْا ترك ″
تَأْسِرُوْنَ ف تم قید کرتے ہو۔
تَافِك افك میں دیکھو
تَأْكُلُ۔ تَأْكُلُوْنَ اكل ″
تَأْلَمُوْنَ الم ″
تَالِيَات تلاوة ″
تَأْمُرُ۔ تَأْمُرُوْنَ
تَآمُرِيْنَ
} امر ″
تَأْمَنُ امن ″

فصل التاء مع الباء

تَبَّ ف وہ ہلاک ہوا۔
تَبَّتْ ف ٹوٹ گئی۔
تَبَاب م ہلاکت۔

تَبْيِيب م توڑنا۔ غارت کرنا۔
تَبَار م ہلاکت
تَبَّرْنَا م ہمنے ہلاک کیا۔
تَبَارَكَ برکت کو ذیل میں دیکھو
تَبَايَعْتُمْ بیع 〃
تُبْتُ توبہ 〃
تَبْتَغُوْنَ۔ تَبْتَغِي ابتغاء 〃
تَبْتِيْل م چھوٹنا۔
تَبَتُّلْ فا تو چھوٹ
تَبْتَئِسْ ع بئس میں دیکھو
تَبْخَسُوْا بخس 〃
تَبْخَلُوْ بخل 〃
تُبْدَ۔ تُبْدُوْن بدء 〃
تَبَدَّلَ۔ تُبَدَّلُ / تَبْدِيل بدل 〃
تَبْذِيْر م بیجا خرچ کرنا۔ بکھیرنا۔
تُبَذِّرْ ع تو بیجا خرچ کرتا ہے۔
مُبَذِّرِيْن م بیجا خرچ کرنے والے۔
تَبَرَّاَ۔ تَبَرَّءْنَا / تَبَرَّءُوْا براءة میں دیکھو
تَبَرُّج م آرایش دکھانا۔
تَبَرَّجْنَ خ دکھائی ہیں۔
تَبَسَّمَ م مسکرایا۔
تُبَشِّرُ۔ تُبَشِّرُوْنَ بشر میں دیکھو
تُبْصِرُ۔ تَبْصِرَة / تُبْصِرُوْنَ بصر 〃
تُبْطِلُوْا بطل 〃
تَبِعَ م تابع۔
تَبِعُوْا م وہ تابع ہوئے۔
تَابِع م پیروی کرنے والا۔
تَابِعِيْن م پیروی کرنے والے۔
اِتِّبَاع م پیروی کرنی۔
اِتَّبَعَ م وہ تابع ہوا۔
اِتَّبَعُوْا م وہ پیچھے چلے۔
اِتَّبَعْتَ م تونے پیروی کی۔
اِتَّبَعْتُمْ م تمنے پیروی کی۔
اِتَّبَعْتُ م میںنے پیروی کی۔
اِتَّبَعْنَا م ہم نے پیروی کی۔
اَتَّبِعُ ف میں تابعداری کرتا ہوں۔
اِتَّبِعْ فا تو تابع ہو۔
اِتَّبِعُوْا فا تم تابعداری کرو۔
اَتْبَعَ م وہ پیچھے چلا۔

اُتُّبِعُوْا	ف	وہ پیچھے چلائے گئے۔	
تَتْبَعُ	ف	وہ پیچھے آوے۔ ث	
تَتْبَعُ	ف	تو پیچھے آوے۔	
تَتَّبِعَانِ	ف	تم دونو پیروی کروگے۔	
تَتَّبِعُوْنَ	ف	تم پیچھے چلتے ہو۔	
مُتَتَابِعَيْنِ	م	پے درپے۔ یالگاتار۔	
مُتَّبَعُوْنَ	م	وہ اتباع کئے گئے۔	
نَتَّبِعُ	ف	ہم پیروی کرتے ہیں۔	
نَتَّبِعُ	ف	〃	
نَتْبَعُ	ف	ہم پیچھے سے لاتے ہیں۔	
يَتْبَعُ - يَتَّبِعُ	ف	پیروی کرتا ہے۔	
يَتَّبِعُوْنَ	ف	وہ پیروی کرتے ہیں۔	
يَتَّبِعُوْنَ		〃	
تُبَّعٌ	م	بادشاہ یمن کا لقب ہے۔ جب حضرت اور حمیر اور سبا اُسکے قبضہ میں آئے	
لَا يَتَّبِعُوْنَ	ف	وہ تابع نہیں ہوتے	
لَا تَتَّبِعُوْا	ف	پیروی مت کرو۔	
لَا يَتْبَعُوْنَ	ف	پیچھے نہیں کرتے۔	
لَنْ تَتَّبِعُوْا	ف	تم ہرگز تابع نہوگے۔	
تُبْعَثُوْنَ		بعث میں دیکھو	
تَبْغِ - تَبْغِيْ - تَبْغُوْنَ		بغی 〃	

تُبْقِيْ	بقی کے ذیل میں دیکھو	
تَبْكُوْنَ	بکی 〃	
تَبْلُغُ - تَبْلُغُ	بلغ 〃	
تَبْلُغُوْا		
تَبْلُوْ - تُبْلُوْنَ - تُبْلٰى	بلاء 〃	
تَبْنُوْنَ	بناء 〃	
تَبُوْءُ	ف تو رجوع کرتا ہے۔	
تَبَوَّا - تَبَوَّءُوْا	بوء میں دیکھو	
تَبُوْرُ	بور 〃	
تَبِيْدُ	ف وہ خراب ہوگی۔	
تَبَيَّضُ	بیضاء میں دیکھو	
تَبِيْع	م دعوی کرنے والا۔ پیچھے چلنے والا۔	
تَبَيَّنَ - تُبَيِّنُ		
تَبَيَّنَتْ	بین میں دیکھو	
تُبَيِّنُوْ - تُبَيِّنُوْنَ		

فصل التاء مع التاء

تَتَبَدَّلُوْا	بدل میں دیکھو	
تَتْبَعُ - تَتَّبِعُ	تبع 〃	
تَتَّبِعَانِ -		
تَتَّبِعُوْنَ		
تَتْبِيْرٌ	م ہلاک کرنا۔	

تَتَجَافٰی ف جدا ہوتے ہیں۔
تَتَخِذُ۔ تَتَّخِذُوْنَ۔ اخذ میں دیکھو
تَتَذَکَّرُوْنَ ذکر ؍
تَتْرُکُ۔ تَتْرُکُوْنَ۔ ترک ؍
تَتْرٰی م پے در پے۔
تَتَفَرَّقُوْا فرق میں دیکھو
تَتَفَکَّرُوْنَ فکر ؍
تَتَقَلَّبُ تقلب ؍
تَتَّقُوْنَ اتقی ؍
تَتَکَبَّرُ کبر ؍
تَتَلَقّٰی تلقی ؍
تَتْلُوْا۔ تَتْلُوْنَ۔ تُتْلٰی۔ تلاوت ؍
تَتَمَارٰی تماد ؍
تَتَمَنَّوْا تمنی ؍
تَتَنَاجَوْا تناجوا ؍
یَتَنَاجَوْنَ ف مشورہ کرتے ہیں۔
تَتَنَزَّلُ نزل میں دیکھو
تَتُوْبَا توبہ ؍
تَتَوَفّٰی وفی ؍
تَتَوَلَّوْا تولوا ؍

فصل التاء مع الثاء

تَثْبِیْت ثبوت میں دیکھو
تَثْرِیْب م الزام۔
تَثَقَّفُ ثقفتموا میں دیکھو
تُثِیْرُ ف ابھارتی ہے۔ ث

فصل التاء مع الجیم

تُجَادِلُ۔ تُجَادِلُوْنَ۔ جدل میں دیکھو
تِجَارَۃ م بیوپار۔
تَجَارُوْنَ ف تم چاہتے ہو۔
تُجَاهِدُوْنَ جہاد میں دیکھو
تَجْتَنِبُوْنَ جنب ؍
تَجِدُ۔ تَجِدُ۔ تَجِدُوْنَ } وجد ؍
تُجْرِمُوْنَ اجرام ؍
تَجْرِیْ۔ تَجْرِیَانِ۔ جرین ؍
تَجْزِیْ۔ تُجْزٰی۔ تُجْزَوْنَ } جزاء ؍
تَجَسَّسُوْا م انہوں نے تلاش کیا۔
تَجْعَلُ۔ تَجْعَلُوْنَ۔ جعل میں دیکھو
تَجَلّٰی جلی ؍
تَجْمَعُوْا جمع ؍
تَجُوْعُ جوع ؍

تَجَهَّرُ۔ تَجْهَرُوْا جہر میں دیکھو
تَجْهَلُوْنَ جہالۃ ،،

فصل التاء مع الحاء

تَحَآجُّوْنَ حاجہ میں دیکھو
تَحَاضُّوْنَ فع تم آپس میں تاکید کرتے ہو۔
تَحَاوُر م باہمی گفتگو۔
تَحْبَرُوْنَ فع تم خوش کیے جاؤ گے۔
يُحْبَرُوْنَ فع خوش کیے جائینگے۔
تَحْبِسُوْنَ فع تم بند کرتے ہو۔
يَحْبِسُ فع وہ روکے۔
تَحْبَطُ حبط میں دیکھو
تُحِبُّوْنَ حب ،،
تَحْتَ م نیچے۔ اسم ظرف ہے۔
تُحَدِّثُوْنَ / تُحَدِّثُ حدیث میں دیکھو
تَحْذَرُوْنَ حذر ،،
تَحْرُثُوْنَ حرث ،،
تَحْرِصُ حرص ،،
تُحَرِّمُ فع تو حرام کرتا ہے۔
تَحْرِمُ۔ تَحْرِمُوْا حرام ،،
تَحَرَّوْا فع انہوں نے قصد کیا۔
تَحْرِيْر م آزاد کرنا۔
مُحَرَّر م آزاد کیا گیا۔
تَحْزَنُ۔ تَحْزَنُوْنَ / تَحْزَنِيْ حزن میں دیکھو
تَحَسُّسُ۔ تَحَسَّسُوْا۔ احس ،،
تَحْسَبُ۔ تَحْسَبُوْنَ حساب ،،
تَحْسُدُوْنَ حسد ،،
تُحْسِنُوْا احسان ،،
تَحُسُّوْنَهُمْ فع تم کاٹتے ہو۔
تُحْشَرُوْنَ حشر ،،
تُحْصِنُ احصن ،،
تَحَصُّنٌ م قید میں رہنا۔
تُحْصِنُوْنَ فع تم روک رکھتے ہو۔
تُحْصُوْا فع تم گنو گے۔
تُحِطْ۔ تُحِيْطُوْنَ۔ احاط میں دیکھو
تَحْكُمُ۔ تَحْكُمُوْنَ۔ حکم ،،
تَحِلُّ۔ تَحِلُّوْا۔ حل ،،
تَحِلَّهُ م اتارنا۔
تَحَالَفُوْا فع تم حجامت کرتے ہو۔
تَحِلُّ۔ تَحْمِلُ / تَحْمِلُوْنَ حمل میں دیکھو

تَحْنَثُ — حنث میں دیکھو

تَحْوِيْل م بدلنا۔

تَحِيَّة م دعا۔

تَحِيْدُ فع تو کنارہ کرتا ہے۔

تَحْيَوْنَ۔ تُحْيِيْ۔ — حیوۃ میں دیکھو

فصل التاء مع الخاء

تَخَاصَمَ — خصام ؍؍

تُخَاطِبُ — خطاب ؍؍

تَخَافُ۔ تَخَافَا
تَخَافَتْ۔ تَخَافُوْنَ
تَخَافِيْ } خوف ؍؍

تُخَالِطُوْا فع تم ملاتے ہو۔

تُخْبِتْ فع عاجز ہوتی ہے۔ دیتی ہے

تَخْتَانُوْنَ — خیانت میں دیکھو

تَخْتَصِمُوْنَ — خصام ؍؍

تَخْتَلِفُوْنَ — اختلاف ؍؍

تَخِرُّ — خرّ ؍؍

تَخْرُجُ۔ تُخْرِجُ
تُخْرِجُوْنَ۔ تُخْرَجُوْنَ } خروج ؍؍

تَخْرُصُوْنَ فع تم تجویز کرتے ہو۔

تَخْرِقُ — خرق ؍؍

تُخْزُوْنَ۔ تُخْزِيْ۔ — خزی میں دیکھو

تُخْسِرُوْا۔ تَخْسِيْر — خسران ؍؍

تَخْشَعُ — خشوع ؍؍

تَخْشَوْا۔ تَخْشٰى۔ — خشیۃ ؍؍

تَخْضَعْنَ فع نیچے کرتی ہیں۔

تَخُطُّ فع تو لکھتا ہے۔

تَخْطَفُ — خطف میں دیکھو

تُخْفُوْنَ۔ تَخْفٰى
تُخْفِيْ } خفیۃ ؍؍

تَخْفِيْف م ہلکا کرنا۔

يُخَفِّفُ فع وہ ہلکا کرتا ہے۔

يُخَفَّفُ فع وہ ہلکا کیا جاتا ہے

تَخَلَّتْ فع اُسنے خالی کیا۔

تَخْلُدُوْنَ — خلود میں دیکھو

تُخْلِفُ — خلاف ؍؍

تَخْلُقُ۔ تَخْلُقُوْنَ — خلق ؍؍

تَخَوُّف۔ تَخْوِيْف۔ — خوف ؍؍

تَخُوْنُوْا — خیانۃ ؍؍

تَخَيَّرُوْنَ — خیر ؍؍

فصل التاء مع الدال

تَدَارَكَ فع سنبھالا اُسنے۔

تَدَايَنْتُمْ دین کے ذیل میں دیکھو
تَدَّخِرُوْنَ ف تم ذخیرہ کرتے ہو۔
تُدْخِلُ۔ تَدْخُلُوْا۔ دخل میں دیکھو
تَدْرُسُوْنَ دارستہ ،،
تُدْرِكُ درك ،،
تَدْرِيْ ادري ،،
تَدْعُ۔ تَدْعُوْا
تَدْعُوْنَ۔ تَدَّعُوْنَ } دعاء ،،
تُدْعٰے
تُدْلُوْا ادلی ،،
تَدَلّٰى ف اُسنے لٹکایا۔
تَدْمِيْر م اکھاڑنا۔
تُدَمِّرُ ف تو اکھاڑیگی۔
دَمَّرَ ف اُسنے ہلاک کیا۔
دَمَّرْنَا ف ہمنے ہلاک کیا۔
تَدُوْرُ۔ تُدِيْرُوْنَ دائرہ میں دیکھو
تُدْهِنُ ف تو ڈھیلا ہوگا۔

فصل التاء مع الذال

تَذْبَحُوْا ذبح کے ذیل میں دیکھو
تَذَرُ ف وہ چھوڑتی ہے۔ یا تو چھوڑتا ہے
ذَرُوْا ف تم چھوڑو۔
تَذَرُ ف ہم چھوڑتے ہیں۔
يَذَرُ ف وہ چھوڑتا ہے۔
تَذَرُوْنَ ف تم چھوڑتے ہو۔
تَذَرُوْا ذرء میں دیکھو
تَذَكَّرُ۔ تُذَكِّرُ
تَذْكِرَة۔ تَذَكَّرُوْنَ } ذکر ،،
تَذْكُرُوْنَ۔ تَذْكِيْر
تُذِلُّ۔ تَذْلِيْل ذلّة ،،
تَذُوْدَانِ ف وہ ہانکتی ہیں تثنیہ ث
تَذُوْقُوْا ذائقہ میں دیکھو
تَذْهَبُ۔ تَذْهَبُوْنَ ذهاب ،،
تَذْهَلُ ف بھول جائیگی۔

فصل التاء مع الراء

تَرَ۔ تَرَاءَ
تَرَاءَتْ۔ تَرَاٰى } رای میں دیکھو
تَرَائِب م چھاتی کی ہڈیاں۔
تُرَاب م مٹی۔
مَتْرَبَة م مٹی میں ڈالا ہوا۔
تَرَاضٍ۔ تَرَاضَوْا
تَرَاضَيْتُمْ } رضوان میں دیکھو
تَرَاقِي م ہنسلیاں۔

تُرَاوِدُ راودت میں دیکھو	تَرْجُفُ رجفہ میں دیکھو
تَرَبُّص م ٹھیرنا۔ انتظار۔	تَرْجُمُوْنَ رجم "
تَرَبَّصْتُمْ ف تمنے انتظار کیا۔	تَرْجُوا۔ تَرْجُوْنَ۔ یرجوا "
تَرَبَّصُوْنَ ف تم انتظار کرتے ہو۔	تُرْجِي ارجہ "
مُتَرَبِّص م انتظار کرنے والا۔	تَرْحَمْ۔ تُرْحَمُوْن۔ رحمۃ "
مُتَرَبِّصُوْنَ م انتظار کرنے والے۔	تُرَدُّ۔ تُرَدُّوْنَ ردّ "
نَتَرَبَّصُ ف ہم انتظار کرتے ہیں۔	تُرْدَنَ اداد "
يَتَرَبَّصُ ف وہ انتظار کرتا ہے۔	تَرَدّٰى م گرا واحد غائب۔
يَتَرَبَّصُوْنَ ف وہ انتظار کرتے ہیں۔	مُتَرَدِّيَة م گرنے والی۔ اسم فاعل ث
يَتَرَبَّصْنَ ف انتظار کریں۔ یا ٹھیریں۔	تُرْدِيْنَ ف تو پھینکا جاویگا۔
تَرْتَابُوْا ف تم شبہ کرتے ہو۔	تَرْزُقُ۔ تُرْزَقَان رزق میں دیکھو
تَرْتَدُّوْا ف تم پلٹتے ہو۔	تُرْضِعُ رضاعۃ "
تَرْتِيْل م آہستہ پڑھنا۔	تَرْضَوْنَ۔ تَرْضٰى۔ رضوان "
رَتِّلْ ف آہستہ پڑھ۔	تَرْغَبُوْنَ رغب "
رَتَّلْنَا م ہمنے ٹھیرا کر پڑھا۔	تُرْفَعُ۔ تَرْفَعُوْا رفع "
تُرَاث م مُردے کا مال میراث	تَرْقُبُ رقب "
تَرِثُوْا ف تم وارث ہوگے۔	تَرْقٰى ف تو چڑھیگا۔
نَرِثُ ف ہم وارث ہونگے۔	تَرْكُضُوْا ارکض "
يَرِثُ ف وہ وارث ہوتا ہے۔	تَرَكَ م اُسنے چھوڑا واحد غائب۔
يَرِثُوْنَ ف وارث ہوتے ہیں۔	تَرَكْتُ م میںنے چھوڑا۔ واحد متکلم۔
تُرْجَعُ۔ تُرْجَعُوْنَ۔ تَرْجِعُوْنَ رجع میں دیکھو	تَرَكْتُمْ۔ تَرَكْتُمُوْا م تمنے چھوڑا۔

تَرَكُوا	ف انہوں نے چھوڑا۔	تَزْرَعُونَ	زرع میں دیکھو
تَارِكٌ	م چھوڑنے والا۔ اسم فاعل	تَزْعَمُونَ	زعم ″
تَارِكُوا	″ چھوڑنے والے۔ جمع ″	تُزِغْ	زاغ ″
يُتْرَكُ	ف چھوڑا جاتا ہے۔ واحد غائب	نُزَكُّوا۔ تَزَكَّى / تُزَكِّي	زکوۃ ″
يُتْرَكُوا	ف چھوڑے جائینگے۔		
نَتْرُكُ	ف ہم چھوڑتے ہیں۔ جمع متکلم	تُزِلَّ۔ تَزُولَ / تَزُولَا	زوال ″
تَتْرُكُونَ	ف تم چھوڑتے ہو۔		
تَرْمِي	دمی کے ذیل میں دیکھو	تَزَوَّدُوا	زاد ″
تَرَوْنَ	رای ″	تَزْهَقَ	زهق ″
تُرْهِبُونَ	رهب ″	تُزِيدُونَ	زاد ″
تَرْهَقُ۔ تُرْهِقَ	رهق ″	تَزَيَّنُوا	زینا ″
تُرِي۔ تَرَيِنَّ	رای ″	**فصل التاء مع السین**	
تُرِيحُونَ	رواح ″	تُسَاقِطْ	سقطوا ″
تُرِيدُ۔ تُرِيدُونَ	اراد ″	تَسَأَلُ۔ تَسَأَلُونَ	سوال ″
فصل التاء مع الزاء		تُسَبِّحُ۔ تُسَبِّحُونَ	تسبیح ″
تَزَالُ	زوال ″	تَسْبِقُ	سبق ″
تَزَاوَرُ	ف چھوڑ دیتی ہے۔ یا جھک جاتی ہے۔ اصل میں تتزاور تھا۔ ایک تاء گری۔	تَسُبُّوا	ف تم گالی دیتے ہو۔
تَزِرُ۔ تَزْدَادُ	زاد میں دیکھو	تَسْبِيحٌ	م پاک یاد کرنا۔ مصدر
تَزْدَرِي	ف وہ حقیر جانتی ہے۔ واحد غائب	تُسَبِّحُ	ف پاک یاد کرتی ہے۔
تَزِرُ	وزر میں دیکھو	تُسَبِّحُونَ	ف تم پاک یاد کرتے ہو۔
		سَبَّحَ	م اُسنے پاک یاد کیا۔

سَبِّحْ	ف پاک یاد کر۔ واحد حاضر	تَسْتَعْجِلُ۔ تَسْتَعْجِلُوْنَ	عجل میں دیکھو
سُبْحَانَ	م کیا پاک ہے۔	تَسْتَغْفِرُ	
سَبَّحُوْا	م انہوں نے پاک یاد کیا۔	تَسْتَغْفِرُوْنَ	غفران ؍؍
سَبِّحُوْا	ف تم پاک یاد کرو۔	تَسْتَغِيْثُوْنَ	غیث ؍؍
مُسَبِّحُوْنَ	م تسبیح پڑھنے والے۔	تَسْتَفْتِ	استفت ؍؍
نُسَبِّحُ	ف ہم پاک یاد کرتے ہیں۔	تَسْتَفْتِيَانِ	
يُسَبِّحُ	ف وہ پاک یاد کرتا ہے۔	تَسْتَفْتِحُوْا	فتح ؍؍
يُسَبَّحُ	ف وہ پاک یاد کیا جاتا ہے۔	تَسْتَقْدِمُوْنَ	قدم ؍؍
يُسَبِّحْنَ	ف پاک یاد کرتی ہیں۔ جمع مؤ	تَسْتَقْسِمُوْا	قسمت ؍؍
يُسَبِّحُوْنَ	ف تسبیح کرتے ہیں۔	تَسْتَكْبِرُوْنَ	کبر ؍؍
تَسْتَأْخِرُوْنَ	اخر میں دیکھو	تَسْتَكْثِرُ	کثر ؍؍
تَسْتَأْنِسُوْا	انس ؍؍	تَسْتَمِعُوْنَ	سمع ؍؍
تَسْتَبْدِلُوْنَ	بدل ؍؍	تَسْتَوُوْا۔ تَسْتَوِيْ	سواء ؍؍
تَسْتَبِيْنُ	بیان ؍؍	تَسْتَهْزِءُوْنَ	ھزو ؍؍
تَسْتَتِرُوْنَ	ستر ؍؍	تَسْجُدُ۔ تَسْجُدُوْا	سجد ؍؍
تَسْتَجِيْبُوْنَ	اجیب ؍؍	تَسْحَرُ۔ تَسْحَرُوْنَ	سحر ؍؍
تَسْتَخْرِجُوْنَ	خرج ؍؍	تَسْخَرُوْنَ	سخر ؍؍
تَسْتَخْفُوْنَ	خفیف ؍؍	تَسُرُّ	سرا ؍؍
تَسْتَرْضِعُوْا	رضاع ؍؍	تَسْرِيْحٌ م رخصت کرنا۔	
تَسْتَطِيْعُ۔ تَسْتَطِيْعُ	استطاع ؍؍	تَسْرَحُوْنَ ف تم چراتے ہو صبح کو وقت	
تَسْتَطِيْعُوْنَ		تَسْرُوْا	اسراف میں دیکھو

تَسْتَرُوْنَ	ستر کو ذیل میں دیکھو
تِسْعَة۔ تِسْع م نو۔ اسم عدد ہے۔	
تِسْعُوْنَ م نوے۔	
تَسْعٰی	سعی میں دیکھو
تَسْفِكُوْنَ ف تم خونریزی کروگے۔	
يَسْفِكُ ف وہ خونریزی کرتا ہے۔	
تَسْقُطُ۔ تُسْقِطُ۔	سقط میں دیکھو
تَسْقِيْ۔ تُسْقٰی	سقایۃ ؍
تَسْكُنُ۔ تَسْكُنُوْنَ	سکن ؍
تَسْلُكُوْا	سلك ؍
تُسْلِمُوْنَ۔ تَسْلَمُوْا تَسْلِيْم	اسلم ؍
تَسْمَعُ۔ تُسْمِعُ تَسْمَعُوْنَ	سمع ؍
تُسَمّٰی۔ تَسْمِيَة	اسم ؍
تَسْنِيْم م بہشت کا ایک چشمہ ہے۔	
تَسُوْءُ	سوء میں دیکھو
تَسْوَدُّ	سود ؍
تَسْوَدُّوْا	سود ؍
تُسَوّٰی	سوی ؍
تُسْئَلُ۔ تَسْئَلُوْنَ۔ تُسْئَلُوْن	سوال ؍

تَسْئَمُوْنَ ف تم ملول ہوتے ہو۔	
تَسِيْرُ	سیر میں دیکھو
تُسِيْمُوْنَ ف تم چراتے ہو۔	

فصل التاء مع الشين

تَشَآءُ	شاء میں دیکھو
تَشَابَهَ م شبہ پڑا۔	
تَشَابَهَتْ م وہ مشابہ ہوئی یعنی ایک دوسرا	
مُتَشَابِه ؍ یکساں۔	
مُتَشَابِهَاتٌ م یکساں۔ جمع۔	
تُشَاقُّوْنَ	شاق میں دیکھو
تَشَاوُر	شور ؍
تَشَآءُوْنَ	شاء ؍
تَشْتَرُوْا	اشتری ؍
تَشْتَكِيْ ف وہ جھینکتی ہے۔	
تَشْتَهِيْ	شہوۃ ؍
تَشْخَصُ ف اوپر لگ جائیں گی۔	
تَشْرَبُوْنَ	شراب ؍
تَشْرِكُ۔ تُشْرِكُوْنَ	شرک ؍
تُشْطِطُ ف تو دور ڈالتا ہے۔	
تَشْعُرُوْنَ ف تم شعور رکھتے ہو۔	
يُشْعِرُ ف وہ خبر کریگا۔	

يَشْعُرُوْنَ ف جانتے اور خبردار ہوتے ہیں	تَصْطَلُوْنَ ف تم تاپتے ہو۔
تَشْقٰى ف بھٹکیگی۔	تُصْعِدُوْنَ صعد میں دیکھو
تَشْقٰى شقوة میں دیکھو	تُصَعِّرُ ف تو پھلاتا ہے۔ یا پھیرتا ہے۔
تَشْكُرُوْنَ شکر ۔	تَصْفٰى ف پھٹ پڑی ہوگی۔ واحد مؤنث
تَشْهَدُ۔ تَشْهَدُوْنَ شہادة ۔	مگر جمع غائب غیر ذوی العقول کے لئے بھی آتا ہے
تُشْمِتْ ف تو خوش کرتا ہے۔	تَصِفُ۔ تَصِفُوْنَ وصف میں دیکھو
لَا تُشْمِتْ نہی۔ مت خوش کر۔	تَصْغَوَا صغو ۔
تَشِيْعُ ف وہ پھیلتی ہے۔	تُصْلِحُوْنَ صلح ۔
فصل التاء مع الصاد	تَصْلِيَةً م پہنچانا۔
تُصَاحِبْ ف تو ساتھ رکھیگا۔	تَصْلٰى ف وہ پہنچیگی۔ واصغاب ث
لَا تُصَاحِبْ ف مت ساتھ رہ۔	تُصَلِّيْ صلوة میں دیکھو
تُصْبِرْ۔ تُصْبِحُوْنَ۔ صبح میں دیکھو	تُصْنَعُ۔ تَصْنَعُوْنَ صنع ۔
تَصْبِرُ ف تو صبر کریگا۔ صبر ۔	تَصُوْمُوْا صوم ۔
تُصْبِرُوْنَ ۔	تُصِيْبُ تُصِيْبُوْا اصابة ۔
تَصَدَّقَ ف اُسنے خیرات کی۔	تُصِيْرُ ف پھیرتی ہے۔ واحد غائب ث
تَصَدَّقُوْا خیرات کرو۔	مَصِيْرٌ م پھیرنے کی جگہ۔ اسم ظرف
تَصَدَّقْ خیرات کر۔	**فصل التاء مع الضاد**
تُصَدِّقُوْنَ۔ تَصْدِيْق صدق میں دیکھو	تُضَآرَّ۔ تُضَآرُّوْا ضر میں دیکھو
تَصَدّٰى ف تو درپے ہوتا ہے۔	تَضُرُّوْنَ
تَصْدِيَةً م تالی بجانا۔	تَضْحَكُوْنَ ضحکت ۔
تَصْرِفُ۔ تُصْرَفُوْنَ تَصْرِيْف صرف ۔	تَغْضُوْا غض ۔

تَضَرَّبُوا ضرب کے ذیل میں دیکھو
تَضَرُّعًا ، گڑگڑانا۔
تَضَرَّعَ ف گڑگڑایا۔ واحد غائب۔
تَضَرَّعُوا ف وہ گڑگڑائے۔ جمع ،،
يَتَضَرَّعُونَ ف وہ گڑگڑاتے ہیں۔
يَتَضَرَّعُونَ ،،
تَضَعُ۔ تَضَعُونَ وضع میں دیکھو
تَضِلُّ۔ تُضِلُّ
تَضِلُّوا۔ تَضْلِيلٌ ضلالۃ ،،
تُضَيِّقُونَ ضیق ،،

فصل التاء مع الطاء

تَطَاوَلَ طول میں دیکھو
تَطْرُدُ ف تو نکالتا ہے۔ واحد حاضر۔
طَرَدْتُ ف میں نے نکالا۔ واحد متکلم
تُطْعِمُ طاعت میں دیکھو
تُطْعِمُونَ طعام ،،
تَطْغَوْا طغیان ،،
تَطَالَمُ اطلم ،،
تَطْعَمُونَ طعم ،،
تَطْمَئِنُّ ف تو آرام پکڑتی ہے۔ یا آرام پکڑو
تَطَوَّعَ ف اپنی طرف سے دیا۔
مُطَوِّعِينَ ، اپنی طرف سے دینے والے۔ اسم فاعل
تَطْهِيرٌ ، پاک کرنا۔
تُطَهِّرُ ف تو پاک کرتا ہے۔
تَطَهَّرُونَ ف وہ پاک ہوتے ہیں۔
طَهِّرْ ، تو پاک کر۔ واحد حاضر
طَهَّرَ ف اُسنے پاک کیا۔ واحد غائب۔
طَهَّرَا ، تم دونو پاک کرو۔ تثنیہ حاضر۔
مُطَهِّرٌ۔ مُطَهِّرُونَ ، پاک کرنیوالا۔ طہارۃ مصدر
مُطَهَّرَةٌ۔ مُتَطَهِّرَةٌ ، پاک کی گئی۔
مُطَهَّرُونَ۔ مُتَطَهِّرُونَ ، پاک کئے گئے۔
يُطَهِّرُ۔ يَتَطَهَّرُ ف وہ پاک کرتا ہے۔ پاک ہوتا ہے
يُطَهِّرُونَ ف وہ پاک کرتے ہیں۔
يَتَطَهَّرُونَ ،،
تَطَوَّا وطا میں دیکھو
تَطَيَّرْنَا طیر ،،
تُطِيعُوا طاعت ،،

فصل التاء مع الظاء

تَظَاهَرَا ف دونونے آپسمیں مدد کی
تَظَاهَرُونَ ف آپسمیں مدد کرتے ہیں
تُظَاهِرُونَ ف تم ظاہر کرتے ہو۔
تَظْلِمُ۔ تُظْلَمُ ظلم میں دیکھو۔

تَظْلِمُوْنَ۔ تُظْلَمُوْنَ ظلم میں دیکھو
تَظْمَأُ ظمأ ״
تَظُنُّ۔ تَظُنُّوْنَ ظن ״
تُظْهِرُوْنَ ظہر ״

فصل التاء مع العین

تَعَارَفُوْا عرف میں دیکھو
تَعَاسَرْتُمْ عسر ״
تَعَاطٰی عطاء ״
تَعَالَوْا یہ اسم فعل ہے یعنی آؤ سب مرد
تَعَالَیْنَ تم سب عورتیں آؤ۔
تَعَاوَنُوْا فا تم آپس میں مدد کرو جمع حاضر
نَسْتَعِیْنُ فع ہم مدد چاہتے ہیں جمع متکلم
اَعِیْنُوْا فا تم مدد کرو۔ جمع حاضر۔
تَعْبَثُوْنَ عبث میں دیکھو
تَعْبُدُ۔ تَعْبُدُوْنَ عبادۃ ״
تَعْبُرُوْنَ فع تم تعبیر کرتے ہو اصل مادہ عبارت
تَعْتَدُوْا۔ تَعْدُ عدوان میں دیکھو
تَعْتَدُّوْنَ عدۃ ״
تَعْتَذِرُوْنَ عذر ״
تَعْثَوْا فع خرابی مچاتے پھرتے ہو تم۔
تَعْجَلُ۔ تَعَجَّلَ عجل میں دیکھو

تَعْجَبُ۔ تَعْجَبُ
تَعْجَبُوْنَ۔ تَعْجَبِیْنَ } عجب میں دیکھو
تَعِدُ۔ تَعِدَانِ وعد ״
تَعْدِلُ۔ تَعْدِلُوْا عدل ״
تَعْدُوْا عدوان ״
تَعُدُّوْنَ عدۃ ״
تُعَذِّبُ عذاب ״
تَعْرُجُ فع چڑھتی ہے۔ واحد غائب
یَعْرُجُ فع چڑھتا ہے۔ واحد غائب۔
یَعْرُجُوْنَ فع چڑھتے ہیں۔ جمع غائب۔
تُعْرِضُ۔ تُعْرِضُوْا
تُعْرَضُوْنَ } اعراض میں دیکھو
تَعْرِفُ۔ تَعْرِفُوْنَ عرف ״
تَعْرٰی عری ״
تُعِزُّ عزۃ ״
تُعَزِّرُوْا عزروا ״
تَعْزِمُوْا عزم ״
تَعْسٌ م ہلاکی۔
تَعْضُلُوْا فع تم روکتے ہو۔
تَعِظُوْنَ وعظت ״
تَعَفُّفٌ م نہ مانگنا۔

تَعْفُوْ	عفو میں دیکھو	تَغْفِرْ۔ تَغْفِرُوْا	غفران میں دیکھو
تَعْقِلُوْنَ	عقلوا ″	تَغْفُلُوْنَ	غفلة ″
تَعْلَمُ۔ تُعْلِمُ تَعْلَمُوْنَ۔ تَعْلَمُوْنَ	علم ″	تَغْلِبُوْنَ	غلب ″
تُعْلِنُوْنَ	علانیة ″	تَغْلُوْ	غلو ″
تَعْلُوْ	علو ″	تُغْمِضُوْا ف تم آنکھیں بند کرتے ہو۔	
تَعَمَّدَتْ ف اُسنے قصداً کیا۔ واحد غائب		تَغُنَّ۔ تُغَنِّ۔ تُغْنِيْ	غنی میں دیکھو
مُتَعَمِّد ا ارادہ کرنے والا۔ اسم فاعل		تَغِيْضُ ف وہ کم کرتی ہے۔ یا کم کرتے ہیں باعتبار جمع کے کیونکہ جماعت کو مونث کے صیغے میں لاتے ہیں۔	
تَعْمَلُ۔ تَعْمَلُوْنَ	عمل میں دیکھو	تَغَيَّظُ م جھنجلانا پیچ و تاب کھانا غیظ سے	
تَعْمٰى	اعمی ″	**فصل التاء مع الفاء**	
تَعُوْدُوْنَ	عاد ″	تَفَاخُر م اپنی بڑائی جتانا۔ مادہ فخر	
تَعُوْلُوْا ف تم جھکتے ہو۔ جمع حاضر۔		تَفَادُوْا	فدیہ میں دیکھو
تَعِيْ	وعاء میں دیکھو	تَفَاوُت م فرق۔	
يُوْعُوْنَ ف نگاہ رکھتے ہیں۔ جمع غائب		تُفَتِّرُ	فتر ″
فصل التاء مع الغين		تَفْتَؤُا۔ تَفْتَؤُنَ۔ تَفْتَرِيْ	افتراء ″
تَغَابُن م باہم۔ غبن اسکا مادہ ہے		تَفْتِنُ۔ تَفْتَنُوْنَ	فتنہ ″
تَغْتَسِلُوْا ف نہالو۔ غسل اسکا مادہ ہے		تَفْتَؤُا ف ہمیشہ	
تَغُرُّ	غرور میں دیکھو	تَفِثْ م میل کچیل۔	
تَغْرُبُ	غروب ″	تَفْجُرَ۔ تُفَجِّرُ تَفْجِيْر	فجر میں دیکھو
تُغْرِقُ	غرق ″		
تَغْشٰى	غشی ″		

تَفْرَحُ۔ تَفْرَحُوا	فرح میں دیکھو	لَا یَفْقَهُوْنَ	نہیں جانتے۔
تَفْرِضُوا	فرض ؍	تَفَكَّهُوْنَ	تم باتیں کرتے ہو۔
تَفَرَّقَ۔ تَفَرَّقُوا / تَفْرِيق	فرق ؍	فَكِهِيْنَ	باتیں بناتے۔
تَفْرُوْنَ	فرار ؍	تُفْلِحُوْنَ	افلح میں دیکھو
تَفَسَّحُوا	کھل بیٹھو۔ جمع حاضر۔	تُفْنِدُوْنَ	تم بہکا جاتے ہو۔
تُفْسِدُوْنَ	فساد میں دیکھو	تَفُوْزُ	فاز کے ذیل میں دیکھو
تَفْسُقُوْنَ	فسق ؍	تَفِيْءُ	افاء ؍
تَفْسِيْر	کھول کر کہنا۔ بیان کرنا۔	تُفِيْضُ۔ تُفِيْضُوْنَ	افاض ؍
تَفَشَّلَا۔ تَفْشَلُوا	فشلتم میں دیکھو	**فصل التاء مع القاف**	
تَفْضِيْل	فضل ؍	تُقَاتِلُ۔ تُقَاتِلُوْنَ	قتل ؍
تَفْضِيْل	فضل ؍	تَقَاسَمُوا۔ تُقْسِمُوا	قسم ؍
تَفَضَّحُوْنِ	تم رسوا کرتے ہو۔ جمع حاضر	تُقْبَلُ۔ تُقَبِّلُ / تَقَبَّلَ۔ تَقَبَّلَ	قبولہ ؍
تَفْعَلُ۔ تَفْعَلُوْنَ	فعل میں دیکھو	تَقْتُلُ۔ تُقْتَلُوْنَ / تَقْتِيْل	قتل ؍
تَفَقَّدَ	تم اسنے ڈھونڈا۔ واحد غائب		
تَفْقِدُوْنَ	تم ڈھونڈتے ہو۔ جمع حاضر	تَقْدِرُوا۔ تَقْدِيْر	قدر ؍
نَفْقِدُ	ہم ڈھونڈتے ہیں۔ جمع متکلم	تَقَدَّمَ۔ تُقَدِّمُوْا	قدم ؍
تَفْقَهُوْنَ	تم سمجھتے ہو۔ جمع حاضر۔	تَقَرُّ	قرۃ ؍
يَفْقَهُوْنَ	جانتے ہیں یا سمجھتے ہیں۔	تَقْرَءُ	قرء ؍
يَتَفَقَّهُوْا	سمجھ پیدا کریں۔ جمع غائب	تَقْرُبُ۔ تُقَرِّبُ / تَقْرَبَا۔ تَقْرَبُوْا	قرب ؍
نَفْقَهُ	ہم سمجھتے ہیں۔		

تَقْرِضُ۔تُقْرِضُوا	قرض میں دیکھو	تَقَوَّلَ ف	وہ بنالایا۔
تُقْسِطُوا	قسط ؍	تَقُوْلُ۔تَقُوْلُوْنَ	قول میں دیکھو
تَقْشَعِرُّ ف	رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں یا کانپتے ہیں	تَقْوٰی ا	پرہیزگاری۔ صاحب مصدر۔
تَقْصُرُوْا	قصر میں دیکھو	تَقِيّ ا	پرہیزگار۔
تَقْصُصْ	قصص ؍	تَقِيْ ف	تو بچاویگا۔
تَقْضِيْ	قضے ؍	تُقَاةً ا	بچنا۔ بچاؤ۔
تَقَطَّعَ۔تُقَطِّعُ تَقَطَّعَتْ۔تَقَطَّعُوْا تَقَطَّعُوْنَ۔تُقَطِّعُوْنَ	قطع ؍	وَقٰى ف	اسنے بچایا۔ واحد غائب
		مُتَّقِيْنَ۔مُتَّقُوْنَ ا	پرہیزگاراں۔
		يَتَّقِ۔يَتَّقِيْ ف	پرہیز کرتا ہے۔
تَقَعُ	وقعت ؍	يَتَّقُوْنَ ف	پرہیز کرتے ہیں یا بچیں گے
تَقْعُدُ۔تَقْعُدُوْا	قعود ؍	**فصل التاء مع الکاف**	
تَقُفُ ف	تو پیچھے پڑے۔ واحد حاضر	تَكُ۔تَكُنْ ف	ہوگی۔ یا تو ہوگا۔ تو
تُقَلِّبُ ا	وہ اوندھی کی جاوے گی۔		کثرت استعمال سے صرف ہوتا ہے۔
تَقَلُّبٌ ا	پلٹنا۔	تَكَاثُرٌ	کثرت میں دیکھو
مُتَقَلَّبٌ ا	پھرنے کی جگہ۔	تَكَادُ	کاد ؍
تُقْلَبُوْنَ ف	تم پھیرے جاؤ گے۔	تَكْبِيْرُوْا۔تَكْبِيْرٌ	کبر ؍
تَقُمْ۔تَقُوْمُوْا تَقُوْمُ۔تَقُوْمُوْا	قیام میں دیکھو	تُكْتَبُ۔تَكْتُبُوْنَ	کتاب ؍
		تَكْتُمُوْا۔تَكْتُمُوْنَ	کتم ؍
تَقْنَطُوْا	قنوط ؍	تَكْذِيْبٌ۔تُكَذِّبَانِ تُكَذِّبُوْنَ	کذب ؍
تَقْوِيْمٌ ا	درست اور ٹھیک کرنا۔ سیدھا کھڑا کرنا۔	تَكْرِمُوْنَ	اکرام ؍

تُكْرِهْ ۔ تُكْرِهُوْنَ } اکراہ میں دیکھو
تُكْرَهُوْنَ

تَكْسِبُ ۔ تَكْسِبُوْنَ کسب ؍

تَكْفُرُ ۔ تَكْفُرُوْنَ کفر ؍

تُكَلَّفُ ف تو تکلیف دیا جاتا ہے ۔

يُكَلِّفُ ف وہ تکلیف دیتا ہے ۔

لَا تُكَلَّفُ ض تکلیف نہ دیا جائیگا ۔

لَا يُكَلِّفُ ض تکلیف نہیں دیتا ۔

تُكَلِّمُ ۔ تُكَلِّمُوْنَ ۔ تَكْلِيْم کلم میں دیکھو

تَكْمَلُوْا کامل ؍

تَكِنُّ ف وہ چھپاتی ہے ۔ یا چھپاتی ہیں جب جمع مؤنث غیر ذی عقل کے لئے ہو ۔ مادہ اسکا اکنان ہے ۔

تَكْنِزُوْنَ کنز میں دیکھو

تَكُوْنُ ۔ تَكُوْنَا ۔ تَكُوْنُوْا کان ؍

تَكْوٰى ف داغ دی جائیگی ۔ واحد مؤنث غائب ہے مگر جمع مؤنث کیواسطے آتا ہے ۔ مادہ اسکا کیّ ہے ۔

فصل التاء مع اللام

تَلَاق ؍ ملاقات کرنی ۔ تلاقی اصل تھا مادہ ملاقات ۔

تِلَاوَة ؍ پڑھنا ۔ مصدر

تَلَوْتُ ف میں نے پڑھا ۔ واحد متکلم ۔

تُلِيَتْ ف پڑھی گئی ۔ واحد غائب مؤنث جمع کے واسطے بھی آتا ہے ۔

تَتْلُوْ ف تو پڑھتا ہے ۔ واحد حاضر ۔

تَتْلُوْنَ ف تم پڑھتے ہو جمع حاضر ۔

اَتْلُوْ ف میں پڑھونگا ۔ واحد متکلم ۔

اُتْلُ ف تو پڑھ واحد حاضر ۔

اُتْلُوْا ف تم پڑھو ۔ جمع حاضر ۔

نَتْلُوْا ف ہم پڑھتے ہیں جمع متکلم ۔

يَتْلُوْا ف وہ پڑھتا ہے ۔ واحد غائب

يَتْلُوْنَ ف پڑھتے ہیں ۔ جمع غائب ۔

يُتْلٰى ف وہ پڑھا جائیگا ۔ واحد غائب

تَلْبِثْ ۔ تَلْبَثُوْا لبث میں دیکھو

تَلْبَسُوْنَ ۔ تَلْبِسُوْنَ لبس ؍

تَلَذُّ لذة ؍

تَلَظّٰى لظی ؍

تَلْفِتُ ف تو پھیرتا ہے ۔ واحد حاضر

تَلْفَحُ ف جلاوے گی ۔ واحد غائب ث

تِلْقَاء ظرف اسم ظرف ۔

تَلْقَفُ ف وہ نگلتی ہے ۔ واحد غائب ث

تَلَقَّوْا - تَلَقَّوْنَ / تُلُقِّيَ - تُلُقِّيَ	القی میں دیکھو
تَلَقّٰى ف اُسنے سیکھا - واحد غائب -	
تَلَقَّوْنَ ف تم سیکھتے ہو - جمع حاضر -	
تُلُقِّيَ ف تو سکھایا جاتا ہے -	
تِلْكَ یہ اسم اشارہ ہی واحد کے لئے - ش	
تِلْكُمَا یہ دونو " تثنیہ کے لئے -	
تِلْكُمْ یہ سب " جمع "	
تَلْمِزُوْا	لمز میں دیکھو
تَلْوُوْنَ	لوی "
تَلْوُوْنَ	لووا "
تَلْهٰى - تُلْهِيْ	لهو "
تَلٰى ف پیچھے آیا - واحد غائب	
تَلِيْنُ	لین "

فصل التاء مع الميم

تَمَامٌ م پورا مصدر ہے -	
تَمَّ ف وہ پورا ہوا واحد غائب -	
تَمَّتْ ف وہ پوری ہوئی - " ش	
مُتِمٌّ م پورا کرنے والا - اسم فاعل	
يُتِمُّ ف تمام کرتا ہے -	
اَتَمَّ ف اُسنے پورا کیا - واحد غائب	
اَتْمِمْ ف تو پورا کر -	
اَتْمَمْتُ ف میں نے پورا کیا -	
اُتِمُّ ف میں پورا کرونگا -	
اَتِمُّوْا ف تم پورا کرو -	
تَمْتَرُوْنَ ف وہ وسوسا کرتے ہو مصدر امتراء	
يَمْتَرُوْنَ ف شک کرتے ہیں -	
لَا تُمَارِ ف تو جھگڑا مت کر -	
يُمَارُوْنَ ف جھگڑا کرتے ہیں -	
مُمْتَزِيْنَ م گمان کرنے والے - اسم فاعل	
تَمَتَّعَ - تَمَتُّعٌ / تَمَتَّعُوْا - تَمَتَّعُوْنَ	متاع میں دیکھو
تُمِدُّ - تُمِدُّوْنَنِ	مد "
تَمُرُّ	مر "
تَمَسَّ - تَمَسُّوْا / تَمَسَّسْ	مس "
تُمْسُوْنَ ف تم شام کرتے ہو - مساء مادہ ہے	
تَمْشُوْنَ - تَمْشِيْ	مشی میں دیکھو
تَمْكُرُوْنَ	مکر "
تَمْلِكُ - تَمْلِكُوْنَ	ملك "
تُمْلٰى ف لکھی جاتی ہے واحد غ املاء مادہ ہے	
تَمْنَعُ	منع میں دیکھو

تَمَنُّوْنَ - تَمَنّٰی — من میں دیکھو
تَمَنَّوْا - تَمَنَّوْنَ — تمنّی ؍؍
تَمَنّٰی م اُسنے آرزو کی - واحد غائب -
تَمَنَّوْا ف آرزو کرو - جمع حاضر -
تَمَنَّوْنَ ف تم آرزو کرتے ہو - جمع حاضر
یَتَمَنَّوْنَ ف آرزو کرتے ہیں جمع غائب
لَا تَتَمَنَّوْا ف آرزو مت کرو -
لَنْ یَّتَمَنَّوْا ف ہرگز آرزو نہ کرینگے -
تُمْنٰی — منی میں دیکھو
تَمُوْتُ - تَمُوْتُوْنَ — موت ؍؍
تَمُوْرُ — مور ؍؍
تَمْهِیْد — مہد ؍؍
تَمِیْدُ ف جھکیگی - مصدر مید -
تَمَیَّزُ ف پھٹ پڑے - پارہ پارہ ہوجائے -
تَمِیْلُ - تَمِیْلُوْا — میل میں دیکھو

فصل التاء مع النون

تَنَابَزُوْا ف بلاؤ گے - جمع حاضر -
تَنَاجَوْا ف تم کان میں بات کرتے ہو
تَنَاجَیْتُمْ ف تم نے کان میں بات کی
نَجْوٰی م ہمراز
یَتَنَاجَوْنَ ف مشورہ کرتے ہیں -
نَجْوٰی م راز یا سرگوشی -
تَنَادٰی - تَنَادُ — ندا میں دیکھو -
تَنَازَعْتُمْ ف جھگڑے - نزاع مادہ ہے
تَنَازَعُوْنَ ف تم جھگڑو گے -
یَتَنَازَعُوْنَ ف جھگڑتے ہیں -
یُنَازِعُ ف جھگڑتا ہے - واحد غائب
تَنَاصَرُوْنَ / تَنْتَصِرَانِ — نصر میں دیکھو
تَنَالُ - تَنَالُوْا — نیل ؍؍
تَنَادُشٌ م دسترس -
تَنَاهَوْا — نہی ؍؍
تَنْبُتُ - تُنْبِتُ / تُنْبِتُوْنَ — نبات ؍؍
تُنْبِئُ - تُنْبِئُوْنَ — نبأ ؍؍
تَنْتَشِرُوْنَ — نشر ؍؍
تَنْتَهِ - تَنْتَهُوْا — نہی ؍؍
تُنْجِیْ — نجاۃ ؍؍
تَنْحِتُوْنَ ف تم تراشتے ہو - جمع حاضر
یَنْحِتُوْنَ ف وہ تراشتے ہیں -
تُنْذِرُ — نذر میں دیکھو
تَنْزِعُ — نزع ؍؍

تَنْزِلُ - تُنَزَّلُ تَنَزَّلَتْ - تَنْزِيل	}	نزل میں دیکھو	
تَنْسَوْنَ - تَنْسٰى تُنْسٰى	}	نسی ؍؍	
تَنْشَقُّ		شق ؍؍	
تَنْصُرُ - تَنْصُرُوْا تُنْصَرُوْنَ	}	نصر ؍؍	
تَنْطِقُوْنَ		انطق ؍؍	
تَنْظُرُ - تَنْظُرُوْنَ تُنْظَرُوْنَ	}	نظر ؍؍	
تَنْفُخُ		نفخ ؍؍	
تَنْفَدُ		نفد ؍؍	
تَنْفَدُوْنَ - تُنْفَدُ		انفد ؍؍	
تَنْفِرُوْا		نفر ؍؍	
تَنْفَسَ		نفس ؍؍	
تَنْفَعُ		نفع ؍؍	
تُنْفِقُوْنَ		نفقت ؍؍	
تَنْقُصُ - تَنْقُصُوْا		نقص ؍؍	
تَنْقُضُوْا		نقض ؍؍	
تَنْقَلِبُوْا		قلب ؍؍	
تَنْقِمُ - تَنْقِمُوْنَ		انتقام ؍؍	
تَنْكِحُ - تَنْكِحُوْا تُنْكِحُوْا	}	نکاح میں دیکھو	
تُنْكِرُوْنَ		نکر ؍؍	
تَنْكِصُوْنَ		نکص ؍؍	
تَنْكِيْل		نکال ؍؍	
تَنُوْءُ ف		جھکاتی ہے۔	
تَنُوْرُ م		جسمیں روٹی پکاتی ہیں۔	
تَنْهَرْ ف		تو جھڑکنا ہی۔ یا وہ جھڑکتی ہے۔	
لَا تَنْهَرْ ف		مت جھڑک۔ واحد حاضر	
تَنْهَوْنَ - تَنْهَوْنَ تَنْهٰى	}	نہی میں دیکھو	
تَنِيَا ف		تم دو سستی کرتے ہو۔	
تُؤَاخِذُ		اخذ میں دیکھو	
تَوَارَتْ م		چھپی۔ واحد غائب ث۔	
يَتَوَارٰى ف		وہ چھپتا ہی۔ واحد غائب	
تَوَاصَوْا		وصیت میں دیکھو	
تَوَاعَدْتُمْ - تُوَاعِدُوْنَ		وعد ؍؍	
تَوْبٌ م		توبہ کرنی پہلا مصدر۔	
تَوْبَةٌ	؍؍		
تُوْبُوْا ف		توبہ کرو۔ جمع حاضر۔	
مَتَابٌ م		جانا تو۔ بعد پھرنے کی جگہ۔	

تَوَّاب م توبہ کرنے والا۔ یا توبہ قبول کرنیوالا	تُوْدُوْنَ فع تم سلگاتے ہو۔ مصدر ایداء۔
تَوَّابِیْن م توبہ کرنے والے۔	تُؤَرُّ اذ میں دیکھو
یَتُوْبُ فع توبہ کرتا ہے۔ واحد غائب	تُوَسْوِسُ وسوسہ ؍؍
یَتُوْبُوْنَ فع توبہ کرتے ہیں۔	تُوْصُوْنَ۔ تُوْصِیْنَ وصیت ؍؍
تَابَ ف اسنے توبہ کی۔ واحد غائب۔	تُوْعِدُوْنَ فع تم ڈراتے ہو۔ مصدر ایعاد
تَابَا ف دونے توبہ کی۔ تثنیہ غائب۔	تُوْعَدُوْنَ فع تم وعدہ دیے جاتے ہو۔
تَآئِبُوْنَ م توبہ کرنے والے۔	تُوْعِظُوْنَ وعظ میں دیکھو۔
تَآئِبَات م توبہ کرنے والیاں ج ث	تَوَفَّتْ ف اسنے جان سے مارا۔ واحد غائب ث
تَتُوْبَا فع تم دونو توبہ کرتی ہو۔	تَوَفَّیْتَ ف تو نے مارا۔ واحد حاضر۔
لَمْ یَتُبْ فع توبہ نکی۔ واحد غائب۔	تُوُفِّیَ وفی میں دیکھو
لَا یَتُوْبُوْنَ فن توبہ نہیں کرتے۔	یَتَوَفَّوْنَ فع وہ مارتے یا فوت کرتے ہیں
تُؤْتُوْنَ تُؤْتُوْنَ۔ تُؤْتِیْ } اتیا میں دیکھو	یُتَوَفَّوْنَ فع وہ جان لے جاتے ہیں۔
	یَتَوَفّٰی فع پورا لیتا ہے۔ یا مارتا ہے
تُؤْثِرُوْنَ اثر ؍؍	یُتَوَفّٰی فع وہ پورا لیا جاتا ہے۔
تَوْجَلْ وجلت ؍؍	تَوْفِیْق وفاق میں دیکھو
تَوَجَّهَ وجہ ؍؍	تُوْقِدُوْنَ وقود ؍؍
تَوَدُّ۔ تَوَدُّوْنَ ودّ ؍؍	تُوَقِّرُ وقار ؍؍
تُؤَدُّوْا اداء ؍؍	تُوْقِنُوْنَ یقین ؍؍
تُؤْذُوْنَ اذی ؍؍	تَوَكَّلْتُ ف میں نے بھروسا کیا۔ واحد متکلم۔
تَوْرٰیۃ م نام کتاب آسمانی جو موسےٰ علیہ السلام کو تختیوں پر عنایت ہوئی۔	تَوَكَّلْنَا ف ہم نے بھروسا کیا۔ جمع متکلم۔
	تَوَكَّلْ فا تو بھروسا کر۔ واحد حاضر۔

تَوَكَّلُوْا فا تم بھروسا کرو۔ جمع حاضر
يَتَوَكَّلُ فع وہ توکل کرے۔ واحد غائب
يَتَوَكَّلُوْنَ فع بھروسا کرتے ہیں۔
نَتَوَكَّلُ فع ہم بھروسا کرتے ہیں۔
مُتَوَكِّلُوْنَ م بھروسا کرنے والے اسم فاعل
وُكِّلَ فم وکیل کیا گیا۔ واحد غائب۔
وَكَّلْنَا فم ہم نے وکیل کیا۔ جمع متکلم۔
وَكِيْل م کارساز۔

تَوَلَّوْا۔ تَوَلَّوْا
تَوَلَّ۔ تَوَلَّوْنَ
تَوَلّٰى۔ تَوَلَّيْتُمْ
} ولی میں دیکھو

تُؤْمَرُ۔ تُؤْمَرُوْنَ امر "
تُؤْمِنُ۔ تُؤْمِنُوْنَ ایمان "
تُؤْوِيْ اوی "
تُهَاجِرُوْا۔ تُهْجَرُوْنَ ہجر "
تَهْتَدُوْنَ۔ تَهْتَدِيْ
تَهْدِيْ۔ تَهْدُوْ
} ہدے "
تَهْتَزُّ اہتزت "
تَهَجَّدْ فا تو جاگتا رہ۔ یا نماز تہجد پڑھ۔
تُهْلِكُ۔ تُهْلِكَ ہلک میں دیکھو
تَهِنُوْا وہن "

تَهْوٰى۔ تَهْوِيْ ہوی میں دیکھو
تَيَسَّرَ یسر "
تَيَمَّمُوْا فا تم قصد کرو۔ جمع حاضر
لَا تَيَمَّمُوْا فن قصد مت کرو۔ جمع حاضر
تَيْنِ م یہ دو عورتیں۔ اسم اشارہ۔
تِيْن م انجیر۔
تَيْئَسُوْا یئس میں دیکھو

ث

ثَبُوْت م ٹھیرنا۔
ثَابِت م قائم۔
ثُبَات م گردہ۔
ثَبِّتْ فا قائم رکھ۔
ثَبَّتْنَا فم ہمنے قائم رکھا۔
ثَبِّتُوْا فا تم قائم رکھو۔
تَثْبِيْت م قائم کرنا۔
نُثَبِّتُ فع ہم ثابت اور برقرار رکھتے ہیں
يُثَبِّتُ فع وہ ثابت رکھتا ہے۔

يُثَبِّتُ ف وہ قائم رکھتا ہے۔
يُثَبِّتُوا ف وہ بٹھاتے ہیں۔ یا ثابت رکھتے ہیں
اُثْبُتُوا ف تم ثابت رہو۔
ثَاوِي رہنے والا۔ ثواء مصدر۔
مَثْوًى م جینے کی جگہ۔
ثَالِث م تیسرا۔
ثَالِثَة م تیسری۔
ثَلٰث م تین عورتیں۔
ثُلُث م تہائی۔
ثُلٰثَان۔ ثُلُثَيْ م دو تہائی۔
ثَلٰثَة م تین مرد۔
ثَلٰثُون۔ ثَلٰثِين م تیس۔
ثُبُور م ہلاکت۔
مَثْبُور م کھپایا گیا۔ اسم مفعول۔
ثَجَّاج م زور دار پانی۔
ثَرٰى م زمین۔
ثُعْبَان م اژدہا۔
ثَقِيل م بھاری چیز۔
ثَقَلَان م دو بھاری چیزیں۔ جن و انس سے مراد ہے۔
ثِقَال م بھاری چیزیں۔

ثَقُلَتْ ف وہ بھاری ہوئی۔ واجوف ث
اَثْقَال م کئی بوجھ۔
اِثَّاقَلْتُمْ ف تم بوجھل ہوئے۔
اَثْقَلَتْ ف وہ بوجھل ہوئی۔ ث
مِثْقَال م مقدار وزن ۴½ ماشہ۔
مُثْقَلُون م بوجھل کئے ہوئے۔ اسم مفعول
مُثْقَلَة م لدی ہوئی۔
ثُمَّ ح پھر حرف عطف ہے۔ تین امر کو چاہتا ہے ایک تشریک یعنے دو کا ایک میں شریک ہونا جیسے قولہ تعالیٰ فَكُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ایک تو آزاد کرنا غلام کا یا کھانا دینا محتاجی کو روز یتیم رشتہ دار کو یا مسکین مفلس کو پھر ہوا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور آپس میں صبر اور رحمت کو ٹھانا۔ مگر کبھی اسکے برخلاف ہوتا ہے۔ اس طرح پر کہ زائد ہوتا ہے جیسے قولہ تعالیٰ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ یعنی کوئی پناہ اللہ سے نہیں ہے سوائے اُسکے پھر

توبہ قبول کی انکی - دوسرا ترتیب جیسے
قولہ تعالے ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ
أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝ یعنے
پھر ہم حاضر کرینگے انکو دوزخ کے گرد گھٹنوں
کے بل گرے ہوئے پھر نکالینگے ہم ہر گروہ سے
اور کہینگے کہ کونسا تمہارا سرکشی سے خدا تعالے
پر غالب ہے - یہاں ثم ترتیب کے دینا ہے -
اور کبھی ترتیب کا تقاضا نہیں کرتا جیسے
قولہ تعالے وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ
طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ یعنی خدا تعالے نے
انسان کی پیدایش کیچڑ سے بنائی پھر اسکی
نسل کو بنایا - تیسرا مہلہ ہوتا ہے یعنے
کچھ سنے نہیں دیتا -

ثَمَّ ، وہاں یا اُسجگہ - اسم اشارہ مکانی
ہے جو مکان بعید کی طرف اس سے اشارہ کیا جاتا ہے -

ثَمَانِي ، آٹھ اسم عدد ہے -

ثَمَانِيَة ، "

ثَمَانِينَ ، اسی

ثُمُن ، آٹھواں حصہ -

ثَمَن ، قیمت -

ثَمُود ، حضرت صالح علیہ السلام کی
قوم کا نام ہے - اصل میں ایک شخص تھا
جو پانچویں پشت پر حضرت نوح علیہ السلام
سے ملتا تھا - پھر بنی ثمود حضرت صالح عم
کی اونٹنی کی ایڑیاں کاٹنے کے باعث
جلائے گئے -

ثَمَر - ثَمَرَة ، پھل -

ثَمَرَات ، کئی پھل -

ثَوَاب ، بدلہ -

ثُوِّبَ ، بدلہ دیا گیا -

مَثُوبَة ، بدلہ نیکی -

مَثَابَة ، جمع ہونے کی جگہ -

ثِيَاب ، کپڑے - جمع ثوب

ثَيِّبَات ، بیاہی ہوئیں - بیواؤں کو
بھی مراد ہے -

ج

جَالُوت ، قوم عاد کا ایک بادشاہ تھا
جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا -

جَاءَ ف وہ آیا - واحد غائب - مصدر مجی
جَاءُوا ف آئے - جمع غائب -
جِئْتُ ف میں آیا -
جَاءَتْ ف وہ آئی - واحد غائب ث -
جِئْتَ ف تو آیا - واحد حاضر -
جِئْنَا ف ہم آئے -
جِئْتُمْ - جِئْتُمُوا ف تم آئے جمع حاضر -
جِيءَ ف لایا گیا -
جَائِر ء ظالم - مصدر جور
جَابُوا ف انہوں نے تراشا - جمع غائب
جَاثِمِينَ ء سینے کے بل پڑے ہو - اسم فاعل -
جَاثِيَة ء گھٹنوں کے بل گرا ہوا -
جَثِيّ ء گھٹنوں کے بل پڑا ہوا -
جَادِل - جَادَلَتْ / جَادَلْتُمْ - جَادَلُوا جدل میں دیکھو
جَار ء ہمسایہ - مددگار -
جَارِيَات - جَارِيَة جرین میں دیکھو
جَازِ جزاء ″
جَاسُوا ف پراگندہ ہوئے -
جَاعِلُونَ - جَاعِل جعل ″
جَامِع جمع ″

جَآنّ ء جن سانپ باریک -
جَانِب ء طرف - کنارہ -
جَاوَزَ ف وہ آگے بڑھا - واحد غائب
جَاوَزَا ف وہ دونو آگے بڑھے - تثنیہ -
نَتَجَاوَزُ ف ہم معاف کرتے ہیں دور ہوئی
جَاوَزْنَا ف ہمنے تجاوز کی - جمع متکلم -
جَامِدَة ء ٹھٹھری ہوئی یا جمی ہوئی -
جَاهَدَ - جَاهِدْ / جَاهَدَا - جَاهَدُوا جہاد میں دیکھو
جَاهِل - جَاهِلُونَ / جَاهِلِيَّة جہالت ″
جُبّ ء کنواں جسمیں اندھیرا ہو اور پانی بہت ہو -
جِبَاه ء پیشانیاں جمع جبہہ -
جَبِين ء پیشانی -
جَبَّار ء زبردست -
جَبَّارِين ء زبردستاں - ج
جَبَل ء پہاڑ -
جِبَال ء پہاڑ -
جِبْت ء بت جو سوائے اللہ تعالے کے معبود ٹھیرایا جائے -

جِبْرَئِيل فرشتہ ہے جو انبیا اور رسل علیہم السلام کیطرف پیغام اللہ تعالیٰ کا پہنچاتا ہے۔ اور اسکے لفظی معنے بندۂ خدا تعالےٰ کے ہیں۔

جِبِلّ م آدمی۔

جِبِلّة م پیدائش۔

جِثِيّ م جاثیہ میں دیکھو

جَحِيم م دوزخ کی پانچویں طبقے کا نام ہے

جَحَدُوا ف انہوں نے انکار کیا۔ ج ع

يَجْحَدُ ف وہ انکار کرتا ہے۔

يَجْحَدُونَ ف انکار کرتے ہیں۔

جَدّ م بزرگی۔

مَجِيد م بزرگ کیا ہوا صفت مشبہ

جِدَار م دیوار۔

جُدُر م دیواریں۔ ج

جِدَال م جھگڑا۔ لڑائی۔

جَدَل م جھگڑنا۔

تُجَادِلُ ف تو جھگڑتا ہے۔

تُجَادِلُونَ ف تم جھگڑتے ہو۔

جَادَلُوا ف وہ جھگڑے۔ جمع غائب

جَادَلْتَ ف تو نے جھگڑا کیا۔

جَادَلْتُمْ ف تم نے جھگڑا کیا۔

جَادِلْ ف تو جھگڑا کر۔

يُجَادِلُ ف وہ جھگڑتا ہے۔

يُجَادِلُونَ ف وہ جھگڑتے ہیں۔

لَا تُجَادِلُوا ف مت لڑو۔

جَدِيد م نیا صفت مشبہ ہے۔

جُدَد م راستے۔ گھاٹیاں۔ جمع جُدَّة کی

جُذَاذ م ٹکڑے۔

جَذْوَة م ٹکڑا آگ کا۔

مَجْذُوذ م کاٹا گیا۔

جُذُوع م ٹہنڈے۔

جِذْع تنہ یا ٹہنڈ۔

جَرَم م چارہ لاجرم ناچار معنے لابد۔ لیکن حقا کے معنے میں مستعمل ہوا اسکی خبر فیہ محذوف ہوتی ہے۔

جَوَاد م ٹڈیاں۔ پنجابی مکڑی

جُرُز م صاف زمین جسمیں گھاس نہو

جُرُف م حوض یا گھاٹی یا غار۔

جَرَحْتُمْ ف تم نے زخم کیا۔

جُرُوح م زخمہا۔ جمع جرح

جَرَيْنَ ف وہ چلیں۔

جَارِيَة ، کشتی یا چلنے والی۔
جَارِيَتَان ، کشتیاں۔
تَجْرِيْ ف جاری ہوتی ہے۔ واحد غائب
تَجْرِيَانِ ف دونو جاری ہوتی ہیں۔
مَجْرٰى ، چلنے یا بہنے کا وقت۔ اسم ظرف
يَجْرِيْ ف بہتا ہے۔ واحد غائب۔
جُزْء ، ٹکڑا۔
جَزُوع ، بیقرار۔
جَزَعْنَا ف ہم بیقرار ہوئے۔
جَزَاء ، بدلہ۔
جَازٍ ، بدلہ دینے والا۔
تَجْزِيْ ف وہ کام آئے گی۔
تُجْزٰى ف تو بدلہ دیا جائیگا۔ واحد حاضر
تُجْزَوْنَ ف تم بدلہ دیئے جاؤ گے۔
نَجْزِيْ ف ہم بدلہ دیئے جائینگے۔
نُجَازِيْ ف ہم بدلہ دیتے ہیں۔
يَجْزِيْ ف وہ بدلہ دیتا ہے۔
يُجْزٰى ف وہ بدلہ دیا جاتا ہے۔
يُجْزَوْنَ ف وہ بدلہ دیے جاتے ہیں۔
جَزَيْتُ ف میں نے بدلہ دیا۔
جَزَيْنَا ف ہم نے بدلہ دیا۔

لَا يَجْزِيْ ف بدلہ نہ دے گا۔
جِزْيَة ، جو کافروں سے دار الاسلام میں حق امان لیا جاتا ہے۔
جَسَد۔ جِسْم ، بدن۔ مرادف ہیں
اَجْسَام ، بدنہا۔ ج
جَعَلَ ف اُسنے بنایا۔ یا ٹھیرا۔ یا کیا۔
جَعَلَا ف دونے بنایا۔ یا کیا۔
جَعَلَتْ ف اُسنے کیا۔ واحد غائب ث
جَعَلْتُمْ ف تمنے ٹھیرایا۔ یا بنایا۔ یا کیا۔
جَعَلْتُ ف میں نے کیا۔ واحد متکلم
جَعَلْنَا ف ہمنے کیا جمع متکلم
جُعِلَ ف وہ کیا گیا۔ واحد غائب مجہول
جَاعِل ، بنانے والا۔ اسم فاعل
جَاعِلُوْن ، بنانے والے۔ ج
اَجْعَلُ ف میں ٹھیراؤنگا۔ واحد متکلم
اِجْعَلْ ف تو ٹھیرا۔ واحد حاضر
اِجْعَلُوْا ف تم ٹھیراؤ۔ جمع حاضر
تَجْعَلُ ف تو ٹھیراتا ہے۔ واحد حاضر
تَجْعَلُوْنَ ف تم ٹھیراتے ہو۔ جمع حاضر
نَجْعَلُ ف ہم بنائینگے۔ جمع متکلم
يَجْعَلُ ف وہ کرتا ہے۔ واحد غائب

يَجْعَلُوْنَ ف وہ بناتے ہیں یا کرتے ہیں۔	جَمْع جَمْعًا م جماعت۔ اکٹھا ہونا۔ مصدر
جَعَلُوْا م انہوں نے ٹھیرایا۔ جمع غائب	جَمَعَ م اُسنے اکٹھا کیا۔ واحد غائب۔
لَا تَجْعَلُوْا ف مت بناؤ۔ جمع حاضر۔	جَمْعَان م دو جماعتیں یا دو فوجیں
لَمْ يَجْعَلْ ف نہیں کیا۔ واحد غائب۔	جَمِيْع م سب۔
لَمْ نَجْعَلْ ف ہمنے نہیں کیا۔ جمع متکلم۔	جَمَعُوْا م انہوں نے اکٹھا کیا۔ جمع غائب
جُفَاء م کوڑا کرکٹ یعنے بیہودہ۔	جَمَعْنَا م ہمنے اکٹھا کیا۔ جمع متکلم۔
جِفَان م جمع جفن یعنے لگن۔	جُمِعَ م اکٹھا کیا گیا۔
جَلَابِيْب م پردے۔ جمع جلباب۔	جَامِع م اکٹھا کرنے والا۔ اسم فاعل
جَلَاء م اُجڑنا۔ مصدر	اِجْتَمَعَتْ م وہ جمع ہوئیں۔ واحد غائب
جَلَال م بزرگی۔	اِجْتَمَعُوْا م جمع ہوئے جمع غائب۔
جَلْدَة م کوڑا۔ قمچی۔	اَجْمَعُوْا م اُنہوں نے جمع کیا۔
جُلُوْد م جمع جلد یعنے کھال۔	اَجْمَعُوْن م سب۔
اِجْلِدُوْا ف تم درے مارو۔	تَجْمَعُوْا ف تم جمع کروگے۔ جمع حاضر
جَلَّى م اُسنے روشن کیا۔ واحد غائب	مَجْمَع م ملنے کی جگہ اسم ظرف۔
تَجَلَّى م ظاہر ہوا۔	مَجْمُوْع م جمع کیا ہوا۔ اسم مفعول
يُجَلِّيْ ف روشن کرتا ہے	مَجْمُوْعُوْن م جمع کئے ہوئے۔ اسم مفعول
جَمّ م بہت۔ گروہ۔	مُجْتَمِعُوْن م جمع ہونے والے۔ اسم فاعل
جَمَال م خوبی۔ اسم صفت	نَجْمَعُ ف ہم جمع کرینگے۔ واحد متکلم۔
جِمَالَة م اونٹوں کی قطار	يَجْمَعُ ف وہ جمع کرتا ہے۔
جُمْلَة م یکبارگی۔	يَجْمَعُوْن ف وہ جمع کرتے ہیں۔
جَمِيْل م خوب صفت شے۔	جُمُعَة م مسلمانوں کا ہر ہفتہ میں متبرک دن

جسمیں سب شہر کے اہل مردوں کو بڑی مسجد میں جاکر باجماعت دو رکعت نماز ادا کرنیکا حکم ہے۔

جِنّ م پری

جِنَّة م پریاں۔ یا دیوانگی۔

اَجِنَّة م پیٹ کے بچے جمع جنین کی

مَجْنُوْن م دیوانہ۔

جَنَّت م باغ۔

جَنَّتَان م دو باغ۔

جَنَّات م باغات۔

جَنَّ فم ڈھانپ لیا۔

جَنَا م تازہ چنے ہوئے میوے۔

جَنَاح م بازو۔

جُنَاح م گناہ۔

جَنَاحَيْ م دو بازو۔

اَجْنِحَه م پر ہا۔ بازوہا۔ ہ

جنب م پہلو۔ یا طاعت مراد ہے جیسے ما فرطت في جنب الله میں۔

جُنُوْب م پہلوہا۔

يُجْنَبُ فع بچایا جائیگا۔ واحد غائب

جَانِب م طرف یا کنارہ۔

يَتَجَنَّبُ فع دور ہوتا ہے۔ واحد غائب

يَجْتَنِبُوْنَ فع وہ بچتے ہیں۔ جمع غائب

اِجْتَنِبُوْا ف تم بچو۔ جمع حاضر۔

يُجَنَّبُ فع وہ بچایا جائیگا۔

اُجْنُبْ ف تو بچا۔ واحد حاضر۔

جَنَحُوْا فم وہ جھکے۔ جمع غائب۔

جُنْد م فوج۔

جُنُوْد م فوجیں۔

جَنَف م طرفداری۔ مصدر

جَنِيّ م کھجور تازی چنی ہوئی۔

جَوّ م آسمان اور زمین کا مابین۔

جَوَاب م تالاب۔ یا سوال کے مقابل کلام کرنا

نُجِبْ فع ہم جواب دیتے ہیں۔

جَوَارِح م شکاری جانور۔ آدمی کے اعضا کام کرنا جن سے

جُوْع م بھوک۔

تَجُوْعُ فع تو بھوکا ہوگا۔

جُوْدِيّ م ملک شام میں ایک پہاڑ ہے جہاں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھیری بعد طوفان کے۔

جَوْف م پیٹ

جِهَاد م کافروں سے لڑنا

جَهْد م کوشش کرنی اللہ کی راہ میں۔

جَاهَدَ ف اُسنے کوشش کی اللہ کی راہ میں۔
جَاهَدَا ف دونے کوشش کی۔ تثنیہ۔
جَاهَدُوا ف انہوں نے کوشش کی یا لڑے۔
جَاهِدْ ف تو کوشش کر یا لڑ۔ امر حاضر
جَاهِدُوا ف تم جہاد کرو یا لڑو۔
تُجَاهِدُونَ ف تم جہاد کرتے ہو۔
مُجَاهِدُون م جہاد کرنے والے۔
يُجَاهِدُ ف وہ جہاد کرتا ہے۔ واحد غائب
يُجَاهِدُونَ ف وہ جہاد کرتے ہیں۔
جَهَنَّم م دوزخ کے طبقے کا نام ہے۔
جِهَار م ظاہر یعنے پکار کر۔
جَهْر م پکارنا۔ ظاہر کرنا۔
جَهَرَ ف پکارا۔ واحد غائب۔
جَهَرَة م کھلا۔
جِهَاز م اسباب۔
جَهَّزَ ف اُسنے تیار کر دیا۔ واحد غائب
جَهَالَة م نادانی۔ نہ جاننا
جَهُول م بڑا نادان۔
تَجْهَلُونَ ف تم جہالت کرتے ہو۔
جَاهِل م نادان۔
جَاهِلُون م جمع جاہل۔

جَاهِلِيَّة م نادانی۔
يَجْهَلُونَ ف وہ نادانی کرتے ہیں۔
جِئْتَ۔ جِئْتُ
جِئْتُمْ۔ جِئْتُمُوا } جاء کے ذیل میں دیکھو
جِئْنَا۔ جِئْنَ
جِيَاد م تیز رو۔ اچھے۔ خاصے۔
جَيْب م گریبان۔
جُيُوب م گریبانہا۔
جِيد م گردن۔

ح

حَاجَ۔ حَاجَجْتُمْ
حَاجُّوا } حجت کے ذیل میں دیکھو
حَاجِّ حج
حَاجَة م ضرورت۔
حَاجِز م پردہ کرنے والا۔ حجز مصدر سے اسم فاعل ہے۔
حَاجِزَيْن م پردہ کرنے والی۔ جمع حاجز

حَادَّ م مجادۃ مصدر سے۔ اسنے خلاف کیا۔
یُحَادِدُ ہ باہم دشمنی کرتا ہے۔
یُحَادِدُوْنَ ہ آپسمیں دشمنی کرتے ہیں۔
حَاذِرُوْن حذر میں دیکھو
حَارَبَ حرب "
حَاسَبْنَا۔ حَاسِبِیْن حساب "
حَاسِد حسد "
حَاشَ ہ حرف جارہ ہے جب اسم اللہ تعالیٰ پر آتا ہے تو اسپر لام لایا جاتا ہے اور اسکے معنے پاکی کے ہوتے ہیں جیسے حَاشَ لِلّٰہِ یعنی اللہ تعالیٰ کو اس امر سے پاکی ہے اور کبھی لام نہیں لاتے اور حاشا اللہ بولتے ہیں۔ اور یہ حاشا بھی بولا جاتا ہے۔ اور حرف استثنا بھی اسکو کہتے ہیں تب معنے مگر کے دیتا ہے۔
حَاشِرِیْن حشر میں دیکھو
حَاصِب م پتھر برسانے والی ہوا۔ یہ حصب یعنے پتھر سے ماخوذ ہے یا یعنے سخت ہوا کیونکہ سخت ہوا پتھر کنکر اڑا کر پھینک دیتی ہے۔
حَاضِر۔ حَاضِرَۃ } حضر میں دیکھو
حَاضِرِی
حَافِرَۃ م الٹے پاؤں یا پہلی حالت۔

حَافِظ۔ حِفْظَات } حفظ میں دیکھو
حَافِظُوْا۔ حَافِظُوْن
حَآفِّیْن م گرد پھرنے والے۔ حف اسکا مادہ ہے۔ حَآفَّ م اترا۔
حَاقَّ۔ حَآقَّہ حق میں دیکھو
حَاکِمِیْن حکم "
حَالَ م حائل ہوا یعنے پردہ ہوا۔
حَامِل م وہ اونٹ جس سے دس بچے قابل سواری پیدا ہوں پھر اُسکو سواری اور بوجھ لادنے سے معاف کرتے ہیں اور دانہ پانی گھاس وغیرہ بدستور دیتے ہیں اور کہتے ہیں حمی ظہرہ یعنے اپنی پیٹھ بچائی۔
حَامِدُوْن حمد میں دیکھو
حَامِلَات۔ حَامِلِیْن حمل "
حَامِیَۃ م گرم۔
حُبّ م دوستی۔
حَبَّبَ م اُسنے دوستی کی۔
اَحَبّ م بڑا دوست۔ اسم تفضیل ہے۔
اُحِبُّ ہ میں دوست رکھتا ہوں۔
اَحِبَّاء م دوستاں۔
اَحْبَبْتَ م تونے دوست رکھا۔

اَحْبَبْتُ ف میںنے دوست رکھا۔
تُحِبُّوْنَ ف تم دوست رکھتے ہو۔
مَحَبَّتہ م دوستی۔
یُحِبُّ ف وہ دوست رکھتا ہے۔
یُحِبُّ ف " "
یُحِبُّوْنَ ف دوست رکھتے ہیں۔
یَسْتَحِبُّوْنَ ف " "
اِسْتَحَبُّوْا م انہوںنے دوست رکھا۔
لَایُحِبُّوْنَ فن نہیں دوست رکھتے۔
لَایُحِبُّ فن دوست نہیں رکھتا۔
حَبَّ حَبَّۃ م دانہ۔
حِبَال م رسیاں۔ ج
حَتْف م موت سے بھی مراد لیتے ہیں مشابہت کے رو سے۔
حَبِطَ ف وہ ناچیز ہوا۔ مصدر حَبَط
حَبِطَتْ ف وہ ضائع ہوئی۔ جمع ذی م تانیث کے وزن پر آتی ہے۔
اَحْبَطَ ف اسنے ناچیز کیا۔
تَحْبِطُ ف وہ ناچیز ہووے۔
یُحْبِطُ ف وہ ناچیز کرے گا
حُبُك م راستے۔

حَتْم م ضروری۔ ضرورت۔ واجب۔
حَتّٰی ۔ یہ حروف جارہ سے ہی اسم پر آکر اُسکے آخر کو جر دیتا ہی جب اسکے بعد حرف ان مقدر ہوتا ہی تب اسکے مابعد اسم کی آخر نصب یعنے زبر ہوتی ہی۔ اور اسکا مابعد کبھی ماقبل میں داخل ہوتا ہی اور کبھی نہیں۔ اور یہ اسم ظاہر پر آتا ہے۔ اور تین وجہ پر ہوتا ہی ایک ابتدائیہ جسکا مابعد کلام ماقبل سے متعلق نہیں ہوتا۔ دوسرا انتہائیہ جسکا مابعد کلام ماقبل ہی جزو خواہ زمانی ہو یا مکانی۔ تیسرا جارہ ابن مسعود اسکی اصل عتے لکھتا ہی۔ اور کبھی مصاحبت کے معنی دیتا ہے چند معنے دیتا ہی ایک حد زمانی جیسے حتی مطلع الفجر۔ یا مکانی جیسے سِرْتُ حَتّٰی النُّوْقِ۔ دوسرا علت جیسے اَنَاتَ تُکْرِہُ النَّاسَ حَتّٰی یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ کیا تو جبر کرتا ہی لوگوں پر تاکہ مومن ہوجاویں۔ تیسرا استثنا جیسے حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَہْرَۃً یعنے ہرگز ہم ایمان نہ لاوینگے مگر جب اللہ تعالےٰ کو ظاہر دیکھ لیں گے۔
حَثِیْث م دوڑنا
حَجّ م حج کرنا۔
حَجَّ ف اسنے حج کیا۔

حَجَّ م ارادہ کرنا۔	حَدِّثْ ف تو بات کر۔
حِجّ م اج حج بمعنے برس۔	تُحَدِّثُ ف تو بولے۔
حَاجّ م حج کرنے والے۔	تُحَدِّثُوْنَ ف تم بات کرتے ہو۔
حُجَّت م دلیل۔	حَذَر م ڈرنا۔
حَاجَّہٗ ف اُسنے جھگڑا کیا۔	حِذْر م مکان محفوظ۔ ڈرنا۔
یُحَاجُّوْنَ ف وہ باہم دشمنی یا جھگڑا کرتے ہیں	اِحْذَرْ ف تو ڈر۔
حَجَر م پتھر۔	اِحْذَرُوْا ف تم ڈرو۔
حِجَارَۃ م کنکر	مَحْذُوْر م ڈرایا ہوا۔
حِجْر م قوم ثمود کی ایک بستی کا نام ہے۔	یَحْذَرُ ف وہ ڈرتا ہے۔
منع کرنا۔ عقل۔	یَحْذَرُوْنَ ف وہ ڈرتے ہیں۔
مَحْجُوْر م منع کیا گیا۔	یُحَذِّرُ ف وہ ڈراتا ہے۔
حِجَاب م پردہ۔	حَرّ م گرمی۔
مَحْجُوْبُوْن م پردہ کئے گئے۔ روکے گئے۔	حَرُوْد م گرم ہوا جو رات کو چلے۔
حُجُرَات م کوٹھڑیاں۔	حُرّ م آزاد۔
حُجُوْر م گودیں۔	حَرَام م ناروا۔
حَدَآئِق م جمع حدیقہ بمعنے باغ۔	یُحَرِّمُ ف وہ حرام کرتا ہے۔
حِدَاد م تیز چیزیں۔	یُحَرِّمُوْنَ ف وہ ناجائز سمجھتے ہیں۔
حَدَب م مکان بلند۔	حُرُم م منع کی ہوئی چیزیں۔
حُدُوْد م جمع حد۔	حُرُمَات م عزت کی چیزیں۔
حَدِیْد م لوہا	حَرَّمَ ف اُسنے منع کیا۔
حَدِیْث م بات	حَرَّمُوْا ف انہوں نے منع کیا۔

حَرَّمْنَا ف ہمنے منع کیا۔
حُرِّمَ ف وہ منع کیا گیا۔
حُرِّمَتْ ف وہ منع کی گئی۔
مُحَرَّمٌ م حرام کیا ہوا۔
مُحَرَّمَۃٌ م حرام کی ہوئی۔
یُحَرِّمُ ف تو حرام کرتا ہے۔
تُحَرِّمُوْا ف تم حرام کرتے ہو۔
حَرْبٌ م لڑائی۔
یُحَارِبُوْنَ ف وہ باہم لڑائی کرتے ہیں
حَارَبَ م اُسنے لڑائی کی۔
حَرَجٌ م تنگی۔
حَرْدٌ م ارادہ۔
حَرَسٌ م چوکیدار۔
حَرَضْتَ ف تونے آزردگی۔
حَرَضْتُمْ ف تم نے آزردگی۔
تَحْرِصُ ف تو للچاتا ہے۔
حَرِیْصٌ م طمع والا
حَرَضٌ م پورا ناپا۔ جوش یا غم سے بیمار ہونا
حَرِّضْ م تیز کر۔ یا رغبت دے۔
حَرْفٌ م کنارہ۔
حَرِّقُوْا ف تم جلاؤ۔ جمع حاضر۔

حَرِیْقٌ م جلانے والا۔ صفت مشبہ
اِحْتَرَقَ ف وہ جلی۔ واحد غائب ث
نُحَرِّقُ ف ہم جلائینگے۔ جمع متکلم
حَرِیْرٌ م ریشمی کپڑا باریک۔
حِزْبٌ م گروہ۔
حِزْبَانِ م دو گروہ۔
اَحْزَابٌ م گروہا۔
حُزْنٌ م غم
حَزَنٌ م غمگین۔
تَحْزَنُ ف تو غم کھاتا ہے۔
تَحْزَنُوْنَ ف تم غم کھاؤگے۔
لَاتَحْزَنُوْا ف غم مت کرو۔ جمع حاضر
تَحْزَنِیْ ف تو غم کھا۔
یَحْزُنُ ف وہ غم کھاتا ہے۔
لَایَحْزُنُ ف غم نہیں کھاتا۔
یَحْزَنُوْنَ ف غمناک ہوتے ہیں۔
یَحْزَنَّ ف غم کھائینگی۔
حِسَابٌ م گننا مصدر۔
حِسَابِیَہْ م اصل میں حسابی بسنے میرا حساب تھا۔ حالت وقف میں ہاء اسکے آخر میں لاحق ہوئی۔

حَسْب م گنتا۔ بس۔	اِحْسَان م نیکی کرنا۔
حُسْبَان م اندازہ۔ آفت۔ عذاب۔	حُسْنٰی م نیکی۔
حَسِبَ ف اُسنے خیال کیا۔ واحد غائب	حُسْنَیَیْن م دو نیکیاں۔
حَسِبُوْا ف انہوں نے سمجھا۔ جمع م	حَسَن م نیک۔
حَسِبَتْ ف وہ سمجھی۔ واحد غائب ف	حَسَنَۃ م نیکی
حَسِبْتَ ف تو نے خیال کیا۔	حَسُنَتْ ف وہ نیک ہوئی۔
حَسِبْتُمْ ف تم نے خیال کیا۔	اَحْسَن م بہتا اچھا۔
حَسِیْب م حساب لینے والا۔	اَحْسَنَ ف اُسنے نیکی کی۔ اچھا کیا۔
حَاسَبْنَا ف ہمنے حساب لیا۔ جمع متکلم	اَحْسَنُوْا ف انہوں نے نیکی کی۔
حَاسِبِیْن م گننے والے۔	اَحْسَنْتُمْ ف تم نے نیکی کی۔
تَحْسَبُ ف تو سمجھتا ہے	اَحْسِنْ ف تو نیکی کر۔
لَاتَحْسَبَنَّ ف تو مت خیال کر۔	اَحْسِنُوْا ف تم نیکی کرو۔
تَحْسَبُوْنَ ف تم جانتے ہو۔ جمع حاضر	تُحْسِنُوْا ف تم نیکی کروگے۔
یَحْسَبُ ف وہ سمجھتا ہے۔ یا گنتا ہے	مُحْسِن م نیکی کرنے والا۔
یَحْسَبُوْنَ ف وہ سمجھتے ہیں۔	مُحْسِنُوْن م نیکی کرنیوالے۔ ج
یَحْتَسِبُ ف وہ امید رکھتا ہے۔	مُحْسِنَات م نیکی کرنیوالیاں ج
یَحْتَسِبُوْنَ ف امید رکھتے ہیں۔	یُحْسِنُوْنَ ف نیکی یا احسان کرتے ہیں۔
یُحَاسِبُ ف وہ حساب کرتا ہے۔	حَسْرَۃ۔ حَسْرَتٰی م افسوس۔
یُحَاسِبُوْنَ ف وہ حساب کرتے ہیں۔	حَسِرَ ف ہارگیا۔
یُحَاسَبُ ف وہ حساب کیا جائیگا۔	حَسْرَات۔ افسوسہا۔
حِسَان م عمدہ چیزیں۔	تَحْسَرُوْنَ ف تم افسوس کروگے۔

حَسِیْر م عاجز۔ صفت مشبہ۔
لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ نہ نہیں تھکتے۔
حَسِیْس م آواز نرم۔ اسم صفت۔
حُسُوْم م پے در پے۔ اسم صفت
حَسَد م کڑھنا۔
یَحْسُدُوْنَ نہ جلتے ہیں۔

فصل الحاء مع الشین

حَشْر م جمع کرنا۔ مصدر
حَشَرَ ف اسنے جمع کیا۔
حَشَرَتْ ف تو نے اُٹھایا۔
حَشَرْنَا ف ہمنے جمع کیا۔
حُشِرَ ف وہ جمع کیا گیا۔
حُشِرَتْ ف وہ جمع کی گئی۔
اُحْشُرُوْا ف تم جمع کرو۔
مَحْشُوْد م جمع کیا گیا۔
نَحْشُرُ نہ ہم جمع کرینگے۔
یُحْشَرُ نہ وہ جمع کیا جاتا ہے۔
یُحْشَرُوْنَ نہ جمع کئے جاتے ہیں۔
حَاشِرِیْن م جمع کرنے والے۔

فصل الحاء مع الصاد

حَصَاد م کاٹنا۔
حَصِیْد م کاٹا ہوا۔ صفت مشبہ
حَصَدْتُمْ ف تم نے کاٹا۔
حَصَب م ایندھن۔ آگ جلانے کی چیز۔
حَصْحَصَ ف ظاہر ہوا۔
حُصِّلَ ف حاصل کیا گیا۔
حَصِرَتْ ف تنگ ہوئی۔
حَصِیْر م بندیخانہ۔
حَصُوْر م روکا گیا۔ جو عورت کے پاس نہ جائے۔ یہ حضرت یحیٰی علیہ السلام کی صفت میں آیا ہے۔
اُحْصِرُوْا ف روکے گئے۔ جمع غائب
اُحْصِرْتُمْ ف تم روکے گئے۔
حُصُوْن م قلعے۔
اَحْصَنَتْ ف اسنے بند رکھا۔ ث
تُحْصِنُ نہ وہ بچاتی ہے۔
تُحْصِنُوْنَ نہ تم روک رکھتے ہو۔
تَحَصُّن م قید میں رہنا۔ مصدر
مُحَصَّنَة م قابو کی گئی۔
مُحْصِنِیْن م مرد نکاح کرنے والے۔ اور اپنے آپ کو زنا وغیرہ فواحش سے نگاہ رکھنے والے۔ اسم فاعل ج

مُحْصَنَاتٌ م بیاہی ہوئی عورتیں۔

فصل الحاء مع الضاد

حَضَرَ ف وہ روبرو ہوا۔ واحد غائب

حَضَرُوا ف روبرو ہوئے۔ جمع غائب

لَا یَحْضُرُ ف نہ برانگیختہ نہیں ہوتا۔

اَحْضَرَتْ ف اُسنے روبرو کیا۔ واحد غائب ث

اُحْضِرَتْ ف وہ روبرو کی گئی " "

یَحْضُرُوْنَ ف حاضر یا نزدیک ہوتے ہیں۔

حَاضِرٌ م روبرو۔ اسم فاعل۔

حَاضِرَةٌ م موجود " ث

یُحْضَرُ ف ہم سامنے لائینگے۔

مُحْتَضَرٌ م حاضر کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مُحْضَرُوْنَ م حاضر کئے گئے۔ " ج

فصل الحاء مع الطاء

حُطَامٌ م ہر چیز کا ریزہ۔

حَطَبٌ م لکڑیاں جلانے کی۔

حِطَّةٌ م اُترنا۔ گرنا۔ بنی اسرائیل کو خداوند کریم نے حکم دیا کہ تم اپنی معافی چاہنے کو یہ کلمہ کہو انہوں نے ہنسی سے حطۃ کہا جسکے معنی گیہوں ہوتے ہیں تب اُنپر عذاب نازل ہوا۔

حُطَمَةٌ م دوزخ کے طبقے کا نام ہے جسمیں یہودی ڈالی جائینگے۔

ح ظ

حَظٌّ م حصہ۔

ح ف

حَفَدَةٌ م پوتے۔

حُفْرَةٌ م گڑھا۔

حَفَفْنَا ف ہم نے چھپایا۔

حَفِيٌّ م مہربان۔ صفت مشبہ۔

حِفْظٌ م نگہبانی۔ مصدر

حَفِيْظٌ م نگہبان۔ صفت مشبہ۔

حَفَظَةٌ م نگہبانان۔

حَفِظَ ف اُسنے نگہبانی کی۔

حَفِظْنَا ف ہمنے سنبھالا۔

اِحْفَظُوْا ف تم بچاؤ۔

نَحْفَظُ ف ہم حفاظت کرتے ہیں۔

حَافِظٌ م نگہبان۔ اسم فاعل۔

حَافِظُوْنَ م نگہبانی کرنے والے۔ ج

حَافِظَاتٌ م نگہبانی کرنیوالیاں " ج ث

مَحْفُوْظٌ م نگہ رکھا گیا۔ اسم مفعول

یَحْفَظُوْنَهٗ ف یاد رکھتے ہیں یاد کرتے ہیں۔

یَحْفَظْنَ ف وہ بچاتی ہیں۔ جوث ع

يُحَافِظُونَ ف نگہبانی کرتے ہیں۔ ج غ

ح ق

حَقّ م سچ۔ حصہ۔ ثابت ہونا۔

حَقَّ ف سچ ہوا۔

حَقَّتْ ف ثابت ہوئی۔ واحد غ ث

حُقَّتْ ف لائق۔ ثابت کی گئی۔ " مج

حَقِيق م سزاوار۔ صفت مشبہ۔

اَحَقّ م زیادہ لائق۔ اسم تفضیل

يَحِقُّ ف ثابت ہوتا ہے۔ واحد غ

يُحِقُّ ف درست اور سچا کرتا ہے۔ "

حَاقَّ ف ثابت ہوا۔ گھیرا۔

حَاقَّة م ثابت ہونیوالی۔ اسم فاعل ث

يَحِيقُ ف گھیرتا ہے۔ پکڑتا ہے۔ واحد غ

حُقُب م قرن۔ ج بہت بڑی مدتیں۔

ح ک م

حُكْم م زور۔ حکومت۔

حَكَمَ ف اُسنے حکم کیا۔

حَكَم م منصف۔

حَكَمْتَ ف تونے حکم کیا۔ واحد خ

حَكَمْتُمْ ف تمنے حکم کیا۔ ج مخ

اَحْكَم م بڑا حاکم۔ اسم تفضیل

اُحْكُمْ ف تو حکم کر۔ واحد حاضر

اُحْكِمَتْ ف مضبوط کی گئی۔

تَحْكُمُ ف تو حکم کریگا۔

تَحْكُمُونَ ف تم حکم کرتے ہو۔

مُحْكَمَة م مضبوط کی گئی۔

مُحْكَمَات م مضبوط کی گئیں۔ اور وہ آیات جو اپنے معنے پر صریح دلالت کریں اور کچھ تشابہ نہو۔

حَكِيم م پختہ کار۔

حُكَّام م حاکمان۔

حِكْمَة م پکی بات۔

يَحْكُمُ ف فرماتا ہے۔ واحد غائب

يُحْكِمُ ف استوار کرتا ہے۔ "

يَحْكُمَانِ ف دونو حکم کرتے ہیں۔

يَحْكُمُونَ ف وہ حکم فرماتے ہیں۔

يُحْكِمُونَ ف بحکم بناتے یا فیصلہ کرتے ہیں۔

يَتَحَاكَمُوا ف فیصلہ چاہتے ہیں۔

ح ل

حِلّ م اُترنا۔ حلال ہونا۔

تَحْلِيل م مشکیں کسنیں۔

اَحْلَال م روا۔

مُحِلِّي م حلال جاننے والے - اسم فاعل ج
اصل میں محلین تھا -
مَحَلّ م قربانی کی جگہ - اسم ظرف
مَحِلَّة م "
حَلَلْتُمْ فم تم حلال ہوئے یعنی ناجائز ہونے
سے نکلے یا تقرب سے اترے -
اَحَلَّ فم اسنے حلال کیا - اتارا -
اَحَلُّوْا فم انہوں نے اتارا - جمع غ
اَحْلَلْنَا فم ہمنے حلال کیا - جمع متکلم -
اُحِلَّ فم وہ حلال کیا گیا - واحد غ
اُحِلَّتْ فم وہ حلال کی گئی -
اُحِلُّ فع میں حلال کرتا ہوں -
اُحْلُلْ فا تو کھول - امر حاضر حل سے
تُحِلُّ فع تو حلال ہوتی ہے - واحد حاضر ث
يُحِلُّ فع حلال کرتا ہے -
تُحِلُّوْا فع تم حلال سمجھتے ہو -
يَحِلُّ فع وہ حلال ہوتا ہے -
يُحِلُّوْنَ فع حلال سمجھتے ہیں یا اتارتے ہیں
يُحَلَّوْنَ فع پہنائے جائینگے -
يَحِلُّوْنَ فع حلال ہوتے ہیں -
لَا يَحِلُّ فعن حلال نہیں ہوتا -

لَا تُحِلُّوْا فن مت حلال کرو -
حُلْقُوْم م گلا -
لَا تَحْلِقُوْا فن مت منڈاؤ -
حَلَفْتُمْ فم تمنے قسم کھائی جمع حاضر
يَحْلِفُوْنَ فع قسم کھاتے ہیں -
حَلَّاف م بڑا قسم خور - اسم تفضیل
حُلْم م عقل - بلوغ - خواب -
حِلْيَة م زیور -
حُلِيّ م زیورات ج
حُلُّوْا فم پہنائے گئے -

ح م

حم یہ حروف متشابہات سے ہے جنکا علم صرف
اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے -
حَمَاء م گاڑا -
حِمَار م گدھا -
حَمِير م گدھے - ج
حُمُر م گدھے - سرخ چیزیں -
حَمَّالَة م بڑی اٹھانے والی صیغہ مبالغہ
حَمُوْلَة م لادنے والی -
حَمَلَ فم اسنے اٹھایا - واحد غائب
حَمَلَتْ فم اسنے اٹھایا " ث

حَمَلْنَا ف ہمنے اٹھایا۔ جمع متکلم

حُمِلَتْ ف وہ اٹھائی گئی۔ واحد غ

حُمِّلَ ف وہ لادا گیا۔ " "

حُمِلُوا ف لادے گئے۔ جمع غائب۔

حُمِلْنَا ف ہم لادے گئے جمع متکلم۔

اَحْمِلُ ف میں اٹھاؤنگا۔ واحد متکلم

اِحْمِلْ ف تو سوار کر۔ واحد حاضر

اِحْتَمَلَ ف اسنے اٹھایا۔ واحد غ

اِحْتَمَلُوْا ف انہوں نے اٹھایا۔

اَحْمَال م بوجھ ج یا حمل

تُحْمِلُ ف تو لادے۔

حِمْل م بوجھ

حَمْل م گابھ عورت کے پیٹ میں بچہ ہونے کی حالت۔

تَحْمِلُ ف وہ اٹھاتی ہے۔ واحد غائب ث

تُحْمَلُوْنَ ف تم لادے جاتے ہو۔

تُحْمَلُ ف تو اٹھوایا ہے۔ واحد حاضر

لَا تُحْمَلُ ف مت اٹھوا۔ " "

نَحْمِلُ ف ہم اٹھوائینگے۔

یُحْمَلُ ف وہ اٹھایا جاتا ہے۔

یَحْمِلُوْنَ ف اٹھاتے ہیں۔

یَحْمِلْنَ ف اٹھاتی ہیں جمع غائب ث

یُحْمَلُ ف وہ اٹھایا جاتا ہے۔

حَمَلْتَ ف تو نے اٹھایا۔ واحد حاضر

حُمِلْتُمْ ف تم لادے گئے۔

حَمِیْتَر م چشمہ گرم۔ دلدل۔

حَمِیَّتَر م غیرت۔

حَمْد م سراہنا۔ تعریف کرنا بعض نے حمد اور شکر میں یہ فرق لکھا ہے کہ شکر جو نعمت کے مقابل میں ہو اور اپنے منعم کی نسبت اپنی خوشی ظاہر کرے۔ اور حمد وہ ہے جو بلالحاظ کسی خاص نعمت کے تعریف کرے۔

حَمِیْد م سراہا گیا۔ صفت مشبہ ہے۔

اَحْمَد م بڑا سراہا ہوا۔ اسم تفضیل ہے اور یہ نام ہے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کیونکہ انکی تعریف بیحد و حساب ہے۔

مُحَمَّد م تعریف کیا ہوا۔ یہ بھی اسماء مبارکہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اس سے پہلے کوئی شخص اس مبارک نام سے نامزد نہیں ہوا۔ یہ مکہ شریف میں قوم قریش سے متولد ہوئے۔ انکی ولادت مبارکہ یہ ہیں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن

ہاشم بن عبدالمناف۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے بیٹے ہوں اور انمیں سے ایک کا نام بھی محمد نہ رکھے تو وہ جاہل ہے۔ یہ بڑا بابرکت نام ہے اور اس نام کا آدمی قابل عزت ہے۔

مَحْمُوْد م سراہا گیا۔ یہ مقام شفاعت سید المرسلین کا نام ہے جہاں کھڑے ہوکر گنہگاران امت کی سفارش کرینگے۔ اللھم ارزقنا شفاعتہ۔

یُحْمَدُ وا ز سراہے جائیں۔

حَمِیْم م دوست۔ پانی گرم۔

ح ن

حَنَاجِر م گلے ج

حَنَّان م بڑا شوق والا۔ مہربانی کرنیوالا یہ اسماء ذات تقدس وتعالے سے ہے۔

حَنِیْف م ایکطرف۔ دین حنیف وہ ہے جو سب ادیان باطلہ سے ایکطرف ہو۔

حُنَفَآء م ایک طرف ہونیوالے۔ ج

حَنِیْذ م تلا ہوا۔

حِنْث م گناہ۔

حُنَیْن م ایک مقام ہے جو مابین طائف اور مکہ شریف کے ہے۔ جہاں کفار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑے۔ ایک موزہ دور دانا کا نام بھی ہے جس سے ایک اعرابی نے موزہ کی قیمت پوچھی اور خرید نکیا حنین خفہ ہوا اور اعرابی کے راستہ میں ایک موزہ پھینک دیا پھر تھوڑے فاصلہ پر دوسرا موزہ بھی پھینکا۔ اعرابی ایک موزہ دیکھکر للچایا اور خیال کیا کہ اگر دوسرا موزہ بھی مجائے تو لیجاؤں۔ جب تھوڑی دور گیا تو دوسرا موزہ بھی رستہ میں پڑا ہوا دیکھا پھر اونٹ کا گھٹنہ باندھکر جو پہلا موزہ لینے کو گیا حنین جو گھات لگاکر بیٹھا تھا فرصت پاکر اونٹ لیگیا۔ تب اعرابی بیچارہ دونو موزہ لیکر گھر کو حیران ہوکر چلا گیا۔ سبحان اللہ۔

ح و

حَوَارِیُّوْن م حضرت عیسیٰؑ کے خاص اصحاب

حَوَایَا م چربی کی آنتیں۔

حُوْب م گناہ۔

حُوْت م مچھلی۔

حِیْتَان م مچھلیاں۔ ج

حُوْر م گوریاں۔ ج

حَوْل م برس۔

حَوْلَيْنِ م دو برس۔
حَوْل م پھرنا۔ بدلنا۔
يَحُوْلُ م اڑاتا ہے۔ گھرتا ہے۔

حرى

حَيّ م زندہ۔ اسماء مبارکہ تقدس و تعالی
حَيَّ ف زندہ ہوا۔ واحد غائب۔
اَحْيَاء م زندے۔ ج
حَيَّز م سانپ۔
حَيْوة م زندگی۔
حَيَوَان م جانور زندہ۔
حُيِّيْتُمْ ف تم زندہ کئے گئے۔ دعا دی گئی
حَيُّوْا ف دعا دو۔ جلاؤ۔
اَحْيٰى ف اُسنے جلایا۔ واحد غائب
اَحْيَيْتَ ف تو نے جلایا۔
اَحْيَيْنَا ف ہمنے جلایا۔
اُحْيِيْ ف میں جلاتا ہوں۔
يَسْتَحْيُوْنَ ف زندہ چھوڑتے ہیں۔
تَحْيَوْنَ ف تم جیوگے۔
يُحْيِيْ ف تو جلاتا ہے۔
حَيَا م جینا۔
نَحْيٰى ف ہم جلائینگے۔
يَحْيٰى ف جیتا ہے یا جیئے گا۔ نام پیغمبر
مُحْيِيْ ج جلانے والا۔ اسم فاعل
نَسْتَحْيِيْ ف ہم زندہ چھوڑینگے۔
يُحْيِيْ ف وہ جلاتا ہے۔
يُحَيِّيْ ف دعا دیتا ہے۔ سلام کرتا ہے۔
حَيْرَان م بھکا ہوا۔ پریشان۔
حَيْثُ حَيْثُمَا جس جگہ۔ اسم ظرف ہے۔
حِيْلَة م تدبیر۔
حِيْلَ م اٹکایا گیا۔
حِيْن م وقت۔ اسماء ظرف سے ہے۔
حِيْنَئِذٍ م اسوقت۔
حَيَاء م شرم۔
يَسْتَحْيِيْ ف شرماتا ہے۔

خ

خَابَ م نا امید ہوا۔ واحد غائب۔
خَائِبِيْن م نا امید ہونیوالے۔ اسم فاعل ج
خَاتِم۔ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ختم میں دیکھیے

خَافِضَۃ م نیچ کرنے والی۔ چونکہ قیامت زیر و زبر کنندہ ہوگی اس سبب سے اسکا نام خافضہ رافعہ ہوا۔

خَال م ماموں۔

خَالَات م خالائیں۔ ج ث

خَاسِئ م عاجز رہنے والا۔

خَاسِئِیْن م پھٹکارے ہوئے۔

خَائِضِیْن۔ خَاضُوا خوض میں دیکھو

خَافَ۔ خَافَتْ
خَائِف۔ خَائِفِیْن
خَافُوْا } خوف ″

خَائِنَۃ۔ خَانَتَا
خَانُوْا } خیانت ″

خَادِع م دھوکا دینے والا۔ مصدر خدع

یُخٰدِعُوْنَ ف دھوکا دیتے ہیں۔

یُخَادِعُوْنَ ف دھوکا بازی کرتے ہیں۔

خَدَعَ م کسیکو سختی پہونچانا۔ یا بخشش سے محروم رکھنا۔ یا فریب دینا۔

خَاشِعَۃ م جھکی ہوئی۔

یَخْشَعُ ف خاص کرتا ہے۔

خَارِجِ خَارِجِیْن خروج میں دیکھو

خَازِنِیْن خزنۃ میں دیکھو

خَاسِرَۃ۔ خَاسِرُوْن خسی ″

خَاشِع۔ خَاشِعَات
خَاشِعَۃ۔ خَاشِعُوْن } خشوع ″
خَاشِعِیْن

خَاضِعِیْن خضوع ″

خَاطَبَ ف بات کی۔ واحد خاتب

خَاطِئَۃ۔ خَاطِئُوْن خطا میں دیکھو

خَافِیَۃ خفی ″

خَالِد۔ خَالِدُوْن
خَالِدِیْن } خلود ″

خَالِص خَالِصَۃ خلصوا ″

خَالِفِیْن خلف ″

خَالِق۔ خَالِقُوْن۔ خلق ″

خَالِیَۃ خلا ″

خَامِدُوْن م بجھی ہوئی۔

خَامِسَۃ خمس میں دیکھو

خَاوِیَۃ م ویران پڑی۔

خ ب ا

خَبَا م چھپی ہوئی چیز۔

خَبَال م خرابی۔

خَبَآئِث ۔ خَبِیْث
خَبِیْثَہ ۔ خَبِیْثَات
خَبِیْثُوْن } خبث میں دیکھو

خَبَر م حال ۔

خُبْر م آگاہی ۔

خَبِیْر م خبردار ۔ دانا ۔ یہ اسمار مبارکہ جناب رب العزت سے ہے ۔

خَتَّار م بڑا جھوٹا ۔

خَتْم ۔ خَاتَم م مُہر ۔

نَخْتِمُ ف ہم مُہر کرینگے ۔ جمع متکلم ۔

یَخْتِمُ ف مُہر کردے ۔ واحد غائب ۔

خَتَمَ ف اُسنے مُہر کی ۔

مَخْتُوْم م مُہر کیا گیا ۔ اسم مفعول ۔

خِتَام م مُہر لگانے کی چیز ۔

خَاتَمُ النَّبِیِّیْن حضرت سید المخلوقات صلے اللہ علیہ وسلم کا لقب ہے کیونکہ انکے رونق افروز ہونے سے دین اسلام کمال درجہ کو پہنچا پھر کسی نبی کی حاجت نرہی ۔

خ د

خَدّ م گال ۔ رخسارہ ۔

خ ذ

خُذ ۔ خُذُوْا اخذ میں دیکھو

خَاذُوْل م خوارخستہ ۔ دغا دینے والا ۔

مَخْذُوْل م خوار کیا گیا ۔

یَخْذُلُ ف خوار کرتا ہے ۔ واحد غائب

خ ر

خَرَّ ف وہ گرا ۔ واحد غائب ۔

خَرُّوْا ف گرے ۔ جمع غائب ۔

یَخِرُّوْنَ ف گرتے ہیں ۔

خَرَاب م ویران ۔

یُخْرِبُوْنَ ف خراب یا ویران کرتے ہیں ۔

خَرَّاصُوْن م اٹکل کرنے والے ۔ صیغہ مبالغہ

یَخْرُصُوْنَ ف اٹکل کرتے ہیں ۔ جمع غ

تَخْرُصُوْنَ ف تم اٹکل کرتے ہو ۔

خَرْج م حاصل ۔

خَرَاج م محصول خزانہ

خَرَجَ ف وہ نکلا ۔ واحد غائب ۔

خُرُوْج م نکلنا ۔

خَرَجْنَ ف نکلیں ۔ جمع غائب ۔

خَرَجْتَ ف تو نکلا ۔ واحد حاضر ۔

خَرَجْتُمْ ف تم نکلے ۔ جمع حاضر ۔

خَرَجْنَا ف ہم نکلے ۔ جمع متکلم ۔

خَرَجُوا م وہ نکلے - جمع غائب -	مَخْرَجٌ م نکلنے کی جگہ - اسم ظرف
تَخْرُجُ ف وہ نکلتی ہے - واحد غائب ث	مُخْرَجٌ م نکالا گیا - اسم مفعول
تُخْرِجُ ف تو نکالتا ہے - واحد حاضر	مُخْرِجٌ م نکالنے والا - اسم فاعل -
تُخْرِجُونَ ف تم نکالتے ہو - جمع حاضر	مُخْرِجُونَ - مُخْرِجِيْنَ م نکالنے والے - ″
تُخْرَجُونَ ف تم نکالے جاؤ گے - ″	مُخْرَجُونَ م نکالے گئے - اسم مفعول -
اِخْرَاجٌ م نکالنا - مصدر	نَخْرُجُ ف ہم نکلیں گے - جمع متکلم
اَخْرَجَ م اُسنے نکالا - واحد غائب	نُخْرِجُ ف ہم نکالیں گے - ″
اَخْرَجُوا م انہوں نے نکالا - جمع غ	يَخْرُجُ ف وہ نکلتا ہے - واحد غ
اَخْرَجَتْ م اُسنے نکالا - واحد غ ث	يَخْرُجُونَ ف نکلتے ہیں - جمع غائب
اَخْرَجْنَا م ہمنے نکالا - جمع متکلم -	يُخْرَجُونَ ف نکالے جائینگے - ″ ج
اُخْرِجُوا م نکالے گئے - جمع غائب -	يُخْرِجُ ف وہ نکالتا ہے -
اُخْرِجَتْ م وہ نکالی گئی - ث	يُخْرِجَا ف دونو نکالتے ہیں - یا نکالینگی -
اُخْرِجْتُمْ م تم نکالے گئے - جمع حاضر -	يُخْرِجُونَ ف نکالتے ہیں - جمع غائب
اُخْرِجْنَا م ہم نکالے گئے جمع متکلم -	يُخْرِجْنَ ف نکالیں - ″ ث
اُخْرَجُ ف میں نکالا جاؤنگا - واحد متکلم -	يَسْتَخْرِجَا ف وہ دونو نکالیں - تثنیہ غ
اُخْرُجْ ف تو نکل - واحد حاضر -	مَخْرَجٌ م نکلنا - مصدر
اُخْرُجُوا ف تم نکلو - جمع حاضر -	لَا تَخْرُجُونَ ف تم نہ نکالوگے -
اَخْرِجْ ف تو نکال - واحد حاضر -	خُرْطُوْمٌ م سونڈ
اَخْرِجُوا ف تم نکالو - جمع حاضر -	خَرْدَلٌ م رائی -
خَارِجٌ م نکلنے والا - اسم فاعل -	خَرَقَ م اُسنے پھاڑا - واحد غائب
خَارِجِيْنَ م نکلنے والے - ″ ج	خَرَقُوْا م انہوں نے پھاڑا - جمع غ

خَرَقْتَ م اُسنے پھاڑا۔ واحد غائب ث
اَخْرَقْتَ م تو نے پھاڑا۔ واحد حاضر۔
تَخْرِقُ ف تو پھاڑیگا۔ واحد حاضر۔
خَزَائِن م دفینے۔ ج
خَزَنَتِ م خزانچی۔ ج
خَازِنِيْن م جمع کرنے والے۔
خِزْيٌ م رسوائی یا خواری۔
تُخْزُوْنَ ف تم رسوا کرتے ہو۔ جمع حاضر
تُخْزِيْ ف تو رسوا کرتا ہے۔ واحد حاضر
مُخْزِيْ م رسوا کرنے والا۔ اسم فاعل
نُخْزٰے ف ہم رسوا کرینگے۔ جمع متکلم
يُخْزِيْ ف وہ رسوا کرتا ہے۔
لَاتُخْزِ من خوارمت کر۔ واحد حاضر۔

خرس

خُسْر خُسْرَان۔ خَسَار م ٹوٹا۔ نقصان
خَسِرَ م نقصان مند ہوا۔
خَسِرُوْا م انہوں نے نقصان اُٹھایا۔ جمع غ
خَاسِرُوْن م نقصان اُٹھانیوالے۔
خَاسِرَة م نقصان اُٹھانے والی۔
تَخْسِيْر م نقصان دینا۔
اَخْسَرُوْن م ٹوٹا پانے والے۔

يُخْسِرُ ف نقصان پاتا ہے۔ واحد غائب
مُخْسِرُوْن م کم کرنے والے۔ اسم فاعل
يُخْسِرُوْنَ ف نقصان پہنچاتے ہیں۔
خَسَفَ م گھٹا۔ گھسا۔ واحد غائب
خَسَفْنَا م ہمنے دھسایا۔
يَخْسِفُ ف وہ بے نور کرتا ہے۔
نَخْسِفُ ف ہم زمین میں دھسائینگے۔
خُشُب م لکڑیاں۔
خُشُوْع م عاجزی۔
خَشَعَتْ م وہ دبی یعنی عاجز ہوئی۔ ث
خَشْيَة م ڈرنا۔
خَشِيَ م وہ ڈرا۔
خَشِيْتُ م میں ڈرا۔ واحد متکلم
خَشِيْنَا م ہم ڈرے۔
لَاتَخْشَوْا من مت ڈرو۔ جمع حاضر
خَاشِع م عاجزی کرنے والا۔
خَاشِعُوْن م عاجزی کرنے والے۔
خُشَّع م ڈرنے والے۔ ج
خَاشِعَة م ڈرنے والی۔ ث
خَاشِعَات م ڈرنے والیاں۔ ج
تَخْشَعُ ف وہ گڑگڑاتی ہے۔ ث

تَخْشٰی ف تو ڈرتا ہے۔ واحد حاضر
نَخْشٰی ف ہم ڈرتے ہیں۔ جمع متکلم
یَخْشٰی ف وہ ڈرتا ہے۔ واحد غائب
یَخْشَوْنَ ف ڈرتے ہیں۔

خ ص

خَصَاصَۃٌ م بھوک۔ حاجت۔
خِصَامٌ م جھگڑا۔
خَصْمٌ م مدعی۔
خَصِیْمٌ م جھگڑنے والا۔ جھگڑالو۔
خَصْمَانِ م دو جھگڑنے والے۔
اِخْتَصَمُوْا ف انہوں نے جھگڑا کیا۔
تَخْتَصِمُوْنَ ف تم جھگڑتے ہو۔
یَخِصِّمُوْنَ ف وہ جھگڑتے ہیں اصل میں یختصمون تھا ت ص سے بدلکر ادغام ہوئی اور ص کی رعایت کیوجہ سے ف کلمہ کو بھی کسر دیا گیا۔
خُضْتُمْ ف تم نے قدم ڈالا۔
خَاضُوْا ف گئے۔ جمع غائب۔
خَائِضِیْنَ م گھسنے والے۔ ج
خُضْرٌ م سبز۔ ج
خِضْرٌ م شاخ یا ترکاری۔
اَخْضَرُ م سبز۔
مُخْضَرَّۃٌ م سبز کیا گیا۔
خِطَاءٌ م چوک
خَطِیْئَۃٌ۔ خَطَا م چوک۔ گناہ۔
خَطِیَّات۔ خَطَایَا۔ گناہہا۔
اَخْطَاْتُمْ ف تمنے خطا کی۔
اَخْطَاْنَا ف ہمنے خطا کی۔
خِطَاب م بات۔
خَطْب م حال۔
خِطْبَۃٌ م پیغام نکاح۔
تَخْطُبُ۔ تُخَاطِبُ ف تو بات کرتا ہے۔
خَطِفَ ف اُسنے اچک لیا۔
خَطَفَ م اُچک لینا۔
یَخْطِفُ ف اچک لیجائے۔
تَخْطِفُ ف وہ اچک لیجاتی ہے۔

خ ف

خِفَافًا م ہلکے۔
خَفَّتْ ف ہلکی ہوئی۔ یا ہلکے ہوئے۔
خَفَّفَ ف اُسنے ہلکا کیا۔
خَفِیْفٌ م ہلکا۔
یُخَفِّفُ ف ہلکا کرتا ہے۔
یُخَفَّفُ ف ہلکا کیا جائیگا۔ مج

تَخْفِيف م ہلکا کرنا۔ مصدر
لَا يُخَفَّفُ فعل ہلکا نکیا جائیگا۔
يَسْتَخِفُّ ف ہلکا سمجھتا ہے۔
خِفْتِ۔ خِفْتُ
خِفْتُمْ } خوف میں دیکھو
خُفْيَة م چپکے۔
تُخْفُوْنَ ف تم چھپاتے ہو۔
تَخْفٰى ف وہ چھپیگی۔
مُسْتَخْفٍ م چھپنے والا۔ اسم فاعل۔
اصل مستخفی تھا ی گرگئی۔
تُخْفِي ف تو چھپاتا ہے۔
خَافِيَة م چھپنے والی۔
اَخْفٰى م بہت چھپا ہوا۔
اَخْفَيْتُمْ م تمنے چھپایا۔
اُخْفِيَ م چھپایا گیا۔
اُخْفِي ف میں چھپاتا ہوں۔
يَسْتَخْفُوْنَ ف چھپتے ہیں۔
لَا يَسْتَخْفُوْنَ فعل نہیں چھپتے۔
تَخَافَتُ ف تو آہستہ پڑھتا ہے۔
نُخْفِي ف ہم چھپائینگے۔
يَخْفٰى ف چھپتا ہے۔
يَخْفُوْنَ ف چھپتے ہیں یا چھپینگے۔
يُخْفُوْنَ ف چھپاتے ہیں۔
يُخْفِيْنَ ف چھپاتی ہیں۔
يَتَخَافَتُوْنَ ف چپکے کہتے ہیں۔

خ ل

خَلَا م اکیلا ہوا۔ گذرا۔
خَلَوْا م اکیلے ہوئے یا گذرے۔
يَخْلُ ف وہ خالی ہوگا۔ اصل میں یخلو تھا واو آخر سے گرگئی۔
خَلَتْ م وہ گذری۔ واحد غائب ف
خَلُّوْا ف چھوڑو۔ جمع حاضر۔
خِلَاف م ضد۔ مصدر
خَالِفِيْنَ م پیچھے رہنے والے۔
اِخْتِلَاف م جھگڑا۔ بدلنا۔ مصدر
اِخْتَلَفَ م اسنے جھگڑا کیا۔
اِخْتَلَفُوْا م انہوں نے اختلاف کیا۔
اِخْتَلَفْتُمْ م تمنے اختلاف کیا۔
اُخْتُلِفَ م اختلاف کیا گیا۔
خَلَفْتُ م میںنے خلاف کیا۔
اَخْلَفُوْا م انہوں نے خلاف کیا۔
اُخَالِفُ ف میں خلاف کرونگا۔

يُخْلِفُ ف تو خلاف کرتا ہے۔	خَالِفِيْن م پیچھے رہنے والے۔
تَخْتَلِفُوْنَ ف تم خلاف کرتے ہو۔	اُخْلُفْ ف تو خلیفہ ہو۔ واحد حاضر
مُخْلِف م وعدہ خلافی کرنے والا۔ اسم فاعل	اَخْلَفْنَا ف ہمنے خلیفہ کیا۔ جمع متکلم
مُخْتَلِف م اختلاف کرنے والا۔	مُخَلَّفُوْن م پیچھے چھوڑے گئے۔
مُخْتَلِفِيْن م اختلاف کرنے والے۔ ج	يَخْلِفُ ف وہ پیچھے آتا ہے۔
نُخْلِفُ ف ہم خلاف کرینگے۔ جمع متکلم	يَخْلُفُوْنَ ف وے خلیفے یا جانشین ہوتے ہیں
يَخْتَلِفُوْنَ ف اختلاف کرتے ہیں۔	خَوَالِف م پیچھے رہنے والیاں۔
يُخْلِفُ ف وہ خلاف کرتا ہے۔	يَسْتَخْلِفُ ف خلیفہ کرتا ہے۔ واحد غ
لَنْ يُخْلِفَ فن ہرگز خلاف نہ کریگا۔	مُسْتَخْلِفِيْن م نائب ہونیوالے
لَا يُخْلِفُ فن خلاف نہیں کرتا۔ واحد غ	يَخْلُفُوْنَ ف پیچھے رہتے ہیں۔
لَا تُخْلِفُ فن تو خلاف نہیں کرتا۔	خَلْق م بنانا۔ مصدر
يُخَالِفُوْنَ ف مخالفت کرتے ہیں۔	خَلَقَ م اسنے پیدا کیا۔ واحد غ
خَلِيْفَة م نائب۔	خُلِقَ م وہ پیدا کیا گیا۔
خَلَائِف م نائباں۔ ج	خَلَقْتَ م تونے پیدا کیا۔ واحد حاضر
خَلَفَ م اسنے پیچھے چھوڑا۔ واحد غ	خَلَقْتُ م مینے پیدا کیا۔ واحد متکلم
خَلْف م پیچھے۔ نالائق فرزند۔ قرن	خُلِقَتْ م وہ پیدا کی گئی۔ واحد غ
بعد قرن۔ اور ہر دو فتح سے فرزند لائق۔	خَلَقْنَا م ہمنے پیدا کیا۔ جمع متکلم
خَلَفُوْا م انہوں نے پیچھے چھوڑا۔	خَلَقُوْا م انہوں نے پیدا کیا۔
اُخْلِفُوْا م پیچھے چھوڑے گئے۔	خُلِقُوْا م پیدا کئے گئے۔ جمع غائب
خِلْفَة م ایک کے بعد ایک آنے والا۔	اَخْلُقُ ف میں پیدا کرتا ہوں یا بناتا ہوں
خُلَفَاء م سردار۔ ج	تَخْلُقُ ف تو بناتا ہے۔ واحد حاضر

تَخْلُقُوْنَ ف تم بناتے ہو۔ جمع حاضر
يَخْلُقُ ف وہ پیدا کرتا ہے۔ واحد غ
يَخْلُقُوْنَ ف پیدا کرتے ہیں۔ بناتے ہیں
یا جھوٹ باندھتے ہیں۔ جمع غائب۔
مُخَلَّقَة م صورت بنایا گیا۔ اسم مفعول
يُخْلَقُ ف وہ پیدا کیا جائیگا۔ واحد غائب
يُخْلَقُوْنَ ف پیدا کئے جاتے ہیں۔ جمع غ
نَخْلُقُ ف ہم پیدا کرینگے۔ جمع متکلم۔
خَالِق م پیدا کرنے والا۔ اسم فاعل۔
خَالِقُوْن م پیدا کرنے والے۔ ر ج
خُلُق م عادت۔
خُلُوْد م ہمیشہ رہنا۔
مُخَلَّدُوْن م ہمیشہ رکھے گئے۔
خُلْد م ہمیشگی۔
خَالِدُوْن م ہمیشہ رہنے والے۔
تَخْلُدُوْنَ ف تم ہمیشہ رہو گے۔
يَخْلُدُ ف وہ ہمیشہ رہتا ہے۔
خَلِيْل م دوست۔
خَمْر م شراب۔
خُمُر م چادریں۔
خَمْسَة م پانچ اسم عدد۔

خُمُس م پانچواں حصہ
خَمْسِيْن م پچاس۔ اسم عدد۔
خَامِسَة م پانچواں صفت عددی۔
خَمْط م کڑوا میوہ۔ بدمزہ۔
خِنْزِيْر م سور۔
خَنَازِيْر م بہت سور۔ ج
خَنَّاس م چھپنے والا شیطان۔
خُنَّس م چھپنے والے تارے۔ ج
خُوَار م گائے کی آواز۔
خَوَّان خیانت میں دیکھو
خَوْض م باتیں بنانی۔
نَخُوْضُ ف ہم فکر کرینگے یا گھسینگے جمع متکلم
يَخُوْضُوْنَ ف بیٹھتے ہیں باتیں گھستے ہیں
خَائِضِيْن م گھسنے والے۔ ج
خَوْف۔ خِيْفَة م ڈر۔
خَائِف م ڈرنے والا۔ اسم فاعل
خَائِفِيْن م ڈرنے والے۔ ر ج
تَخَافُ ف تو ڈرتا ہے۔
تَخَافُوْنَ ف تم ڈرتے ہو۔
لَا تَخَافُوْا ف مت ڈرو۔ جمع حاضر
تَخَوُّف م ڈرنا۔ مصدر

تَخْوِيف م ڈرانا۔ مصدر۔
تَخَافُ ف ہم ڈرتے ہیں۔ جمع متکلم۔
يَخَوَّفُ ف وہ ڈراتا ہے۔ واحد غ
يُخَوِّفُوْنَ ف ڈراتے ہیں۔ جمع غ
يَخَافُ ف وہ ڈریگا۔ واحد غائب
يَخَافَانِ ف دونو ڈرتے ہیں۔ تثنیہ غ
يَخَافُوْنَ ف ڈرتے ہیں۔ جمع غائب۔
خَوَّلَ م اُسنے بخشا۔ واحد غائب۔
خَوَّلْنَا م ہمنے بخشا۔ جمع متکلم

خ ی

خِيَانَة م چوری۔ مصدر۔
خَوَّان م بڑا خیانتی۔ صیغہ مبالغہ۔
خَآئِنَة م دغا کرنے والی۔ اسم فاعل ث
خَآئِنِيْن م خیانت کرنے والے۔ ج
تَخُوْنُوْا ف تم خیانت کرتے ہو۔
يَخْتَانُوْنَ ف خیانت کرتے ہیں۔
خَيْر م مال۔ نیکی۔
خَيْرَات م نیکیاں۔
خِيَرَة م اختیار۔
يَخْتَارُ ف پسند کرتا ہے۔
تَخَيَّرُوْنَ ف تم پسند کرتے ہو۔
يَتَخَيَّرُوْنَ ف پسند کرتے ہیں۔ جمع غائب
خَيْط م دھاگا۔
خَيْط الْاَبْيَض مراد صبح صادق۔
خَيْط الْاَسْوَد صبح کاذب۔
خِيَاط م سوئی
خِيْفَة خوف میں دیکھو
خَيْل م سوار۔ گھوڑے۔

د

دَاوُوْد م ایسا کی ولد یہودا قوم بنی اسرائیل سے ایک پیغمبر کا نام جس پر زبور نازل ہوئی خداوند کریم نے بادشاہی انکو ہاتھ میں سوم کیا تھا۔ اور نہایت خوش آواز تھے۔
دَآبَّة م چارپایہ۔
دَوَاب م چارپائے۔ ج
دَآئِرَة م خط محیط۔ گردش زمانہ۔
دَوَآئِر م گردشیں۔ ج
تَدُوْرُ ف وہ پھرتی ہے۔ یا پھرتے ہیں
دَآئِم م ہمیشہ رہنے والا۔ اسم فاعل

دَائِمُوْن م ہمیشہ رہنے والے۔ ج	دَاعِ۔ دَاعِي دعا میں دیکھو۔
دَامُوْا م ہمیشہ رہے۔ جمع غائب	دَافِع دفع "
دَامَتْ م وہ ہمیشہ رہی واحد غائب ث	دَافِق م اچھلنے والا۔ اسم فاعل۔
دَأْب م عادت۔ کرتوت۔ پے در پے	دَانٍ۔ دَانِيَتِر دنی میں دیکھو
دَابِر۔ دُبُر م پیٹھ	دُحُوْر م ہانکے گئے۔
اَدْبَار م پیٹھیں۔ ج	مَدْحُوْر م دور کیا ہوا۔
اِدْبَار م پیٹھ پھیرنی۔ مصدر	دَحٰى م بچھایا۔ واحد غائب۔
اَدْبَرَ م اس نے پیٹھ پھیری۔	دُخَان م دھواں۔
مُدْبِر م پیٹھ پھیرنے والا۔ اسم فاعل	دَخَل م بہانہ۔ مکر۔ نشست۔
مُدْبِرِيْن م پیٹھ پھیرنے والے۔ ج	دَخَلَ م وہ اندر آیا۔ واحد غائب۔
يَتَدَبَّرُوْنَ ف سوچتے ہیں۔	دَخَلُوْا م اندر آئے۔ جمع غائب۔
يُدَبِّرُ ف تدبیر کرتا ہے۔	دَخَلَتْ م وہ اندر آئی۔ واحد غائب ث
يَدَّبَّرُوْا ف سوچتے ہیں۔	دَخَلْتَ م تو اندر آیا۔ واحد حاضر۔
لَا يَتَدَبَّرُوْنَ نف نہیں سوچتے۔	دَخَلْتُمُوْا م تم داخل ہوئے۔ جمع حاضر۔
دَاحِضَة م ناچیز ہونے والی۔ ث	دَخَلْتُمْ م تم نے جماع کیا۔ "
مُدْحَضِيْن م ڈالے گئے۔	دُخِلَتْ م وہ جماع کی گئی۔ واحد غائب ث
دَاخِرُوْن م خوار ہونے والے۔	دَاخِلُوْن م اندر آنے والے۔ اسم فاعل
دَاخِلُوْن دخل میں دیکھو	اُدْخِلُ ف میں داخل کروں گا۔
دَار م گھر۔	اُدْخُلَا ف تم دونو آؤ۔
دِيَار م جمع دار۔	اُدْخُلُوْا ف تم داخل ہو۔ جمع حاضر
دَيَّار م بسنے والا۔ گھر والا۔	اُدْخُلِيْ ف تو داخل ہو۔ واحد حاضر ث

اَدْخَلْنَا م ہمنے داخل کیا۔	يَدْرُسُوْنَ ف وہ پڑھتے ہیں۔
اُدْخُلْ ف تو داخل ہو۔	دَرَاهِم م چونیاں۔ ج
اُدْخِلُوْا م داخل کیے گئے۔	دَرَجَات م مرتبے۔
اَدْخِلْ ف تو داخل کر۔	دَرَجَتَر م مرتبہ۔
تَدْخُلُوْا ف تم داخل ہوتے ہو۔	دَرْك م درجہ دوزخ۔ پکڑنا۔
لَاتَدْخُلُوْا ف تم مت داخل ہو۔	مُدْرَكُوْن م پائے گئے
تُدْخِلُ ف تو داخل کرتا ہے۔	اِدَّارَكَ م اُسنے دریافت کیا۔
مَدْخَل م داخل ہونیکا مکان یا جگہ۔ یا داخل ہونا	اِدَّارَكُوْا م گڑھے میں گرے۔
لَنْ يَّدْخُلَ ف ہرگز داخل نہوگا۔	تُدْرِكُهُ ف وہ پاسکتی ہے۔ ش
مُدْخَل م داخل کرنا۔ داخل کرنے کی جگہ۔	يُدْرِكُهُ ف وہ پاتا ہے۔ یا پکڑیگا۔
نَدْخُلُ ف ہم داخل ہونگے۔	دُرِّيّ م چمکنے والا۔
نُدْخِلُ ف ہم داخل کرینگے۔	**دس**
يَدْخُلُ ف وہ داخل ہوتا ہے۔	دُسُر م میخیں۔
يَدْخُلُوْنَ ف داخل ہوتے ہیں۔	دَسّٰى م اُسنے خاک میں ملایا۔ اصل میں دسس تھا الف سے بدل گیا۔
يُدْخَلُ ف وہ داخل کیا جائیگا۔	يَدُسُّ ف وہ دباتا ہے۔
يُدْخِلُ ف وہ داخل کرتا ہے۔	دَعْ ف چھوڑ۔ وداع مصدر۔
در	دَعّ م دھکیلنا۔
دِرَاسَة م پڑھنا۔ پڑھانا۔ مصدر	يَدُعُّ ف وہ دھکیلتا ہے۔
دَرَسُوْا م انہوں نے پڑھا۔	يُدَعُّوْنَ ف دھکیلے جائینگے۔
دَرَسْتَ م تونے پڑھا۔	دُعَآء۔ دَعْوَة م پکارنا۔
تَدْرُسُوْنَ ف تم پڑھتے ہو۔	دَعَوَا م دونوں نے بلایا۔

دُعُوْا م پکارے گئے۔ جمع غائب۔ مجہ
دَعَوْتُ م میں نے پکارا۔ واحد متکلم۔
دَعَوْتُمْ ۔ دَعَوْتُمُوْا م تم نے پکارا۔
دَعْوٰی م کہنا۔
دُعِیَ م پکارا گیا۔ واحد غائب۔ مجہ
دَعٰی م اُسنے بلایا۔
دُعِیْتُمْ م تم پکارے گئے۔ مجہ
دَاعٍ۔ دَاعِیْ م بلانے والا۔ اسم فاعل۔
تَدْعُ م پکارے گی۔ واحد غائب ث
تَدْعُوْا م تو پکارتا ہے۔ واحد حاضر۔
تَدْعُوْنَ م تم پکارتے ہو۔
تَدَّعُوْنَ م تم دعوا کرتے ہو۔
تُدْعٰی م بلائی جائیگی۔
نَدْعُوْا م ہم بلائینگے۔ جمع متکلم۔
یَدْعُوْا م بلاتا ہے۔ واحد غائب۔
یُدْعَوْنَ م بلائے جاتے ہیں۔ جمع غ مج
یَدْعُوْنَ م بلاتے ہیں۔
یُدْعٰی م بلایا جاتا ہے۔ مجہ

دف

دَفْعٌ م دور کرنا۔ دینا
دَفَعْتُمْ م تمنے دور کیا
اِدْفَعْ م تو دور کر۔ واحد حاضر۔
اِدْفَعُوْا م تم دور کرو۔ جمع حاضر۔
یُدَافِعُ م دور کرتا ہے۔ یا کریگا۔
دِفْءٌ م جزو اول۔ اور سرمایہ۔

دک

دَکٌّ م ٹکڑے ٹکڑے کرنا یا کوٹنا ہموار کرنا۔ مصدر
دَکَّاءُ م کوٹنا
دُکَّتْ م وہ ڈھائی گئی۔ واحد غائب ث
دُکَّتَا م دونو ڈھائی گئے۔ تثنیہ غ
دُکَّرُ م چکنا۔

دل

دَلَّ م اُسنے راہ بتائی۔ واحد غائب
دَلِیْلٌ م راہنما۔
نَدُلُّ م ہم راہ بتاتے ہیں۔ جمع متکلم
دَلّٰی م اُسنے اُتارا۔
اَدْلٰی م اُسنے لٹکایا۔ بڑا کہا۔ وسیلہ پکڑا۔ مال دیا۔
دُلُوْک م ڈھلنا۔
تُدْلُوْا م مال یعنی رشوت دیتے ہو حاکموں کو
دَلّٰہُمْ م ڈالا۔ یا قریب کیا گناہ کی۔ یا بہشت سے زمین پر ڈالا۔

دَلو م ڈول۔ نام برج آسمانی۔ اونٹ کا دانہ

دم دَم م خون۔

دِمَاء م خونہا۔

دُمْتُ فم میں رہا۔ واحد متکلم

دُمْتَ فم تو رہا۔ واحد حاضر۔

دُمْتُمْ فم تم رہے۔ جمع حاضر۔

دَمْدَمَ فم الٹ مارا۔ ہلاک کیا۔

دَمْدَمَ فم ہلاک کیا اُسنے۔

تُدَمْدِمُ ف اکھاڑنا۔

تُدَمْدِمُ ف وہ اکھاڑے گی۔

دَمْع م آنسو۔

دن دَنَا فم وہ نزدیک ہوا۔

دُنْیَا م خوار۔ نزدیک۔ یہ عالم۔

دَانٍ م نزدیک ہونیوالا۔ اسم فاعل۔

دَانِیَۃ م نزدیک ہونے والی۔

یُدَنِّیْنَ ف نزدیک کرتی ہیں۔

دو دُوْن م سوا۔ حقیر۔ تھوڑا۔

دَوْلَت م مالداری۔

دُوْلَت م ہاتھوں ہاتھ لینا۔ دست گردانی

دَوَاب دابۃ میں دیکھو

دَوَائِر دائرۃ "

دِهَاق م چھلکتا۔ لبالب۔

ده دِهَان م پھٹ۔ سرخ چمڑا

دَهْر م زمانہ۔

دُهْن م تیل۔ بارش خفیف جو زمین کو تر کرے

دی دِیَار۔ دَیَّار دار میں دیکھو

دِیَم م خونہا۔

دَیْن م قرضہ۔ موت۔ چیز ناموجود۔

دِیْن م مذہب۔ بدلا۔ انصاف۔

مَدْیُوْن م مزدوری دیئے گئے۔

دِیْنَار م اشرفی۔

ذ

ذَا یہ ایک مرد۔ صاحب۔ یہ اسم اشارہ ہے

ذَاكَ م یہ ایک مرد۔

ذٰلِكَ یہ وہ ہے اور اس اسم سے اُس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے جو دور ہے جیسے ہلاسی ذا اسم جب کہ حرف خطاب لایا گیا تو لام زائدہ اسکے درمیان لایا گیا۔

ذٰلِكُمْ م یہ مرداں۔

ذٰلِكُمَا م یہ دو مرد۔
ذٰلِكُنَّ م یہ تم سب عورتیں۔
ذَانِ۔ ذَانِكَ یہ دو۔
ذِهٖ یہ ایک عورت۔ ذا کی تانیث ہے۔
اصل میں ذی تھا ی کو ہ سے بدلا۔
ذِئْب م بھیڑیا
ذَآئِقَة م چکھنے والی۔ اسم فاعل ث
ذَآئِقُوْن م چکھنے والے۔ ج
ذَاقَا م دونوں نے چکھا۔ تثنیہ غائب۔
ذَاقَتْ م اُسنے چکھا۔ واحد غ ث
ذَاقُوْا م انہوں نے چکھا۔ جمع غائب
يَذُوْقُ ف چکھتا ہے۔ واحد غائب۔
يَذُوْقُوْنَ ف چکھتے ہیں۔ جمع غائب۔
نُذِيْقُ ف ہم چکھاتے ہیں۔
ذُقْ ا تو چکھ۔ واحد حاضر۔
تَذُوْقُوْا ف تم چکھتے ہو۔
يُذِيْقُ ف وہ چکھتا ہے۔
ذَاكِرَات۔ ذَاكِرِيْن ذکر میں دیکھو۔
ذَاهِب ذهب ء
ذُبَاب م مکھی ذب
ذِبْح م ذبح کرنیکی چیز میں۔

ذُبِحَ ف وہ ذبح کیا گیا۔ واحد غائب۔
ذَبَحُوْا ف انہوں نے حلال کیا۔
تَذْبَحُوْا ف تم ذبح کروگے۔
يُذَبِّحُ ف وہ ذبح کرتا ہے۔
يُذَبِّحُوْنَ ف ذبح کرتے ہیں۔
ذَرْ ا چھوڑ۔ واحد حاضر۔
ذَرُوْا ا تم چھوڑ دو۔
يَذَرُ ف چھوڑتا ہے۔ واحد غائب
يَذَرُوْنَ ف چھوڑتے ہیں۔ ج
لَا تَذَرْ ف مت چھوڑ۔
تَذَرُ ف تو چھوڑیگا۔
تَذَرُوْنَ ف ہم چھوڑتے ہیں۔
تَذَرُوْنَ ف تم چھوڑتے ہو۔
ذِرَاع م گز۔ ہاتھ۔
ذِرَاعَيْ م دو گز۔
ذَرْع م دل۔ گز۔
ذَرَّة م چیونٹی۔
ذَرْو م اُڑانا۔ بکھیرنا۔
ذَرَا ف اُسنے بکھیرا۔
ذَرَانَا ف ہمنے بکھیرا۔
ذُرِّيَّة م اولاد۔

ذُرِّیَّات م اولادیں۔

ذك

ذِکْر م یادکرنا۔ اور جو چیز کہ زبان پر گذرے آوازہ ستایش۔ بزرگی۔ نماز۔ دعا۔ جس کتاب میں دین اور مذہب کی تفصیل ہو۔ مرد توانا اور دلاور۔ سخت بارش۔ استوار و بلند سخن۔

ذِکْرَہ م پسراں۔

ذَکَرَ فم اُسنے یادکیا۔ واحد غائب

ذُکِرَ فم یادکیا گیا۔ " ج

ذَکَر م نر۔

ذَکَران م دو نر۔

ذَکِّرْ ف تو نصیحت دے۔

ذَکَّرَ فم وہ نصیحت دیا گیا۔ مج

ذُکْران م مرداں۔

ذَکَرْتَ فم تو نے یادکیا۔

ذَکَّرْتُمْ فم تم سمجھائے گئے۔ مج

ذَکَرُوْا فم انہوں نے یادکیا۔

ذُکِّرُوْا فم سمجھائے گئے۔ مج

ذِکْرٰی م نصیحت دینی۔

ذَکَرَیْن م دو نر۔

ذُکُوْر م نراں۔

ذَاکِرَات م یادکرنے والیاں۔ اسم فاعل ث

ذَاکِرِیْن م یادکرنے والے۔ " ج

تَذْکِرَہ م نصیحت۔ مصدر۔

تَذْکَرُوْنَ ف تم نصیحت پکڑوگے۔

تَذْکُرُوْنَ ف تم یادکروگے۔

تَذْکِیْر م یاد دلانا۔

تَذْکُرُ ف تو یادکریگا۔

تُذَکِّرُ ف تو یاد دلائیگا۔ واحد حاضر۔

مُذَکِّر م یادکرنے والا۔ اسم فاعل۔

یَتَذَکَّرُ ف نصیحت پکڑتا ہے۔

مَذْکُوْر م ذکر کیا گیا۔ اسم مفعول۔

نَذْکُرُ ف ہم یادکرتے ہیں۔ جمع متکلم

یَذَّکَّرُ ف نصیحت پکڑتا ہے۔

یُذْکَرُ ف یادکیا جاتا ہے۔

یَذَّکَّرُوْنَ ف نصیحت پائینگے۔

یَذْکُرُوْنَ ف یادکرتے ہیں۔

ذَکَّیْتُمْ فم تمنے پاک کیا۔

ذُلّ۔ ذُلَّت م خواری۔ مصدر ذل

ذُلُل ا فرمانبردار۔

ذُلِّلَتْ فم وہ نیچی کی گئی۔

ذَلَّلْنَا فم ہمنے تابع کیا۔

ذَلُوْل م فرمانبردار۔ محنت کرنیوالا۔
تُذِلُّ ف تو ذلت دیتا ہے۔
تَذْلِیل م خراب کرنا۔
نَذِلُّ ف ہم خوار ہوتے ہیں۔
ذم ذِمَّة م عہد۔
ذن ذَنْب م گناہ۔
ذُنُوْب م گناہہا۔ ج
ذَنُوْب م حصہ۔ پانی بھرا ڈول۔
ذو ذُوْ م صاحب۔
ذَوَا۔ ذَوَیْ م دو صاحب۔
ذَوَات م صاحبان۔
ذَوَاتَا۔ ذَوَاتَیْ م دو مالک۔
ذُوْمِرَّة م جبرائیل علیہ السلام کا لقب ہے مرکب ذو بمعنے صاحب اور مرۃ بمعنے طاقت سے توانا۔
ذہ ذَهَاب م جانا۔
ذَهَبَ ف وہ گیا۔ واحد غائب
ذَهَبَتْ ف وہ گئی۔ " ث
ذَهَبْنَا ف ہم گئے۔ جمع متکلم۔
ذَهَبُوْا ف گئے۔ جمع غائب۔
ذَاهِب م جانے والا۔ اسم فاعل

تَذْهَبُ ف وہ جاتی ہے۔
تَذْهَبُوْنَ ف تم جاتے ہو۔
نَذْهَبُ ف ہم جائینگے۔
یَذْهَبُ ف وہ جاتا ہے۔
یُذْهِبُ ف لیجاتا ہے۔
یَذْهَبَانِ ف دونو جاتے ہیں۔
تَذْهَبُوْا بِهِ ف تم لیجاتے ہو۔
یُذْهِبْنَ ف وہ لیجائیں۔ جمع ف ث
یَذْهَبُوْا ف جاتے ہیں۔ جمع غائب
ذی ذِی الْقَرْنَیْن م سکندر رومی فیلقوس کا بیٹا جسکا مصاحب خضر علیہ السلام ہے۔ سکندر یونانی جسکا مصاحب ارسطو تھا اور ہے۔

ر

رَءُوْف م بڑا مہربان۔ یہ اسماء مبارکہ اللہ جلشانہ سے ہے۔
رَافِتْ م مہربانی۔
رَاعِنَا م رعونت کرنیوالا۔ ہمکو رعایت کر۔
رَاعُوْن م رعایت کرنے والے

مَرْعٰی	م چراگاہ	رَاقٍ	رقی میں دیکھو۔
رَاسِیَات	م پہاڑیاں۔ بڑی بڑی چٹانیں	رَاکِم۔ رَاکِعُوْن	رکع ″
رَسَا یَرْسُوْ	م ٹھیرنا۔ ٹھیرا یا گیا۔	رَانَ	ف اُسنے رنگ پکڑا۔
رَابِطُوْا	ف لگے رہو۔	رَأْی	م دیکھنا۔ عقل۔ مصدر
رَابِع	اربع میں دیکھو	رِئْی	م نمایش۔ حاصلمصدر
رَابِی۔ رَابِیَہ	ربوا ″	رَأٰی	ف اُسنے دیکھا۔ واحد غائب
رَأَیْت	رای ″	رَأَوْا	ف انہوں نے دیکھا۔ جمع غائب
رَاجِعُوْن	رجع ″	رَأَتْ	ف اُسنے دیکھا۔ واحد غ ث
رَاجِفَہ	رجف ″	رَأَیْنَ	ف انہوں نے دیکھا۔ جمع غ ث
رَاحِمِیْن	رحمٰن ″	رَأَیْتَ	ف تونے دیکھا۔ واحد حاضر
رَآد۔ رَآدُوْا۔ رَآدِیْ	رد ″	رَأَیْتُمْ۔ رَأَیْتُمُوْا	ف تمنے دیکھا۔ ج
رَادِفَہ	ردف ″	رَأَیْتُ	ف مینے دیکھا۔ واحد متکلم
رَازِقِیْن	رزق ″	اَرٰی	ف میں دیکھتا ہوں۔
رَأْس	م سر۔	رُؤْیَا	م خواب دیکھنا۔
رُؤُوْس	م سرداران۔ یا سرا۔ ج	لَمْ تَرَ	ف تونے نہیں دیکھا۔ واحد حاضر
رَاسِخُوْن	م پکے عالم۔ ج	لَمْ یَرَ	ف اُسنے نہیں دیکھا۔ واحد غ
رَاشِدُوْن	رشد میں دیکھو	لَا یَرَوْنَ	ف نہیں دیکھتے۔
رَاضِیَہ	رضوان ″	اَرَیْنَا	ف ہمنے دکھایا۔ جمع متکلم
رَاغَ	م متوجہ ہوا۔ دوڑا۔	اُرِیْ	ف میں دکھاتا ہوں۔
رَاغِب	رغب ″	اَرُوْا	ف تم دکھاؤ۔ جمع حاضر
رَافِع۔ رَافِعَہ	رفع ″	تَرٰی	ف تو دیکھتا ہے۔

تَرَوْنَ ف تم دیکھتے ہو۔ جمع حاضر
تَرَیْنَ ف تو دیکھیگی۔ واحد حاضر ث
تُرِیْ ف تو دکھلائے۔
تَرَآءَ ف ایکدوسرے کو دیکھا۔ مقابل ہوا
تَرَآءَتْ ف سامنے نظر آئی۔ واحد غ ث
نَرٰی ف ہم دیکھتے ہیں۔ جانتے ہیں
نُرِیْ ف ہم دکھاتے ہیں۔
یَرٰی ف وہ دیکھتا ہے۔
یَرَوْنَ ف دیکھتے ہیں۔
یُرَآءِیْ ف وہ دکھاتا ہے۔ واحد غ
یُرِیْ ف وہ دکھاتا ہے۔ "
یُرِیَکُمُوْا ف تمکو دکھاتا ہے۔ "
یُرَآءُوْنَ ف آپسمیں دکھاتے ہیں۔
رَاوَدَتْ ف اُسنے چاہا۔ واحد غ ث
رَاوَدْتُّ ف میں نے چاہا۔ واحد متکلم
رَاوَدْتُّنَّ ف بہلایا۔ یا خواہش کی تمنی۔
رَاوَدُوْا ف انہوں نے چاہا۔
تُرَاوِدُ ف تو چاہتی ہے۔
نُرَاوِدُ ف ہم خواہش کرینگے۔ یا نفس کی مراد
چاہتے ہیں۔
رَابِیًا ف زیادہ ہونے والا۔ اسم فاعل

رَابِیَۃً ف زیادہ ہونے والی۔ اسم فاعل ث
رَبَتْ ف اُبھری۔ بلند ہوئی۔
رَبٌّ ف پالنے والا۔ یہ اسماء صفاتیہ اللہ تعالیٰ
سے ہے۔ اور ال اسپر آوے تو خاص اللہ تعالیٰ کیواسطے
ہوگا۔ نیز جب غیر اللہ تعالیٰ پر بولینگے تو مضاف
ہوکر آویگا جیسے رب الدار۔ بمعنے مالک ہر چیز جیسے
رب کل شیٔ۔ بمعنے برادر کلان جیسے قرآن
مجید میں آیا ہے فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ یعنے
نبی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام کو کہا۔ کہ جاتو اور تیرا
بھائی ہارون۔ بمعنے پروردگار۔
رَبَّ ف اُسنے پالا۔
رَبَّانِیُّوْنَ ف خدا پرست ج۔
رِبِّیُّوْنَ ف خدا کے لوگ۔
نُرَبُّ ف ہم پالتے ہیں۔
رُبَّ ح بہت۔ کم۔ یہ حروف جارہ سے
کہیں مخفف کہیں مشدد پڑھا جاتا ہے۔ یہ اسم نکرہ
موصوفہ پر آتا ہے۔ اور ماضی سے متعلق ہوتا ہے اور
کبھی ایسی ضمیر مبہم پر آتا ہے جسکی تمیز نکرہ موصوفہ
ہوتی ہے۔ آٹھ صورت پر پڑھا جاتا ہے۔
رُبَمَا کم وقت جیسے رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
اسمیں دو صورتیں ہیں۔

رِبَاط م پالنا۔ باندھنا۔ مہمانسرای۔
رَبَطَنَا ف ہمنے باندھا۔
یَرْبِطُ ف وہ باندھتا ہے۔ واحد غائب
رُبَاع۔ رُبَعٌ اربع میں دیکھو
رَبَائِب م جو دوسرے خاوند سے بیٹیاں ہوں
رِبٰوا م بیاج۔ سود۔
یُرْبِي ف وہ بڑھاتا ہے۔
یَرْبُوْا ف فائدہ مند ہوتا ہے۔
رَبْوَۃ م بلندی۔ پشتہ۔
رَبِحَتْ ف وہ فائدہ مند ہوئی۔
رت رَتْق م منہ بند یعنے ملا ہوا۔
رَتِّل۔ رَتَّلْنَا ترتیل میں دیکھو
رج رَجّ م کانپنا۔ مصدر۔
رُجِّتْ ف کنپائی گئی۔ ث
رِجَال م مرداں۔ پیادے۔ ہ
رَجُل م مرد۔
رَجُلَان۔ رَجُلَيْن۔ دو مرد۔
رِجْل م پاؤں۔
رَجِل م پیادہ۔
رِجْز م عذاب۔
رُجْز م پلیدی۔ مراد بت پرستی۔ شرک۔

رِجْس م پلیدی۔ آفت۔
رَجْع م پھرنا۔ مینہ کا پانی۔ اور جو پانی ابد
پانی کو برسے۔ اور منفعت۔
رَجَعَ ف وہ پھرا۔ واحد غائب۔
رَجَعُوْا ف پھرے۔ جمع غائب۔
رَجَعْتُمْ ف تم پھرے۔ جمع حاضر
رَجَعْنَا ف ہم پھرے۔ جمع متکلم۔
رُجِعْتُ ف میں پھرایا گیا۔
اَرْجِعُ ف میں پھر جاؤنگا۔
اِرْجِعْ فا تو پھر جا۔
اِرْجِعُوْا فا تم پھر جاؤ۔
لَا یَرْجِعُوْنَ فن الٹی نہیں آتے۔
اِرْجِعِي فا تو پھر جا۔ واحد حاضر ث
تَرْجِعُوْنَ ف تم پھرتے ہو۔
تُرْجَعُ ف وہ پھیری جاتی ہے۔ ث
تُرْجَعُوْنَ ف تم پھیرے جاؤگے۔
یُرْجَعُ ف وہ پھیرا جائیگا۔
یُرْجَعُوْنَ ف پھیرے جائینگے۔
یَتَرَاجَعَا ف رجوع کرینگے دونو۔
رُجْعٰی م پھرنا۔
رَجْفَتَہ م پہونچال۔

مُرْجِفُوْن م فساد کرنے والے۔ ج
رَاجِفَۃ م کانپنے والی۔
رَحِمَ م سنگسار کرنا۔
رُحُوْم م سنگسار کرنے کی چیزیں۔
رَحِمَنَا فم ہمنے سنگسار کیا۔
رَجِیْم م سنگسار کیا ہوا صفت مشبہ
تَرْجُمُوْنَ فم تم سنگسار کروگے۔
یَرْجُمُوْا فم سنگسار کرینگے۔ جمع غائب
مَرْجُوْمِیْن م سنگسار کیے گئے اسم مفعول
رِحَال م اترنے کی جگہ۔
رَحْل م بوجھ۔
رِحْلَۃ م کوچ۔
رَحُبَتْ فم کشادہ ہوئی۔ واحد غائبہ
مَرْحَب م کشادہ جگہ۔
مَرْحَمَۃ م مہر
رَحِمَ فم اسنے مہر کی۔ واحد غائب
رِحْم م قرابت۔
اَرْحَام م جمع رحم قرابتیں۔
رُحَمَاء م بہت مہربان۔ ج
رَحْمٰن م بڑا مہربان۔ اسماء صفائیہ اللہ جل جلالہ سے ہے۔

رَحِمْنَا فم ہمنے بخشا۔
رَحِیْم م بڑا شفق صفت مشبہ۔ اسماء صفائیہ اللہ جل جلالہ سے ہے۔
رَاحِمِیْن م رحم والے۔ اسم فاعل ج۔
مَرْحُوْمِیْن م رحم کیے گئے۔ اسم مفعول ج۔
یَرْحَمُ فخ مہربانی کرتا ہے۔ واحد غائب
اِرْحَمْ فا تو رحم کر۔ واحد حاضر۔
اَرْحَم م بڑا رحم والا۔ اسم تفضیل۔
تَرْحَمُ فخ تو رحم کریگا۔ واحد حاضر
تُرْحَمُوْنَ فخ تم بخشے جاؤگے۔ ج
رَحِیْق م شراب خالص۔
رُخَاء م نرم۔
رَدَّ م پھرنا۔
رَدَّ فم پھیر دیا۔ واحد غائب۔
رُدُّوْا فم پھیرے گئے۔ جمع غ مج۔
رُدَّتْ فم وہ پھیری گئی۔ واحد غائبہ
رُدِدْتُّ فم میں پھیرا گیا۔ واحد متکلم
رَدَدْنَا فم ہمنے پھیرا۔ جمع متکلم۔
مَرَدّ م پھرنا۔
مَرْدُوْد م رد کیا گیا۔
رُدُّوْا فا تم پھیرو۔ جمع حاضر۔

اِرْتَدَّ ف وہ الٹ گیا۔ واحد غائب	رُزِقُوْا ف روزی دیے گئے۔ جمع غائب مذ
اِرْتَدَّا ف دونو الٹے پھرے۔ تثنیہ غ	رَزَّاق م بڑا روزی دینے والا۔
اِرْتَدُّوْا ف الٹے پھرے۔ جمع غائب۔	اُرْزُقْ فا تو روزی دے۔
تَرْتَدُّوْا ف تم پلٹتے ہو۔ جمع حاضر۔	اُرْزُقُوْا فا تم روزی دو۔
تُرَدُّ ف وہ روکی جائیگی۔ واحد غائب مؤ	تَرْزُقُ ف تو روزی دیتا ہے۔
تُرَدُّوْنَ ف تم پھیرے جاؤگے مذ	تُرْزَقَانِ ف تم روزی دیے جاؤ گے۔ تثنیہ حاضر
نُرَدُّ ف ہم رد کرتے ہیں یا الٹتے ہیں۔	نَرْزُقُ ف ہم روزی دیتے ہیں۔
نُرَدُّ ف ہم الٹے جائینگے۔ مذ	یَرْزُقُ ف وہ روزی دیتا ہے۔
یَرُدُّوْنَ ف پھرتے ہیں۔	یُرْزَقُوْنَ ف روزی دیے جائینگے۔ جمع غ مذ
یُرَدُّ ف وہ پھیرا جاتا ہے۔ مذ	دَسّ م ایک میدان ہے جسمیں اُسی کے نام دس
یُرَدُّوْنَ ف پھیرے جاتے ہیں۔ مذ	کا ایک کنواں ہے جسمیں ایک قوم نے
یَتَرَدَّدُوْنَ ف پھرتے ہیں بھٹکتے ہیں	اپنے پیغمبر کو قید کیا تھا۔
یَرْتَدُّ ف پلٹتا ہے۔	رِسَالَت م پیغمبری۔
رَدِفَ ف وہ پیٹھ پیچھے ہوا۔	رِسَالَات م جمع رسالۃ۔
رَادِفَة م پیچھے آنے والی۔ سم فاعل ث	اَرْسَلَ ف اُسنے بھیجا۔ واحد غائب
رَدْم م ڈھا۔ بار۔ سوراخ بند کرنا	اَرْسَلُوْا ف انہوں نے بھیجا۔ جمع غائب
رِدْء م مدد۔ بار۔	اَرْسَلَتْ ف اُسنے بھیجا۔ واحد غائب مؤ
رِزْق م روزی۔	اَرْسَلْتَ ف تو نے بھیجا۔ واحد حاضر
رَزَقَ ف اُسنے روزی دی۔	اَرْسَلْنَا ف ہمنے بھیجا۔ جمع متکلم
رَزَقْنَا ف ہمنے روزی دی۔	اُرْسِلَ ف وہ بھیجا گیا۔ واحد غائب مذ
رُزِقْنَا ف ہم روزی دیے گئے۔ مذ	اُرْسِلُوْا ف بھیجے گئے۔ جمع غائب مذ

اُرْسِلْتُمْ ف تم بھیجے گئے۔ جمع حاضر مج	رَصَد م گھات۔
اُرْسِلْنَا ف ہم بھیجے گئے۔ جمع متکلم مج	رَضَاعَۃ م دودھ پلانا۔
اَرْسِلْ ف تو بھیج۔ واحد حاضر۔	اَرْضَعْنَ ف انہوں نے دودھ پلایا۔
اَرْسِلُوْا ف تم بھیجو۔ جمع حاضر۔	اَرْضَعْتْ ف اس نے دودھ پلایا۔
مُرْسِل م بھیجنے والا۔ اسم فاعل	اَرْضِعِيْ ف دودھ پلا۔ واحد حاضر ش
مُرْسِلُوْا م بھیجنے والے۔ ے ج۔	مُرْضِعَۃ م دودھ پلانے والی اسم فاعل ش
مُرْسَل م بھیجا گیا۔ اسم مفعول۔	مَرَاضِع م چھاتیاں۔
مُرْسَلُوْن م بھیجے گئے۔ ے ج۔	يُرْضِعْنَ ف دودھ پلاتی ہیں۔
مُرْسِلَۃ م بھیجنے والی۔ اسم فاعل ش	رِضْوَان م خوشی۔
مُرْسَلَات م بھیجی گئیں۔ اسم مفعول ج	رَضِيَ ف خوش ہوا۔ واحد غ
نُرْسِلُ ف ہم بھیجتے ہیں۔ جمع متکلم	رَضُوْا ف خوش ہوئے۔ جمع غائب
يُرْسِلُ ف وہ بھیجتا ہے۔	رَضِيَ م پسند۔
رُسُل م پیغمبران۔ ے	رَضِيْتُ ف میں نے پسند کیا۔
رَسُوْل م پیغمبر۔	رَضِيْتُمْ ف تم نے پسند کیا۔
رشد رَشَد م نیک راہ۔	اِرْتَضٰى ف وہ راضی ہوا۔
رُشْد م راہ پانا۔	تَرْضٰى ف تو راضی ہوگا۔
اِرْشَاد م سیدھی راہ۔	تَرْضَوْنَ ف تم پسند کروگے۔
رَشِيْد م نیکوکار۔	تَرَاضٍ باہم راضی ہونا۔
رَاشِدُوْن م سیدھی اور نیک راہ چلنے والے	تَرَاضَوْا ف راضی ہوئے۔ جمع غائب
يَرْشُدُوْنَ ف راہ پاتے ہیں جمع غ	تَرَاضَيْتُمْ ف تم خوش ہوئے۔
مُرْشِد م راہبر۔ اسم فاعل۔	رَاضٍ م خوش ہونیوالا۔ اسم فاعل

رَاضِيَة م خوش ہونے والی۔ ث	تَرْغَبُوْنَ ف تم خواہش کرتے ہو۔
مَرْضِيّ م پسندیدہ۔	يَرْغَبُ ف وہ خواہش کرتا ہے۔ یا
مَرْضِيَّة م 〃 ث	انکار کرتا ہے۔ مگر انکار اور منہ موڑنے کے معنے
مَرْضَات م خوشیاں۔ ج	اُسوقت دیتا ہے جب اس فعل کے پیچھے لفظ عَنْ ہو
يَرْضٰى ف وہ خوش ہوتا ہے۔	لَا يَرْغَبُوْا ف مائل نہیں ہوتے۔ خواہش نہیں کرتے
يَرْضَوْنَ ف خوش ہوتے ہیں۔	يَرْغَبُوْنَ ف آرزو کرتے ہیں۔
لَا يَرْضٰى فف خوش نہیں ہوتا۔	رَغَدًا م کھلا دل۔ عام۔
لَنْ تَرْضٰى فف ہرگز راضی نہ ہونگے۔	رُفَات م ریزہ ریزہ۔ چورا۔ ز ث
يَرْضَيْنَ ف خوش ہوتی ہیں۔ یا ہونگی	رَفَث م بے پردگی۔
يُرْضَوْنَ ف راضی کیے جاتے ہیں۔	رِفْد م انعام۔
رَطْب م تازہ۔ ط	مَرْفُوْد م انعام دیا گیا۔
رُطَب م پکی کھجور۔	رَفْرَف م چاندنیاں۔
رِعَاء م چرواہے۔ گڈریے۔ ع	رَفَعَ ف اُسنے اُٹھایا۔
رِعَايَة م نباہنا۔ نگاہبانی کرنا۔	رُفِعَتْ ف اونچی کی گئی۔ ث
رَعَوْا ف انہوں نے نباہا۔ یا حفاظت کی۔	رَفَعْنَا ف ہمنے اونچا کیا۔ جمع متکلم۔
رَاعُوْن م رعایت کرنے والے۔	رَفِيع م اونچا کرنے والا۔ صفت مشبہ۔
مَرْعًى م گھاس۔ چراگاہ۔ اسم ظرف	تَرْفَعُوْا ف تم اُٹھاتے ہو۔
رُعْب م دہشت۔	تُرْفَعُ ف تو بلند کیا جائیگا۔
رَعْد م گرج۔ بنام ایک فرشتہ کا جو بادل	لَا تَرْفَعُوْا ف بلند مت کرو۔
رَغِبَ ف اُسنے خواہش کی۔ رغ	مَرْفُوْعَة م اٹھایا گیا۔ اسم مفعول۔
اِرْغَبْ فا تو خواہش کر۔	مَرْفُوْعَة م اٹھائی۔ 〃 ث

نَرْفَعُ ف ہم اٹھاتے ہیں۔ جمع متکلم	مَرْكُوْم م جمع کیا ہوا۔
يَرْفَعُ ف بلند کرتا ہے۔ اٹھاتا ہے۔	يَرْكُمُ ف تہ بتہ کریگا۔ واحد غائب۔
رَفِيْق م یار۔	رَكْب م قافلے۔
مُرْتَفَق م تکیہ کرنا۔	رَكَبَ ف جوڑ دیا۔ واحد غائب۔
مِرْفَق م تکیہ گاہ۔ جس سے فائدہ ہو۔	رَكِبَا ف دونو سوار ہوئے۔ تثنیہ غ
رق رَقّ م ورق مراد لوح محفوظ سے ہے۔	رُكْبَان م سانڈنی سوار۔ ج
رَقَبَة م گردن۔	رَكِبُوْا ف سوار ہوئے۔ جمع غائب
رِقَاب م گردنیں۔ ج	رَكُوْب م سواری۔
رَقِيْب م نگہبان۔	تَرْكَبُوْنَ ف تم سوار ہوتے ہو۔
رُقُوْد م خواب۔ مصدر	اِرْكَبْ فا تو سوار ہو۔ واحد حاضر۔
مَرْقَد م خوابگاہ۔ اسم ظرف۔	اِرْكَبُوْا فا تم سوار ہو۔ جمع حاضر۔
مَرْقُوْم م لکھا گیا۔ اسم مفعول۔	يَرْكَبُوْنَ ف سوار ہوتے ہیں۔ جمع غائب
رَقِيْم م ایک کنویں یا گاؤں کا نام ہے	رِكْز م آواز نرم۔ بھنک۔
جہاں اصحاب کہف رہتے تھے۔ یا پتھر جس میں	رُكَّع م رکوع کرنے والے۔ جمع راکع۔
اصحاب کہف کا سب حال لکھوا تھا۔	اِرْكَعُوْا فا جھکو۔ رکوع کرو۔ جمع حاضر۔
مَرْقُوْد م سونے والا۔	اِرْكَعِيْ فا تو جھک۔ واحد حاضر ث۔
رُقِيّ م چڑھنا۔	يَرْكَعُوْنَ ف جھکتے یا رکوع کرتے ہیں۔
تَرْقٰى ف تو چڑھیگا۔ واحد حاضر۔	رَاكِع م جھکنے والا۔ اسم فاعل۔
يَرْقَوْا ف چڑھتے ہیں۔ جمع غائب	رَاكِعُوْن م جھکنے والے۔ ج
رك رِكَاب م اونٹ۔ ج	رُكْن م زور۔ قوت۔
رُكَام م جمع کرنا۔	رِمَاح م نیزے۔

رَمَاد م راکھ۔
رُمَّان م انار۔
رَمز م اشارہ ہاتھ یا سر یا آنکھ سے کرنا۔
رَمَضَان م ایک مہینہ ہے جسمیں اہل اسلام روزے رکھتے ہیں۔
رَمٰی ف پھینکا۔ واحد غائب۔
رَمَیْتَ ف تو نے پھینکا۔ واحد حاضر۔
تَرْمِیْ ف پھینکتی ہے۔ واحد غائب ث
یَرْمِیْ ف وہ پھینکتا ہے۔ یا تہمت کرتا ہے
اور کبھی اسکے آخر سے گرا کر یوم پڑھتے ہیں
یَرْمُوْنَ ف تہمت کرتے ہیں عیب لگاتے ہیں
رَمِیْم م خاک بوسیدہ۔
رَوَام م شام۔
رَوَاسِیْ م پہاڑ۔ ج
رَوَاکِد م ٹھیرے ہوئے۔
رَوْح م رحمت فیض نرم ہوا۔ مہربانی
رُوْح م جان اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کا نام ہے۔ قرآن۔ عیسےٰ علیہ السلام۔ امر۔ کار نبوت۔ حکم خدا۔ محبت۔ فرشتہ بصورت انسان
رُوْم م روم کے لوگ۔
رَوْع م خوف۔

رَوْضَتْ م باغ۔
رَوْضَات م باغہا۔ ج
رُوَیْدَ ف تو مہلت دے۔ یہ اسماء افعال سے ہے جو فعل کو نصب دیتے ہیں اور معنی امر حاضر کے دیتے ہیں اور ابتدا کلام میں واقع ہوتا ہے مگر کسی خاص صیغہ امر کے معنی نہیں دیتا۔ بلکہ سب صیغہ امر کے معانی کو شامل ہے۔
رِهَان م گرو رکھنا۔
رَهِیْنَتْ م گرو رکھی گئی۔
رَهِیْن م گرو رکھا ہوا۔
رَهَب م ڈر۔
رَهْبَتْ م ڈرنا۔
تُرْهِبُوْنَ ف تم ڈراتے ہو۔ جمع حاضر
یَرْهَبُوْنَ ف ڈراتے ہیں۔ جمع غائب
رَهْبَانِیَّتْ م ترک دنیا۔
رُهْبَان م زاہد۔
رَهْط م قوم۔
رَهَق م سرکشی۔
تَرْهَقُ ف چڑھتی ہے۔ واحد غائب ث
یَرْهَقُ ف ڈھانکتا ہے۔ واحد غائب
یُرْهِقُ ف وہ ظلم کرتا ہے یا عاجز کرتا ہے۔

رَهْو م دو پاؤں کی درمیان کشادگی۔ اور نرم چلنا۔ اور جانور کا پروں کو پھیلانا۔ آرام کرنا۔ ساکن ہونا۔

رَهْوَة م جائے بلند و پست جسمیں پانی جمع ہو۔

رِءْيٌ م نمائش۔

رِيْح م ہوا۔

رِيَاح م ہوائیں۔ ج

رِيَا م اللہ کا کام لوگوں کو دکھا کر کرنا۔

يُرَآءُوْنَ فع دکھاتے ہیں۔ جمع غائب

رَيْب م شک۔ گردش۔

رِيْبَة م شک۔

مُرِيْب م گمان کرنے والا۔ اسم فاعل

مُرْتَاب م مشکوک۔

يَرْتَابُ فع شک کرتا ہے۔ واحد غائب

يَرْتَابُوْا فع شک کرتے ہیں۔ جمع غائب

لَا تَرْتَابُوْا فن مت شک کرو۔ جمع حاضر

رِيْش م رونق۔

رِيْع م ٹیلا۔ بلند زمین۔

ز

زَاجِرَات زجرة میں دیکھو۔

زَاد م توشہ۔

تَزَوَّدُوْا فا راہ کا خرچ لو۔

زَادَ فم اُسنے بڑھایا۔ واحد غائب

زَادُوْا فم انہوں نے بڑھایا۔ جمع غ۔

زَادَتْ فم وہ بڑھی۔ واحد غائب ث

اِزْدَادُوْا فم زیادہ ہوئے۔ جمع غائب

اَزِيْدُ فع میں زیادہ کرونگا۔ واحد متکلم

تَزِدُ فع تو بڑھاویگا۔ واحد حاضر۔

تَزِيْدُوْنَ فع تم بڑھاؤگے۔ جمع حاضر

تَزْدَادُ فع بڑھتی ہے۔ واحد غائب ث

زِدْنَا فم ہمنے بڑھایا۔ جمع متکلم۔

زِدْ فا تو بڑھا۔ واحد حاضر۔

مَزِيْد م زیادہ کیا گیا۔

نَزِيْدُ۔ نَزُدُ فع ہم بڑھاتے ہیں۔

نَزْدَادُ فع ہم زیادہ ہوتی یا بڑھاتی ہیں

يَزْدَادَ فع زیادہ ہوتا ہے۔

يَزْدَادُوْا فع زیادہ ہونگے۔

لَمْ يَزِدْ فج زیادہ نکیا۔ واحد غائب

لَا تَزِدُ فن زیادہ نہیں کرتی۔ " ث

زَارِعُوْن زرع میں دیکھو

زَانِيْ۔ زَانِيَة زنا "

زَاهِدِین م بیزار ہونے والے۔
زَاهِق ذھوق میں دیکھو
زب زَبَانِیَتَہ م دوزخ کے پیادے۔ ۱۹ تعداد میں
زَبَد م پانی وغیرہ کی جھاگ۔
زُبُر م تختیاں۔
زَبُور م آسمانی کتاب کا نام ہے جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اسمیں اکثر مناجات ہیں
زج زُجَاجَتہ م شیشہ۔
زَجر م جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔
زَجرَۃ م ایک جھڑک۔
زَاجِرَات م ڈانٹنے والیاں۔ اسم فاعل ج
مُزدَجَر م ڈانٹا گیا۔ روکا گیا۔ اسم مفعول۔
زُحزِحَ ف سرکایا گیا۔ واحد غائب مجہ
مُزَحزِح م سرکانے والا۔ اسم فاعل۔
زَحف م لڑائی۔
زُخرُف م سونا۔ سنگار۔ ملمع۔
زد زِد۔ زِدنَا زاد میں دیکھو
زر زَرَابِی م نہالچی۔ مسندیں۔
زُرَّاع م کھیتی کرنے والے۔ صیغہ مبالغہ
زَرع م کھیتی۔
زُرُوع م کھیتیاں۔
زَارِعُون م کھیتی کرنے والے۔ اسم فاعل ج
زُرق م نیلا۔
زع زَعم م گمان و خیال۔
زَعَمَ ف اسنے گمان کیا۔ واحد غائب
زَعَمتَ ف تونے گمان کیا۔
زَعَمتُم ف تمنے گمان کیا۔ جمع حاضر
زَعِیم م گمان کرنے والا۔ صفت مشبہ
یَزعُمُونَ ف گمان کرتے ہیں۔
زف زَفِیر م گدھے کی آواز۔
زق زَقُوم م سینڈھ۔
زك زَكَرِیَّا م ایک پیغمبر کا نام جسکو خداوند کریم نے بوڑھاپے کی عمر میں بیٹا عطا فرمایا جو یحیٰے کے نام سے معزز ہوا
زَكوٰۃ م پاک کرنا۔ اور مال سے اللہ کے لئے حصہ دینا۔
زَكِی م پاک آدمی۔
زَكَی ف پاک ہوا۔ سنوارا۔
زَكِیَّۃ م ستھری۔
اَزكَی م بہت پاک۔ اسم تفضیل
تَزَكّٰی ف سنوارا۔
تُزَكِّی ف تو پاکیزہ کرتا ہے۔

يُزَكِّي ف پاک کرتا ہے۔
يَزَّكّٰى ف سنوارتا ہے۔ پاک کرتا ہے
يُزَكُّوْنَ ف پاک کرتے ہیں۔
يَتَزَكّٰى ف پاک ہوتا ہے۔ واحد غائب
لَا يُزَكِّيْ فن پاک نہیں کرتا۔
زِلْزَال م جھرجھرانا۔
زَلْزَلَة م پھونچال۔ ہلانا۔
زُلْزِلَتْ ف ہلائی گئی۔ واحد غائب ث
زُلْزِلُوْا ف ہلائے گئے۔ جمع غائب۔
زُلَف م ٹکڑے۔
زُلْفَة م نزدیک۔
زُلْفٰى م مرتبہ۔ اول۔
زَلَقٰى م پرسیدان۔ یعنی ایسی ہموار جگہ جہاں قدم پھسلجائے۔
زَلَلْتُمْ زلتم میں دیکھو۔
زُمَر م گروہ گروہ۔ جتھے۔
زَمْهَرِيْر م وہ سردی جسمیں کافروں کو عذاب ہوگا
زِنَا م حرام۔ بدکاری۔
زَانِيْ م بدکار مرد۔
زَانِيَة م عورت بدکار۔ ث
يَزْنُوْنَ ف زنا کرتے ہیں۔ جمع غائب

يَزْنِيْنَ ف زنا کرینگی۔
زَنِيْم م زنا سے بدنام۔
زَنْجَبِيْل م سونٹھ۔
زُوْر م جھوٹ۔
زَوَال م نرسہنا۔
زَالَتْ ف دور ہوئی۔ واحد غائب ث
زَالَتَا ف دونو یعنی زمین و آسمان دور ہوئے
تَزُوْلُ ف دور ہوگی۔ واحد غائب ث
لَا تَزَالُ فن ہمیشہ۔
تَزُوْلُ ف تو ڈگیگا۔ واحد حاضر۔
تَزُوْلَا ف دونو گرینگے۔ تثنیہ
تَزِلَّ ف گریگا۔
يَزَالُ ف وہ دور ہوتا ہے۔
يَزَالُوْنَ ف سرکتے ہیں یا دور ہوتے ہیں
اَزَلَّ ف ڈگایا۔ واحد غائب۔
زِلْتُمْ ف تم ٹرے۔ جمع حاضر۔ ہم فعل
زَلَلْتُمْ ف تم گرے۔ "
لَا يَزَالُ فن ہمیشہ رہے
لَا يَزَالُوْنَ فن ہمیشہ رہے۔
زَوْج م خاوند۔
زَوْجَان م دو جوڑے۔

زُوِّجَتْ فم ملائی گئی۔ واحد غائب ث ج
زَوَّجْنَا فم ہمنے ملایا۔ جمع متکلم۔
زَوْجَیْنِ م دو جوڑے۔
یُزَوِّجُ فع جوڑا دیتا ہے۔ ملاتا ہے۔
زه زَهْرَة م شگوفہ۔ تازگی۔ آرائش۔
زَهُوق م ناچیز ہونا۔
زَهَقَ فم ناچیز ہوا۔ واحد غائب۔
زَاهِق م ناچیز ہونیوالا۔ اسم فاعل۔
زی زَیْت م تیل۔
زَیْتُون۔ زَیْتُونَة م ایک درخت کا نام ہے
زَیْد م حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
منہ بولے کا نام ہے جو حارث کا بیٹا تھا۔
زَیْغ م کجی۔
زَاغَ فم ٹیڑھا ہوا۔ واحد غائب۔
زَاغَتْ فم کجی کی واحد غائب ث
زَاغُوا فم ٹیڑھے ہوئے۔ جمع غائب
یَزِیْغُ فع ٹیڑھا ہوگا۔ واحد غائب۔
لَا تُزِغْ فا ٹیڑھا مت کر۔ واحد حاضر
زَیَّلْنَا فم ہم نے جدا کیا۔ جمع متکلم۔
زِیْنَة م سنگار۔ گہنا۔
زَیَّنَ فم سنوارا۔ واحد غائب۔
زَیَّنَتْ فم اُسنے سنوارا۔ واحد غائب ث
زَیَّنُوْا فم اُنہوں نے سنوارا۔ جمع غائب۔
زَیَّنَّا فم ہمنے سنوارا۔ جمع متکلم۔
زُیِّنَ فم وہ سنوارا گیا۔ واحد غائب مذ
اُزَیِّنُ فع میں زینت ناک کرونگا۔
اِزَّیَّنَتْ فم وہ خوشنما ہوئی واحد غ ث

س

س ح قریب۔ فعل مستقبل پر آتا ہے۔
سَاءَ۔ سَاءَتْ سوء بس دیکھو
سَائِبَة م سانڈھ۔ جاہلیت کے وقت میں
اونٹنی کو نذر کرکے بتوں کے نام پر آزاد کرتے
تھے بعض کہتے ہیں کہ جو اونٹنی دس بچے جنتی
اور سب وہ تب اسکو چھوڑ دیتے نہ اسپر سوار
ہوتے اور نہ دودھ پیتے۔
سَائِحَات م روزہ رکھنے والیاں ح ث
سَائِحُوْن م روزہ رکھنے والے۔ ح
سَائِغ م خوشگوار۔
یَسِیْغُ فع آسان حلق سے اترتا ہے۔
سَائِق م ہانکنے والا۔ اسم فاعل۔

نَسُوْقُ ف ہم چلاتے ہیں۔
يُسَاقُوْنَ ف ہانکتے ہیں۔ جمع غائب
سَآئِل۔ سَآئِلِيْن سوالہ میں دیکھو
سَابِحَات سبح "
سَابِغَات م کشادہ زرہیں۔
سَابِق۔ سَابِقُوْا سبق میں دیکھو
سَاجِد۔ سَاجِدُوْن سجود "
سَاحَة م اگن۔ کشایش۔
سَاحِر۔ سَاحِرَان } سحر میں دیکھو۔
سَاحِرُوْن }
سَاخِرِيْن سخروا "
سَادَت م سردار۔
سَادِس ستة "
سَارَ سیر "
سَارِب م گلیوں میں پھرنے والا۔
سَارِعُوْا سرع میں دیکھو
سَارِق۔ سَارِقَة۔ سَارِقُوْن سرق "
سَاعَة م زمانہ۔ نجوم کے حساب میں ۱/۲۴ گھڑی ہے۔ مگر معرف باللام روز قیامت سے مراد ہو۔
سَافِل م نیچے والا۔ اسم فاعل
سَافِلِيْن م نیچے والے۔ "

سَاق م پنڈلی۔
سَاقَيْ۔ سَاقَيْن م دو پنڈلیاں۔
سَاقِط سقوط میں دیکھو۔
سَاكِن سکن "
سَاَلَ۔ سَاَلَتَ۔ سَاَلْنَا
سَاَلْتَ۔ سَاَلْتُمْ
سَاَلْتُمُوْا۔ سَاَلُوْا } سوال "
سَالِمُوْن سلام "
سَامِدُوْن م کھیلنے والے۔
سَامِر م کہانی کہنے والا۔
سَامِرِيّ م ایک سنار کا نام ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہ طور کو چالیس روز تک تشریف لے گئے تو سامری نے فرصت پاکر خاک پائے جبرئیل علیہ السلام جو لیکر رکھی تھی لوگوں سے زیور چاندی سونے کی لیکر ایک بچھڑے کی صورت بنائی اور وہ خاک اسمیں رکھدی قدرت الٰہی سے خاک کی ایسی تاثیر ہوئی کہ وہ بچھڑا جاندار ہوگیا۔ اور آواز کرتا پھرتا تھا کہ انا ربکم الاعلیٰ لوگ حیران ہوکر اسکی پرستش کرنے لگے۔ بعض سامری کو بنی اسرائیل سے کہتے ہیں اور بعض کرمان کا کافر کہتے ہیں۔

سَاوٰی ف برابر کیا۔ واحد غائب

سَاهِرَة م صاف میدان۔

سَاهُوْن م بھولنے والے پیچھے۔ اسم فاعل

سَاهَم ف اُسنے قرعہ ڈالا۔ مساھمہ سے

سَبَا م ایک شہر کا نام ہے جسمیں بلقیس ملکہ تھی اور اسکو سلیمان علیہ السلام نے تابع کیا۔ علاقہ یمن میں اور ایک قبیلہ کا بزرگ بھی ہوا ہے۔

سُبَات م آرام۔

سَبَب م رسی۔ حیلہ۔

اَسْبَاب م رستے۔ علاقے۔

سَبْت م روز شنبہ۔

سَبْح م پیرنا۔ کاروبار میں مشغول ہونا۔

یَسْبَحُوْنَ ف پیرتے ہیں۔

سَبَّحَ م اُسنے پاکی سے یاد کیا۔

سَبِّحْ ف پاکی سے یاد کر۔ واحد حاضر۔

سُبْحَان م کیا پاک ہے۔ یہ کلمہ تعجب ہے جب اسم اللہ تعالیٰ پر آتا ہے تو مفعول مطلق فعل محذوف سمجھا جاتا ہے۔ فعل محذوف سَبَّحْتُ ہے۔ تقدیر اسکی اس طرح پر ہے سَبَّحْتُ سُبْحَانَ اللّٰہِ میں پاکی سے یاد کرتا ہوں پاکی سے یاد کرنا اللہ تعالیٰ کا۔

سَبَّحُوْا ف انہوں نے تسبیح کی۔

سَبِّحُوْا ف پاکی سے یاد کرو۔ جمع حاضر۔

مُسَبِّحُوْن م تسبیح پڑھنے والے۔

نُسَبِّحُ ف ہم پاکی سے یاد کرتے ہیں۔

یُسَبِّحُ ف پاکی سے یاد کرتا ہے۔ واحد غ

یُسَبَّحُ ف تسبیح کیا جاتا ہے۔ " "

تُسَبِّحُوْنَ ف تم پاکی سے یاد کرتے ہو۔

تُسَبِّحُ ف پاکی سے یاد کرتی ہو۔ واحد غ ث

یُسَبِّحْنَ ف پاکی سے یاد کرتی ہیں۔

یُسَبِّحُوْنَ ف تسبیح کرتے ہیں۔

سَبْع م سات عورتیں۔

سَبْعَة م سات مرد۔

سَبْعُوْنَ م ستر۔

سَبُع م درندہ۔

سَبَق م دوڑنا۔

سَبَقَ ف دوڑا۔ بڑھا۔ واحد غائب

سَبَقَتْ ف آگے ہوئی۔ واحد غائب ث

سَبَقُوْا ف آگے ہوئے۔ جمع غائب

سَابِق م آگے ہونے والا۔ اسم فاعل

سَابِقَات م آگے ہونیوالیاں۔ ث

سَابِقُوْا ف آگے ہو۔ جمع حاضر

مَسْبُوْقِيْن م سبقت کیے گئے۔ ہم	سُجُوْد م سجدہ کرنا۔
نَسْبِقُ فع ہم سبقت کرتے ہیں۔	سَجَدَ ف اُس نے سجدہ کیا۔ واحد غائب
يَسْبِقُوْن فع ۔	سُجَّدًا م سجدہ کرتے ہوئے۔ اسم حالیہ
يَسْبِقُ فع سبقت کرتا ہے۔	سَجَدُوْا ف انہوں نے سجدہ کیا۔
تَسْبِقُ فع آگے ہوتی ہے۔ ث	اَسْجُدُ فع میں سجدہ کروں گا۔ واحد متکلم
سُبُل م راہیں۔ جمع سبیل	اُسْجُدْ فا سجدہ کر۔ واحد حاضر۔
سَبِيْل م راہ	اُسْجُدُوْا فا سجدہ کرو۔ جمع حاضر۔
سِتَّة م چھ مرد۔	اُسْجُدِيْ فا سجدہ کر۔ واحد حاضر ث
سَادِس م چھٹا۔	تَسْجُدُ فع تو سجدہ کرتا ہے۔ واحد ح
سُدُس م چھٹا حصہ۔	تَسْجُدُوْا فع تم سجدہ کرتے ہو۔
سِتِّيْن م ساٹھ	سَاجِد م سجدہ کرنے والا۔
سِتْر م پردہ۔	سَاجِدُوْن م سجدہ کرنے والے۔
تَسْتَتِرُوْنَ فع تم چھپاتے ہو۔	مَسْجِد م سجدہ کی جگہ۔
مَسْتُوْد م چھپایا ہوا۔	مَسَاجِد م مسجدیں۔
سَجَدَ۔ سُجَّدًا۔ سَجَدُوْا۔ سجود میں دیکھو	نَسْجُدُ فع ہم سجدہ کرتے ہیں۔
سُجِّرَتْ م وہ جھونکی گئی۔ واحد غ ث م	يَسْجُدُ فع وہ سجدہ کرتا ہے۔
سِجِلّ م طومار۔ قبالہ۔ مُہر۔ فرشتہ کا نام	يَسْجُدَانِ فع وہ دو سجدہ کرتے ہیں
سِجْن م قید خانہ۔	يَسْجُدُوْنَ فع سجدہ کرتے ہیں۔
يَسْجُنُ فع قید کرتا ہے۔	سَجَى م چھپایا۔ واحد غائب۔
يُسْجَنُ فع قید کیا جاتا ہے۔	سِجِّيْل م کنکر۔
مَسْجُوْنِيْن م قید کیے گئے۔ ہم مفعول	سِجِّيْن م دوزخ میں ایک میدان کا نام۔

زمین کی ساتویں طبقہ کا نام ہے جو مسکن ابلیس ہے۔	لَا یَسْخَرْ فا ہنسی نکرے۔
سحاب م بادل۔	سُخْرِیّ م مسخر اپن۔
سُحْت م حرام۔ رشوت۔	تَسْخَرُوْنَ فع تم ہنسی کرتے ہو۔
سِحْر م جادو۔	نَسْخَرُ فع ہم ہنسی کرتے ہیں۔
سَحَر م پہلی صبح۔	یَسْتَسْخِرُوْنَ فع ہنسی کرتے ہیں۔
سِحْرَان م دو جادو۔	سَخَّرَ فم اُسنے فرمانبردار کیا۔
سَحَرَة م جادوگراں۔ ج	سَخَّرْنَا فم ہمنے فرمانبردار کیا۔ جمع متکلم
سَحَّار م بڑا جادوگر۔	مُسَخَّر م فرمانبردار کیا ہوا۔
سَحَرُوْا فم انہوں نے جادو کیا۔	مُسَخَّرَات م فرمانبردار کی ہوئیں۔ ث
مَسْحُوْر م جادو کیا ہوا۔	سَخَط م عذاب۔ غصہ۔
مَسْحُوْرُوْن م جادو کئے ہوئے۔ ج	سَخِطَ فم وہ غصہ ہوا۔
مُسَحَّرِیْن م جادو کئی گئی۔ محتاج کی گئی	یَسْخَطُوْنَ فع ناخوش ہوتے ہیں۔
سَاحِر م جادوگر۔	سَدّ م دیوار۔ بند۔ حائل۔ پردہ۔ س ح
سَاحِرَان م دو جادوگر۔	سِدْرَة م ایک بیر کا درخت ہے جو فرشتوں
سُحْق م دوری۔	کی رسائی کی حد ہے۔
سَحِیْق م بہت دور۔	سُدًی م بیکار۔ نکما۔
سَخِرَ فم اُسنے ہنسی کی۔ واصناب س خ	سَدِید م سیدھا۔
سَخِرُوْا فم انہوں نے ہنسی کی۔ جمع غ	سَدَّیْن م دو دیواریں۔
سِخْرِیّ م مسخرہ۔	سُدُس سنتہ میں دیکھو
یَسْخَرُ فع ہنسی کرتا ہے۔	سِرّ م بھید۔ س ر
یَسْخَرُوْنَ فع ہنسی کرتے ہیں۔	سَرَائِر م رازہا۔ ج

تُسِرُّوْنَ۔ تَسْتَتِرُوْنَ ف تم چھپاتے ہو۔	سَرِیْع م جلدی۔
مَسْتُوْر م چھپایا گیا۔	سَرَّاع م دوڑنے والا۔ ج
یُسِرُّوْنَ ف چھپاتے ہیں۔ جمع غ	سَارِعُوْا ف دوڑو۔
سَرَّآء م خوشی۔ فراخی۔ سُرُوْر۔	نُسَارِعُ ف ہم شتابی کرتے ہیں۔
تُسَرُّ ف وہ خوش کرتی ہے۔ واحد غ ث	یُسَارِعُوْنَ ف دوڑتے ہیں۔
مَسْرُوْر م خوش کیا ہوا۔ اسم مفعول	سُطِحَتْ ف بچھائی گئی۔ واحد غائب ث
سَرَاب م بالو۔ ریت۔	سَعَتر م کشادگی۔
سَرَابِیْل م کُرتے۔ ج	سُعِدُوْا م نیکبخت کئے گئے۔ جمع غائب
سِرَاج م چراغ۔	سَعِیْد م نیکبخت۔
سَرَاح م رخصت دینا۔ چھوڑنا۔	سُعُر م دیوانگی۔
سَرِّحُوْا ف رخصت دو۔	سَعِیْر م جلانے والا۔
سَرْد م کڑیاں۔ زرہ بنانا۔	سُعِّرَتْ ف روشن کی گئی۔
سُرُر م تختے۔ ج۔	سَعْی م دوڑنا۔ کوشش۔ مصدر
سَرَقَ ف اُسنے چُرایا۔ واحد غائب	سَعٰی ف دوڑا۔ کوشش کی۔
سَارِق م چُرانے والا۔ اسم فاعل	سَعَوْا ف انہوں نے کوشش کی۔
سَارِقُوْن م چُرانے والے۔ ج	یَسْعٰی ف دوڑتا ہے۔
سَارِقَة م چُرانے والی۔ مث	یَسْعَوْنَ ف دوڑتے ہیں۔
یَسْرِقُ ف وہ چُراتا ہے۔	سَفَر م نادانی۔ سَفَاهَة۔
یَسْرِقْنَ ف چُراتی ہیں۔ جمع غائب ث	سَفِہَ ف نادان ہوا۔
سَرْمَد م ہمیشہ۔ اسم ظرف	سَفِیْہ م نادان۔
سَرِیّ م پانی کا چشمہ	سُفَهَآء م نادانان۔

سَفِينَة م کشتی۔	يُسْقَوْنَ ف پلائے جاتے ہیں۔ مجہ
سَفَر م راہ چلنا۔	سَقَر م دوزخ کی طبقہ کا نام ہے۔
سَفَرَة م لکھنے والے۔ ج	سُقِطَ ف وہ ڈالا گیا۔ مجہ
سُفْلٰى م نیچی۔	سَقَطُوْا ف گر پڑے۔
لَا تَسْفِكُوْنَ ف نہ گراؤ گے۔	اَسْقِطْ ف تو گرا۔ واحد حاضر۔
سِقَايَة م پانی پلانا۔ پانی پلائی کا آلہ	تَسْقُطُ ف گرتی ہے۔ ث
سَقٰى ف اُس نے پانی پلایا۔	تُسْقِطُ ف تو گرائیگا۔
سَقَيْتَ ف تو نے پانی پلایا۔	تُسَاقِطْ ف وہ گرائیگی۔ ث
سَقَيْنَا ف ہم نے پلایا۔	نُسْقِطُ ف ہم گراتے ہیں۔
سُقُوْا ف پلائے گئے۔ مجہ	سَقْف م چھت۔
لَا تَسْقِي ف نہیں تر کرتی سیاپلاتی	سُقُف م چھتیں۔
سُقْيَا م پینے کی باری۔	سَقِيْم م بیمار۔
تَسْقِي ف وہ پلاتی ہے۔ ث	سُكَارٰى م بیہوش لوگ۔
تُسْقٰى ف پلائی جاوے گی۔	سَكْرَة م بیہوشی۔
اَسْقِي ف میں پلاتا ہوں۔	سُكِّرَتْ ف بیہوش کی گئی۔
اِسْتَسْقٰى ف اُس نے پانی مانگا۔	سَكَر م سرکہ۔ نشہ کی چیز۔
اَسْقَيْنَا ف ہم نے پانی پلایا۔	سَكَن م آرام۔ راحت۔ رحمت۔
نُسْقِي ف ہم پلاتے ہیں۔	سَكَنَ ف اُس نے آرام پکڑا۔
نَسْقِي ہم پلائیں گے۔	سَكَنْتُمْ ف تم بسے۔
يَسْقُوْنَ ف پلاتے ہیں۔	سَكِيْنَة م آرام۔ چین۔
يُسْقٰى ف پلایا جاتا ہے۔ مجہ	اُسْكُنْ ف تو بس۔ رہ۔

اُسْكُنُوْا ف تم بسو۔	يُسَلِّطُ ف غالب کرتا ہے۔ غلبہ دیتا ہے۔
اَسْكَنْتُ ف میں نے بسایا۔	سَلَفَ م اگلے۔
اَسْكَنَّا ف ہمنے ٹھیرایا۔	سَلَفَ ف آگے ہوا۔
اَسْكِنُوْا ف تم جگہ دو۔	سَلَقُوْا ف انہوں نے تیز کیا۔ یا ستایا۔
تُسْكَنُ ف بسائی جاتی ہے۔	سَلَكَ ف چلا۔ داخل ہوا۔
تَسْكُنُوْنَ ف تم آرام پکڑتے ہو۔	نَسْلُكُ ف ہم چلاتے ہیں۔
مَسْكَنٌ م مکان۔	يَسْلُكُ ف وہ چلاتا ہے۔
مَسْكُوْنَةٌ م بستی۔	سِلْمٌ م سلمانی۔ صلح کرنی۔
مَسَاكِنُ م جگہیں۔ ج	سَلَمَ ف اُسنے گردن رکھی۔
نُسْكِنُ ف ہم بسائینگے۔	سَلَّمَ ف اُسنے نگاہ رکھا۔
يَسْكُنُ ف رہتا ہے۔	سَلَّمْتُمْ ف تمنے سپرد کیا۔
يَسْكُنُوْنَ ف رہتے ہیں۔	سَلِّمُوْا ف سلام کرو۔
سِكِّيْنٌ م چھری۔	سَالِمٌ۔ سَلِيْمٌ م بے عیب۔ تندرست
سَكَتَ ف ٹھیرا۔ چپ ہوا۔	سَلَامٌ م دُعا۔ تحیہ۔
سل سَلْ ف سوال میں دیکھو	اِسْلَامٌ م تابعداری۔
سِلْسِلَةٌ م زنجیر۔	اَسْلَمَ ف وہ فرمانبردار ہوا۔
سَلَاسِلُ م زنجیریں۔ ج	اَسْلَمَا ف دونونے حکم مانا۔
سُلَالَةٌ م خلاصہ۔	اَسْلَمُوْا ف تابع ہوئے۔
سَلْسَبِيْلٌ م جنت میں ایک چشمہ کا نام ہے	اَسْلَمْتُمْ ف تم تابع ہوئے۔
سَلَّطَ م معین کیا۔	اَسْلَمْتُ ف میں تابع ہوا۔
سُلْطَانٌ م غلبہ۔ دلیل۔	اَسْلَمْنَا ف ہم تابع ہوئے۔

اَسْلِمْ ف تو فرمانبردار ہو۔	سَمٰوٰت م آسمانہا۔
اَسْلِمُوْا ف تم فرمانبردار ہو۔	سَمْع م کان۔ سننا۔
تُسْلِمُوْنَ ف تم حکم مانوگے۔	سَمِعَ ف اُس نے سنا۔ واحد غائب
تَسْلِیْم م حکم بجالانا۔ سلام کرنا۔	سَمِعُوْا ف انہوں نے سنا۔ جمع غ
تُسَلِّمُوْا ف تم سلام کروگے۔	سَمِعْتُ ف اُس نے سنا۔ ث
مُسْلِم م تابع۔ فرمانبردار۔	سَمِعْتُمْ۔ سَمِعْتُمُوْا ف تم نے سنا۔
مُسْلِمُوْن م تابعین۔ اسم فاعل ج	سَمِعْنَا ف ہم نے سنا۔ جمع متکلم
مُسْلِمَات م مسلمان عورتیں۔ ج	سَمِیْع م سننے والا۔ صفت مشبہ
مُسَلَّمَة م سونپی گئی۔ اعتبار کی گئی۔	سَمَّاعُوْن م سننے والے۔ جاسوس ج
نُسْلِمُ ف ہم اسلام لاتے ہیں۔	اَسْمَعُ ف میں سنتا ہوں۔
یُسْلِمُ ف سونپتا ہے۔	اِسْمَعْ۔ اِسْتَمِعْ ف تو سُن۔
یُسْلِمُوْنَ ف اسلام لاتے ہیں۔	اِسْمَعُوْا۔ اِسْتَمِعُوْا ف تم سنو۔
یُسَلِّمُوْا ف قبول کرتے ہیں یا سلام کرتے ہیں۔	اَسْمَعَ ف اُس نے سنایا۔
مُسْتَسْلِمُوْن م گردن رکھنے والے ج	اَسْمِعْ بِهٖ۔ کیا سنتا ہے۔ کلمہ تعجب ہے
سَلْوٰی م ایک چڑیا کا قسم جو کنارہ پانی	تَسْمَعُ ف تو سنتا ہے۔
پر رہتا ہے۔ اردو میں اسے لوا بولتے ہیں	لَا یَسْمَعُ فن نہیں سنتا۔
سُلَیْمَان م ایک پیغمبر علیہ السلام ہیں جو	لَا یَسْمَعُوْنَ فن نہیں سنتے۔
داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے جنکے حکم پر	تَسْمَعُوْنَ ف تم سنتے ہو۔
جن وانس اور ہوا تھے۔	تَسْتَمِعُوْنَ ف تم خوب سنتے ہو۔
سم سَمّ م سوراخ۔ سوئی کا ناکا۔	تُسْمِعُ ف تو سناتا ہے۔
سَمَاء م آسمان۔	مُسْمِع م سنانیوالا۔ اسم فاعل

مُسْتَمَع م سنایا گیا۔ اسم مفعول۔
مُسْتَمِع م سننے والا۔ اسم فاعل
مُسْتَمِعُوْن م سننے والے۔ ج
نَسْمَعُ ف ہم سنتے ہیں۔ جمع متکلم
یَسْمَعُ۔ یَسْتَمِعُ ف وہ سنتا ہے۔
یَسْمَعُوْنَ۔ یَسْتَمِعُوْنَ ف سنتے ہیں
یُسْمِعُ ف وہ سناتا ہے۔
لَا یَسْتَمِعُوْنَ ف خوب نہیں سنتے۔
اصل میں یستمعون تھا ت کو س سے بدلکر
س میں ادغام کیا۔
سَمْک م بلندی۔
سَمُوْم م گرم ہوا۔
سَمٰوٰت سما میں دیکھو
سَمَوْا۔ سَمِیَ۔ سَمٰی } تسمیۃ
سَمَّیْتُ۔ سَمَّیْتُمُوْا }
سَمِیْن م موٹا۔ تلا ہوا۔
سِمَان م موٹے۔ ج
لَا یُسْمِنُ ف موٹا نہیں کرتا۔
سِن م دانت۔
سَنَا م روشنی۔
سَنَابِل سنبلات م خوشے۔

سُنْبُل۔ سُنْبُلَۃ م خوشہ۔
سَنْتَر م برس۔
سِنِیْن م کئی برس یا قحط کے برس
سُنَّۃ م طریقہ۔
سُنَن م طریقے۔ دستور۔ ج
سُنْدُس م بہشت میں ایک قسم کا کپڑا باریک لطیف ہوگا۔
سَوْءَۃ م عیب۔ عورت غلیظہ۔
سَیِّئ م بدی۔
سَوْآت م عیبہا۔
سَیِّئَات م برائیاں۔ ج
سَیِّئَۃ م برائی۔
سِیْئَ ف برا کیا گیا۔
سِیْئَتْ ف بری ہوئی۔
مُسِیْئ م بدکار۔ اسم فاعل
یَسُوْءُوْا ف برا کرتے ہیں۔
سُوْء م غم۔ بدی۔ ہر آفت۔
سُوَا م بہت بری۔ مراد دوزخ ہے
سَوَآء م برابر۔ بیچ۔
سُوَآء م برابر۔ ہموار۔
سَوِیّ م سیدھا۔ برابر۔ درست۔

سَوّٰی فم اُسنے برابر کیا۔ واحد غائب
سَوَّیْتُ فم میںنے برابر کیا۔ واحد متکلم
تَسْتَوِیْ فہ برابر ہوتی ہے۔ ث
اِسْتَوٰی فم سیدھا۔ برابر ہوا۔
اِسْتَوَتْ فم وہ ٹھیری۔ واحد غ ث
اِسْتَوَیْتَ فم تو سوار ہوا۔
اِسْتَوَیْتُمْ فم تم سوار ہوئے۔
نُسَوِّیْ فہ ہم برابر کرتے ہیں۔
یَسْتَوِیْ فہ برابر ہوتا ہے۔ واحد غ
لَا یَسْتَوِیْ فہ برابر نہیں ہوتا۔
یَسْتَوِیَانِ فہ دونو برابر ہوتے ہیں
سُوَاعٌ م ایک بُت کا نام ہے جسکو حضرت نوح علیہ السلام کی حرم عورت کی صورت بناکر پرستش کرتے تھے۔
سُوْرَۃٌ م قرآن مجید کا ایک ٹکڑا۔
سُوَرٌ م سورتیں۔ ج
سُوْرٌ م دیوار۔
تَسَوَّرُوْا فم دیوار پر چڑھے۔
سُوْقٌ م بازار۔ پنڈلیاں۔
سَوْطٌ م کوڑا۔ عذاب۔
سَوْفَ ہ قریب ہے۔ یہ حرف خاص مضارع پر آکر مستقبل قریب کے معنے میں کر دیتا ہے۔ جیسے کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ قریب ہے کہ تم جانوگے۔ عرب میں۔ بوی۔ ہلاکت کے معنے بھی لیئے ہیں۔
سُوْدٌ اسود میں دیکھو
سَوَّلَ فم اُسنے فریب دیا۔ سنوارا۔
سَوَّلَتْ فم اُسنے سنوارا۔ فریب دیا۔ ث
سُؤَالٌ م پوچھنا۔ مانگنا۔
سُؤْلٌ م مانگا گیا۔
سُئِلَ فم وہ پوچھا گیا۔ واحد غائب مج
سُئِلَتْ فم پوچھی گئی۔ ث
سُئِلُوْا فم پوچھے گئے۔ جمع غائب مج
اَسْئَلُ فہ میں مانگتا ہوں۔
اِسْئَلُوْا فا مانگو۔ پوچھو۔ جمع حاضر
تَسْئَلُ فہ تو سوال کرتا ہے۔ واحد حاضر
تَسْئَلُوْنَ فہ تم پوچھتے ہو۔ جمع حاضر
تُسْئَلُ فہ تو پوچھا جائیگا۔
تُسْئَلُوْنَ فہ تم پوچھے جاؤگے۔
تَسَآءَلُوْنَ فہ تم آپسمیں پوچھتے ہو۔ سوال کرتے ہو
نَسْئَلُ فہ ہم پوچھتے ہیں۔ مانگتے ہیں
نُسْئَلُ فہ ہم پوچھے جاتے ہیں۔

يَسْئَلُ فع پوچھتا ہے۔ واحد غائب
يَسْئَلُوْنَ فع پوچھتے ہیں۔
يُسْئَلُ فع پوچھا جاتا ہے۔ مجہ
يُسْئَلُوْنَ فع پوچھے جاتے ہیں مجہ
يَتَسَآءَلُوْنَ فع آپسمیں پوچھتے ہیں
لَا يُسْئَلُ فن نہ پوچھا جائے گا۔ مجہ
لَا تُسْئَلُ فن تو نہ پوچھا جائیگا۔ مجہ
سَلْ ف تو پوچھ۔ واحد حاضر
اَسْاَلُ فع میں مانگتا ہوں۔
اِسْاَلْ ف تو مانگ۔ پوچھ۔
اِسْاَلُوْا ف مانگو۔ پوچھو۔ جمع حاضر
مَسْئُوْل م پوچھا گیا۔ اسم مفعول۔
مَسْئُوْلُوْن م پوچھے گئے۔ ر ج
سُهُوْل م نرم زمین۔
سَيْر م چلنا۔
سِيْرُوْا ف پھرو۔ جمع حاضر
سَيَّارَة م پھرنے والے۔ قافلہ۔
سُيِّرَتْ م چلائی گئی۔ واحد غائبہ
تَسِيْرُ فع وہ چلیگی۔ "
نُسَيِّرُ فع ہم چلاتے ہیں۔ سیر کراتے ہیں
يُسَيِّرُ ع چلاتا ہے۔ سیر کراتا ہے۔

يَسِيْرُوْنَ فع سیر کرتے ہیں۔
يَسْرِ فع چلتا ہے۔ رات کو سیر کرتا ہے اصل
یسری تھا ی رعایت فواصل کے باعث گر گئی۔
سِيْرَة م عادت۔
سَيِّد م سردار۔ پیشوا۔
سِيْمَا م نشان۔
سِيْحُوْا ف پھرو۔ چلو۔
سِيْقَ م چلایا گیا۔ واحد غائب مجہ
نَسُوْق فع ہم چلاتے ہیں۔
يُسَاقُوْنَ فع کھینچے جاتے ہیں۔ مجہ
مَسَاق م چلنا۔ کھینچنا۔
سَيْل م بہاؤ۔ تالاب۔
سَيْنَا۔ سِيْنِيْن دونام ایک پہاڑ کے
ہیں جو شام کے ملک میں ہے جہاں حضرت موسیٰ
حق سبحانہ تعالیٰ سے مناجات کرتے تھے۔

ش

شَآءَ م اسنے چاہا۔ واحد غائب۔
شِئْتَ م تونے چاہا۔ واحد حاضر
شِئْتُمَا م تم دونے چاہا۔ تثنیہ حاضر

شِئْتُمْ ف تمنے چاہا۔ جمع حاضر۔
شِئْنَا ف ہمنے چاہا۔ جمع متکلم
تَشَآءُ ف تو چاہتا ہے۔ واحد حاضر
تَشَآءُوْنَ ف تم چاہتے ہو۔ جمع حاضر
نَشَآءُ ف ہم چاہتے ہیں۔ جمع متکلم
يَشَآءُ ف وہ چاہتا ہے۔ واحد غ
يَشَآءُوْنَ ف چاہتے ہیں۔ جمع غائب
شَاخِصَة م اوپر لگنے والی۔ ث
شَارِبُوْن شراب میں دیکھو
شَارِك ، شرك ،
شَاطِئ م کنارہ دریا یا نہر۔
شَاعِر شعر میں دیکھو
شَافِعِيْن شفاعت ،
شَاقُّوْا شقاق ،
شَاكِر۔شَاكِرُوْن شکر ،
شَاكِلَة م عادت۔ روش۔
شَامِخَات م بلند۔
شَاْن م کام۔ حال۔
شَانِئ شنان میں دیکھو
شَاوِرْ ف مشورہ کر۔ مصدر مشاورۃ۔
شَاهِدُوْن شہادۃ میں دیکھو

شُبِّهَ ف مشتبہ کیا گیا۔
مُشْتَبِه م شبہ میں ڈالنے والا اسم فاعل
شِتَاء جاڑے کے دن۔
شَتّٰى م پراگندہ۔
شَجَر م درخت۔
شَجَرَ ف اختلاف کیا۔ جھگڑا۔ مصدر شَجْر
شَجَرَة م ایک درخت۔
شُحّ م بخل۔
شُحُوْم م چربیاں۔ جمع شحم
شِدَاد م زبردست ج۔
شَدَدْنَا ف ہمنے مضبوط کیا۔
شُدُّوْا ف مضبوط کرو۔
شَدِيْد م سخت۔ زور آور۔
نَشُدُّ ف ہم مضبوط کرتے ہیں۔
شَرّ م بدی۔
شَرَر م چنگاریاں۔
شَرَاب م پینا۔ پینے کی چیز۔
شَرِبَ ف اس نے پیا۔
شِرْب م ایک مرتبہ پینے کا پانی۔
شَرِبُوْا ف انہوں نے پیا۔
تَشْرَبُوْنَ ف تم پیتے ہو۔

ش ب
ش ت
ش ج
ش ح
ش د
ش ر

مَشْرَب م پینے کی جگہ۔ اسم ظرف
مَشَارِب م پینے کی جگہیں۔ ج
یَشْرَبُ فع وہ پیتا ہے۔
یَشْرَبُوْنَ فع پیتے ہیں۔
شَرَحَ فم اُسنے کھولا۔
اِشْرَحْ فا تو کھول۔
نَشْرَحُ فع ہم کشادہ کرتے ہیں۔
یَشْرَحُ فع کشادہ ہوتا ہے یا کھولتا ہے
لَمْ نَشْرَحْ فج ہمنے نہیں کھولا۔
شَرِّدْ فا سزا دے۔ بہکا دے۔ مصدر تشرید
شِرْذِمَة م جماعت۔
شَرَعَ شریعۃ میں دیکھو
شُرَّع م اونٹ پانی پر آنے والے۔
شَرْقِیّ۔ شَرْقِیَّة اشراق میں دیکھو
شِرْك م ساجھی۔ اللہ کی صفات خاصہ میں
کسی اور کو برابر سمجھنا۔
شُرَكَاء م ساجھی۔ ج شریك۔
اَشْرَكَ فم اُسنے شریک کیا۔
اَشْرَكُوْا فم انہوں نے شریک کیا۔
اَشْرَكْتَ فم تو نے شریک کیا۔
اَشْرَكْتُمْ۔ اَشْرَكْتُمُوْا فم تمنے شریک ٹھیرایا

تُشْرِكُ فع تو شریک کرتا ہے۔
لَا نُشْرِكُ فن ہم شریک نہ بنائینگے۔
لَا تُشْرِكُوْا فن ساجھی مت ٹھیراؤ۔
تُشْرِكُوْنَ فع تم ساجھی ٹھیراتے ہو۔
مُشْرِك م شریک ٹھیرانے والا۔ اسم فاعل
مُشْرِكِیْن م شریک ٹھیرانے والے۔ ج
مُشْرِكَة م شریک ٹھیرانے والی۔ ث
مُشْرِكَات م شریک ٹھیرانے والیاں۔ ج
مُشْتَرِكُوْن م شریک ہونے والے۔ ج
نُشْرِكُ فع ہم شریک کرتے ہیں۔
یُشْرِكُ فع وہ شریک کرتا ہے۔
یُشْرِكُوْنَ فع شریک کرتے ہیں۔
یُشْرِكْنَ فع شریک کرتی ہیں جمع غ ث
یُشْرَكُ فع شریک کیا جاتا ہے۔
شَارِكْ فا تو شریک ہو۔
شَرَوْا فم انہوں نے بیچا یا خریدا۔
اِشْتَرٰی فم اُسنے مول لیا۔
اِشْتَرَوْا فم انہوں نے مول لیا۔
تَشْتَرُوْا فع تم مول لیتے ہو۔
لَا تَشْتَرُوْا فن مول مت لو۔
نَشْتَرِیْ فع ہم خرید کرتے ہیں۔

يَشْتَرِي ف بیچتا ہی یا خریدتا ہے۔
يَشْتَرُونَ ف وہ خرید کرتے ہیں۔
يَشْتَرِيْ ف خرید کرتا ہے۔ واحد غائب۔
يَشْتَرُوْنَ ف خرید کرتے ہیں۔ جمع غ
شَرِيْعَةٌ م وہ سیدھی راہ جسکو اللہ تعالیٰ نے وضع کیا اور کتاب مجید میں اسکو کھولکر بیان فرمایا
شَرْعٌ۔ شِرْعَةٌ م قاعدہ۔ دستور۔
شَرَعَ م اسنے مقرر کیا۔ راہ ڈالی
شَرَعُوْا ف انہوں نے ٹھیرایا۔
ش شَطَاٌ م پٹھا۔ خوشہ۔
شَطْر م طرف۔ آدھا۔
شَطَطٌ م فضول کلام۔
تُشْطِطُ ف تو دور ڈالتا ہے۔
ش شَعَآئِرُ م نشانیاں۔ عبادات قربانیاں
شُعَبٌ۔ شُعُوْبٌ م شاخیں جماعتیں
شِعْرٌ م کلام موزون جسمیں نظم ہو۔
شَاعِرٌ م کلام موزون کرنے والا۔
شُعَرَآءُ م شعر کہنے والے۔ ج
شِعْرٰى م ایک تارہ ہی جسکو پرستش کرتے ہیں
لَا تَشْعُرُوْنَ ف تم شعور نہیں کرتے۔
مَشْعَرٌ م نشانہ۔

مَشْعَرُ الْحَرَامِ م مکہ شریف میں ایک مقام ہی
يَشْعُرُوْنَ ف جانتے ہیں خبردار ہوتے ہیں
يُشْعِرُ ف خبر کریگا۔ واحد غائب۔
لَا يَشْعُرُوْنَ ف نہیں سمجھتے۔
شُعَيْبٌ م ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ہی۔
ش شَغَفَ ف فریفتہ کیا۔ واحد غائب
شُغْلٌ م کام۔
شَغَلَتْ ف اسنے مشغول کیا۔ روکا۔
ش شِفَا م آرام۔
يَشْفِ ف شفا دیتا ہی۔ اصل یشفی تھا۔
شَفَا م کنارہ۔
شَفَاعَةٌ م سفارش۔ بخشوانا۔
شَافِعِيْنَ م سفارش کرنے والے۔ ج
شُفَعَآءُ م " جمع تکسیر
يَشْفَعُوْنَ ف سفارش کرتے ہیں۔
يَشْفَعُ ف سفارش کرتا ہے۔
شَفِيْعٌ م سفارش کرنے والا۔
شَفْعٌ م جوڑا۔
شَفَتَيْنِ م دو ہونٹ۔ تثنیہ شفۃ
شَفَقٌ م شام کی سرخی
ش شَقَّ ف پھٹا پھاڑا واحد غائب۔

شِقَاق م ضد۔ لڑائی۔	شُكُوْر م حق ماننا۔ مصدر
شِقّ م سختی۔	شَكُوْر م حق ماننے والا۔ قدردان
شَقَقْنَا فم ہمنے پھاڑا۔	اَشْكُرُ فم میں شکر کرونگا۔ واحد متکلم
شُقَّة م سفر دور دراز۔	اُشْكُرُوْا فا تم احسان مانو۔
تُشَاقُّوْنَ فم تم ضد کرتے ہو۔	تَشْكُرُوْنَ فم تم احسان مانتے ہو۔
اِنْشَقَّ فم وہ پھٹا۔ واحد غائب	شَاكِر م احسان ماننے والا۔ اسم فاعل
اِنْشَقَّتْ فم وہ پھٹی۔ " ث	شَاكِرُوْن م شکر کرنے والے۔ "
يَشْقَقُ فم وہ پھٹتا ہے۔ یشقق	مَشْكُوْر م شکر کا بدلہ دیا گیا۔
اصل تھا تَ شَ ہوکر ادغام ہوئی۔	يَشْكُرُ فم وہ شکر کرتا ہے۔
يُشَاقِقُ فم دشمنی کرتا ہے۔ روکتا ہے	يَشْكُرُوْنَ فم شکر کرتے ہیں۔
کبھی ق ادغام ہوکر يُشَاقُّ پڑھا جاتا ہے۔	لَا يَشْكُرُوْنَ فن شکر نہیں کرتے۔
شِقْوَة م بدبختی۔	شَكْل م مانند۔
شُقُوْا فم بدبخت کئے گئے۔ جمع غائب م	شِمَال م بائیں طرف۔ اسم ظرف۔
شَقِي م بدبخت۔	شَمَآئِل م بائیں طرفیں۔ "
يَشْقَى فم وہ بخت ہوتا ہے۔	شَمْس م سورج۔
تَشْقَى فم تو مشقت میں پڑیگا۔	شَنَآن م دشمنی۔
يَشْقَى فم وہ مشقت میں پڑیگا۔	شُوَاظ م دھوئیں کے بدون شعلے۔
شَكّ م شبہ۔ دھوکا۔	شُوْبًا م ملاوٹ۔
شُكْر م حق نعمت کا ماننا۔ مصدر	شُوْرٰى م مشورہ۔
شَكَرَ فم اسنے حق نعمت کا مانا۔	تَشَاوُر م باہم مشورہ کرنا۔
شَكَرْتُمْ فم تمنے حق نعمت کا مانا۔	شَاوِرْ فا مشورہ کر۔

شَوْكَت م قوت۔ کانٹا
شَوِی م بھنا ہوا۔ کلیجی۔
یَشْوِیْ فع بھونتا ہے۔ جلاتا ہے۔
شِہَاب م شعلۂ آگ۔
شُہُب م شعلے۔
شَہَادَۃ م گواہی۔
شَہَادَات م گواہیاں۔
شَہِدَ فم اُسنے گواہی گواہی دی۔
شَہِدْتُمْ فم تمنے گواہی دی۔
شَہِدُوْا فم انہوں نے گواہی دی۔
شَہِدْنَا فم ہمنے گواہی دی۔
شُہَدَآء۔ شُہُوْد۔ گواہاں۔
شَہِیْد م گواہ۔
شَہِیْدَیْن م دو گواہ۔
شَاہِدُوْن م گواہاں۔
تَشْہَدُ فع وہ گواہی دیتی ہے۔
تَشْہَدُوْنَ فع تم گواہی دیتے ہو۔
اَشْہَاد م گواہاں۔
اَشْہَدَ فم اُسنے گواہ رکھا۔
اَشْہِدْ فا گواہ کر۔
اِشْہَدْ فا گواہ ہو۔

اَشْہَدْتُ فم مینے گواہ کیا۔ واحد متکلم
اَشْہِدُوْا فا گواہ رکھو۔
اِشْہَدُوْا فا تم گواہ ہو۔ جمع حاضر
مَشْہَد م گواہی دینی۔ یا فرشتوں کی حاضر ہونے کی جگہ۔ یا روز قیامت۔
مَشْہُوْد م گواہی دیا گیا۔
نَشْہَدُ فع ہم گواہی دینگے جمع متکلم
یَشْہَدُوْنَ فع گواہی دینے میں حاضر ہوتے ہیں
شَہْر م مہینہ۔
شُہُوْر م مہینے۔
شَہِیْق م گدھے کی آواز۔
شِئْتَ۔ شِئْتُمْ
شِئْتُمَا۔ شِئْنَا
} شاء میں دیکھو
شَیْئ م چیز۔
اَشْیَآء م چیزیں۔ ج
شَیْب م بوڑھاپا۔
شَیْبَۃ م سفید بال۔ بوڑھاپا۔
شَیْتَر م داغ۔ دھبہ۔
شَیْخ م بوڑھا۔
شُیُوْخ م بوڑھے۔ ج
شِیَع م فرقے۔ ج

شَیْعَۃ م رفیق۔
شَیْطَان م دیو لعین۔ اصل مادہ شیط
بمعنے جلنا ہے کیونکہ دنیا میں ستاروں کی آگ سے
جلایا جاتا ہے اور عاقبت میں دوزخ کی آگ
میں جلایا جاویگا۔ یا اس سبب سے کہ جب یہ
مردود ہوا تو غصہ سے جلکر آدم پر حملہ شروع کیا
شَیَاطِیْن م جمع شیطان۔

ص

ص۔ یہ حروف مشابہ سے ہے۔
صدق اللہ وصدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سے کنایہ لیتے ہیں۔
صَابِئُوْن م بیدین ستارہ پرست۔ کافروں
کا فرقہ جو آپ کو ابراہیم علیہ السلام کی امت سے
سمجھتے ہیں۔ لغوی معنے صابی کے ایک دین سے
دوسرے دین کی طرف پھرنے والا۔
صَآئِمِیْن۔ صَآئِمَات صوم میں دیکھو
صَابِر۔ صَابِرَات
صَابِرُوْا۔ صَابِرُوْن } صبر "
صَاحِب م رفیق۔ یار۔
صَاحِبَۃ م عورت۔ جورو۔
صَاحِبِیّ م دویار۔
تُصَاحِبْ ف تو ساتھ رکھیگا۔
یُصْحَبُوْنَ ف مصاحبت کئے جائیں گے۔
صَاحِبْ ف ساتھ رہ۔
صَآخَّۃ م آواز سخت۔ مصدر صخ
صَادِق۔ صَادِقَات
صَادِقُوْن } صدق میں دیکھو۔
صَارِمِیْن صرم "
صَاعِقَۃ صعق "
صَافِّیْن صفف "
صَآفَّات۔ صَآفُّوْن صف "
صَافِنَات م تیز رو۔ ج
صَال۔ صَالُوْا صلے "
صَالِح۔ صَالِحَات
صَالِحُوْن۔ صَالِحِیْن } صلح "
صَامِتُوْن م چپ رہنے والے۔ اسم فاعل
صَبّ م ڈالنا۔ مصدر۔
صَبَّ م اس نے ڈالا۔
صُبُّوْا م ڈالے گئے۔ جمع غائب مؤ
صَبَبْنَا م ہم نے ڈالا۔ جمع متکلم۔

يُصَبُّ ف ڈالا جائیگا۔ واحد غائب م	صَابِرَة م سہارنے والی۔ ث
صَبَاح ۔ضمہ م اُجالا ہونا۔	صَابِرَات م سہارنے والیاں۔ ث ج
صَبَحَ ف اسنے فجر کی۔ واحد غائب	صَابِرُوْا ف تم سہارو۔ جمع حاضر
يُصْبِحُ ف صبح کریگا۔ واحد غائب۔	اِصْطَبِرْ ف تو صبر کر۔ واحد حاضر
يُصْبِحُوْا ف ہونگے۔ جمع غائب	اِصْبِرْ ف تو سہار۔
مُصْبِحِيْن م صبح کرنے والا۔ اسم فاعل ث	اِصْبِرُوْا م تم صبر کرو۔ ج
اَصْبَحُوْا ف وہ ہوئے۔ جمع غائب۔	اَصْبَر م بڑا سہارنے والا۔ اسم تفضیل
اَصْبَحَتْ ف وہ ہوئی۔ واحد غائب ث	تَصْبِرُوْا ف تم صبر کروگے۔ جمع حاضر
اِصْبَاح م صبح کی روشنی۔	تَصْبِرُوْنَ ف تم سہاروگے۔ "
تُصْبِحُ ف تو صبح کو ہوجائے۔ واحد حاضر	نَصْبِرُ ف ہم سہارتے ہیں۔
تُصْبِحُوْنَ ف تم صبح کرتے ہو۔	لَنْ نَّصْبِرَ فن ہم ہرگز صبر نہ کرینگے
مِصْبَاح م چراغ۔	لَا تَصْبِرُوْا فن صبر نہ کرو۔ جمع حاضر
مَصَابِيْح م چراغہا۔ ج	يَصْبِرُ ف وہ سہارتا ہے۔
صَبْر م سہارنا۔	يَصْبِرُوْا ف صبر کرتے ہیں۔
صَبَرَ ف اسنے محنت اٹھائی۔	صِبْغ م تانخورش۔سالن۔
صَبَرْتُمْ ف تمنے سہارا۔ جمع حاضر	صِبْغَة م رنگ۔
صَبَرْنَا ف ہمنے صبر کیا۔	صَبِي م لڑکا۔
صَبَرُوْا ف انہوں نے صبر کیا۔	صِحَاف م رکابیاں۔ جمع صحفہ ص ح
صَبَّار م بڑا صبر کرنے والا۔ صیغہ مبالغہ	صُحُف م کتابیں۔ جمع صحیفہ
صَابِر م صبر کرنے والا۔ اسم فاعل	صَخْر م بڑا پتھر ص خ
صَابِرُوْن م صبر کرنے والے۔ " ج	صَخْرَة م ایک پتھر۔

ص د

صَدٌّ م روک - روکنا
صَدَّ فم اسنے روکا - واحد غائب
صُدَّ فم روکا گیا - " ج
صَدَدْتُمْ فم تمنے روکا - جمع حاضر
صَدَدْنَا فم ہمنے روکا - جمع متکلم
صُدُوْد م روکنا - منہ پھیرنا
صَدُّوْا فم انہوں نے روکا - جمع غ
صُدُّوْا فم روکے گئے - " ج
يَصُدُّ فع وہ روکتا ہے -
يَصُدُّوْنَ فع روکتے ہیں -
صَدْر م سینہ -
صُدُوْر م سینہا - ج
صَدْع م پھٹنا -
مُتَصَدِّع م پارہ پارہ - اسم فاعل
يُصَدَّعُوْنَ فع سر دکھائے جائینگے -
يَصَّدَّعُوْنَ فع جدا جدا ہونگے -
صَدَفَ فم اسنے پہلو تہی کیا - یا کترا
يَصْدِفُوْنَ فع کنارہ کرتے ہیں -
صَدَفَيْن م دو پھانگ -
صِدْق م سچ -
صَدَقَ فم اسنے سچ کہا -

صَدَقُوْا فم سچ بولے - سچے ہوئے -
صَدَقْتَ فم تونے سچ کہا -
صَدَقْتِ فم " ث
صَدَقْنَا فم ہمنے سچ کہا -
صَدَّقَ فم اسنے سچا مانا -
صَدَّقْنَا فم ہمنے سچا مانا -
صِدِّيْق م بڑا سچا -
صَدِيْق م دوست -
صِدِّيْقَة م بڑی سچی - صیغہ مبالغہ
صِدِّيْقُوْن م بڑے سچے - " ج
اَصْدَق م بڑا سچا - اسم تفضیل
تَصْدِيْق م سچا ماننا -
تُصَدِّقُوْن فع تم سچا مانتے ہو -
مُصَدِّق م سچانے والا - صدقہ دینے والا -
مُصَدِّقِيْن م اعتبار کرنے والے -
مُصَدِّقَات م سچانے والیاں -
يُصَدِّقُ فع وہ سچاتا ہے -
يُصَدِّقُوْنَ فع سچاتے ہیں -
صَادِق م سچا - اسم فاعل -
صَادِقَات م سچیاں - " ث ج
صَادِقُوْن م سچے - "

صَدَقَۃٌ م خیرات۔ یا زکوٰۃ۔	صَرَفَ ف اُسنے پھیرا۔ واحد غائب
صَدَقَاتٌ م خیراتیں۔ ج	صُرِفَتْ ف پھیری گئی۔ ر ث ج
صَدُقَاتٌ م جو عورت کو نکاح کے صلہ میں دیتے ہیں۔	صَرَفْنَا ف ہمنے پھیرا۔
	صَرَّفْنَا ف ہمنے بار بار پھیرا۔
اُصَدِّقُ ف میں خیرات کرونگا۔	اَصْرِفُ ف میں پھیرونگا۔
تَصَدَّقْ ف تو خیرات کر۔ واحد حاضر	اِصْرِفْ ف تو پھیر یا ہٹا۔ واحد حاضر
تَصَدَّقُوْا ف تم خیرات کرو۔	تَصْرِفُ ف تو پھیریگا۔ "
تَصَدَّقَ ف اُسنے خیرات کی۔	تُصْرَفُوْنَ ف تم پھیرے جاؤگے۔
نُصَدِّقُ ف ہم صدقہ دیتے ہیں۔	تَصْرِیْفٌ م پھیرنا۔
یَصَّدَّقُوْا ف خیرات کرتے ہیں۔	مَصْرِفٌ م پھیرنے کی جگہ۔ اسم ظرف
صَدِیْدٌ م پیپ۔ زرداب۔	مَصْرُوْفٌ م پھیرا گیا۔ اسم مفعول
مُتَصَدِّقِیْنَ م صدقہ دینے والے ج	نُصَرِّفُ ف ہم باز رکھتے ہیں۔
مُتَصَدِّقَاتٌ م صدقہ دینے والیاں ج	نُصَرِّفُ ف ہم بار بار پھیرتے ہیں
صِرٌّ م پالا۔ سردی۔	یَصْرِفُ ف وہ پھرتا ہے۔
صُرٌّ ف ہلا۔	یُصْرَفُ ف وہ پھیرا جائیگا۔
صِرَاطٌ م راہ۔ پل دوزخ۔	صَرِیْخٌ م فریادرس۔ صفت مشبہ
صَرَّۃٌ م فریاد۔	یَسْتَصْرِخُ ف وہ فریاد چاہتا ہے۔
صَرْحٌ م محل۔	صَرِیْمٌ م ٹوٹا۔ مصدر صوم
صَرْصَرٌ م تند ہوا جو ہوش حواس بجا نہ رہنے دے	یَصْرِمُوْنَ ف توڑیں گے۔
صَرْعٰی م مرگی والا۔ بیہوش	صَعِیْدٌ م خاک۔ روئے زمین۔
صَرْفٌ م پھیرنا۔	صَعَدًا م سخت عذاب۔ دوزخ کا پہاڑ

جس پر دوزخیوں کو چڑھائینگے۔ اور جب
وہ چڑھ نہ سکینگے تو گرزوں سے مار کر ہانکینگے
کچھ زنجیروں سے کھینچینگے آخر بڑی مصیبت
سے چالیس برس میں اوپر چڑھینگے پھر اوپر
سے نیچے ڈالینگے پھر چڑھائینگے۔

صَعِقَ بیہوش ہونا۔ مصدر
صَعِقَ ف وہ بیہوش ہوا۔
یُصْعَقُوْنَ ف بیہوش کئے جائینگے۔
صَعُوْد م دوزخ کی پہاڑ کا نام ہے۔
تَصْعَدُوْنَ ف تم چڑھتے ہو۔
یَصَّعَّدُ ف مشکل سے چڑھتا ہے۔
یَصْعَدُ ف وہ چڑھتا ہے

صغ صَغَار م خرابی۔
صَغِیْر م چھوٹا۔
صَغِیْرَة م چھوٹی۔

صف صَفّ م قطار۔
صَوَّآفّ م قطار باندھنے والی۔
مَصْفُوْفَة م صفیں باندھی ہوئیں
صَفَا م ایک پہاڑ کا نام ہے۔
صَفْح م درگذر کرنا۔ مصدر
یَصْفَحُوْا ف درگذر کرینگے۔

صُفْر م زردیاں۔
صَفْرَآء م زرد۔
مُصْفَرّ م زرد کیا گیا۔ اسم مفعول
صَفْصَف م پر میدان چٹیل میدان
صَفْوَان م چکنا صاف پتھر۔

صک صَكَّتْ ف تپانچہ مارا۔ منہ پر ہاتھ مارا۔

صل صُلْب م پیٹھ کی ہڈی۔
صَلَّبُوْا ف انہوں نے سولی چڑھایا۔
یُصْلَبُ ف سولی دیا جائیگا۔
یُصَلَّبُوْا ف سولی دیے جائینگے۔

صلح صُلْح م موافقت۔
صَلَحَ ف نیک ہوا۔ واحد غائب۔
یُصْلِحُ ف وہ صلح کرتا ہے۔
اَصْلَحَ ف اُسنے صلح کی۔ یا سنوارا۔
اِصْلَحُوْا ف تم صلح کرو۔ جمع حاضر
اَصْلَحْنَا ف ہمنے اچھا کیا۔ جمع متکلم
اَصْلِحْ ف تو صلح کر۔ واحد حاضر۔
تُصْلِحُوْنَ ف تم صلح کرتے ہو۔
مُصْلِح م سنوارنے والا۔ صلح کرنیوالا
مُصْلِحُوْن م درستی کرنے والے۔
یُصْلِحُوْنَ ف سنوارتے ہیں۔

يُصْلِحَا ف دونو صلح کرتی ہیں یا سنوارتی ہیں۔
صَالِح م ایک نیکمرد۔
صَالِحَيْن م دو نیکمرد۔
صَالِحُوْن م نیکمرداں۔ صَالِحِيْن۔
صَالِحَات م نیک عورتیں۔ ج ف
صَلْد م سخت پتھر۔
صَلْصَال م کھنکھنانیوالا۔ خشک مٹی
صَلٰوة م نماز۔ دُعا۔ رحمت۔
صَلَوَات م نمازیں۔ ستایش دعائیں
یہودیوں کے عبادتخانوں کو بھی کہتے ہیں لفظ
عبرانی اصل میں صلوتا تھا۔
صَلّٰى م اُسنے نماز پڑھی۔
صَلِّ فا تو نماز پڑھ۔
تُصَلِّي ف تو نماز پڑھتا ہے۔
مُصَلّٰى م نماز کی جگہ۔
لَمْ يُصَلُّوْا فم نماز نہ پڑھی انہوں نے
صَلُّوْا فا درود بھیجو۔ جمع حاضر۔
مُصَلِّيْن م نماز پڑھنے والے۔ ج
يُصَلِّي ف وہ نماز پڑھتا ہے۔
يُصَلُّوْن ف نماز پڑھتے ہیں رحمت بھیجتے ہیں
صِلِّيّ م پہنچنے والا۔

صِلِيًا م آگ میں جلنا۔
يَصْلٰى ف آگ کو پہنچتا ہے۔
يَصْلَوْنَ ف آگ کو پہنچتے ہیں۔
لَا يَصْلٰى ف نہ پہنچیگا۔
صُمٌّ م بہرا۔ صم
صُمٌّ فم بہرے ہوئے۔ جمع غائب
صَمَد م بے نیاز۔
صُنْع۔ صَنْعَة م بنانا۔ کاریگری۔ صن
صَنَعُوْا م انہوں نے بنایا۔
اِصْنَعْ فا تو بنا۔ واحد حاضر۔
تَصْنَعُوْنَ ف تم کرتے ہو۔ جمع حاضر
تُصْنَعُ ف تو بنایا جاویگا۔ واحد حاضر مؤ
يَصْنَعُ ف وہ بناتا ہے۔ واحد غائب ت
يَصْنَعُوْنَ ف بناتے ہیں۔
صِنْوَان م گھنے درخت جو ایک جڑ سے متصل ہوں
صَوَاب اصاب میں دیکھو صو
صُوَاع م پیمانہ۔ پانی پینے کا بڑا پیالہ
صَوَاعِق صعق میں دیکھو
صَوَآف صف ء
صَوَامِع م عبادتخانے جہاں راہب عبادت کرتے ہیں۔

صَوْت م آواز

اَصْوَات م آوازیں۔

صُوْرَة م شکل

صُوَر م شکلیں۔

صَوَّرَ م اُسنے شکل بنائی۔ جمع غائب

صَوَّرْنَا م ہمنے شکل بنائی۔ جمع متکلم

مُصَوِّر م نقشہ بنانے والا۔ اسم فاعل۔ یہ اسماء صفاتیہ اللہ جل جلالہ سے ہے جب اسکو اللہ تعالیٰ کیطرف نسبت کیا جاوے تو اسکی واو کو فتحہ پڑھنے سے خوف کفر ہے۔

یُصَوِّرُ ف صورت بناتا ہے۔ پیدا کرتا ہے۔

صُوْر م نرسنگا اسرافیل علیہ السلام کا۔

صَوْم م روزہ۔

لِیَصُمْ ف چاہیے کہ روزہ رکھے۔

صِیَام م روزے۔ ج

صَآئِمِیْن م روزے رکھنے والے۔

صَآئِمَات م روزہ رکھنے والیاں۔ ث

یَصُوْمُ ف روزہ رکھتا ہے۔ واحد غائب

صَیِّب م بارش صوب بمعنی نزول سے مشتق ہے ص ی

صَیْحَة م سخت آواز۔

صَیْد م شکار۔

اِصْطَادُوْا ف شکار کرو۔ جمع حاضر

صَیْف م گرمی کے دن۔

ض

ضَآئِق ضَاقَ } ضیق میں دیکھو
ضَاقَتْ }

ضَأْن م بھیڑ۔

ضَامِر م لاغر۔

ضَاحِك ضَاحِكَة ضحکت میں دیکھو

ضَآرّ ضَآرِّیْن ضر ،،

ضَآلّ ضَآلُّوْن ضلالۃ ،،

ضَبْح م ہانپنا۔ ض ب

ضَحِكَتْ ف وہ ہنسی واحد غائب ث ض ح

ضَاحِك م ہنسنے والا۔ اسم فاعل۔

ضَاحِكَة م ہنسنے والی۔ ،، ث

یَضْحَكُوْنَ ف ہنستے ہیں۔ جمع غائب

اَضْحَكَ ف اُسنے ہنسایا۔ واحد غائب

تَضْحَكُوْنَ ف تم ہنستے ہو۔

ضُحٰی م دھوپ نکلنے کا وقت۔

ضِدّ م مخالفت ض د

ضَرّ۔ ضَرَّآء م سختی۔ محنت۔	ضُرِبَ ف بیان کیا گیا۔ واحد غائب
ضَرّ۔ ضَرَر م نقصان۔	ضُرِبُوْا ف بیان کئے گئے۔ جمع غائب
ضِرَار م نقصان۔ ایک دوسرے کی ضد۔	ضُرِبَتْ ف بیان کی گئی۔ ماری گئی۔
تَضُرُّوْنَ ف تم نقصان پہنچاؤ گے۔	تَضْرِبُوْا ف تم بیان کرتے ہو۔
تُضَآرَّ ف نقصان پہنچاتی۔ واحد مؤ	نَضْرِبُ ف ہم بیان کرتے ہیں۔
تُضَآرُّوْا ف تم نقصان پہنچاؤ گے۔	يَضْرِبُ ف وہ بیان کرتا ہے۔ واحد غ
ضَآرّ م بگاڑنے والا۔ اسم فاعل	يَضْرِبُوْنَ ف بیان کرتے ہیں۔ مارتے ہیں۔
ضَآرِّيْن م بگاڑنے والے۔ ۔ ج	يَضْرِبْنَ ف مارتی ہیں۔ چلتی ہیں۔ مؤ
مُضَآرّ م نقصان پہنچایا گیا۔ اسم مفعول	ضَرِيْع م کانٹے دار گھاس۔
يَضُرُّ ف وہ نقصان کرتا ہے۔	ضُعْف م کمزوری۔ سستی ط ع
يَضُرُّوْنَ ف نقصان پہنچاتے ہیں۔	اَضْعَف م بہت کمزور۔ اسم تفضیل
يُضَآرَّ ف نقصان پہنچایا جاویگا۔ مج	ضَعُفَ ف کمزور ہوئی۔ واحد غائب
لَنْ يَّضُرُّوْا فن ہرگز نقصان نہ پہنچا سکینگے	ضَعُفُوْا ف کمزور ہوئے۔ جمع غائب
لَا يُضَآرَّ فن تنگ نہ دیا جائے۔ واحد مؤ	ضَعِيْف م سست ناتوان۔ صفت مشبہ
لَا يُضَآرَّ فن ضرر نہ دیا جائے۔ واحد غ	ضُعَفَآء۔ ضِعَاف م کمزوراں۔ ج
لَا يَضُرُّ فن ضرر نہ دیگا۔ ۔	مُسْتَضْعَفُوْن م کمزور۔ ج اسم مفعول
ضَرْب م مارنا۔ چلنا۔ مثل بیان کرنا	يُسْتَضْعَفُوْنَ ف کمزور سمجھے جاتے ہیں
ضَرَبَ ف مارا۔ بیان کیا۔ واحد غائب	يَسْتَضْعِفُ ف کمزور سمجھتا ہو۔
ضَرَبُوْا ف انہوں نے مارا۔ بیان کیا۔ جمع	ضِعْف م مانند۔ دوچند۔
ضَرَبْتُمْ ف تم نے مارا۔ جمع حاضر	ضِعْفَيْن م دوگنا۔
ضَرَبْنَا ف ہم نے مارا۔ جمع متکلم۔	اَضْعَاف م دوگنے۔

مُضَاعَفَة م دُگنا کرنا۔ بڑھانا۔ مصدر	تَضْلِيل م گمراہ کرنا۔ غلطی میں ڈالنا۔ مصدر
مُضْعِفُوْن م دُگنا کرنیوالے۔ بڑھانیوالے۔ ج	مُضِلّ م بہکانے والا۔ اسم فاعل۔
يُضَاعِفُ ف وہ دُگنا کرتا ہے۔	مُضِلِّيْن م بہکانے والے۔ ج
يُضَاعَفُ ف دُگنا کیا جائے گا۔ ج	يُضِلُّ ف گمراہ کرتا ہے۔ فک ادغام کی
ض غ ضِغْث م جھاڑو۔	حالت میں يُضْلِلُ پڑھا جاتا ہے۔
ض ف ضَفَادِع م مینڈکیں۔ ج	يُضَلُّ ف گمراہ کیا جاتا ہے۔ واحد غائب
ض ل ضَلَالَة۔ ضَلَال م گمراہی۔ مصدر	يُضِلُّوْنَ ف گمراہ کرتے ہیں۔ جمع غائب
ضَلَّ م وہ راستہ بھولا۔ واحد غائب	ضَآلِّيْن م گمراہاں۔
ضَلُّوْا م راہ بھولے۔ جمع غائب۔	ضَنْك م تنگ۔
ضَلَلْتُ م میں راہ بھولا۔ واحد متکلم	ضَنِيْن م بخیل۔
ضَلَلْنَا م ہم راہ بھولے۔ ناچیز ہوئے	ضِيَآء م روشنی۔
اَضَلّ م بڑا گمراہ۔ اسم تفضیل۔	اَضَآءَ م اُسنے روشن کیا۔ واحد غائب
اَضَلَّ م اُسنے گمراہ کیا۔ واحد غائب	اَضَآءَتْ ف " " ث
اَضَلَّا م دونوں نے گمراہ کیا۔ تثنیہ غائب	يُضِيْٓءُ ف روشن کرتا ہے۔ واحد غائب
اَضَلُّوْا م انہوں نے گمراہ کیا۔ جمع غائب	ضَيْر م نقصان۔ تنگی۔
اَضْلَلْنَ م انہوں نے بہکایا۔ " ث	ضِيْزَى م بھونڈی۔ خراب۔
اَضْلَلْتُمْ م تم نے بہکایا۔ جمع حاضر۔	ضَيْف م مہمان۔
اُضِلُّ ف میں گمراہ کرونگا۔ واحد متکلم۔	يُضَيِّفُوْا ف مہمانی کرتے ہیں۔
تَضِلُّ ف تو بھول جاتا ہے۔	ضَيْق م تنگی۔ گھبرنا۔
تَضِلُّوْا ف تم بہکتے ہو۔ جمع حاضر	ضَيِّق م تنگ۔ بخیل۔
تُضِلُّ ف تو گمراہ کرتا ہے۔ واحد حاضر	تُضَيِّقُوْا ف تم تنگ کروگے۔ جمع حاضر

ضَاقَ ف تنگدل ہوا۔ واحد غائب
ضَاقَتْ ف تنگدل ہوئی۔ " ث
ضَآئِق م تنگ ہونے والا۔ اسم فاعل
یَضِیْقُ ف تنگ ہوتا ہے۔ واحد غائب
لَآ اُضِیْعُ فن میں ضائع نہیں کرتا۔ یا نہ کرونگا
لَا یُضِیْعُ فن وہ ضائع نہیں کرتا یا نہ کریگا

ط

طَآئِر طیر میں دیکھو
طَآئِف م وسوسہ۔ پھرنیوالا۔ کوتوال۔
طَافَ ف پھرا۔ واحد غائب۔
طَوَّافُوْن م طواف کرنے والے۔ ج
طَآئِفَة م پھرنے والی گروہ۔ اسم فاعل ث
طَآئِفَتَان۔ طَآئِفَتَیْن م دو گروہ۔
طَآئِفِیْن م پھرنے والے۔ اسم فاعل ج
یَطُوْفُ ف وہ پھرتا ہے۔ واحد غائب
یُطَافُ ف پھیرا جاتا ہے۔ " ج
یَطَّوَّفُ ف وہ طواف کرتا ہے۔
یَطَّوَّفُوْا ف طواف کرتے ہیں۔
یَطَّوَّفُوْنَ ف پھرتے ہیں۔
طَابَ ف پاک ہوا۔ خوش ہوا۔

طِبْنَ ف پاک ہوئیں۔ جمع غائب ث
طَیِّب م پاکیزہ۔ حلال۔
طَیِّبُوْن م پاک لوگ۔
طِبْتُمْ ف تم پاک ہوئے۔
طَیِّبَة م پاک عورت۔
طَیِّبَات م پاکیزہ چیزیں۔
طَارِد م ہانکنے والا۔ اسم فاعل۔
طَارِق م رات کو آنے والا۔ "
طَاعَة م فرمانبرداری۔ طوع۔
طَوَّعَتْ ف اسنے فرمانبرداری کی۔
طَآئِعِیْن م فرمانبرداری کرنے والے ج
اَطَاعَ ف اسنے فرمانبرداری کی۔ واحد غائب
اَطَاعُوْا ف انہوں نے فرمانبرداری کی۔
اَطَعْنَ ف " ث
اَطَعْتُمْ۔ اَطَعْتُمُوْا ف تمنے فرمانبرداری کی
اَطَعْنَا ف ہمنے فرمانبرداری کی۔
اَطِیْعُوْا ف فرمانبرداری کرو۔
اَطِعْنَ ف " ث
لَا تُطِعْ فن فرمانبرداری مت کر۔
تَطَوَّعَ ف اسنے اپنی طرف سے دیا۔
تُطِعْ ف تو فرمانبرداری کریگا۔

تُطِيعُوا ف تم فرمانبرداری کروگے۔
مُطَاع م فرمانبرداری کیا گیا۔ اسم مفعول
نُطِيعُ ف ہم فرمانبرداری کرینگے۔ جمع متکلم
يُطِيعُ ف وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔
يُطِيعُونَ ف فرمانبرداری کرتے ہیں۔
يُطَاعُ ف حکم مانا جائیگا۔ واحد غائب مج
طَاغُوت۔ طَاغِيَة } طغیان میں دیکھو
طَاغِين۔ طَاغُون }
طَاقَة م توانائی۔
يُطِيقُونَ ف طاقت رکھتے ہیں۔
طَال طول میں دیکھو
طَالِب طلب ،،
طَالُوت م نام سردار از بنی اسرائیل
کہ قوم سقا سے تھا۔ جالوت کافر سے لڑا۔ داؤد
علیہ السلام نے جو لشکر طالوت میں تھے جالوت
کو مار ڈالا۔ لیکن جو وعدے طالوت سے داؤد علیہ السلام
سے کیے تھے اُن سے پھر گیا۔ بلکہ دشمن ہوا۔
اسکی موت کے بعد داؤد علیہ السلام فرمانروا ہوئے
طَامَّة م ہنگامہ قیامت۔
طِبَاق م مرتبہ۔
طَبَعَ ف اُسنے مہر کی۔ واحد غائب مذکر

يَطْبَعُ ف وہ مہر کرتا ہے۔ واحد غائب
نَطْبَعُ ف ہم مہر کرتے ہیں جمع متکلم
طَبَق م کھنڈ۔ درجہ بدرجہ۔
طَحَى ف اُسنے بچھایا۔
طَرَدْتُ ف میں نے ہانکا۔ مصدر طَرْد
طَرَف م جماعت کا ٹکڑا۔
طَرَفَيْ م دو کنارے۔
طَرِيّ م تازہ۔
طَرِيق م راہ
طَرِيقَة م راہ۔ روش۔
طَرَائِق م گروہہا۔ راستے۔
طس۔ طسم۔ یہ حروف متشابہ سے
ہیں بعض نے انکو اللہ جلالہ اور قرآن مجید کا
نام سمجھا ہے۔
طَعَام م کھانے کی چیز۔
طَعْم م مزہ۔
طَعِمْتُمْ ف تمنے کھایا۔ جمع حاضر
طَعِمُوا ف انہوں نے کھایا۔
اِطْعَام م کھلانا۔ مصدر
اَطْعَمَ ف اُسنے کھلایا۔ واحد غائب
اَطْعِمُوا ف تم کھلاؤ۔ جمع کھلاؤ

نُطْعِمُ ف ہم کھلاتے ہیں۔ جمع متکلم۔	اَطْفَال م لڑکے۔ ج
يُطْعِمُ ف وہ کھلاتا ہے۔ واحد غائب	طَلّ م اوس۔ طل
يُطْعَمُ ف وہ کھلایا جاتا ہے۔ واحد مذ	طَلَاق م عورت کو چھوڑ دینا۔ نکاح سے باہر کرنا
لَمْ يَطْعَمْ ف نہ کھایا یعنے نہ پیا۔	طَلَّقَ ف اُسنے چھوڑ دیا۔ رخصت کیا۔
يُطْعِمُونَ ف کھلاتے ہیں۔ جمع مذ	طَلَّقْتُمْ۔ طَلَّقْتُمُوْا ف تمنے چھوڑ دیا۔
طَاعِم م کھانے والا۔ اسم فاعل	مُطَلَّقَات م طلاق دی گئیں۔
طَعْن م عیب کرنا۔ نیزہ مارنا۔ مصدر	طَلِّقُوْا ف چھوڑ دو۔ جمع حاضر
طَعَنُوْا ف انہوں نے عیب کیا۔ نیزہ مارا۔	طَلْح م کیلا۔
طغ طُغْيَان م سرکشی۔	طَلْع م شگوفہ یعنے گابھا۔
طَغْوٰى م شرارت	طُلُوْع م سورج کا نکلنا۔
طَغَوْا ف انہوں نے شرارت کی۔	طَلَعَتْ ف وہ چمکی۔ یا نکلی۔ واحد غ ث
طَغٰى ف حد سے بڑھا۔	مَطْلَع م نکلنے کی جگہ یا وقت۔
اَطْغٰى م بڑا شریر۔	اِطَّلَعَ ف وہ خبردار ہوا۔ واحد غائب
اَطْغَيْتُ ف میں نے سرکش کیا۔ شرارت میں ڈالا۔	اِطَّلَعْتَ ف تو خبردار ہوا۔ واحد حاضر
تَطْغَوْا ف تم سرکشی کروگے۔	اَتَطَلَّعُ ف میں جھانکونگا۔
طَاغُوْن م سرکش۔	تَتَطَلَّعُ ف وہ جھانکیگی۔ تو خبردار ہو کر
طَاغِيَة م حد سے بڑھنے والی۔	مُطَّلِعُوْن م جھانکنے والے۔
يَطْغٰى ف سرکش کرتا ہے۔	يُطْلِعُ ف آگاہ کرتا ہے۔
طف طَفِقَ ف اُسنے شروع کیا۔ واحد غ	طَمَع م توقع۔ آرزو۔ چاہنا۔ طم
طَفِقَا ف دونے شروع کیا۔ تثنیہ غ	اَطْمَعُ ف میں توقع رکھتا ہوں۔
طِفْل م لڑکا۔	نَطْمَعُ ف ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

يَطْمَعُ ف وہ حرص کرتا ہی۔

يَطْمَعُوْنَ ف چاہتے ہیں۔

طَمَسْنَا م ہمنے مٹایا۔ مصدر طمس۔

طُمِسَتْ ف مٹائی گئی۔ واحد غائب ث

نَطْمِسُ ف ہم مٹاتے ہیں۔ جمع متکلم

طو طُوْبٰى م خوبی ایک درخت ہے بہشت میں جسکی شاخیں ہر ایک اہل جنت کے تخت پر جھکی ہیں جب صاحب تخت کسی قسم کا میوہ چاہیگا اس شاخ آویزاں پر موجود ہوگا۔

طَوْد م پہاڑ۔

طُوْر م ملک شام میں ایک پہاڑ ہی جو اور پہاڑوں سی چھوٹا ہی مگر حضرت موسی علیہ السلام کی تکلیم اور احکام سبحانہ وتعالے کے سبب رتبہ اسے حاصل ہوا۔

طُوْفَان م پانی کا زور۔ جب حضرت نوح علیہ السلام ساڑھی نو سو برس لوگوں کو دعوت اسلام کرتی رہی اور صرف چند آدمی ایمان لائی باقی ویسی ہی کافر رہی حضرت نوح علیہ السلام کی دعا سے اسقدر پانی کا جوش ہوا کہ سب طرف آسمان سے بہت کثرت سے بارش ہوئی اور زمین کے چشمے کھل گئے یہانتک کہ تمام زمین غرق ہوئی اور اسکا شروع ایک بھٹیاری کی تنور سی ہوا پھر لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ تک پہنچا اور سب قسم کی اشیا روئے زمین کی غرق ہوئیں باقی بڑی کتابوں میں مفصل دیکھو۔

طَوْل م طاقت۔ مقدر۔

طُوْل م لنباؤ۔ لنبا ہونا

طَوٰى م وادی ایمن کا نام ہے جہاں حضرت موسی علیہ السلام انوار تجلی تبارک وتعالی شانہ سے مشرف ہوئی اور عزت نبوت اور ید بیضا اور عصائے پر معجزہ سی معزز ہوئے اور یہ ملک شام میں واقع ہے۔

طَوِيْل م لنبا۔

ط طٰهٰ حروف متشابہ سی ہے بعض نے اللہ جل جلالہ کا نام سمجھا ہی۔ اور بعض نے یا حرف ندا اسپر سے حذف سمجھکر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لکھا ہے۔

طَهِّرْ۔ طَهَّرَ۔ طَهِّرَا۔ طَهُوْرٌ تطہیر میں دیکھو

ط طَيّ لپٹنا۔ لپیٹنا۔

مَطْوِيَّات م لپٹی گئیں۔ لپیٹی گئیں

طَيِّب۔ طَيِّبَة
طَيِّبُوْن۔ طَيِّبَات } طاب میں دیکھو

طَيْر م جانور پرند۔ اسم جنس ہے۔

طَآئِر م اڑنے والا۔ اسم فاعل۔
يَطِيْرُ ف اڑتا ہے۔ واحد غائب۔
تَطَيَّرْنَا ف نامبارک دیکھا ہمنے۔
يَطَّيَّرُوْا ف انہوں نے فال پکڑی۔
طِيْن م مٹی۔ کیچڑ۔

ظ

ظَالِم۔ ظَالِمَة
ظَالِمُوْن۔ ظَالِمِيْ
ظَاهِر۔ ظَاهِرَة
ظَاهَرُوْا۔ ظَاهِرِيْن
ظَعْن م سفر۔ چلنا۔
ظُفُر م ناخن۔
ظَلَّ ف تمام دن رہا۔ ہوا
ظِل م سایہ۔
ظِلَال م سایہا۔ ج
ظُلَّة م سائبان۔
ظُلَل م سایہانہا۔
ظَلَلْنَا ف ہمنے سایہ کیا۔ جمع متکلم
ظَلِيْل م ٹھنڈا سایہ۔

ظَلَلْتَ ف تو ہوا۔ واحد حاضر
ظَلَلْتُمْ ف تم ہوئے۔ جمع حاضر۔
ظَلُّوْا ف سارا دن ہوئے۔ جمع غائب
ظَلَّتْ ف وہ سارا دن ہوئی۔ واحد غ ث
نَظَلُّ ف ہم سارا دن رہینگے۔ جمع متکلم
يَظْلَلْنَ ف ہوتی ہیں۔ سایہ ڈالتی ہیں ج ث
ظُلْم م بے انصافی۔ اندھیر۔
ظَلَمَ ف اُسنے بے انصافی کی۔ واحد غ
ظَلَمُوْا ف انہوں نے بے انصافی کی۔ جمع غ
ظَلَمَتْ ف اُسنے ظلم کیا۔ واحد غائب ث
ظَلَمْتُمْ ف تمنے ظلم کیا۔ جمع حاضر۔
ظَلَمْتُ ف میںنے بے انصافی کی۔ واحد متکلم
ظَلَمْنَا ف ہمنے بے انصافی کی۔ جمع متکلم
ظُلِمَ ف وہ ظلم کیا گیا۔ واحد غائب مج
ظُلِمُوْا ف بے انصافی کیے گئے۔ جمع غائب مج
ظَلُوْم م بے انصاف۔
ظَالِمُوْن م بے رحم لوگ۔ اسم فاعل ج
ظَالِمَة م بیرحم عورت۔
ظَلَّام م ظالم بڑا۔
ظُلُمَات م اندھیرے۔
اَظْلَمَ ف اُسنے ظلم کیا۔ یا اندھیرا کیا۔

اَظْلَمُ م بڑا اندھیر کرنے والا۔ اسم تفضیل	ظَنُّوا ف انہوں نے گمان کیا۔ جمع غ
تَظْلِمُ ف تو ظلم کرتا ہے۔	ظَنَنْتُمْ ف تمنے گمان کیا۔ جمع حاضر۔
تَظْلِمُوْنَ ف تم ظلم کرتے ہو۔	ظَنَنْتُ ف میں نے گمان کیا۔ واحد متکلم۔
تُظْلَمُ ف تو ظلم کیا جائیگا۔ وہ ظلم کیجا ئیگی۔	ظَنَنَّا ف ہمنے گمان کیا۔ جمع متکلم
تُظْلَمُوْنَ ف تم ظلم کئے جاؤ گے۔	ظُنُوْن م گمانہا۔
مُظْلِم م اندھیرا کرنے والا۔ اسم فاعل	ظَآنِّيْن م بدگمانی کرنے والے۔
مُظْلِمُوْن م اندھیرا کرنے والے۔ ج	تَظُنُّ ف تو خیال کرتا ہے۔ واحد حاضر
مَظْلُوْم م اندھیرا کیا ہوا۔ ناحق ستایا ہوا	تَظُنُّوْنَ ف تم خیال کرتے ہو۔
يَظْلِمُ ف وہ اندھیرا کرتا ہے۔ ظلم کرتا ہے	اَظُنُّ ف میں گمان کرتا ہوں۔
يَظْلِمُوْنَ ف اندھیرا کرتے ہیں۔	نَظُنُّ ف ہم گمان کرتے ہیں۔
يُظْلَمُوْنَ ف اندھیرا کئے جائینگے۔ مجہ	يَظُنُّ ف وہ گمان کرتا ہے۔
ظَالِمِي م برا کرنیوالی۔ اصل میں ظالمین تھا	يَظُنُّوْنَ ف گمان کرتے ہیں۔
لَا يَظْلِمُ ف ظلم نہیں کرتا۔	ظَهَرَ ف وہ ظاہر ہوا۔ واحد غائب
لَا تَظْلِمُوْنَ ف تم ظلم نہیں کرتے۔	ظَهْر م پیٹھ۔
لَا يُظْلَمُوْنَ ف ظلم نہیں کئے جائینگے مجہ	ظُهُوْر م پیٹھیں۔
لَا تُظْلَمُوْنَ ف تم ظلم نہ کئے جاؤ گے مجہ	ظَهِيْر م پشتیبان۔ مددگار۔
ظم ظَمَأ م پیاسا۔ پیاس۔	ظِهْرِيّ م پیچھے ڈالا ہوا۔
تَظْمَؤُ ف تو پیاسا ہوگا۔	ظَهِيْرَة م دوپہر کا وقت۔
ظن ظَنّ م گمان۔	ظَاهِر م کھلا۔ اللہ جلا جلالہ کا نام ہے
ظَنَّ ف اسنے گمان کیا۔ واحد غائب	ظَاهِرِيْن م زبردستان۔
ظَنَّا ف دونے گمان کیا۔ تثنیہ غائب	ظَاهِرَة م کھلی اور آنکھ کھلی ہوئی۔

ظَاهَرُوْا م انہوں نے مدد کی۔ جمع غ
تُظْهِرُوْنَ غ تم ظاہر کرتے ہو۔
تُظَاهِرُوْنَ غ تم ظہار کرتے ہو ظہار
مرد کا عورت کو اپنی ماں۔ بہن وغیرہ محرمات
ابدی کی مانند کہنا یا عورت کی ایسے عضو کو
اُن سے مشابہ کرنا جس سے عورت کا کل تعبیر ہو سکے
یا اعضاء محرمہ سے۔ پھر جبتک تاوان یعنی غلام
آزاد نکرے یا ساٹھ روزے نرکھے یا ساٹھ
مسکینوں کو کھانا نہ کھلائے تب تک اس سے
صحبت کرنا حرام رہتا ہے۔
يُظْهِرُ غ وہ ظاہر کرتا ہے۔ یا غالب ہوتا ہے
يُظْهِرُوْنَ غ ظاہر کرتے ہیں غالب ہوتے ہیں
يُظَاهِرُوْنَ غ آپس میں مدد کرتے ہیں

ع

عَآئِذُوْن عاد میں دیکھو
عَآئِل م محتاج۔
تَعُوْلُوْا غ جھکتے ہو تم۔
عَابِد۔ عَابِدَات۔ عَابِدُوْن عبادت میں دیکھو

عَابِرِيْ م چلنے والے۔ اصل میں عابرین تھا
عَاتِيَة عتو میں دیکھو
عَاجِلَة عجل "
عَاد م ہود علیہ السلام کی قوم جو عاد بن
ارم بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام سے
تھے۔ وہ عاد اولے کہلاتے ہیں
عَاد۔ عَادِيَات
عَادُوْن } اعتدوا میں دیکھو
عَادَ م پھر گیا۔ واحد غائب۔
عَادُوْا م پھر گئے۔ جمع غائب۔
عُدْتُمْ م پھر کیا تمنے۔ جمع حاضر۔
عُدْنَا م پھر کیا ہم نے۔ جمع متکلم۔
تَعُوْدُوْنَ غ تم پھرتے ہو۔ جمع حاضر
يَعِيْدُ غ وہ پھر لیوے واحد غائب
يَعِيْدُوْا غ پھرتے ہیں۔ جمع غائب
يَعُوْدُوْنَ غ رجوع کرتے ہیں۔
نَعُوْدُ غ ہم پھرینگے۔
نُعِيْدُ غ ہم اعادہ کرینگے۔
مَعَاد م پھرنے کی جگہ۔ عالم آخرت۔
عَادَيْتُمْ عداوت میں دیکھو
عَادِيْن عدو "

عَارِض م پراگندہ ابر آسمان کے کناروں پر۔	عَبِيْد م بندگان۔
عَاشِرُوْا عشیر میں دیکھو	عَبَدَ فم اُس نے پوجا۔ واحد غائب
عَاصِف۔عَاصِفَة م تند ہوا۔	عَبَدْتُمْ فم تمنے پوجا۔ جمع حاضر۔
عَاصِفَات م سخت ہوائیں۔	عَبَدْنَا فم ہمنے پوجا۔ جمع متکلم۔
عَاصِم عصم میں دیکھو	عَبَّدْتَ فم تونے بندہ بنایا۔
عَافِيْن عفو ۔	اَعْبُدُ فع میں عبادت کرتا ہوں۔
عَاقَبَ۔عَاقَبْتُمْ۔عَاقِبُوْا عقاب۔	اُعْبُدْ فا تو بندگی کر۔ واحد حاضر۔
عَاقِر م بانجھ۔	اُعْبُدُوْا فا تم بندگی کرو۔ جمع حاضر۔
عَاكِف م اوندھا۔ جا بیٹھنے والا۔ اسم فاعل	تَعْبُدُوْنَ فع تم پوجتے ہو یا پوجو گے۔
عَاكِفُوْن م اوندھے۔ گوشہ نشین۔ جمع	لَا تَعْبُدُوْنَ فن تم عبادت نکرو گے۔
مَعْكُوْف م اوندھا کیا گیا۔ اسم مفعول	لَا نَعْبُدُ فن ہم عبادت نکرینگے۔
عَالِم۔عَالِمُوْن۔عَالِمِيْن علم میں دیکھو	لَآ اَعْبُدُ فن میں عبادت نہیں کرتا۔
عَالِي۔عَالِيَة۔عَالِيْن علو ۔	عَابِد م عبادت کرنے والا۔ اسم فاعل
عَام م برس۔	عَابِدُوْن م عبادت کرنے والے۔ ۔ ج
عَامَيْن م دو برس۔	عَابِدَات م عبادت کرنے والیاں۔ ۔ ث
عَامِل۔عَامِلَة۔عَامِلُوْن عمل میں دیکھو	يَعْبُدُ فغ وہ عبادت کرتا ہے۔ واحد غ
عَاهَدَ۔عَاهَدْتَّ	يَعْبُدُوْنَ فغ عبادت کرتے ہیں۔ جمع غ
عَاهَدْتُّمْ۔عَاهَدُوْا عہد ۔	عَبَث م بیفائدہ۔ کھیل۔
عبب عِبَادَة م پوجنا۔ مصدر	عِبْرَة م آگاہ ہونا۔ نصیحت پکڑنی۔
عَبْد م پوجارا۔	عَبَسَ فم اُس نے تیوری چڑھائی۔
عَبْدَيْن م دو پوجارے۔	عَبُوْس م اُداس۔ بہت سخت۔ قیامت۔

عَبْقَرِيّ م نفیس خوش۔

عت عُتُوّ م سرکشی کرنی۔ مصدر

عَتَوْا فم انہوں نے سرکشی کی۔ جمع غائب

عَتَتْ فم اُسنے سرکشی کی۔ واحد غائب ث

عَتِيّ۔ عَاتِيَة م سرکش۔

عُتُلّ م بدخو۔ سرکش

عَتِيق م آزاد کرنے والا۔ آزاد کیا ہوا۔

بیت العتیق خانہ کعبہ کا نام ہے اس سبب سے کہ وہ لوگوں کے قبضہ سے آزاد ہے یا اس سبب سے کہ اُس کی زیارت مبارک سے مومنین عذاب آخرت سے آزاد ہوتے ہیں یا اسلیے کہ وہ انکے جانور شکار سے آزاد ہیں

عَتِيد م تیار۔

عث عُثِرَ فم خبر کی گئی۔

لَا تَعْثَوْا فع مت پھرو

أَعْثَرْنَا فم ہمنے کھول دیا۔

عج عُجَاب م تعجب میں ڈالنے والا۔

عَجَب م اچنبا۔

عَجِبْتَ فم تونے تعجب کیا۔

عَجِبْتُمْ فم تمنے تعجب کیا۔

عَجِبُوا فم انہوں نے تعجب کیا۔

عَجِيب م نادر۔

أَعْجَبَ فم اُسنے خوش کیا۔ واحد غائب

أَعْجَبَتْ فم " ث

تَعْجَبُ فع تو حیرت میں آتا ہے۔ واحد حاضر

تَعْجَبُونَ فع تم اچنبا کرتے ہو۔ تعجب کرتے ہو

تَعْجَبِينَ فع تو تعجب کرتی ہے۔ واحد حاضر ث

تُعْجِبُ فع تو خوش کرتا ہے۔

يُعْجِبُ فع وہ خوش کرتا ہے۔

عِجْل م بچھڑا۔

عَجَل م شتابی۔

عَجَّلَ فم اُسنے شتابی کی۔ واحد غائب

عَجِّلْ م جلدی کر۔ واحد حاضر

عَجِلْتُ فم مینے جلدی کی۔ واحد متکلم

عَجِلْتُمْ فم تمنے جلدی کی۔ جمع حاضر

عَجَّلْنَا فم ہمنے جلدی کی۔ جمع متکلم

عَجُول م جلدی کرنے والا۔

أَعْجَلَ فم اُسنے جلدی کی۔ واحد غائب

تَعَجَّلَ فم " "

تَعْجَلُ فع تو جلدی کرتا ہے۔

عَاجِلَة م جلد۔ مراد دنیا سے۔

يُعَجِّلُ فع وہ جلدی کرتا ہے۔

لَا يَسْتَعْجِلُونَ فن جلدی نچاہیں۔

عَجِزْتُ م میں تھکا۔ واحد متکلم۔
يُعْجِزُ ف وہ عاجز کرتا ہے۔ واحد غائب
يُعْجِزُوْنَ ف تھکا دینگے۔ جمع غائب
نُعْجِزُ ف ہم عاجز کرتے ہیں۔ جمع متکلم
مُعْجِزُ م عاجز کرنے والا۔ اسم فاعل
مُعْجِزِيْنَ۔ مُعَاجِزِيْنَ م عاجز کرنیوالے ج
عِجَافٌ م دبلیاں۔ لاغر۔ ج
عَجُوْزٌ م بڑھیا۔
ع د عِدْ دعد میں دیکھو
عَدَّ م اسنے گنا۔
عُدَّةٌ م سامان۔
عَدَاوَةٌ م دشمنی۔
عَدُوٌّ م دشمن۔
عَادَيْتُمْ م تمنے دشمنی کی۔
عَدَدٌ م گنتی۔
عَدَّدَ م اسنے خوب گنا۔
عِدَّةٌ م گنتی۔ زیادہ مدت جسکے بعد نکاح جائز ہو
مَعْدُوْدَةٌ م گنی ہوئی اسم مفعول ث
مَعْدُوْدَاتٌ م گنی ہوئیں ث ج
ایام تشریق کو مراد لیتے ہیں۔ تَعُدُّوْنَ ف
عَدْلٌ م برابر کرنا۔ تم گنتے ہو۔

عَدَلَ م اسنے برابر کیا۔ واحد غائب
يَعْدِلُوْنَ ف برابر کرتے ہیں۔
لَا تَعْدِلُوْا ف تم برابر نہ کرو گے۔
عَدَسٌ م مسور۔
عَدْنٌ م بہشت میں رہنے کی جگہ۔
عَدْوٌ م زیادتی۔
يَعْدُوْنَ ف حد سے بڑھتے ہیں۔
عُدْوَانٌ م ظلم۔ زیادتی کرنا۔
يَتَعَدَّ ف حد سے گذرتا ہے۔ واحد غائب
لَا تَعْتَدُوْا ف زیادتی مت کرو۔
عُدْوَةٌ م کنارہ۔
عَذَابٌ م سزا۔ مار۔
عَذَّبَ م اسنے سزا دی۔ واحد غائب
عَذَّبْنَا م عذاب دیا ہمنے۔ جمع متکلم۔
أُعَذِّبُ ف میں عذاب کرونگا۔
تُعَذِّبُ ف تو سزا دیگا۔ یا شکنجہ میں لیگا۔
مُعَذِّبٌ م عذاب کرنے والا۔ اسم فاعل
مُعَذِّبُوْا۔ مُعَذِّبِيْنَ م عذاب کرنیوالے۔ ج
مُعَذَّبِيْنَ م عذاب دیے گئے۔ اسم مفعول ج
يُعَذِّبُ ف ہم عذاب کرینگے۔
يُعَذِّبُ ف سزا دیتا ہے۔ شکنجہ میں لیتا ہے

لَا یُعَذِّبُ ف نہ عذاب دیگا۔
عَذْبٌ م شیریں۔
عُذْرٌ م الزام۔ بہانہ۔
مَعَاذِیْرَ م بہانے۔ ج
مَعْذِرَۃٌ م بہانہ۔ مصدر۔
یَعْتَذِرُوْنَ ف بہانہ کرتے ہیں۔
مُعْتَذِرُوْنَ م بہانہ کرنے والے۔ اسم فاعل
لَا تَعْتَذِرُوْا ف بہانہ نکرو۔ جمع حاضر
عُذْتُ ف میں نے پناہ لی۔ واحد متکلم
اَعُوْذُ ف میں پناہ لیتا ہوں۔
مَعَاذَ م پناہ۔
یَعُوْذُوْنَ ف پناہ لیتے ہیں۔
عَرَآءٌ م صاف میدان۔
عُرُبٌ م حسین عورتیں جو اپنے خاوندوں کی عاشق ہوں
عَرَبِیٌّ م عرب کا۔ عرب والا۔
اَعْرَابٌ م گنوار۔
عُرْجُوْنٌ م کھجور کی سوکھی شاخ جو ٹیڑھی ہو۔ نیز ایک قسم کا گھاس ہے۔
عَرْشٌ م تخت۔ چھت۔
یَعْرِشُوْنَ ف چھت بناتے ہیں۔ منڈوا چڑھاتے ہیں۔ جمع غائب۔
مَعْرُوْشَاتٍ م اونچی کی گئیں چھتیں بنائی گئیں
عُرُوْشٌ م چھتیں۔
عَرَضٌ م مال۔ عرض۔
عَرْضٌ م کشادگی۔ روبرو لانا۔
عَرَضَ ف اس نے ظاہر کیا۔ واحد غائب
عَرَضْنَا ف ہم نے ظاہر کیا۔ جمع متکلم
عُرِضُوْا ف ظاہر کئے گئے۔ جمع غائب م
عُرْیٌ م چوڑا۔
عَرَّضْتُمْ ف تم نے پردہ میں کہا۔
عُرْضَۃٌ م سپر۔ حیلہ۔ داؤ۔ اور کوکب دری میں لکھا ہے کہ دستال اور پگڑی میں فرق ہے
اَعْرِضْ ف تو تغافل کر۔
اَعْرِضُوْا ف تم درگذر کرو۔
یُعْرِضُ ف منہ پھیرتا ہے۔
یُعْرِضُوْا ف منہ پھیر لینگے۔
یُعْرَضُ ف وہ روبرو کیا جائیگا۔
یُعْرَضُوْنَ ف ظاہر کئے جائینگے۔
عُرْفٌ م دل خوش کرنے والا۔ نیکی اور احسان اور ایک کے پیچھے ایک آنے والا۔
عَرَفَ م اس نے پہچانا۔ واحد غائب
عَرَّفَ م اس نے جتا دیا۔ معلوم کرایا۔

عَرَفَات م ایک جگہ منیٰ میں ہے جہاں آدم علیہ السلام اور حوا رضی اللہ عنہا آپس میں پہچان ہوئی تھی اب بھی حاجی لوگ وہاں ٹھیرتے ہیں۔

عَرَفْتَ فم تو نے پہچانا۔ واحد حاضر

عَرَّفْتَ فم تو نے جتایا۔ "

عَرَفُوْا فم انہوں نے پہچانا۔

مَعْرُوْف م پہچانا گیا۔ اسم مفعول

مَعْرُوْفَة م پہچانی گئی۔ " "

يَعْرِفُوْنَ فع پہچانتے ہیں۔ جمع غائب

يُعْرَفُ فع وہ پہچانا جاتا ہے۔

يُعْرَفْنَ فع پہچانی جاتی ہیں۔

عِزّ م زور۔ سخت۔ بند کا نام ہے یا چوکی کا

عُرْوَة م دستہ کوزہ۔ پکڑنے کی جگہ۔ قرآن مجید میں راہ حق یا احکام قرآنی مراد ہے یا کلمہ شہادت۔

يَتَعَارَفُوْنَ فع آپس میں پہچانتے ہیں

عز عِزّ م بزرگی۔

عِزَّة م اقبال۔ ارجمندی۔

عَزَّ فم وہ غالب ہوا۔

عَزِيْز م غالب۔ اللہ جل جلالہ کا اسم صفاتیہ ہے۔ اور عرف میں حاکم مصر کو عزیز کہتے ہیں۔

اَعِزَّة م بہت عزت والے۔ زبردست

اَعَزّ م بہت عزیز۔ اسم تفضیل

تُعِزُّ فع تو عزت دیتا ہے۔

عُزَيْر م ایک پیغمبر بن شرخیا یعقوب علیہ السلام کی نسل سے جو بہ پشت میں بن عمران تک پہنچتا ہے۔

عَزَّرُوْا فم انہوں نے رفاقت کی۔

عَزَّرْتُمُوْا فم تم نے مدد کی۔

عَزَّزْنَا فم ہم نے قوت دی۔

تُعَزِّرُوْا فع تم مدد کرو گے تعظیم کرو گے

عَزَلْتَ فم تو نے کنارہ پکڑا۔

اِعْتَزَلَ فم اس نے گوشہ لیا۔

اِعْتَزَلْتُمُوْا فم تم نے کنارہ پکڑا۔

مَعْزِل م کنارہ۔

اَعْتَزِلُ فع میں گوشہ پکڑتا ہوں۔

اِعْتَزِلُوْا فم کنارے رہو۔

مَعْزُوْلُوْن م ایک طرف کئے گئے۔

يَعْتَزِلُوْا فع کنارہ پکڑتے ہیں۔

عَزْم م ہمت۔ قصد۔ مصدر

عَزَمَ فم اس نے قصد کیا۔ واحد غائب

عَزَمُوْا ف انہوں نے قصد کیا۔	عَشْر م دس عورتیں۔
عَزَمْتَ ف تو نے ارادہ کیا۔	عَشَر م دس۔
تَعْزِمُوْا ف تم قصد کرتے ہو۔	عَشَرَة م دس مرد۔
لَا تَعْزِمُوْا ف ارادہ مت کرو۔	عِشْرِيْن م بیس۔
عُزّٰى م ایک درخت یا بُت کا نام ہے	عِشْشَاد م دسواں حصہ۔
عِزْهِن م جھنڈ جھنڈ گروہ یا جماعتیں	مَعْشَر م دس دس یا اور جماعت کہ
عُسْر م تنگی۔ ع	آپس میں عشرت اور زندگانی کریں۔
عُسُرٌ م سختی۔	عَشِيْرَة م قبیلہ۔ برادری۔
عُسْرَة م دشواری۔	عَصَا م لاٹھی۔ ع ص
عَسِيْر م مشکل یوم عسیر قیامت سے مراد ہے۔	عَصِيّ م لاٹھیاں۔ ج
عَسْعَسَ ف ڈانواں ڈول ہوا۔ اندھیرا	عَصِيّ م نافرمان۔ گنہگار۔
عَسَقَ حروف مقطعات سے ہے۔	عَصٰى ف نافرمان ہوا۔
عَسَل م شہد۔	عَصَيْتُ ف میں نے نافرمانی کی۔
عَسٰى فعل ہے۔ افعال مقاربہ سے ہے	عِصْيَان م نافرمانی۔
سے صیغہ ماضی آتا ہے۔ ترجمہ یعنی امید	مَعْصِيَة م گناہ۔
و شاید کے معنے دیتا ہے اور کبھی شک و یقین	عَصَوْا ف انہوں نے نافرمانی کی۔
کے معنے دیتا ہے۔	عَصَيْتَ ف تو نے نافرمانی کی۔
عَسَيْتُمْ ف تم نے توقع کی ہے۔	عَصَيْتُمْ ف تم نے نافرمانی کی۔
عِشَا م مغرب اور اُسکے مابعد کا وقت۔ ع ش	عَصَيْنَا ف ہمنے گناہ کیا۔
عَشِيَّة۔ عَشِيّ م مغرب کا وقت۔	اَعْصِيْ ف میں نافرمانی کرونگا۔
عِشَار م اونٹنیاں جو دس مہینہ کی حاملہ ہوں	يَعْصِ ف وہ نافرمانی کرتا ہے۔

يَعْصُوْنَ ف نافرمانی کرتے ہیں۔	عَظْم م ہڈی۔
يَعْصِيْنَ ف نافرمانی کرتی ہیں۔ ث	عِظَام م ہڈیاں۔
عُصْبَة م جماعت زبردست دس سے زیادہ	عَظِيْم م بڑا۔ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ
عَصْر م زمانہ۔ نماز عصر۔	سے ہے۔
عَصْف م بھوسہ سخت ہوا۔ ہلاک۔	اَعْظَم م بہت بڑا۔
عَصِيْب ا م سخت۔	يُعَظِّمُ ف بزرگ کرتا ہے۔ مصدر اعظام
عِصَم م جمع عصمت بمعنے پاکدامنی۔	يُعَظِّمُ ف بزرگ رکھو۔ مصدر تعظیم
يَعْصِمُ ف بچاتا ہے۔ واحد غائب۔	عِفْرِيْت م دیو خبیث۔
عَضُد م بازو۔	عَفْو م گناہ کا معاف کرنا۔ اور مال کا
عَضُّوْا ف انہوں نے کاٹا۔	خرچ سے زیادہ ہونا۔
يَعَضُّ ف وہ کاٹتا ہے۔ یا کاٹیگا۔	عَفٰى ف اُسنے معاف کیا۔ واحد غائب
عِضِيْن م ٹکڑے ٹکڑے۔	عَفَوْا ف انہوں نے معاف کیا۔ جمع غ
لَا تَعْضُلُوْا ف مت ہٹا رکھو۔	عَفَوْنَا ف ہمنے معاف کیا۔ جمع متکلم۔
عَطَاء م دینا۔ بخشنا۔ بخشش۔	عُفِيَ ف وہ معاف کیا گیا۔ واحد غ
اَعْطِ ف تو دے۔ واحد حاضر	عَفُوّ م بڑا درگذر کرنے والا۔ اللہ جل جلالہ
اُعْطُوْا ف دیے گئے۔ جمع غائب۔	کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔
اَعْطٰى ف اُسنے دیا۔ واحد غائب	تَعْفُوْا ف تم معاف کرتے ہو۔ جمع حاضر
اَعْطَيْنَا ف ہمنے دیا۔ جمع متکلم۔	نَعْفُ ف ہم معاف کرینگے۔ واؤ آخر سے گرا
يُعْطَوْا ف دیے جائینگے۔ جمع غائب	يَعْفُوْا ف معاف کرتے ہیں یا گذرتے ہیں اصل
يُعْطُوْا ف دیتے ہیں۔	میں یعفون تھا نون آخر سے گرا۔
عِظْ۔ عِظُوْا وعظ میں رکھو۔	اُعْفُ ف تو معاف کر۔ واحد حاضر

أُعْفُوا ف تم معاف کرو۔ جمع حاضر۔
عِقَاب م سزا۔ عذاب۔
عُوقِبَ ف سزا دیا گیا۔ واحد غائب
عُوقِبْتُمْ ف تم سزا دیے گئے۔ جمع حاضر
عَاقَبَ ف اُسنے عذاب کیا۔ واحد غائب
أَعْقَبْتُمْ ف تمنے عذاب کیا۔ جمع حاضر
أَعْقَبَ ف وہ پیچھے لایا۔
مُعَقِّب م پیچھے ڈالنے والا۔ اسم فاعل
مُعَقِّبَات م ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے
يُعَقِّبُ ف دیر کرتا ہے۔
عَقِب م بیٹے۔ پوتے۔ ایڑی۔
عَقِبَيْ م دو ایڑیاں۔
أَعْقَاب م ایڑیاں۔
عَقَبَة م پہاڑ کی چوٹی۔
عُقْبَى م آخرت۔ بدلہ۔
عُقْدَة م گرہ۔
عُقَد م گرہیں۔
عُقُود م اقرار ج۔
عَقَدَتْ ف اُسنے عہد باندھا۔ واحد ع
عَقَّلْتُمْ ف تمنے عہد باندھا۔ جمع حاضر
عَقَرَ ف اُسنے کوچیں کاٹیں۔

عَقَرُوا ف انہوں نے کوچیں کاٹیں۔
عَقَلُوا ف انہوں نے سمجھا۔ جمع غائب
تَعْقِلُونَ ف تم بوجھتے ہو۔ جمع حاضر
نَعْقِلُ ف ہم سمجھتے ہیں۔ جمع متکلم
يَعْقِلُ ف وہ سمجھتا ہے۔ واحد غائب
لَا يَعْقِلُونَ ف عقل نہیں رکھتے۔
لَا تَعْقِلُونَ ف تم نہیں سمجھتے۔
عَقِيم م بانجھ۔ خشک ہوا۔ لڑائی کا دن۔ قیامت۔
عَاكِفُونَ م اوندھے ہونے والے۔
يَعْكِفُونَ ف اوندھے ہوتے ہیں۔
عَلَّام م علم میں دیکھو۔ ع ل
عَلَامَات م نشانیاں۔
عَلَانِيَة م کھلا۔
أَعْلَنْتُمْ ف تمنے ظاہر کیا۔ جمع حاضر۔
أَعْلَنْتُ ف میں نے ظاہر کیا۔ واحد متکلم
نُعْلِنُ ف ہم ظاہر کرتے ہیں۔
يُعْلِنُونَ ف ظاہر کرتے ہیں۔ جمع غائب
عَلَق م خون بندھا۔
عَلَقَة م پھٹکا۔
عِلْم م جاننا۔

عَلِمَ ف اُس نے جانا۔ واحد غائب۔	تَعْلَمُوْنَ ف تم سکھاتے ہو۔ جمع حاضر۔
عَلِمُوْا ف انہوں نے جانا۔ جمع غائب	اَعْلَمُ ف میں جانتا ہوں یا بڑا خبردار
عَلِمَتْ ف اُس نے جانا۔ واحد غائب ث	اِعْلَمْ ف تو جان۔ واحد حاضر۔
عَلِمْتَ ف تو نے جانا۔ واحد حاضر۔	اِعْلَمُوْا ف تم جانو۔ جمع حاضر۔
عَلِمْتُمْ عَلِمْتُمُوْا ف تمنے جانا۔ جمع حاضر	مَعْلُوْم م جانا گیا۔ اسم مفعول
عَلِمْنَا ف ہمنے جانا۔ جمع متکلم۔	مُعَلَّم م سکھایا گیا۔ "
عَلَّمَ ف اُس نے سکھایا۔ واحد غائب	نَعْلَمُ ف ہم جانتے ہیں۔ جمع متکلم
عَلَّمْتَ ف تو نے سکھایا۔ واحد حاضر۔	نُعَلِّمُ ف ہم سکھاتے ہیں۔
عَلَّمْتُمْ ف تمنے سکھایا۔ جمع حاضر	يَعْلَمُ ف وہ جانتا ہے۔ واحد غائب
عَلَّمْتُ ف میں نے سکھایا۔ واحد متکلم	يَعْلَمُوْنَ ف جانتے ہیں۔ جمع غائب
عَلَّمْنَا ف ہمنے سکھایا۔ جمع متکلم	يُعَلِّمُ ف وہ سکھاتا ہے۔
عَلِّمْ ف تم سکھائے گئے۔ جمع حاضر ہ	يُعَلِّمَانِ ف دونو سکھلاتے ہیں۔
عُلِّمْتَ ف ہم سکھائے گئے۔ جمع متکلم ہ	يُعَلِّمُوْنَ ف سکھاتے ہیں جمع غائب
عُلَمَآء م عالم لوگ۔ ج جاننے والے	يَتَعَلَّمُوْنَ ف سیکھتے ہیں۔ "
عَلَّام م بڑا جاننے والا۔	لَا يَعْلَمُوْنَ فن نہیں جانتے۔ "
عَالِم م جاننے والا۔	لَا يَعْلَمُ فن نہیں جانتا۔ واحد غ
عَالِمُوْن م جاننے والے۔	لَا تَعْلَمُ فن تو نہیں جانتا۔ واحد حاضر
عَالِمِيْن م جن و انس۔	لَا تَعْلَمُوْنَ فن تم نہیں جانتے۔ جم
تَعْلَمُ ف وہ جانتی ہے۔ واحد غائب ث	لَمْ تَعْلَمْ ف تو نہیں جانتا۔ واحد حاضر
تَعْلَمُوْنَ ف تم جانتے ہیں۔ جمع حاضر	لَمْ تَعْلَمُوْا ف تم نہیں جانتے۔
تُعَلِّمُ ف تو سکھاتا ہے۔	لَمْ يَعْلَمُوْا ف انہوں نے نہیں جانا۔

عَلِیْم م بھید جاننے والا۔ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔

عُلُوّ م چڑھنا۔ اُچان۔

عَلٰی ف اسنے سرکشی کی۔ واحد غائب

عَلَوْا ف غالب ہوئے۔ انہوں نے سرکشی کی۔

عُلٰی۔ تَعَالٰی م بلند۔

مُتَعَال م بلند ہونے والا۔ اسم فاعل۔

عَلِیّ م بلند مرتبہ۔ اللہ تعالےٰ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔

عُلْیَا م بہت اونچی۔

اَعْلٰی م سب سے اوپر۔

عِلِّیُّوْن م ساتویں آسمان پر عرش کے نیچے مکان ہے

عِلِّیِّیْن م اسم مفرد ہے بمعنے بہشت۔

اِعْتَلَوْا ف چڑھاؤ۔ کھینچو۔

اَعْلَوْن م اونچی ہونے والے۔

تَعْلُوْا ف تم زور کرتے ہو۔

عَمّ م چچا۔

عَمَّ م کس چیز سے۔ اصل میں عن ما تھا الف گرا اور نون میم میں ادغام ہوا۔

عَمَّا حر یہ بھی مرکب عن اور ما سے ہے۔ نون میم میں ادغام ہوا۔

عَمّٰت م پھوپھیاں۔ جمع عمہ کی ہے۔

عِمَاد م ستون۔ جمع عمود عمارتیں بلند۔

عَمَد م ستوہا۔

عِمَارَة م آبادانی۔ آباد کرنا۔

عَمَرُوْا ف انہوں نے بسایا۔

مَعْمُوْد م آباد کیا ہوا۔ اسم مفعول

یَعْمُرُ ف آباد کرتا ہے۔

یَعْمُرُوْا ف آباد کرتے ہیں۔

عُمُر م جینا۔ زندگی۔

عُمَر م جان۔ اکثر اسکا استعمال قسم میں آتا ہے

مُعَمَّر م بوڑھا۔ اسم مفعول۔

نُعَمِّرْ ف ہم عمر دیتے ہیں۔

یُعَمَّرُ ف عمر دراز کیا جائیگا۔

عِمْرَان م ابن ماثان مریم کے باپ کا نام ہے حضرت سلیمان کی اولاد میں سے تھا اور موسےٰ کے باپ کا نام بھی عمران تھا اور آل عمران سے مراد حضرت مریم اور عیسےٰ ہیں اور موسےٰ اور ہارون کو بھی آل عمران کہتے ہیں

عُمْرَة م زیارت۔ ارکان حج سے۔

عَمَل م کام۔

عَمِلَ ف اسنے کام کیا۔ واحد غائب

عَمِلُوْا ف انہوں نے کام کیا۔ جمع غائب۔

عَمِلَتْ فم اسنے کام کیا۔ واحد غائب ث

عَمِلْتُمْ فم تمنے کام کیا۔ جمع حاضر۔

اَعْمَال م کارہا۔ کئی کام۔ ج

اَعْمَلُ فع میں کام کرتا ہوں واحد متکلم

اِعْمَلْ فا بنا۔ کام کر۔ واحد حاضر۔

اِعْمَلُوْا فا تم کام کرو۔ جمع حاضر

تَعْمَلُ فع وہ کام کریگی۔ ث

تَعْمَلُوْنَ فع تم کام کرتے ہو۔

نَعْمَلُ فع ہم کام کرتے ہیں۔ جمع متکلم

يَعْمَلُ فع وہ کام کرتا ہے۔ واحد غ۔

يَعْمَلُوْنَ فع کام کرتے ہیں۔ جمع غ

عَامِل م کام کرنے والا۔ اسم فاعل

عَامِلَة م محنت کرنے والی۔ ر ث

عَامِلُوْن م کام کرنے والے۔ ر ج

عَمِيْق م گہرا۔

عَمًى م اندھاپا۔

عَمُوْا فم اندھے ہوئے۔

عَمُوْن م اندھے۔ ج

عُمْي م ر ج

عَمِيَ فم اندھا ہوا۔ واحد غائب

عُمْيَان م اندھے۔

عَمِيَتْ فم وہ اندھی ہوئی۔ واحد غ ث

عُمِّيَتْ فم وہ چھپائی گئی۔ ث مج

اَعْمٰى فم اسنے اندھا کیا۔

اَعْمٰى م اندھا۔

تَعْمٰى فع وہ اندھی ہوئی۔ واحد غائب ث

عَمِيْن م اندھے۔

عَنْ حروف جارہ سے ہے جو اسم مفرد معرب کے آخر کو جر دیتا ہے۔ مجاوزت اور بعد کے معنے اسمیں پائے جاتے ہیں اور بدل اور استعلا اور تعلیل کو شامل ہوتا ہے۔

عِنَب م انگور۔

اَعْنَاب م انگورہا۔

عَنَت م مشقت۔ بدکاری۔

عَنَتَ فم اسنے عاجزی کی۔

عَنِتُّمْ فم تم تکلیف میں پڑے۔

عِنْدَ م نزدیک۔ اسماء ظروف سے ہے۔

عُنُق م گردن۔

اَعْنَاق م گردنہا۔ گردنیں۔

عَنْكَبُوْت م مکڑی۔

عَنِيْد م دشمن۔

عَوَان م میانہ سال۔

عِوَجٌ م ٹیڑھاؤ۔
عَوْرَت م شرمگاہ۔ اور جو چھپانے کی چیز ہو۔
عَوْرَات م شرمگاہیں۔ ننگی ہونیکا وقت۔
عَوْن م مدد۔
اَعِیْنُوْا ف تم مدد کرو۔
نَسْتَعِیْنُ ف ہم مدد چاہتے ہیں۔
مُسْتَعَان م مدد چاہا ہوا۔ اسم مفعول
عَہْد م اقرار۔
عَہِدَ ف اسنے اقرار کیا۔ واحد غائب۔
عَہِدْنَا ف ہمنے اقرار کیا۔ جمع متکلم
عَاہَدَ ف اسنے اقرار کیا۔
عَاہَدُوْا ف انہوں نے اقرار کیا۔
عَاہَدْتُّمْ ف تمنے اقرار کیا۔
اَعْہَدُ ف میں اقرار کرتا ہوں۔
لَمْ اَعْہَدْ مینے اقرار نہیں کیا۔
عِہْن م اُن رنگی ہوئی۔
عِیَاد م اہل اسلام کی خوشی کا دن۔
عِیْر م قافلہ۔
عِیْسٰی م حضرت مریم کا بیٹا۔
عِیْشَۃ۔ مَعِیْشَۃ م گذران۔
مَعَاش م روزگار۔ زندگی۔
مَعَایِش م روزیہا۔
عَیْلَۃ م محتاجی۔
عَیْن م آنکھ۔ آفتاب۔ سونا۔ زانو چشمہ
عِیْن م بڑی آنکھ والیاں جو حوروں کی صفت ہے
عَیْنَان م دو چشمے۔
مَعِیْن م چشمہ۔ آب رواں۔
عَیْنَیْن م دو آنکھیں۔
عُیُوْن م چشمے۔ آنکھیں۔
اَعْیُن م آنکھیں۔
عَیِیْنَا ف ہم عاجز ہوئے۔
یَعْیٰی ف تھکتا ہے۔ واحد غائب۔

غ

غَائِبَۃ۔ غَائِبُوْن غیب میں دیکھنے
غَائِط م زمین کشادہ۔ پاخانہ۔
غَابِرِیْن م پیچھے رہنے والے مصدر غبور
غَار م کنواں۔ زمین پست۔ سوراخ زمین یا پہاڑ جسمیں جانور یا وحشی رہتے ہوں۔

غَارِمِیْن غرامہ میں دیکھو۔	تَغُرُّ ف فریب دیتی ہے۔ ط
غَاسِق " غسق "	یَغُرُّ ف وہ فریب دیتا ہے۔
غَاشِیَہ " عشی "	یَغُرُّوْ ف فریب دیتا ہے۔
غَافِر۔غَافِرِیْن " غفران "	غُرَاب م کوّا۔
غَافِل۔غَافِلَات۔غَافِلُوْن۔غَفْلَۃٌ "	غَرَابِیْب م کالے۔ ج
غَالِب۔غَالِبُوْن " غلب "	غَرَامَۃ م تاوان۔عذاب۔ہلاکت۔حرص
غَاوُوْن " غیّ "	مَغْرَمٌ م قرضہ۔تاوان۔
غبر غَبَرَۃ م گرد وغبار۔	مُغْرَمُوْن م قرضدار کئے گئے۔
غث غُثَآء م گھاس سوکھی۔کوڑا۔	غُرَف م کھڑکیاں۔جھروکے۔
غدد غَد م کل۔قیامت۔	غُرْفَۃ م چلو پانی۔جھروکا۔
غَدَاۃ م صبح کا وقت۔	اِغْتَرَفَ ف چلو پانی لیا۔
غُدُوّ م صبح کرنی۔	غَرَّقَ ف ڈبونا۔
غَدَا م صبح کا کھانا۔	غَرِقَ ف وہ ڈوبا۔
غَدَوْا ف صبح کو چلے۔جمع غائب۔	اُغْرِقُوْا ف ڈبائے گئے۔جمع غائب مج
غَدَوْتَ ف تو صبح کو وقت چلا۔	تُغْرِقُ ف تو ڈبائیگا۔
اِغْدُوْا ف تم صبح کو آؤ۔	اَغْرَقْنَا ف ہمنے غرق کیا۔
غَرَّ ف اسنے فریب دیا۔	مُغْرَقُوْن م ڈبائے ہوئے۔
غُرُوْر م فریب۔فریب دینا۔	نُغْرِقُ ف ہم ڈبوتے ہیں۔
غَرُوْر م فریب دینے والا۔شیطان۔	یُغْرِقُ ف وہ ڈبوتا ہے۔
غَرَّتْ ف اسنے بہکایا۔فریب دیا۔ث	غُرُوْب م آفتاب کا چھپنا۔
لَا یَغُرُّ من فریقہ نکرے۔واحد غ	غَرْبِیّ م مغرب کی طرف والا۔

غَرَبَتْ م وہ ڈوبی۔ واحد غائب ث۔	غَوَاشٌ م سایا نہا۔
تَغْرُبُ ف وہ ڈوبتی ہے۔	يَغْشٰى يُغْشِيْ يُغَشِّيْ ف وہ ڈھانپتا ہے
غَرْبِيَّة م پچھم والی۔	غَاشِيَة م چھپانے والی۔ ث
مَغْرِب م آفتاب ڈوبنے کی جگہ۔ اسم ظرف ہے۔	غَصْب ا م چھین لینا۔ غ ص
مَغْرِبَيْن م دو جائے غروب۔ تثنیہ۔	غَصَبَ ف اسنے چھین لیا۔
مَغَارِب م غروب کے مکان۔ ج	غُصَّتر م خفگی۔
غُزّٰى م غازی خدا کی راہ میں جہاد کرنیوالا غ ز	غَضَب م غصہ کرنا۔ غ ض
غَزْل م سوت۔	غَضِبَ ف اُسنے غصہ کیا۔
غَسَّاق م پیپ۔ زرد آب۔ غ س	غَضْبَان م غصہ سے بھرا۔ اسم حالیہ
غَسَقَ ف اسنے اندھیرا کیا۔	غَضِبُوْا ف غصے ہوئے۔
غَاسِق م اندھیرا کرنے والا۔	مَغْضُوْب م غصہ کیا گیا۔ اسم مفعول
غِسْلِيْن م دھووں۔	مُغَاضِب م غصہ بھرا۔
مُغْتَسَل م نہانے کی جگہ۔	غِطَآء م پردہ۔ غ ط
غِشَاوَة م پوشش۔ پردہ دل۔ غ ش	غُفْرَان م بخشش۔ بخشنا غ ف
غَشِيَ ف اسنے چھپایا۔ گھیر لیا۔	غَفَرَ ف اسنے بخشا۔
غَشّٰى ف اسنے خوب ڈھانپا۔	غَفَرْنَا ف ہمنے بخشا۔
اَغْطَشَ ف اسنے اندھیرا کیا۔	غَفَّار م خوب بخشنے والا } اسمار صفاتیہ جل
مَغْشِيّ م بیہوش کیا گیا۔	غَفُوْر م بخشنے والا } جلالہ سے ہیں
اَغْشَيْنَا ف ہمنے ڈھانپا۔	تَغْفِرُوْا ف تم بخشش کرتے ہو۔
اُغْشِيَتْ ف وہ ڈھانپی گئی۔ مج	اِغْفِرْ ف تو بخش۔
يَسْتَغْشُوْنَ ف کپڑے لپیٹتے ہیں۔	مَغْفِرَة م بخشنا۔

غَافِرٌ م بخشنے والا۔ اسم فاعل	غُلَّتْ ف باندھی گئی۔ ش
غَافِرِيْنَ م بخشنے والا۔ " ج	مَغْلُوْلَةٌ م بندھی ہوئی۔ اسم مفعول ش
نَغْفِرُ ف ہم بخشتے ہیں۔ ڈھانپتے ہیں	يَغُلُّ ف خیانت کرتا ہے چھپاتا ہے۔ فک
يَغْفِرُ ف وہ بخشتا ہے۔	ادغام سے۔
يَغْفِرُوْنَ ف بخشتے ہیں۔	يُغَلُّ ف خیانت کرتا ہے۔
لَا يَغْفِرُ ف نہیں بخشتا۔	لَا تَغُلُّوْا ف خیانت نکرو۔
يَسْتَغْفِرُ ف بخشش چاہتا ہے۔	غَلْيٌ م دیگ کا جوش مارنا۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ ف بخشش چاہتے ہیں	يَغْلِيْ ف وہ جوش کھائیگا۔
يُغْفَرُ ف بخشا جائیگا۔ مج	غُلْبٌ م گنجان درخت۔
مُسْتَغْفِرِيْنَ م بخشش چاہنے والے	غَلَبٌ م زور۔ مصدر
اِسْتِغْفَارٌ م بخشش چاہنی۔ مصدر	غَلَبَتْ ف زبردست کی۔
اَسْتَغْفِرُ ف میں بخشش چاہونگا۔	غَلَبُوْا ف انہوں نے زور کیا۔
اِسْتَغْفِرْ ف بخشش مانگ۔	غُلِبُوْا ف مغلوب کئے گئے۔ مج
اِسْتَغْفَرْتَ ف تو نے معافی چاہی۔	غَالِبٌ م زبردست۔
اِسْتَغْفَرُوْا ف انہوں نے بخشش چاہی۔	غَالِبُوْنَ م زبردستان۔ ج۔
اِسْتَغْفِرُوْا ف معافی مانگو۔	تَغْلِبُوْنَ ف تم غالب ہوگے۔
اِسْتَغْفِرِيْ ف معافی مانگ واحد حاضر ش	اَغْلِبُ ف میں غالب ہونگا۔
غَفْلَةٌ م بیخبری۔ بھول۔	مَغْلُوْبٌ م دبایا گیا۔ اسم مفعول
غَلَّ ف چھپایا۔ خیانت کی۔	يَغْلِبُوْا ف غالب ہونگے۔
غِلٌّ م دشمنی۔	يَغْلِبُ ف وہ غالب ہوگا۔
غُلُّوْا ف تم باندھو۔ طوق ڈالو۔	يُغْلَبُوْنَ ف مغلوب ہونگے۔ مج

غِلَاف م غلاف۔
غُلْف م غلافہا۔ ج
غُلَام م لڑکا۔
غُلَامَيْن م دو لڑکے۔ تثنیہ۔
غِلْمَان م لڑکے۔ ج
غَلَّقَتْ فم اسنے بند کیا۔ باندھا۔ ث
غَلِيْظ م گاڑھا۔ سخت۔
غِلَاظ م بے رحم۔ زبردست۔ م
اُغْلُظْ فا سختی کر۔
غَمّ م تنگی۔ رنج۔ غم
غَمَام م بدلی۔
غُمَّة م پوشیدہ۔
غَمَرَات م بیہوشیاں۔
غَمْرَة م سختی۔ بیہوشی۔
غَنَم م بکری۔ غن
غَنِمْتُمْ فم تم لوٹ لائے۔
مَغَانِم م لوٹیں۔
غَنِي م تونگر۔ بے پرواہ۔ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔
اَغْنٰى فم اسنے بے پرواہ کیا۔ واحد غائب
اَغْنَتْ فم ،، ث

اُغْنِيْ فع میں کام آؤنگا۔
تُغْنِ فع تھی۔
تُغْنِ ف کام آیا۔ کام آئیگا۔ کام آتی۔
تُغْنِيْ فع کام آویگی۔
مُغْنُوْن م بچانے والی۔ بے پرواہ کرنیوالے
يَغْنُوْا فع بے نیاز کرتے ہیں۔
يَغْنَوْا فع رہتے ہیں تھے۔
يُغْنِيْ فع بے پرواہی کرتا ہے۔
يُغْنِيَا فع بے پرواہی کرتے ہیں۔ تثنیہ۔
اَغْنِيَآء م مالدار۔ ج
لَنْ تُغْنِيَ فعن نہ ہٹاوے۔ واحد غ
لَا يُغْنِيْ فعن نہ ہٹائے گا۔ ،،
غَوَاش غشاوۃ میں دیکھو۔ غ و
غَوَّاص م غوطے لگانے والا۔
يَغُوْصُوْن فع غوطہ لگاتے ہیں۔
غَوٰى۔ غَوِيَ۔ غَوَيْنَا غي میں دیکھو
غَوْر م سوکھنا۔ گہرے پانی میں جانا۔
غَوْل م سر پھرنا۔ خرابی۔
غَيّ م گمراہی۔ غ ی
غَوٰى فم بے راہ چلا۔
غَوِيّ م گمراہ۔

غَوَيْنَا ف ہم گمراہ ہوئے۔
اَغْوَيْتَ ف تو نے گمراہ کیا۔
اَغْوَيْنَا ف ہمنے بہکایا۔
اُغْوِيْ ف میں گمراہ کرونگا۔
يُغْوِيْ ف بے راہ کرتا ہے۔
غَيَابَت م کنوئیں یا میدان کی انتہا جہاں چھپ جائے۔
غَيْب م چھپی چیز۔ چھپنا۔
غُيُوْب م چھپی چیزیں۔ ج
يَغْتَبْ ف وہ غیبت کرتا ہے۔
لَا يَغْتَبْ فن غیبت نکرے۔
غَائِبَة م چھپنے والی۔ اسم فاعل ث
غَائِبُوْن م چھپنے والے۔ " ج
غَيْث م بارش۔ پانی برسنا۔
غَيْر ج سوا۔ نہیں۔ اور۔ مگر۔ یہ حرف استثنا ہے۔
مُغَيِّر م بدلنے والا۔ اسم فاعل۔
مُغَيِّرَات م لوٹنے والیاں۔
يَتَغَيَّرُ ف بدلتا ہے۔ واحد غائب
لَا يُغَيِّرُ فن نہیں بدلتا۔ "
يُغَيِّرُوْا ف بدلتے ہیں۔

غِيْضَ ف خشک کیا گیا۔
غَيْظ م غصہ۔
تَغَيُّظ ف وہ جھنجلاتا ہے۔
يَغِيْظُ ف وہ خفا کرتا ہے۔

ف

ف یہ حرف عطف مع الترتیب کے معنے دیتا ہے مگر ثم میں تراخی پائی جاتی ہے۔ اور اسمیں ضروری نہیں یہ جزا پر بھی آتا ہے۔ معنے اسکے پھر۔ سو۔ اب۔ اور۔ تو۔

ف حروف ہجا سے ہے اور یہ کچھ عمل نہیں کرتا۔ اسمیں ترتیب اور اشتراک کے معنے پائے جاتے ہیں اور یہ اشتراک یا معنوی ہوگا یا ذکری جو عطف مفصل کا مجمل پر ہوتا ہے۔ جیسے فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ۔ اور ثم کے معنے بھی دیتا ہے جسمیں عطف مع التدریج کا استفادہ ہوتا ہے۔ جیسے ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا۔ اور واؤ عطف

کے معنے بھی دیتا ہے۔ اور سبب علے سبیل العطف و
التعقیب کے معنے بھی دیتا ہے اور اسمیں شراکت
ملحوظ نہیں ہوتی جیسے فَوَكَزَهُ مُوسٰى فَقَضٰى
عَلَيْهِ اور صفت پر بھی آتا ہے جیسے لَاٰكِلُوْنَ
مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ
فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ اور کبھی ربط
جواب کا فائدہ دیتا ہے اور اسکے مابعد جملہ
مستانفہ آتا ہے خواہ جملہ اسمیہ ہو جیسے وَاِنْ
يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِنْ
تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ خواہ جملہ فعلیہ
ہو مگر جملہ فعلیہ کا فعل جامد ہوتا ہے جیسے اِنْ
تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّيْٓ
اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا۔ یا فعل انشائی ہوگا جیسے
اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ۔ اور کبھی
فعل ماضی ہوتا ہے یا حقیقۃً جیسے اِنْ
يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ۔ یا مجازاً
جیسے وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ
فِي النَّارِ۔

فَآءَتْ م پھر آئی۔ واحد غائب ث۔

فَآءُوْا م پھرے۔ یا رجوع کیا انہوں نے

تَفِيْٓءُ فے وہ رجوع کریگی۔ واحد غ ث

فَآئِزُوْنَ فوز میں دیکھو

فَاتَ فوت ″

فَاتِحِيْنَ فتح ″

فَاتِنِيْنَ فتون ″

فَاجِر فجور ″

فَاحِشَة فحشاء ″

فَارَ فور ″

فَارِض م بوڑھا۔ جسیم بیل۔ فرض
بمعنے قطع سے مشتق ہے۔

فَارِغ فرغت میں دیکھو

فَارِقَات۔ فَارِقُوْا فرق ″

فَارِهِيْن م خوش ہونے والے۔ تکلیف
کرنے والے۔

فَازَ فوز میں دیکھو۔

فَاسِق۔ فَاسِقُوْن فسوق ″

فَاصِلِيْن فصل۔

فَاطِر فطر ″

فَاعِل فعل ″

فَاقِرَة م پشت توڑنے والی بلا۔ حادثہ۔
مصدر فقر۔ اسم فاعل ث۔

فَاقِع م زرد شوخ خالص مصدر فقوع۔
فَاكِهَة م میوہ۔
فَوَاكِه م میوجات۔ ج
فَاكِهُون م خوش ہونیوالے خوش طبعی کرنیوالے
فَالِق فلق میں دیکھو۔
فَانٍ م نابود ہونے والا۔ آخر کو پہنچنے والا
فَا م منہ۔
فَبِمَ ج یہ تین حروف سے مرکب ہے ف
حرف جزا اور ب معیت اور م مخفف ما
استفہامیہ کا معنی پس ساتھ کس چیز کے۔
فَتْح م کھولنا۔
فَتَّاح م کھولنے والا۔ اسماء صفاتیہ اللہ
جل جلالہ سے ہے۔
فَاتِحِين م کھولنے والے۔
فَتَحَ فم اُسنے کھولا۔ واحد غائب
فُتِحَتْ فم کھولی گئی۔ " ث
فَتَحْنَا فم ہمنے کھولا۔ جمع متکلم
فَتَحُوا فم انہوں نے کھولا۔ جمع غائب
تُفَتَّحُ فع کھولے جائینگے۔
اِفْتَحْ فا تو کھول۔ واحد حاضر۔
مَفَاتِح۔ مَفَاتِيح م کنجیاں۔ ج

مُفَتَّحَة م کھولی گئی۔ اسم مفعول۔
يَفْتَحُ فع وہ کھولتا ہے۔ واحد غائب
فَاتِحِين م کھولنے والے۔ اسم فاعل۔ ج
يَسْتَفْتِحُونَ فع مدد چاہتے ہیں۔
يَسْتَفْتِحُونَ فع مدد اور کشایش چاہتے ہیں
فَتْرَة م توڑا پڑنا سستی۔ دو پیغمبر کے مابین زمانہ
فَتَقْنَا فم [illegible]
فُتُون م جانچنا۔
فَتَنُوا فم انہوں نے جانچا۔
فَتَنْتُمْ فم تمنے جانچا۔
فُتِنْتُمْ فم تم جنچوے گئے۔
فُتِنُوا فم وے جنچوے گئے۔
فَتَنَّا فم ہمنے جانچا۔
فِتْنَة م آزمایش۔ حیرت۔ کفر۔ فساد
تَفْتِنُ فع تو فتنہ میں ڈالتا ہے۔
تُفْتَنُونَ فع تم جانچے جاؤ گے۔
مَفْتُون م جانچا گیا۔ جنچوایا گیا۔ اسم مفعول
نَفْتِنُ فع ہم جانچتے ہیں۔
يَفْتِنُونَ فع جانچتے ہیں۔
يُفْتِنُ فع وہ آزماتا ہے۔
يُفْتَنُونَ فع جانچے جاتے ہیں۔

فَاتِنِیْن م جانچنے والی۔ گمراہ کرنے والی۔
فَتَی م جوان۔
فَتَیَات م لونڈیاں۔ جوان عورتیں ج ث
فِتْیَان م جواناں۔ غلاماں۔
فَتَیَان م دو جوان۔
فِتْیَۃ م جواناں۔
فَتِیْل م کھجور کی گٹھلی کا ناکا۔
فج فَجّ م راہ کشادہ۔
فِجَاج م کھلے راستے۔ دو پہاڑ کے درمیان۔
فُجُوْر م بدکاری۔ گناہ۔ ترک نماز۔
فُجَّار م بدکاران۔
فَاجِر م بدکار۔
یَفْجُرُ فع وہ نافرمانی کرتا ہے۔
فَجَرَۃ م ڈھیٹھ۔ بدکار ج
فَجْر م صبح۔ گناہ کرنا۔
فُجِّرَتْ فم بہائی گئی۔ اگرچہ مؤنث واحد کا صیغہ ہے مگر جمع غیر ذوی العقول پر بھی استعمال پاتا ہے۔
یَتَفَجَّرُ فع جاری ہوتا ہے۔ واحد غائب
اِنْفَجَرَتْ فم بہی۔ واحد غائب ث
تَفْجِیْر م بہانا۔ مصدر۔

تُفَجِّرُ فع تو خوب بہائیگا۔ واحد حاضر
تَفْجُرُ فع تو بہائیگا۔
فَجَّرْنَا م ہمنے بہایا۔
یُفَجِّرُوْنَ فع بہاتے ہیں۔
فح فَحْشَآء م بیحیائی۔
فَوَاحِش م ناشائستگیہا۔ ج
فَاحِشَۃ م عورت بدکار۔ بیحیائی۔
فخ فَخَّار م گھنگھنانے والا ٹھیکرا مٹی سے پکا ہوا
تَفَاخُر م بڑائی۔
فَخُوْر م بڑائی کرنے والا۔
فد فِدَآء م چھڑوائی
فِدْیَۃ م بدلہ۔
اِفْتَدٰی فم اسنے چھڑوائی دی۔
اِفْتَدَوْا فم انہوں نے چھڑوائی دی۔
اِفْتَدَتْ فم اسنے چھڑوائی دی۔ ث
فَدَیْنَا م ہمنے بدلہ دیا۔
یَفْتَدِیْ فع فدیہ یا چھڑوائی دیتا ہے۔
یُفْتَدَوْا فع چھڑوائی دیے جائینگے۔
فُرَات م خوش مزہ پانی جس سے پیاس جاتی رہے
فُرَادٰی فرد میں دیکھو۔
فِرَار م بھاگنا۔ مصدر۔

فَرَرْتُمْ ف تم بھاگے - جمع حاضر -
فَرَرْتُ ف میں بھاگا - واحد متکلم
فَرَّتْ ف وہ بھاگی یا بھاگے -
فِرُّوْا ف تم بھاگو - جمع حاضر -
مَفَرّ م بھاگنے کی جگہ - اسم ظرف
یَفِرُّ ف وہ بھاگتا ہے - بھاگیگا - واحد غائب
فَرَاش م پتنگے - پروانے جو چراغ پر گرتے ہیں
فِرَاش م بچھانے کی چیز - قالین - بوریا
فَرْش م دبی ہوئی یا گائے بکری ذبح کرنے کی چیز -
فُرُش م بچھونے - اسم ظرف -
فَرَشْنَا ف ہمنے بچھایا -
فِرَاق م جدائی -
فَرَقْنَا ف ہمنے جدا کیا - یا پھاڑ دیا - جمع متکلم
فَرَّقُوْا ف انہوں نے پراگندہ کیا جمع غائب
فَرَقْتَ ف تونے جدائی کی - واحد حاضر
فُرْقَان م جدا کرنے والا - چونکہ قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کر دیتا ہے اس سبب سے فرقان کہا جاتا ہے -
اِفْرِقْ ف جدا کر - واحد حاضر -
تَفَرُّق م پھوٹنا - حاصلمصدر -

تَفْرِیْق م جدا کرنا - مصدر -
تَفَرَّقُوْا ف وہ بکھرے - جمع غائب
یَتَفَرَّقَا ف دونو جدا ہوتے ہیں تثنیہ غائب
نُفَرِّقُ ف ہم جدا کرتے ہیں جمع متکلم
یُفَرِّقُوْنَ ف وہ جدائی ڈالتے ہیں جمع غائب
یُفْرَقُ ف وہ جدا کیا جائیگا - واحد غائب
مُتَفَرِّقَة م جدا جدا -
یَتَفَرَّقُوْنَ ف جدا ہوتے ہیں -
مُتَفَرَّقُوْن م جدا جدا کئے گئے -
لَا نُفَرِّقُ ف ہم فرق نہیں کرینگے جمع متکلم
لَا تَفَرَّقُوْا ف جدا مت ہو - جمع حاضر -
لَمْ یُفَرِّقُوْا ف جدائی نکی انہوں نے جمع غائب
فِرْقَة م گروہ -
فَرِیْق م جماعت -
فَرِیْقَان - فَرِیْقَیْن م دو جماعت
فِرَق م پھاٹک -
فَرْث م گوبر جو شکنبہ میں ہو -
فَرْج م سوراخ - شگاف - شرمگاہ -
فُرُوْج م کئی سوراخ - ج
فُرِجَتْ ف وہ چری گئی -
فَرِحَ ف وہ خوش ہوا - مصدر فرح

فَرِحُوا ف وہ خوش ہوئے۔
فَرِح م خوش ہونے والے۔
فَرِحُون م " "
تَفْرَح ف تو رہجھتا ہے۔ واحد حاضر
تَفْرَحُوا ف تم رہجھتے ہو۔ جمع حاضر
یَفْرَح ف وہ خوش ہوتا ہے۔ واحد غائب
یَفْرَحُون ف خوش ہوتے ہیں۔ جمع غائب
فَرْد م اکیلا۔
فُرَادٰی م اکیلے اکیلے۔
فِرْدَوس م۔ باغ۔ اور بہشت کا سب سے اوپر کا درجہ۔
فَرَدْتُ۔ فَرَدْتُمْ فواد میں دیکھو
فَرَش۔ فُرُش۔ فَرْشًا فراش "
فَرَضَ ف اسنے مقرر کیا۔ واحد غائب
فَرِیْضَة م اللہ جل جلالہ کا فرمان۔
فَرَضْتُمْ ف تمنے مقرر کیا۔ جمع حاضر
فَرَضْنَا ف ہمنے مقرر کیا۔ جمع متکلم
مَفْرُوْض م فرض کیا گیا۔ اسم مفعول
فُرُط م ظلم کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ مصدر
فَرَّطْتُمْ ف تم حد سے بڑھے۔ جمع حاضر
فَرَّطْتُ ف ہمنے قصور کیا واحد متکلم

فَرَّطْنَا ہمنے قصور کیا۔ جمع متکلم
مُفْرَطُوْن م افراط کی گئی یا قصور میں ڈالی گئی
یَفْرُطُ ف وہ زیادتی کرتا ہے۔
یُفَرِّطُوْنَ ف وہ تقصیر کرتے ہیں جمع غائب
فَرْع م شاخ۔
فِرْعَوْن م مصر کے بادشاہ کا نام ہے اگرچہ ہر ایک بادشاہ مصر کا نام فرعون ہے اور ہر ظالم کو بھی کہتے ہیں۔ اصل میں فرد وہ لغت مصر میں بادشاہ کو کہتے ہیں معرب اسکا فرعون بنایا گیا۔ قرآن مجید میں اُس فرعون سے مراد ہے جسکے وقت حضرت موسےٰ علیہ السلام نبی مقرر ہو کر اُسکی طرف بھیجے گئے کیونکہ ملک مصر کے گھمنڈ پر خدائی دعوے کرتا تھا۔ اصل نام اُسکا مصعب بن ریان تھا۔ یوسف علیہ السلام کے وقت جو فرعون تھا اسکا اصلی نام ریان تھا۔ ہر دو کے درمیان چار سو برس کا فاصلہ ہوا۔
فَرَغْتَ ف تو فارغ ہوا۔ واحد حاضر
فَارِغ م خالی ہونے والا۔ فراغت پانے والا۔
فِرْیٰ م جھوٹ۔ بہتان۔

فَزَعَ م گھبراہٹ۔ ڈرنا۔
فَزِعَ فم وہ ڈرا۔ گھبرایا۔
فُزِّعَ فم (چت) میں آیا۔ گھبراہٹ دور کی گئی۔ باب تفعیل میں اگر سلب یعنے نفی کے معنے میں ہوا۔
فَزِعُوا فم وہ گھبرائے۔ جمع غائب
فَسَاد م خرابی۔
فَسَدَتْ فم تباہ یا خراب ہوئی جمع
فَسَدَتَا فم دونو خراب ہوئے تثنیہ
اَفْسَدُوا فم انہوں نے بگاڑا۔ ج غ
مُفْسِد م بگاڑنے والا۔ اسم فاعل
مُفْسِدُوْن م بگاڑنے والے۔ ج
یُفْسِدُ فع وہ بگاڑتا ہے۔ واحد غ
یُفْسِدُوْنَ فع وہ بگاڑتے ہیں۔
لَا تُفْسِدُوْا فن مت فساد ڈالو ج
فِسْق م گناہ۔ نافرمانی۔ مصدر
فَسَقَ فم اسنے گناہ کیا۔
فَسَقُوْا فم انہوں نے گناہ یا بدکاری کی
فُسُوْق م گناہ کرنا۔
تَفْسُقُوْنَ فع تم نافرمانی کرتے ہو ج
فَاسِق م بدکار۔

فَاسِقُوْن م نافرمانی کرنے والے۔
یَفْسُقُوْنَ فع نافرمانی کرتے ہیں۔
فَشِلْتُمْ فم تم ڈرے یا تمنے نامردی کی
فَصْل م جدا کرنا۔ الگ ہونا۔ فصل الخطاب جو بات سچی ہو اور حق باطل میں فرق کرے یوم الفصل قیامت کا دن۔
فَصَلَ فم وہ جدا یا باہر ہوا۔ واحد غائب
فَصَلَتْ فم وہ جدا ہوئی۔ ج ث
فَصَّلْنَا فم ہمنے خوب بیان کیا ج متکلم
فُصِّلَتْ فم جدا کی گئی خوب بیان ہوئی
فَصِیْلَة م گھرانا۔ کنبے کے لوگ۔
تَفْصِیْل م بیان کرنا۔ مصدر
فَاصِلِیْن م جدا کرنے والا۔
مُفَصَّل م بیان کیا گیا۔ اسم مفعول
مُفَصَّلَات م جدا کی گئیں۔ ج ث
نُفَصِّلُ فع ہم بیان کرتے ہیں ج متکلم
یَفْصِلُ فع جدا کرتا ہے۔ واحد غ
یُفَصِّلُ فع بیان کرتا ہے۔ باب تفعیل
فِضَّة م چاندی۔
فَضْل م بزرگی۔ زیادتی۔
فَضَّلَ فم اسنے بزرگی دی۔

فَضَّلْتُ م میں نے بزرگی دی۔
فَضَّلْنَا م ہمنے بزرگی دی۔ جمع متکلم۔
فُضِّلُوْا م بزرگی دیے گئے۔ جمع غ۔
تَفْضِیْل م بزرگی۔ مصدر
نُفَضِّلُ ف ہم زیادہ کرتے ہیں۔
فطرۃ فِطْرَة م پیدایش۔ دین اسلام۔
فَطَرَ م اسنے بنایا۔
فَاطِر م بنانے والا۔ اسم فاعل۔
فُطُوْر م دراڑ۔ سوراخ۔
مُنْفَطِر م پھٹنیوالا۔ اسم فاعل۔
یَتَفَطَّرْنَ ف پھٹینگی۔ جمع غ ث
فظ فَظ م سخت دل۔ بدزبان۔
فعل فِعْل م کرنا۔ کام۔
فَعَلَ م اسنے کیا۔ واحد غائب۔
فُعِلَ ف وہ کیا گیا۔ " مج
فَعَلْتَ م تونے کیا۔ واحد حاضر۔
فَعَلْتُ م میں نے کیا۔ واحد متکلم۔
فَعَلْتُمْ م تمنے کیا۔ جمع حاضر۔
فَعَلْنَ م انہوں نے کیا۔ جمع غائب ث
فَعَلْنَا م ہمنے کیا۔ جمع متکلم۔
فَعَلُوْا م انہوں نے کیا جمع غائب

فَعَّال م خوب کرنے والا۔ اللہ جل جلالہ کی صفات کاملہ سے ہے۔
اِفْعَلْ ف تو کر۔ واحد حاضر
اِفْعَلُوْا ف تم کرو۔ جمع حاضر۔
لَمْ تَفْعَلُوْا ج نہ کیا تمنے۔ "
لَنْ تَفْعَلُوْا ف تم ہرگز نہ کروگے۔
لَمْ یَفْعَلُوْا ج انہوں نے نہ کیا۔ جمع غ۔
تَفْعَلُ ف تو کرتا ہے۔ واحد حاضر
تَفْعَلُوْنَ ف تم کرتے ہو۔ جمع حاضر۔
مَفْعُوْل م کیا گیا۔ اسم مفعول۔
نَفْعَلُ ف ہم کرتے ہیں۔ جمع متکلم
یَفْعَلُ ف وہ کرتا ہے۔ واحد غائب
یَفْعَلُوْنَ ف وہ کرتے ہیں۔ جمع غ
یُفْعَلُ ف وہ کیا جاتا ہے۔ کیا جائیگا۔ مج
فَاعِل م کرنے والا۔ اسم فاعل
فَاعِلُوْن م کرنے والے۔ " مج
فقر فَقْر م تنگی۔ احتیاج۔
فُقَرَاء م فقیراں۔ محتاجاں۔
فقیر فَقِیْر م جو درویش ایک روز کا قوت بھی نہ رکھتا ہو۔
فك فَكّ م چھڑوانا۔ مصدر
فكر فَكَّرَ م اسنے سوچا۔ واحد غائب

يَتَفَكَّرُوْنَ ف اندیشہ کرتے ہیں۔ ج
تَفْكِيْن م باتیں بناتے۔ ہنسنے۔
تَفَكَّهُوْن ف تم باتیں بناتی ہو۔ ج
فُلَان م معلوم آدمی سے کنایہ ہوتا ہے
فَلَق م صبح کا وقت۔ دوزخ میں ایک کنواں ہے۔
فَالِق م چیرنے والا۔ اسم فاعل۔
فَلَك م آسمان۔
فُلْك م کشتی یا کشتیاں اسم جنس ہے
فَلَاح م نجات۔
مُفْلِحُوْن م نجات پانے والے۔ اسم فاعل
فُؤَاد م دل۔
اَفْئِدَة م کئی دل۔ ج
فَوَاق م اٹھنا۔ مہلت۔ حالت نزع
فَوْق م اوپر۔ اسم ظرف ہے۔
فَوَاكِه فاکھہ میں دیکھو
فَوْت م نیست ہونا۔ بھاگنا۔ بچنا۔
نَتَوَفَّيَنَّ ف ہم ماریں گے۔ جمع متکلم۔
تَوَفَّيْتَ م تو نے فوت کیا۔ واحد ح
فَوْج م دل۔ لشکر۔ گروہ۔
فَوَاحِش فاحشہ میں دیکھو

فَوْر م جلدی۔ جوش۔
فَارَ م اسنے جوش مارا۔
تَفُوْرُ ف وہ جوش مارتی ہے۔
فَوْز م نجات پانا۔ مراد کو پہنچنا۔
فَازَ م مراد کو پہنچا۔ واحد غائب
فَائِزُوْن م مراد کو پہنچنے والے۔ اسم فاعل
اَفُوْزُ ف میں پہنچونگا۔ واحد متکلم
مَفَاز م پہنچنا۔ فتح پانا۔ مصدر۔
مَفَازَة م میدان۔ جائے فتح۔
فُوْم م لہسن۔ گیہوں چنے
فَهَّمْنَا م ہمنے سمجھایا۔ سکھایا۔
فِئَة م گروہ۔
فِئَتَان۔ فِئَتَيْن م دو گروہ۔
فِيْ ح بیچ۔ حروف جارہ سے ہے اسم معرب مفرد کی آخر زبر دیتا ہے۔ کبھی ظرفیت یعنے اندر کے معنے دیتا ہے۔ کبھی اوپر ظرف مکان ظرف زمان دونوں کے واسطے آتا ہے۔ جیسے فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ۔ (۲) مصاحبت (۳) استعلاء جیسے فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ۔ (۴) مرادف بَا وَاِلٰى وَمِنْ وَمَعَ۔ (۵) مقایسہ جو درمیان مفضول سابق اور فاضل

لاحق کرآتا ہے جیسے وَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ (۶) تاکید جیسے قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا (۷) عوض یہ زیادہ ہوتا ہے فی محذوف کا بدل آتا ہے۔ جیسے ضربت فیمن رغبت اے ضربت فیمن رغبت فیہ۔

فِيْلٌ م ہاتھی۔

فِيْمَ مرکب ہے فی حرف جارہ اور ما استفہامیہ سے۔ اصل میں فیما تھا۔ کثرت استعمال کے باعث الف ساقط ہوا۔

ق

ق حروف مقطعات سے ہے بعض کو قاف مراد سمجھتے ہیں جامع البیان میں۔ قضی الامر مراد خیال کیا ہے بعض نے نام قرآن مجید کا تصور کیا ہے۔

قِ ..... تے میں دیکھو

قَائِلٌ۔ قَائِلُوْنَ۔ ..... قول ؍

قَائِمٌ۔ قَائِمُوْنَ۔ قَائِمَةٌ ..... قیام ؍

قَابٌ م مقدار درمیان قبضہ کمان و حلقہ کمان

قَابِلٌ ..... قبول میں دیکھو

قَاتِلٌ۔ قَاتَلَا۔ قَاتَلُوْا۔ قَاتِلُوْا ..... قتال ؍

قَادِرٌ۔ قَادِرُوْنَ ..... قدر ؍

قَارِعَةٌ م ٹھوکنے والی۔ مراد قیامت ہے ہی۔ سختی۔ حادثہ۔ عذاب۔

قَارُوْنُ م حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا بھائی جو بسبب عدم ادائے زکوٰۃ مال زمین میں غرق ہوا ہے۔

قَاسِطُوْنَ ..... قسط میں دیکھو

قَاسَمَ ..... قسم ؍

قَاسِيَةٌ ..... قسوۃ ؍

قَاصِدٌ ..... قصد ؍

قَاصِرَاتٌ م کوتاہ کرنے والیاں۔

قَاصِفٌ م توڑنے والا سخت ہوا۔ رعد تند آواز۔

قَاضٍ۔ قَاضِيَةٌ ..... قضی میں دیکھو

قَاطِعَةٌ ..... قطع ؍

قَاعِدٌ۔ قَاعِدُوْنَ ..... قعود ؍

قَامَ۔ قَامُوْا ..... قیام ؍

قَالَ۔ قَالَا۔ قَالَتْ ..... قول ؍

قَالَتَا - قَالُوْا قول میں دیکھو
قَالِیْن قلی ″
قَانِت م فرمانبرداری کرنے والا - اسم فاعل
قَانِتَات م فرمانبردار عورتیں - ″
قَانِتُوْن م تابعداری کرنے والے ″
یَقْنُتُ فع وہ فرمانبرداری کرتا ہے -
قَانِطِیْن م قنوط میں دیکھو
قَانِع م بے سوال - جو حاصل شدہ چیز کو کافی سمجھے -
قَاهِر م غالب - قہر کرنے والا - مصدر قہر
قَاهِرُوْن م غالبان -
قَهَّار م دباؤ والا - زبردست اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے -
قَبَآئِل قبیلہ میں دیکھو
قَبْر م پردہ - یا جسمیں مردہ گاڑیں
قُبُوْر م پردے - یا گورہا -
مَقَابِر م قبریں - اسم ظرف ج
قَبَس م شعلہ - جزو آگ - انگاری -
قَبْض م پکڑنا - کھینچنا - مصدر ہے -
قَبَضْتُ فم مینے پکڑا - واحد متکلم -
قَبَضْنَا فم ہمنے پکڑا - یا کھینچا -

مَقْبُوْض م قبضہ کیا گیا - اسم مفعول
مَقْبُوْضَة م قبض کی گئی - ″ ث
یَقْبِضُ فع وہ تنگ کرتا ہے - واحد غائب
یَقْبِضُوْنَ فع وہ تنگ کرتے ہیں جمع غ
یَقْبِضْنَ فع تنگ کرتی ہیں - ″ ث
قَبْضَة م مٹھی -
قَبْل م آگے - ظروف غایات سے ہے جب مضاف الیہ اسکا منوی ہوتا ہے تو مبنی علے الضم ہوا کرتا ہے -
قُبُل م سامنے -
قِبَل م طرف -
قِبْلَة م کعبہ جسکی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں - یعنی سامنے کی طرف -
قُبُوْل م ماننا - لینا - مصدر
اَقْبَلَ فم اسنے منہ کیا - واحد غائب
اَقْبَلُوْا فم انہوں نے منہ کیا -
اَقْبَلَتْ فم وہ آگے ہوئی -
اَقْبَلْنَا فم ہم آگے ہوئے -
مُتَقَابِلِیْن م سامنے ہونے والے - اسم فاعل
مُسْتَقْبِل م آگے آنے والا - اسم فاعل
اَقْبِلْ فا تو آگے آ - واحد حاضر -

تَقْبَلُوْا فع تم قبول کروگے۔	قُتِلَ فم وہ مارا گیا۔ واحد غائب مج
تُقْبَلُ فع وہ قبول کیجائیگی۔	قُتِلُوْا فم وہ مارے گئے۔ جمع غائب مج
تَقَبَّلَ فم اسنے قبول کیا۔	قُتِلَتْ فم وہ ماری گئی۔ واحد غ ث
تُقُبِّلَ فم وہ قبول کیا گیا۔	قُتِلْتُمْ فم تم مارے گئے ج ا مج
تَقَبَّلْ ف تو قبول کر۔	قُتِلُوْا فم وہ مارے گئے۔ مج
قَابِلٌ م قبول کرنے والا۔	قُتِلْتُمْ فم تم مارے گئے جمع حاضر مج
يَقْبَلُ فع وہ قبول کرتا ہے۔	قُتِلْنَا فم ہم مارے گئے۔ جمع متکلم مج
يُقْبَلُ فع وہ قبول کیا جاتا ہے۔	قُتِّلُوْا فم ماری گئی۔ ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے
يَتَقَبَّلُ فع وہ قبول کرتا ہے۔ واحد غ	قَتْلٰى م مردے۔ مارے ہوئے۔
يُتَقَبَّلُ فع وہ قبول کیا جاتا ہے۔	اَقْتُلُ فع میں ہلاک کرونگا۔
لَنْ تُقْبَلَ فعن قبول نہ کیجائیگی۔	اُقْتُلُوْا ف تم مار ڈالو۔ جمع حاضر
لَنْ يُّقْبَلَ فعن قبول نہ کیا جائیگا۔	اِقْتَتَلَ فم اسنے لڑائی کی۔ واحد غ
لَا يُقْبَلُ فعن نہ قبول کیجاویگی۔	اِقْتَتَلُوْا فم انہوں نے لڑائی کی۔ ج غ
قَبِيْلٌ م ضامن۔ گروہ۔	تَقْتُلُ فع تو قتل کریگا۔ واحد حاضر
قَتْلٌ م ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ مصدر	تَقْتُلُوْنَ فع تم قتل کروگے۔
قِتَالٌ م باہم لڑنا۔	تُقَاتِلُ فع تو لڑائی کرتا ہے۔
قَتَلَ فم اسنے مار ڈالا۔ واحد غائب	تُقَاتِلُوْنَ فع تم لڑائی کروگے۔
قَتَلُوْا فم انہوں نے قتل کیا۔	لَا تُقَاتِلُوْنَ فعن تم آپس میں نہیں لڑتے ج
قَتَلْتَ فم تو نے مار ڈالا۔ واحد حاضر	تَقْتِيْلٌ م جان سے مار ڈالنا۔
قَتَلْتُمْ۔ قَتَلْتُمُوْا فم تم نے قتل کیا۔	نَقْتُلُ فع ہم مار ڈالتے ہیں۔
قَتَلْنَا فم ہم نے قتل کیا۔ جمع متکلم	نُقَاتِلُ فع ہم لڑائی کرتے ہیں۔

نَقْتُلُ ف ہم خوب ماریں گے۔ جمع متکلم	اور مضارع پر کبھی کے معنے دیتا ہے۔
یَقْتُلُ ف وہ قتل کرتا ہے یا کریگا۔	قَدَّتْ م اسنے پھاڑا۔ واحد غائب ث
یَقْتُلُوْنَ ف جان سے مارتے ہیں۔	قُدَّ م پھاڑا گیا۔ واحد غائب۔ مج
یَقْتُلْنَ ف جان سے مارتی ہیں۔	قَدَحَ م سم۔ آگ سلگانی۔
لَا تُقَاتِلُوْا فن مت لڑو۔ جمع حاضر	قِدَد م مختلف راہیں۔
لَا نُقَاتِلُ فن ہم نہ لڑیں۔ جمع متکلم	قَدْر م اندازہ۔ جانچ۔ تقدیر۔ حکم۔ طاقت
لَا تَقْتُلُوْا فن مت مار ڈالو۔ جمع حاضر	قَدَّرَ فم اسنے اندازہ کیا۔ تنگ کیا۔
یُقْتَلُ ف وہ مارا جاتا ہے۔ واحد غ مج	قَدَّرُوْا فم انہوں نے اندازہ کیا۔ جانچ کی
یُقْتَلُوْنَ ف وہ مارے جاتے ہیں مج	قَدَرْتُمْ فم ہم طاقتور ہوئے۔
یُقَاتِلُ ف وہ لڑائی کرتا ہے۔ واحد غ	قُدِرَ فم تنگ کیا گیا۔ واحد غ مج
یُقَاتِلُوْنَ ف آپس میں لڑتے ہیں۔	قَدَّرَ فم اسنے مقرر کیا۔ "
یَقْتَتِلَانِ ف دونو لڑتے ہیں۔	قَدَّرُوْا فم انہوں نے اندازہ کیا۔
یُقَتِّلُوْنَ ف وہ ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں	قَدِّرْ فا تو اندازہ کر۔ واحد حاضر
یُقَتَّلُوْنَ ف ٹکڑے ٹکڑے کئے جاتے ہیں مج	قَادِر۔ قَدِیْر م زبردست۔
قَتُوْر م بخیل۔ تنگی کرنے والا اہل عیال پر	قَادِرُوْنَ م زبردستاں۔
یُقَتِّرُوْا ف تنگی کرتے ہیں۔ جمع غائب	تَقْدِرُوْا ف تم قادر ہوگے۔
قَتَرَة م گرد و غبار۔	مِقْدَار م اندازہ۔
قَتَر م سیاہی۔	مَقْدُوْر م ٹھیرایا گیا۔ اندازہ کیا گیا مفعول
قِثَّاء م ککڑی۔ خیار۔ ق ث	نُقَدِّرُ ف ہم تنگ کرتے ہیں تو نا ہوتا ہے
قَدْ ح یہ حرف تاکید فعل کے واسطے	یَقْدِرُ ف قدرت رکھتا ہے۔
لایا جاتا ہے۔ ماضی پر تحقیق کے معنے دیتا ہے	یُقَدِّرُ ف اندازہ کرتا ہے

لَنْ يَقْدِرَ فعل ہرگز قادر نہوگا - واحد غائب
لَا يَقْدِرُوْنَ فعل نہیں قدرت رکھتے
يَقْتَدِرُوْنَ ف قدرت رکھتے ہیں -
مُقْتَدِر م طاقت والا - اسم فاعل
مُقْتَدِرُوْن م طاقت والے - " ج
قُدُس م پاک - روح -
قُدُّوس م بہت پاک -
مُقَدَّس م پاک کیا گیا - اسم مفعول
مُقَدَّسَة م پاک کی گئی - " ث
نُقَدِّسُ ف ہم پاکی سے بیان کرتے ہیں
قَدَم م پاؤں - عمل -
قَدَّمَ ف آگے بھیجا اُسنے - واحد غائب
قَدَّمَتْ ف " " ث
قَدَّمْتُ ف میں نے آگے بھیجا -
قَدَّمْتُمْ - قَدَّمْتُمُوْا ف تمنے آگے رکھا -
قَدَّمْنَا ف ہمنے آگے بھیجا - جمع متکلم
قَدَّمُوْا ف انہوں نے آگے بھیجا -
قَدِّمُوْا ف آگے بھیجو - جمع حاضر
تَقَدَّمَ ف وہ آگے بڑھا - واحد غ
تُقَدِّمُوْا ف تم آگے بڑھوگے - ج ح
يَقْدُمُ ف آگے چلتا ہے - واحد غ

يَسْتَقْدِمُوْنَ ف آگے جاتے ہیں -
مُسْتَقْدِمِيْن م آگے ہونے والا اسم فاعل
يَتَقَدَّمُ ف آگے بڑھتا ہے - واحد غ
لَا تُقَدِّمُوْا فعل آگے نہو - جمع حاضر
قَدِيْم م پرانا جسکی ابتدا نہو -
قَذَفَ ف اُسنے پھینکا - واحد غائب قذ
قَذَفْنَا ف ہمنے پھینکا - جمع متکلم
نَقْذِفُ ف ہم پھینک مارتے ہیں -
يَقْذِفُ ف پھینکتا ہے - واحد غائب
يَقْذِفُوْنَ ف پھینکتے ہیں - ج غ
يُقْذَفُوْنَ ف پھینکے جاتے ہیں ج غ مج
قَرَار م آرام - قر
قَرْنَ ف آرام پکڑو - جمع حاضر ث
مُسْتَقَر م ٹھہرایا گیا - اسم مفعول
مُسْتَقِر م ٹھیرنے والا - اسم فاعل
أَقْرَرْتُمْ ف تمنے اقرار کیا - جمع حاضر
أَقْرَرْنَا ف ہمنے اقرار کیا - جمع متکلم
قَرَاطِيْس م کاغذات -
قِرْطَاس م کاغذ -
قُرْآن م پڑھنا - جمع کرنا - اور کتاب الٰہی
جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی

بسبب کثرت پڑھا جانے کے قرآن نام ہے
مصدر بمعنے مفعول ہے۔

قُرْبٰی — قربہ میں دیکھو

قُرْبَۃ۔ مَقْرُبَۃ م نزدیکی۔ خویشی۔

قُرْبٰے م نزدیکاں۔ رشتہ داراں۔

قَرَّبَ ف اُسنے نزدیک کیا۔ واحد غ

قَرَّبَا ف دونوں نے نزدیک کیا۔ تثنیہ غ

قَرَّبْنَا ف ہمنے نزدیک کیا۔ جمع متکلم

قُرْبَات م نزدیکیاں۔

قُرْبَان م نذر اللہ۔ جو چیز بایں نزدیکی
راہ حق میں دی جائے۔

ذُوالْقُرْبٰے م رشتہ دار۔

مُقَرَّبُوْن م نزدیک کئے گئے۔ اسم مفعول

تَقَرَّبَ ف وہ نزدیک ہوا۔

تَقَرَّبَا ف وہ دو نزدیک ہوئے۔

تَقَرَّبُوْا ف وہ نزدیک ہوئے۔

تَقَرَّبْ ف تو نزدیک کر دے۔ واحد ح

لَا تَقْرَبَا نہ نزدیک نہ جاؤ۔ تثنیہ ہ

اَقْرَب م بہت نزدیک۔ اسم تفضیل

اَقْرَبُوْن م رشتہ دار۔ قرابتداران

اِقْتَرَبَ ف وہ نزدیک ہوا۔ واحد غ

اِقْتَرَبَتْ ف وہ نزدیک ہوئی۔ ث

اِقْتَرِبْ ا تو نزدیکی ڈھونڈ۔

لَا تَقْرَبُوْا ن نزدیک مت جاؤ۔

نُقَرِّبُ ن ہم نزدیک کرتے ہیں۔

یَقْرَبُوْا ن نزدیک ہوتے ہیں۔

یُقَرِّبُوْا ع نزدیک کریں۔ جمع غائب

قَرْن م سینگ۔ گیسو۔ زمانہ۔ سنگت

قَرْنَیْن م دو سینگ۔

قُرَّۃ م آنکھ کی ٹھنڈک اور روشنی۔

قَرِّیْ ا آنکھ روشن کر۔

قَرْح م زخم۔ پھوڑا

قِرْد م بندر۔

قِرْدَۃ م کئی بندر۔ ج

قَرْض م اودھار۔

یُقْرِضُ ن قرض دیتا ہے۔

قُرُوْء م حیض۔ طہر۔

قَرَءَ م اُسنے پڑھا۔ واحد غائب

قَرَأْتَ ف تو نے پڑھا۔ واحد حاضر

قَرَأْنَا ف ہمنے پڑھا۔ جمع متکلم

قُرِئَ ف وہ پڑھا گیا۔

تَقْرَءُوْ ن تو پڑھتا ہے۔ واحد حاضر

اِقْرَءْ فا تو پڑھ - واحد حاضر -
اِقْرَءُوْا فا تم پڑھو - جمع حاضر -
يَقْرَءُوْنَ فغ وہ پڑھتے ہیں - ج غ
نَقْرَءُ فغ ہم پڑھتے ہیں - جمع متکلم
نُقْرِءُ فغ ہم پڑھاتے ہیں - "
قَرْيَة م بستی - گانو - شہر -
قُرًى م بستیاں - شہرہا - ج
قَرْيَتَيْن م دو شہر یا گانو - مراد مکہ شریف
و مدینہ منورہ سے ہے -
اُمُّ الْقُرٰى م مکہ شریفہ کا نام ہے -
قُرَيْش م عرب میں ایک قبیلہ ہے
نضر بن کنانہ کی اولاد سے - اسم تصغیر قرش
ہے جو دریائی جانور ہے اور سب جانوروں
سے غالب ہے - بسبب غلبہ طاقت کے یہ قبیلہ
اس نام سے نامزد ہوا خاصکر اس برکت سے
کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود
مبارک سے اس قبیلہ نے غلبہ پایا -
قَرِيْن م ساتھی -
قُرْنَاء م ساتھی -
مُقْتَرِنِيْن م ملنے والے - اسم فاعل ج
قَسَمَ قسوۃ میں دیکھو

اِقْسِطْ م انصاف -
قِسْطَاس م ترازو - رومی لفظ قسط
سے مشتق ہے -
اَقْسَطُ م خوب انصاف - اسم تفضیل
اَقْسِطُوْا فا انصاف کرو - جمع حاضر -
تُقْسِطُوْا فغ انصاف کروگے -
مُقْسِطِيْن م انصاف کرنے والے -
لَا تُقْسِطُوْا فغن انصاف نکروگے
قَسَم م سوگند -
اُقْسِمُ فغ میں سوگند کھاتا ہوں -
اَقْسَمْتُمْ فم تمنے قسم کھائی -
لَا اُقْسِمُ[1] فغن میں قسم نہیں کھاتا -
اَقْسَمُوْا فم انہوں نے قسم کھائی -
تُقْسِمُوْا فغ تم قسم کھاؤگے -
يُقْسِمُ فغ وہ قسم کھاتا ہے -
يُقْسِمَانِ فغ دونو قسم کھاتے ہیں
قِسْمَة م بانٹنا - حصہ -
قَسَمْنَا فم ہمنے بانٹا -
مُقْتَسِمِيْن م بانٹنے والے - اسم فاعل ج
مُقْتَسِمَات م بانٹنے والیاں - ج ث
مَقْسُوْم م حصہ کیا گیا - اسم مفعول

قسس

[1] کلام اللہ میں یہ لا زاید ہے اکثر کے نزدیک ۱۲

يَقْسِمُوْنَ ف وہ حصہ کرتے ہیں۔
قَسْوَة م سیاہی سختی۔
قَاسِيَة م سیاہ سخت دل والی
قَسَتْ ف سخت سیاہ ہوئی۔ واحد غ ث
قَسْوَرَة م شیر درندہ۔
قِسِّيْسِيْن م عالم۔ سردار۔
قَصَّ ف اسنے بیان کیا۔
قَصَص م قدم بقدم چلنا۔ بیان کرنا
قِصَص م داستانہا۔
قَصَصْنَا ف ہمنے بیان فرمایا۔
قُصِّيْ فا تو پیچھے چل۔
اُقْصُصْ فا بیان کر۔
تَقْصُصُ ف تو بیان کرتا ہے۔
نَقُصُّ نَقْصُصُ ف ہم بیان کرتی ہیں
يَقُصُّ ف وہ بیان کرتا ہے۔
يَقْصُّوْنَ ف وہ بیان کرتے ہیں۔
قَصَمْنَا ف ہمنے توڑا۔
قُصْوٰى م حد۔ نہایت دور۔
اَقْصٰى م نہایت۔
قَصْر م محل۔
قُصُوْر م محلہا۔ ج

مَقْصُوْرَات م چھپائی ہوئیں۔ م
قَاصِرَات م کوتاہ کرنے والیاں بہشت کی حوروں کی تعریف ہے۔ قَاصِرَاتُ الطَّرْف کم نظر کرنے والیاں۔
يُقْصِرُوْنَ ف کم کرتے ہیں جمع غائب
قَصِيّ م مکان دور۔
قَضْب م ترکاری۔ گھاس کا نام ہے۔
قَضٰى ف اسنے حکم کیا۔ مرا۔ خبردار کیا۔
قَضَوْا ف انہوں نے حکم کیا۔ جمع غائب
قُضِيَ ف فیصلہ کیا گیا۔ واحد غائب م
قُضِيَتْ ف تمام ہوئی۔ آخر کو پہنچائی گئی
قَضَيْتَ ف تونے چکایا۔
قَضَيْتُ ف مینے تمام کیا۔
قَضَيْتُمْ ف تمنے حکم کیا۔
قَضَيْنَا ف ہمنے چکایا۔ ادا کیا۔
مَقْضِيّ م ادا کیا گیا۔ اسم مفعول۔
قَاضٍ م حکم کرنے والا۔ اسم فاعل اصل میں قَاضِيٌ تھا۔
قَاضِيَة م آخر ہونیوالی۔ اسم فاعل ث
اِقْضِ فا حکم کر۔ واحد حاضر۔
اِقْضُوْا فا کر چکو۔ جمع حاضر۔

تَقْضِيْ ف تو حکم کریگا - واحد حاضر
يَقْضِيْ ف حکم کرتا ہے - واحد غائب
يَقْضُوْنَ ف حکم کرتے ہیں - جمع غ
يُقْضٰى ف وہ حکم کیا جائیگا - مج
قِطٌ م حصہ -
قِطْرٌ م پگلا ہوا تانبا -
قَطِرَانٌ م گندھک - اور اونٹوں کو
ملنے کی سیاہ رنگ دوائی -
قِطْمٌ م ٹکڑا -
قِطَعٌ م ٹکڑے - ج
قُطِعَ ف وہ کاٹا گیا - واحد غائب مج
قَطَّعَ ف سنے خوب کاٹا - "
قُطِعَتْ ف وہ پھاڑی گئی -
قَطَّعْتُمْ ف تمنے کاٹا - جمع حاضر
قَطَّعْنَ ف انہوں نے کاٹا - جمع غ ث
قَطَّعْنَا ف ہمنے کاٹا - جمع متکلم
اِقْطَعُوْا ف تم کاٹو - جمع حاضر
اَقْطَعُ ف میں کاٹونگا - واحد متکلم
تَقْطَعُوْنَ ف تم کاٹتے ہو - جمع
تَقَطَّعَ ف وہ کٹ گیا - واحد غائب
تَقَطَّعُوْا ف انہوں نے کاٹا - جمع

تَقَطَّعَتْ ف وہ کٹ گئی - واحد غ ث
تُقْطَعُ ف وہ کاٹے گی - "
تُقَطِّعُوْنَ ف تم ٹکڑے کروگے - جمع
مَقْطُوْعٌ م کاٹا ہوا - اسم مفعول -
مَقْطُوْعَةٌ م کاٹی ہوئی - ث
يَقْطَعُ ف وہ کاٹتا ہے - واحد غائب
يَقْطَعُوْنَ ف وہ کاٹتے ہیں - جمع
قِطْمِيْرٌ م باریک چھلکا جو کھجور کی گٹھلی
میں ہوتا ہے یا جھلی "
قُطُوْفٌ م خوشے - میوے -
قُعُوْدٌ م بیٹھنا - فعل مصدر
قَعَدَ ف وہ بیٹھا - واحد غائب
قَعَدُوْا ف وہ بیٹھے - جمع غائب
قَعِيْدٌ م ہمنشین -
اَقْعُدُ ف میں بیٹھونگا - واحد متکلم
اُقْعُدُوْا ف بیٹھو - جمع حاضر -
قَوَاعِدُ م بیٹھنے والیاں - ج ث
تَقْعُدُ ف تو بیٹھیگا - واحد حاضر
تَقْعُدُوْا ف تم بیٹھوگے -
مَقْعَدٌ م بیٹھنا - بیٹھنے کی جگہ - اسم ظرف
مَقَاعِدُ م بیٹھنے کی جگہیں - ج

قَاعِد م بیٹھنے والا - اسم فاعل
قَاعِدُون م بیٹھنے والے - ج
لَا تَقْعُدُوا فن مت بیٹھو - ج ج
قف قِفُوا ف تم ٹھیرو - ج ج
قَفَّيْنَا فم ہمنے پے در پے بھیجا -
قل قَلَائِد م ہار - لشکن والیاں -
قَلْب م دل -
قَلْبَيْن م دو دل
قُلُوب م کئی دل - ج
قَلَبُوا فم الہوں نے پھیرا - پلٹایا - جمع غائب
تُقَلِّبُ فع وہ اوندھی کیجاویگی -
تُقْلَبُونَ فع تم پھیرے جاؤگے -
تَقَلُّب م پلٹنا - مصدر
نُقَلِّبُ فع ہم پلٹتے ہیں جمع متکلم
يُقَلِّبُ فع وہ پھیرتا ہے - یا پلٹتا ہے -
اِنْقَلَبَ فم وہ پلٹا - واحد غائب
اِنْقَلَبُوا فم وہ پلٹے - جمع غائب
اِنْقَلَبْتُمْ فم تم پلٹے - جمع حاضر -
قَلَّ فم وہ کم ہوا - واحد غائب -
قَلِيل م کم - صفت مشبہ -
قَلِيلُون م تھوڑے - ج

قَلِيلَة م تھوڑی -
أَقَلّ م بہت کم - اسم تفضیل
أَقَلَّتْ فم اسنے اٹھائی - واحد غ ث
يُقَلِّلُ فع وہ کم کرتا ہے - "
قَلَى فم اسنے دشمن رکھا - "
قَلَم م لکھنے کا آلہ جو تراشنے سے بنے
مراد قرآن مجید کی اس قلم سے ہے جو لوح
محفوظ پر جاری ہوا - ابن جریج نے لکھا ہے
کہ وہ نور سے ہے - اسکا مقدار ما بین السماء و
الارض ہے - حدیث میں ہے - اللہ تعالیٰ
نے قلم پیدا کیا اور اسکی طرف دیکھا تو وہ
میان ہے جلالت معلی دیکھکر چر گیا فرمایا
لکھ عرض کیا کیا لکھوں فرمایا جو کچھ قیامت
تک ہونیوالا ہے تب تمام مکونات لوح
محفوظ پر لکھے گئے -
قُمّ - قُمْتُمْ قیام میں دیکھو
قَمَر م چاند -
قُمَّل م چچری -
قَمِيص م کرتا -
قَنْطَرِير م سخت -
قِنْطَار م ڈھیر - تودہ -

قَنَاطِیر م توڑے۔
مُقَنطَرَة م ڈھیر کئے گئے۔
قُنُوط م ناامید۔
قَنَطُوا ف ناامید ہوئے۔ جمع غائب
قَانِطِین م ناامید ہونیوالے۔ اسم فاعل ج
تَقْنَطُوا فع ناامید ہوگے تم۔ جمع حاضر
لَا تَقْنَطُوا فن ناامید مت ہو۔ ،،
یَقْنَطُ فع وہ ناامید ہوتا ہے۔ واحد غ
یَقْنَطُونَ فع وہ ناامید ہوتے ہیں۔ جمع غ
قِنْوَان م گچھے۔ خوشے تارے۔
قُو دق میں دیکھو
قَوَارِیر م شیشے۔ ج
قَوَاعِد م تعود میں دیکھو
قَوَّام م سیدھا۔ گذران۔ سچائی
قَوَّامُون قیام میں دیکھو
قُوَّة م زور۔
قُوتِلتُم۔ قُوتِلُوا قتل ،،
قُوسَین م دو کمان۔
قُوَی م زورہا۔
قَوِیّ م زور آور۔ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔

قَوْل م کہنا۔ مصدر ن ض اجوف۔
قُل فا تو کہہ۔ واحد حاضر۔
قُولَا فا دونو کہو۔ تثنیہ حاضر۔
قُولُوا فا تم کہو۔ جمع حاضر
قُولِی فا تو کہہ۔ واحد حاضر ث
قُلنَ م اُن سب عورتوں نے کہا۔
قُلتَ م تو نے کہا۔ واحد حاضر
لَا تَقُولُوا فن مت کہو۔ جمع حاضر
لَا أَقُولُ فن میں نہیں کہتا۔ واحد متکلم
قُلتُم م تم نے کہا۔ جمع حاضر۔
قُلتُ م میں نے کہا واحد متکلم
قُلنَا م ہم نے کہا۔ جمع متکلم۔
قَالَ م اُس نے کہا۔ واحد غائب۔
قَالَا م دو نے کہا۔ تثنیہ غائب۔
قَالُوا م انہوں نے کہا۔ جمع غائب
قَالَتْ م اُس نے کہا۔ واحد غائب ث
قَالَتَا م دو عورتوں نے کہا۔
قَائِل م کہنے والا۔ اسم فاعل۔
قَائِلُون م کہنے والا۔ دو پہر کو سونیوالی
تَقُولُ فع وہ کہتی ہے یا تو کہتا ہے۔
تَقُولُونَ فع تم کہتے ہو۔ جمع حاضر۔

اَقُوْلُ - اَقُلْ فع میں کہتا ہوں - واحد متکلم
لَمْ اَقُلْ فج میں نے نہیں کہا -
اَقَاوِیْلُ م باتیں - ج
نَقُوْلُ فع ہم کہتے ہیں - جمع متکلم -
یَقُوْلُ فع وہ کہتا ہے - واحد غائب
یَقُوْلَا فع وہ دونو کہتے ہیں تثنیہ غ
یَقُوْلُوْنَ فع وہ کہتے ہیں - جمع غائب
یُقَالُ فع کہا جاتا ہے - واحد غائب مج
قَوْمٌ م گروہ -
قِیْلَ فم کہا گیا - واحد غائب مج
قہ قَہَّارٌ م دباؤ والا - اللہ جل جلالہ کے
اسماء صفاتیہ سے ہے -
لَا تَقْہَرْ فن مت دبا - واحد حاضر
قی قِیَامٌ م کھڑا ہونا - اٹھانا ض
قُوْمُوْا فا تم کھڑے ہو - جمع حاضر -
قَآئِمٌ م کھڑا ہونے والا - اسم فاعل
قَآئِمُوْنَ م کھڑے ہونیوالے - " ج
قَآئِمَۃٌ م کھڑا ہونیوالی - " ث
قَامَ فم وہ کھڑا ہوا - واحد غائب
قَامُوْا فم وہ کھڑے ہوئے - جمع غ
اِقَامَۃٌ م سیدھا کھڑا کرنا - مصدر

اَقَامَ فع اسنے سیدھا کھڑا کیا - واحد غ
اَقَامُوْا فع انہوں نے کھڑا کیا - جمع غ
اَقَمْتَ فع تو نے قائم کیا - واحد حاضر
اَقَمْتُمْ فم تم نے کھڑا کیا - جمع حاضر
اَقِمْ فا تو سیدھا کر - واحد حاضر
اَقِیْمُوْا فا تم سیدھا کرو - جمع حاضر
اَقِمْنَ فا " " ث
اَقْوَمُ م بہت سیدھا - اسم تفضیل
تَقُمْ فع وہ کھڑی ہوتی ہے - ث
تَقُوْمُ فع تو کھڑا ہوتا ہے - واحد حاضر
تَقُوْمُوْا فع تم کھڑے ہوتے ہو - جمع
تُقِیْمُوْا فع تم قائم کروگے - جمع حاضر
مُقِیْمٌ م رہنے والا - سیدھا کرنیوالا - اسم فاعل
مَقَامٌ م کھڑا ہونے کی جگہ - اسم ظرف
مُقَامٌ - مَقَامَۃٌ م کھڑا ہونا - رہنا - دار
المقام بہشت -
مُقِیْمِیْنَ م رہنے والے - سیدھا کرنیوالے جمع
نُقِیْمُ فع ہم کھڑا کرتے ہیں - جمع متکلم
یَقُوْمُ فع وہ کھڑا ہوتا ہے -
یَقُوْمَانِ فع دونو کھڑے ہوتے ہیں
یَقُوْمُوْنَ فع وہ کھڑے ہوتے ہیں -

يُقِيمُا فع وہ دونو کھڑا کرتے ہیں۔
يُقِيمُوا فع درست کرتے یا قائم رکھتے ہیں۔
لَا يَقُومُونَ فن کھڑے نہیں ہوتے ہیں۔
لَا تَقُمْ ن مت کھڑا ہو۔ واحد
قِيَامَةٌ م اٹھنا۔ آخری روز۔
قَيِّمَةٌ م سچ۔ مضبوط۔
قَيُّومٌ م تھامنے والا۔ اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔
قَيِّمٌ م درست نگاہ رکھنے والا۔
قِيَمٌ م سیدھا۔ صحیح
مُسْتَقِيمٌ م سیدھا۔
يَسْتَقِيمُ فع سیدھا ہوتا ہے۔
قِيعَةٌ م صاف میدان۔
قَيَّضْنَا ف ہمنے مقرر کیا۔ جمع متکلم۔
نُقَيِّضُ فع ہم مقرر کرتے ہیں۔

ل

لٓ اسکے تین قسم ہیں۔ ایک نفس کلمہ جو حرف کلمہ ہو۔ اول اور آخر اور وسط میں بھی آتا ہے جیسے کبر۔ تکون۔ مالٓ

دوسرا حالت اسمی جب ضمیر کے واسطے آتا ہے اسکے دو حال ہیں ایک مفتوح یعنے زبر رکھتا ہے وہ مذکر حاضر کے لئے آتا ہے۔ اور دوسرا مکسور یہ مؤنث کے واسطے ہوتا ہے۔ پھر جب یہ ضمیر مضاف الیہ ہوگا تو اسکے معنی تیرا ہوتے ہیں اور اگر ضمیر مفعول ہوگا تو اسکے معنے تجھکو کیے جائینگے۔ یہ ہمیشہ آخر کلمہ آتا ہے اور ضمیر منصوب متصل کہلاتا ہے۔ تیسری قسم حرف ہے جو کلمہ کے سر پر آتا ہے اور یہ کلمہ اسم ہوتا ہے تب اسکو جارہ حروف سے شمار کیا جاتا ہے۔ اسم معرب مفرد کی آخر آکر اسکے آخر کو زیر دیتا ہے۔ اور اسکے معنے مثل کے ہوتے ہیں یہ کلمہ تشبیہ کہلاتا ہے۔ اور کبھی زائد ہوتا ہے۔ جیسے لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ۔

كٓهٰيٰعٓصٓ یہ حروف متشابہات سے ہے جو باہم اللہ جل جلالہ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اشارات و کنایات ہے حقیقتاً اسکی سوا اللہ تعالے اور رسول علیہ السلام کے کوئی بخوبی نہیں جانتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضرت کی کلام مبارک

سمجھا گیا کہ یہ اسماء حقتعالیٰ سے ہیں مفصل
بیان تفاسیر میں دیکھو۔

کَاتِبٌ - کَاتِبُوْنَ
کَاتِبِیْنَ۔ } کتاب میں دیکھو

کَادَ ف قریب ہے۔ واحد غائب مصدر کود
یہ افعال مقاربہ ہیں ہی جو اسم اور خبر پر آتے
ہیں اور اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں
بعض نے لکھا ہی کہ اس سے ماضی اور مضارع
مشتق ہوتے ہیں اسکو اجوف یائی سمجھا گیا۔
اسکے مشتقات بھی اسکا عمل کرتے ہیں جب
اسپر حرف نفی آتا ہی تو بعض کے نزدیک
نفی کے معنے دیتا ہی۔ بعض اثبات کے معنی قائم
سمجھتے ہیں۔ بعض نے لکھا ہی کہ جاحدی میں
اثبات کے معنے قائم رہتے ہیں اور مضارع
میں نفی کے معنے لیتے ہیں۔

کَادَتْ م وہ قریب تھی۔ واحد مؤ
کَادُوْا م وہ نزدیک تھے۔ جمع
اَکَادُ ف میں قریب ہوں۔ واحد متکلم
یَکَادُ ف وہ قریب ہے۔ واحد غائب مذ
یَکَادُ ف وہ نزدیک ہے۔ کبھی الف گرا کر
یکد پڑھتے ہیں۔

یَکَادُوْنَ ف وہ نزدیک ہیں۔ جمع مذ غ
کِدْتَّ م تو نزدیک تھا۔ واحد مذ
لَمْ یَکَدْ م نہ نزدیک نہیں۔
لَا یَکَادُوْنَ فعل نزدیک نہیں ہوتے۔
کِدْنَا م داؤ سکھایا ہمنے۔ جمع متکلم
یَکِیْدُوْنَ ف وہ فریب کرتے ہیں۔
کَادِحٌ کدح میں دیکھو
کَاذِبٌ - کَاذِبَۃٌ
کَاذِبُوْنَ } کذب "
کَارِهُوْنَ کرہ "
کَاْسٌ م پیالہ
کَاشِفٌ - کَاشِفَتٌ
کَاشِفُوْا } کشف "
کَاظِمِیْنَ م غصہ دبانے والے۔ مصدر کظم
سے۔ جمع کاظم اسم فاعل۔
کَافٌ - کَافَتٌ کفی میں دیکھو
کَافِرٌ - کَافِرَۃٌ - کَافِرُوْنَ کفر "
کَافُوْرٌ م مشہور دوا ہے خوشبو جو دلکو
قوت اور فرحت دیتا ہی۔
کَالِحُوْنَ م بدشکل ہونیوالے ترشرو۔
کَالُوْا کیل میں دیکھو

كَامِلَةٌ م پوری - اسم فاعل ث	كُنَّا ف ہم ہیں - جمع متکلم
كَامِلَاتٌ م در پورے - " "	كُنْتَ ف تو ہے - واحد حاضر -
كَانَ ف مصدر کون بمعنے ہونا سے مشتق	كُنْتُ ف میں ہوں - واحد متکلم
ہے - تھا - ہے - ہوگا - ہوتا - تا تھا ایسا	كُنْتِ ف تو تھی -
یہ افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو	كُنْتُمْ ف تم ہو -
نصب دیتا ہے - افعال ناقصہ اس سبب سے کہا	كُنْتُنَّ ف تم سب عورتیں تھیں - ج ث
جاتا ہے کہ جبتک اسکے اسم اور خبر نہوں	كُونُوا ف تم ہو - جمع حاضر -
تب تک اسکی معنے ناقص رہتے ہیں جیسے قُلْ	كُونِي ف تو ہو - واحد حاضر ث
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ یہاں مَنْ كَانَ	أَكُونُ ف میں ہوں - واحد متکلم -
کا اسم ہے جبتک عدوا اسکی خبر ساتھ نہو	تَكُونُ ف تو ہوگا - واحد ج
تو معنے ناقص رہتے ہیں -	تَكُونَا ف تم دونو ہوگے -
كَأَنَّ ف حروف مشبہ بالفعل سے ہے اسم کو	تَكُونُونَ ف تم ہوگے -
نصب یعنے زبر دیتا ہے اور خبر کو رفع یعنے پیش	مَكَانٌ م رہنے کی جگہ - اسم ظرف
دیتا ہے - اسمیں معنی تشبیہ یعنے مانند کے پائے	مَكَانَةٌ م جگہ -
جاتے ہیں - اور کبھی زائد ہوتا ہے -	نَكُنْ ف ہم رہتے ہیں - ج متکلم
كَانَا ف دونو تھے - تثنیہ غائب -	تَكُونُ ف ہم ہونگے - "
كَانَتْ ف وہ تھی - واحد غائب ث	يَكُونُ ف وہ ہوتا ہے - واحد غ
كَانَتَا ف وہ دو تھیں - تثنیہ غائب ث	يَكُونَا وہ دونو ہوں -
كَانُوا ف وہ تھے - جمع غائب -	يَكُونُونَ ف وہ ہونگے - ج غ
كُنْ ف تو ہو -	لَا تَكُونُوا ف تم مت ہو -
كُنَّ ف وہ عورتیں ہیں - تم سب عورتیں ضمیر منفصل	لَمْ تَكُونُوا ف تم نہ ہوئے -

لَمْ يَكُنْ فج نہوا - واحد غائب
يَكُ فع ہوتا ہے - اصل میں یکن تھا ن گر گیا
لَا تَكُوْنَنَّ فن مت ہو - واحد حاضر
لَمْ تَكُوْنُوْا فج نہوئے تم - جمع حاضر
لَا تَكُنْ فن مت ہو - واحد حاضر
لَمْ يَكُوْنَا فج نہوئے دونو - تثنیہ غائب
لَمْ نَكُ فج ہم نہ تھے - اصل لم نکن تھا
كَاَنَّمَا ج گویا - ما اسمیں زائدہ ہے -
كَاهِن م فال بولنے والا - پریوں والا -
كَاَيِّنْ م بہت اصل میں ایٌّ تھا ك
داخل ہونے سے تنوین بصورت ن لکھتے ہیں
كَبَآئِر - كُبَّار کبر میں دیکھو
كِبْر م بڑائی -
كِبَر م بڑھاپا -
كُبَر م بڑی چیزیں -
كَبُرَ فم وہ بزرگ ہوا - واحد غائب
كَبِّرْ فا بزرگی کر - تعظیم سے یاد کر -
كُبَرَآء م بزرگان -
كَبُرَتْ فم وہ بزرگ ہوئی - ث
كُبْرٰى م بڑی -
كِبْرِيَآء بزرگی -

كَبِيْر م بزرگ - اللہ جل جلالہ کے اسماء صفاتیہ سے ہے -
كَبِيْرَة م بڑی - اور بڑا گناہ -
مُتَكَبِّر م بہت بزرگی کرنے والا -
مُتَكَبِّرِيْنَ م غرور کرنے والے - ج
مُسْتَكْبِر م غرور کرنے والا - اسم فاعل
مُسْتَكْبِرِيْن م تکبر کرنے والے - ج
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ فن تکبر نہیں کرتے
يَسْتَكْبِرُ فع تکبر کرتا ہے -
يَسْتَكْبِرُوْنَ فع تکبر کرتے ہیں - ج غ
كَبَآئِر م بڑے گناہ - ج جو بقول بعض سترہ ہیں اور بعض نے حصر نہیں کیا بعض نے ان مناہی کو کبیرہ لکھا ہے جنپر کلام اللہ تعالیٰ میں وعید ہے - بعض نے مثل ساعت جمعہ اور لیلۃ القدر تعیین نہیں کیا کیونکہ اس صورت میں تحذیر زیادہ ہے -
اَكْبَر م بہت بڑا اسم تفضیل ہے -
اَكْبَرْنَ فم انہوں نے بہت بڑا سمجھا - جمع غ ث
تَكْبِيْر م بڑائی کرنا - مصدر باب تفعیل
تَكَبَّرُوْنَ فع تم بڑائی کروگے -
يَكْبُرُ فع وہ بڑا ہوتا ہے - واحد غائب

يَكْبَرُوْنَ فع بڑے ہوتے ہیں۔ جمع غ
كُبِتَ فم وہ اوندھا کیا گیا۔ واحد غائب
كُبُّوْا فم وہ اوندھے کئے گئے۔ جمع غ
كُبَّتْ فم وہ اوندھی کی گئی۔ ث ج
مُكِبٌّ م سرنگوں کرنے والا۔ اسم فاعل
يَكْبِتُ فع وہ ذلیل کرتا ہے۔
كِتَاب۔ كِتَابِيَہ۔ لکھنا۔ لکھا ہوا۔
ام الکتاب لوح محفوظ سے مراد ہے جو سب
کتابوں کی اصل ہے۔
كَتَبَ فم اسنے لکھا۔ فرض کیا۔ واحد غ
كُتُبٌ م کتابیں۔ ج
كَتَبَتْ فم اسنے فرض کیا۔ لکھا۔ ث
كَتَبْنَا فم ہمنے لکھا۔ جمع متکلم
كُتِبَ فم فرض کیا گیا۔ لکھا گیا۔
اَكْتُبُ فع میں لکھوں۔ واحد متکلم
اُكْتُبْ فا تو لکھ۔ واحد حاضر۔
اُكْتُبُوْا فا تم لکھو۔ جمع حاضر۔
اِكْتَتَبَ فم اسنے لکھ لیا۔ واحد غ
تَكْتُبُوْا فع تم لکھوگے۔ جمع حاضر
تُكْتَبُ فع وہ لکھی جائیگی۔ واحد غ ج
مَكْتُوْب م لکھا ہوا۔ اسم مفعول

نَكْتُبُ فع ہم لکھتے ہیں۔ جمع متکلم
يَكْتُبُ فع وہ لکھتا ہے۔ واحد غائب
يَكْتُبُوْنَ فع وہ لکھتے ہیں۔ جمع غائب
كَتَمَ فم اسنے چھپایا۔ واحد غائب
يَكْتُمُ فع چھپاتا ہے۔ ″
يَكْتُمُوْنَ فع چھپاتی ہیں۔ جمع غائب ث
يَكْتُمُوْنَ فع وہ چھپاتے ہیں۔ جمع غ
لَا تَكْتُمُوْا فن مت چھپاؤ۔ ج ح
لَا يَكْتُمُوْنَ فن نہیں چھپاتے۔
كَثْرَة م بہتایت۔ بہت ہونا۔ مصدر ك ث
كَثُرَ فم بہت ہوا۔ واحد غائب۔
كَثُرَتْ فم وہ بہت ہوئی۔ ″ ث
كَثَّرَ فم اسنے بہت کیا۔ ″
كَثِيْر م بہت۔ صفت مشبہ۔
كَثِيْرَة م بہت چیزیں۔
اَكْثَر م بہت زیادہ۔
اَكْثَرْتَ فم تونے بہت کیا۔
تَكَاثُر م بہتایت۔ مصدر
كَثِيْب م تودہ۔
كَدْح م پہنچنا۔ رنج اٹھانا۔ کام کرنا۔
كَادِح م کوشش کرنے والا۔ اسم فاعل

كذب

كِذْب م جھوٹ ۔ مصدر۔	يُكَذِّبُ فع وہ جھٹلاتا ہے ۔ واحد غ
كَذَّاب م بڑا جھوٹا ۔	يُكَذِّبُوْنَ فع وہ جھٹلاتے ہیں ۔ جمع غ
كِذَّاب م جھٹلانا ۔ مصدر۔	مُكَذِّبُوْن م جھٹلانے والے ۔ اسم فاعل
كَذَبَ فم اُسنے جھوٹ کہا ۔ واحد غ	مَكْذُوْب م جھٹلایا گیا ۔ اسم مفعول
كَذَبَتْ فم وہ جھوٹ بولی ۔ 〃 ث	نُكَذِّبُ فع ہم جھٹلاتے ہیں ۔ جمع متکلم
كَذَّبَ فم اُسنے جھٹلایا ۔ 〃	كَذٰلِكَ کم کاف حرف تشبیہ اور ذلک اسم اشارہ سے مرکب ہے اب اسکے معنے ہوئے مثل اسکے یعنے اسطرح ۔
كَذَّبَتْ فم 〃 〃 ث	
كَذَّبْتُمْ فم تمنے جھٹلایا ۔ جمع حاضر	كِرَام کومت میں دیکھو
كَذَّبْنَا فم ہمنے جھٹلایا ۔ جمع متکلم	كِرَامًا كَاتِبِيْن م فرشتگان جو اعمال نیک و بد لکھنے پر معین ہوئے ہیں بقول بعض دو ہر ایک کے ساتھ ۔ اور بعض چار یا زیادہ لکھتے ہیں ۔ داہنے طرف نیک اعمال لکھنے پر اور بائیں طرف برے عمل لکھنے پر مقرر ہیں ۔
كَذَّبُوْا فم انہوں نے جھوٹ کہا جمع غ	
كُذِّبُوْا فم وہ جھٹلائے گئے ۔ مجہ	
كَذَّبُوْا فم انہوں نے جھٹلایا ۔ جمع غ	
كُذِّبُوْا فم وہ جھٹلائے گئے ۔ مجہ	
تَكْذِيْب م جھٹلانا ۔	كَرْب م غم ۔ گھبراہٹ ۔
تُكَذِّبَانِ فع تم دونو یعنے جن و انسان جھٹلاؤ گے ۔	كَرَّة م ایک بار ۔
تُكَذِّبُوْنَ فع تم جھٹلاؤ گے ۔ جمع حاضر	كَرَّتَيْن م دوبار ۔
كَاذِب م جھوٹا ۔ اسم فاعل	كُرْسِي م چوکی فارسی میں صندلی کہتے ہیں
كَاذِبُوْن م جھوٹے ۔ 〃 ج	كَرَّمْتَ فم تونے بزرگی دی ۔
كَاذِبَة م جھوٹی ۔ 〃 ث	كَرَّمْنَا فم ہمنے بڑائی دی ۔ جمع متکلم
يَكْذِبُوْن فع جھوٹ بولتے ہیں ۔ جمع غ	اِكْرَام م تعظیم کرنا ۔ مصدر افعال سے

اَکْرَمَ ف اُسنے بزرگی دی۔ واحد غ	مَکْرُوْہ م ناگوار۔ اسم مفعول
اَکْرِمِیْ ف درست کر۔ واحد حاضر ث	یُکْرِہُ ف وہ زبردستی کرتا ہے۔ واحد غ
اَکْرَم م بڑا عزت والا۔ اسم تفضیل	یُکْرِھُوْنَ ف وہ ناخوش جانتے ہیں۔ ج
مُکْرِم م عزت دینے والا۔ اسم فاعل	کَسَاد م بگڑنا۔
مُکْرَمُوْن م عزت دیے گئے۔ ج اسم مفعول	کَسَبَ ف اُسنے کمایا۔ واحد غائب
کَرِیْم م بخشنے والا۔ صفت مشبہ۔ اللہ	کَسَبَا ف دونے کمایا۔ تثنیہ غ۔
جل جلالہ کے اسمار صفاتیہ سے ہے۔	کَسَبَتْ ف اُسنے کمایا۔ واحد غ ث
کِرَام م بزرگان۔ سرداران۔ ج	کَسَبْتُمْ ف تمنے کمایا۔ جمع حاضر۔
کِرَامًا کَاتِبِیْن۔ کرام میں دیکھو	کَسَبُوْا ف انہوں نے کمایا۔ جمع غ
کَرْہ م زبردستی۔ رنج۔ سختی۔	اِکْتَسَبَ ف اُسنے کمایا۔
کُرْہ م ناخوش۔ ناگوار۔	اِکْتَسَبُوْا ف انہوں نے کمایا۔ ج غ
کَرِہَ ف اُسنے بُرا جانا۔	اِکْتَسَبَتْ ف اُسنے کمایا۔ واحد غ ث
کَرَّہَ ف بُرا لگایا۔ بدمعلوم کیا۔	اِکْتَسَبْنَ ف انہوں نے کمایا۔ ج ث
کَرِھْتُمُوْا ف تمنے بُرا جانا۔	تَکْسِبُ ف وہ کماتی ہے۔ ث
کَرِھُوْا ف وہ بُرا سمجھے۔	تَکْسِبُوْنَ ف تم کماتی ہو۔ جمع حاضر
اِکْرَاہ م زبردستی۔	یَکْسِبُ ف وہ کماتا ہے۔
اَکْرَھْتَ ف تونے زبردستی کی۔	یَکْسِبُوْنَ ف وہ کماتے ہیں۔
اُکْرِہَ ف وہ زبردستی کیا گیا۔	کِسْف م ٹکڑہ۔
تُکْرِھُوْنَ ف تم بُرا جانتی ہو۔ تم زور کرو گے	کِسَف م ٹکڑے۔ ج
تُکْرِہْ ف تو زور کرتا ہے۔	کِسْوَۃ م کپڑے۔
کَارِھُوْن م بیزار ہونیوالی۔ رنج اٹھانیوالی۔ ج	کَسَوْنَا ف ہمنے پہنایا۔

اُكْسُوا ف پہناؤ۔ جمع حاضر	كَفُّوا ف روکے گئے۔ جمع غائب۔
نَكْسُوا ف ہم پہناتے ہیں۔	كَافَّة م بس ہونیوالی۔ اسم فاعل
كُسَالٰى م ہارے جی۔ سست۔	يَكُفُّ ف وہ باز رکھتا ہے۔ واحد غ
لغ كُشِطَتْ ف وہ چھلکا نکالی گئی۔ مج	يَكُفُّوْنَ ف وہ باز رکھتے ہیں۔ جمع غ
كَشْف اکھولنا۔ مصدر ف ک۔	كَفّ م پنجہ ہتھیلی۔
كَشَفَ ف اسنے کھولا۔ واحد غائب	كَفَّيْ م دو ہتھیلیاں۔
كَشَفَتْ ف " " ث	كِفَات م جمع کرنیوالی۔ جمع کرنے کی جگہ۔
كَشَفْتَ ف تونے کھولا۔ واحد حاضر	كُفْر م انکار۔
كَشَفْنَا ف ہمنے کھولا۔ جمع متکلم۔	كُفَّار م ناشکرے۔ منکراں کھیتی کرنیوالے ج
اِكْشِفْ ف تو کھول۔	كَفَّارَة م پاک کرنیوالا۔ گناہ ڈھانپنے والا
كَاشِف م کھولنے والا۔ اسم فاعل	كَفَرَ ف وہ منکر ہوا۔ واحد غائب
كَاشِفُوْا م کھولنے والے۔ " ج	كَافِر م منکر ہونیوالا۔ ناشکرہ۔ ضد مومن
كَاشِفَة م کھولنے والی۔ " ث۔	كَافِرُوْن م منکراں۔ ج
يَكْشِفُ ف وہ کھولتا ہے۔ واحد غ	كَافِرَة م منکر ہونیوالی۔ اسم فاعل ث
يُكْشَفُ ف وہ کھولا جاتا ہے۔ " مج	كُفْرَان م ناشکری۔
لغظ كَظِيْم م گھونٹ رکھا۔ تنگدل۔	كَفُوْر م ناشکرہ۔ صفت مشبہ۔
مَكْظُوْم م غصہ بھرا۔ غمگین۔	كُفُوْر م ناشکرے۔ ج
لغ كَعْبَة م بیت اللہ شریف۔	كَفَرَة م منکراں۔ ج
كَعْبَيْن م دو ٹخنے۔	كَفَرُوْا ف وہ منکر ہوئے۔ جمع غائب
لغ كَفَّ ف اسنے روکا۔ واحد غائب	كَفَرَتْ ف وہ منکر ہوئی۔ واحد غ ث
كَفَفْتُ ف میں نے روکا۔ واحد متکلم	كَفَرْتَ ف تو منکر ہوا۔ واحد حاضر۔

كَفَرْتُمْ ف تم منکر ہوئے۔ ج حاضر
كُفِرَ ف منکر کیا گیا۔ واحد غائب مج
كَفَّرْنَا ف ہمنے دور کیا۔ جمع متکلم
كَفِّرْ فا دور کر۔ ڈھانپ۔ اُتار۔ صیغہ حاضر
أَكْفُرُ ف میں ناشکری کرتا ہوں۔
لَا تَكْفُرْ ف کافر مت ہو واحد حاضر
لَنْ يَكْفُرُوا ف ہرگز انکار نکرینگے۔ ج
أَكْفَرَ ف اُسنے ناشکری کی۔ واحد غ
أَكْفُرُ فا تو کافر ہو۔ واحد حاضر۔
أَكْفُرُوا فا تم منکر ہو۔ جمع حاضر۔
أَكْفِرُ ف میں چھوڑونگا۔ واحد متکلم
تَكْفُرُ ف تو منکر ہوتا ہے۔ واحد حاضر
كَوَافِرُ م کافر عورتیں۔ ج
تَكْفُرُونَ ف تم منکر ہوتے ہو ج
نَكْفُرُ ف ہم منکر ہونگے۔ جمع متکلم
نُكَفِّرُ ف ہم دور کرینگے۔ "
يَكْفُرُ ف وہ منکر ہوتا ہے۔
يَكْفُرُونَ ف وہ منکر ہوتے ہیں۔
يُكْفَرُوا ف وہ ناشکری کیے جائینگے مج
يُكَفِّرُ ف وہ دور کرتا ہے۔
كِفْلٌ م حصہ۔ ذوالکفل ایک پیغمبر بنی اسرائیل سے ایوب علیہ السلام کے بعد ہوا ہے
كِفْلَيْنِ م دو حصے۔
كَفَّلَ ف اُسنے سپرد کیا۔ ضامن ہوا
كَفِيلٌ م ضامن۔
يَكْفُلُ ف ضامن ہوتا ہے۔
يَكْفُلُونَ ف قبول کرتے ہیں۔ ج غ
كُفُوًا م جوڑا۔ مثل۔ برابر۔
كَفَى ف وہ بس ہے۔ مصدر کفایۃ
كَفَيْنَا ف ہم بس ہیں۔ جمع متکلم
كِفَافٌ م جمع کرنے والے جمع کرینگی جگہ
يَكْفِي ف کفایت کرتا ہے۔ واحد غائب
لَنْ يَكْفِيَ ف ہرگز کفایت نکریگا۔
كَافٍ م بس ہونیوالا۔ اسم فاعل
كُلٌّ م سب چیز۔ ك ل۔
كَلٌّ م بوجھ۔
كِلَا م دو مرد۔
كِلْتَا م دو عورتیں۔
كَلَّا ح ایسا نہیں۔ یہ حرف ردع جو جھڑک اور ہٹانے کے واسطے آتا ہے۔ جیسے كَلَّا سَيَعْلَمُونَ یعنے جو اسکا خیال ہے ایسا نہیں۔ قریب ہے کہ جانیں گے۔

كُلَا - كُلُوا - كُلِي اکل میں دیکھو۔

كَلَالَة م وہ ہی جسکے مرنے کے پیچھے ماباپ یا فرزند وارث نہ ہیں۔

كَلَام م بات۔ جس بات سے کچھ خبر یا خواہش سمجھی جائے۔

كَلِمَة م جزو کلام جو لفظ مفرد با معنے ہو۔

كَلِمَات - كَلِم م باتیں۔ ج

كَلَّمَ فم اُسنے بات کی۔ واحد غائب

كُلِّمَ فم وہ بات کی گئی۔ ر مج

لَنْ اُكَلِّمَ فعن میں بات نکرونگی۔ نکرونگا

تَكْلِيم م بات کرنا۔

تُكَلِّمُ فع تو بات کرتا ہے۔ واحد حاضر

نَتَكَلَّمُ فع ہم بات کرتے ہیں جمع متکلم

تُكَلِّمُونَ فع تم باتیں کروگے۔ جمع حاضر

نُكَلِّمُ فع ہم باتیں کرتے ہیں۔ ج متکلم

يُكَلِّمُ فع وہ بات کرتا ہے۔ واحد غ

لَا يُكَلِّمُ فعن بات نہیں کرتا۔ ر

لَا يَتَكَلَّمُونَ فعن کلام نکرینگے۔

كَلْب م کتا۔

مُكَلِّبِين م کتے کو شکار سکھانے والے۔

كِلْتُمْ کیل میں دیکھو

كُلَّمَا ج جب۔ جہاں۔ جسوقت۔ یہ حروف شرط سے ظرف زمان ہے۔

كَمْ ف یہ دو قسم پر ہے ایک استفہامیہ دوسرا خبریہ۔ استفہامیہ جیسے وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ کتنی توڑیں ہمنے بستیاں۔ خبریہ جیسے كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بہت گروہ تھوڑے غالب ہوئے گروہ زیادہ پر۔ جب استفہامیہ ہو تو کتنے کی معنے دیتا ہے۔ اور جب خبریہ ہوتا ہے تو بمعنے بہت ہوتا ہے۔

كُمْ - كُمُوا م ضمیر تمکو۔

كُمَا م ضمیر تم دونو کو۔

كَمَا مب ک تشبیہ اور ما موصولہ سے مرکب ہے۔

كُنَّ ضمیر۔ تم سب عورتیں جمع مؤنث حاضر کے واسطے ضمیر منفصل ہے۔

كُنَّا ضمیر۔ ہم ہیں۔

كُنْتَ - كُنْتِ - كُنْتُ
كُنْتُمْ - كُنْتُنَّ } کان میں دیکھو

كَنْز م خزانہ۔

كُنُوز م خزانہا۔ ج

كَنَزْتُمْ فم تمنے گاڑا۔

تَكْنِزُوْنَ ف تم گاڑتے ہو۔ ج حاضر۔
يَكْنِزُوْنَ ف وہ گاڑتے ہیں۔ ج غ
كُنَّس م دبک جانے والی۔ سبع سیارہ
کا نام ہے۔ ج
كَنُوْد م ناشکرا۔
كَوَاعِب م نوجوان عورتیں۔
كَوَافِر کفر میں دیکھو
كَوَاكِب م تارے۔ ج
كَوْكَب م تارا۔
كَوْثَر م بہت شیریں بہشت میں ایک
ندی ہے جو خاص محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے
واسطے ہوگا۔ اُسپر نورانی کوزے آفتاب
کی مانند روشن ہونگے۔
كُوِّرَتْ فم تہ کی گئی۔ واحد غائب ث مجہ
كَهْف م غار۔ کنواں۔ پناہ کی جگہ۔ ۱۵
اصحاب کہف چند ایماندار رفیق جو دقیانوس
کافر کے عہد سلطنت میں اپنے دین کی حفاظت
کے واسطے پوشیدہ گھر بار چھوڑ کر نکل گئے
راستے میں ایک کتا بھی اُنکے پیچھے ہوا اور
انہوں نے غار میں جاکر پناہ لی تفاسیر میں
ذکر مفصل ہے۔

كَهْل م میانہ سال نہ بوڑھا نہ جوان۔
كَيْ ح نواصب فعل مضارع سے ہے۔ اسکے ۱۷
بعد اَن مقدر ہوتا ہے۔
كَيْد م مکر۔ کید اللہ جزاء الکید۔
كِيْدُوْا ف تم فریب کرو۔ ج ح
اَكِيْدُ ف میں تدبیر کرونگا۔
مَكِيْدُوْن م مکر کیے گئے۔ اسم مفعول ج
يَكِيْدُوْنَ ف وہ فریب کرتے ہیں۔
كَيْفَ ح کسطرح۔ یہ حروف استفہام سے
ہے جو حال پوچھنے کے محل میں بولا جاتا ہے
اور تعجب کے معنے بھی دیتا ہے۔
كَيْل م ماپ۔ اسم مصدر ہے۔
كَالُوْا فم انہوں نے ماپا۔
اِكْتَالُوْا فم انہوں نے ماپ لیا۔
كِلْتُمْ فم تمنے ماپا۔

ل

ل ح خاص۔ واسطے۔ البتہ۔ تاکہ۔ تو
نزدیک۔ یہ حروف جارہ سے ہے جس اسم پر
آتا ہے اسکے آخر کو جر دیتا ہے۔ جر کا معنی زیر ہے

مکسور اور مفتوح ہوتا ہے۔ جب مکسور ہوگا
تو اسکے معنے خاص واسطے تاکہ نزدیک
ہونگے۔ اور جب مفتوح ہوگا تو البتہ تو[1]
کے معنے دیگا۔ نیز جب اسم پر آتا ہی تو مکسور
ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسم معرب پر آوی تو اسکی
آخر کو جر دیتا ہی اور اسم ضمیر پر عمل نہیں کرتا
اور اسم پر جب آوی تو اسکے معنے خاص
ملکیت نزدیک کے ہونگے اور زیادت کے
معنے بھی ہونگے۔ اور علت کے معنے بھی دیتا ہے
کبھی اضافت اور انجام کے معنے دیتا ہی۔ اکثر
نفع کا فائدہ دیتا ہی جیسے لَهَا مَا كَسَبَتْ
یعنے نفس کے واسطے فائدہ اس چیز کا کہ کیا
اُسنے۔ اور انجا کے معنے پر شامل ہوتا ہی۔
جب فعل پر آویگا تو مفتوح ہوگا اور البتہ یعنے
تاکید کے معنے دیگا۔

لَا ۔ نہیں۔ یہ نفی فعل مضارع کے معنی
دیتا ہے اور مضارع کی آخر کچھ عمل نہیں کرتا
جب جملہ پر داخل ہو تو اُسکی دوسری جزو
کو نصب یعنے زبر دیتا ہے۔ جب اسم نکرہ مفرد
یا مضاف پر آتا ہی تو اسکو فتح دیتا ہی تب
اسکو لا نفی جنس کا کہتے ہیں جب قسم کے پہلے
آوے تو زائد ہوتا ہے۔

لَائِمٌ — لومۃ میں دیکھو

لَابِثِيْنَ — لبث "

لَاتَ ۔ نہیں۔ مگر اخفش نے اسکو صیغہ
ماضی قرار دیا ہی۔ باقی تا کو زائد سمجھتے ہیں
(۲) بت کا نام بھی ہی کہ بنی ثقیف نے اسکو
طائف میں رکھا تھا۔ تفسیر زاہدی میں ہے
کہ یہ لفظ کفار نے اللہ سے مشتق کیا ہی۔

لَا جَرَمَ مب لا نافیہ۔ جرم بمعنے چارہ
معنے ہوئے بیشک۔

لَازِبٌ م لازم۔ چپکنے والا۔ مصدر لزوب

لَاعِبِيْنَ — لعب میں دیکھو

لَاعِنُوْنَ — لعنہ "

لَاغِيَةٌ — لغو "

لَاقِيْ — لقاء "

لَامَسْتُمْ — لمس "

لَاهِيَةٌ — لھو "

لِبَاسٌ م پوشاک۔ لباس التقوی شرم

تَلْبِسُوْنَ فع تم ملاتے ہو۔

لَا تَلْبِسُوْا فن مت ملاؤ۔ مت چھپاؤ۔

تَلْبَسُوْنَ فع تم پہنتے ہو۔ جمع حاضر

[1] جب البتہ اور تو کے معنے میں ہو تو حرف جر نہیں ہوتا ۱۲

يَلْبَسُ فع پہنے۔
يَلْبَسُوا فع پہنے ہیں۔
يَلْبِسُونَ فع شبہ میں ڈالتے ہیں۔
يَلْبَسُونَ فع وہ پہنینگے۔
لَبَسْنَا فم ہمنے پھنایا۔
لَبُوس م زرہ۔ پوشش۔
لَبْس م دھوکا اور کام کا چھپانا۔
لَبِثَ فم وہ رہا۔ یا دیر کی۔
لَبِثْتُ فم میں رہا۔ یا مینے دیر کی۔
لَبِثْتُمْ فم تم رہے۔ جمع حاضر۔
لَبِثْنَا فم ہمنے دیر کی۔ جمع متکلم۔
لَبِثُوا فم انہوں نے دیر کی۔ جمع غائب
لَابِثِينَ م رہنے والے۔ اسم فاعل ج
تَلَبُّث م ٹھیرنا۔ دیر کرنا۔
تَلَبَّثُوا فم وہ ٹھیرے۔ جمع غائب
يَلْبَثُونَ فع وہ دیر کرتے ہیں۔
لِبَد م انبوہ۔ نمدہ۔ خوگیر زین۔
لَبَن م دودھ۔
لُجَّة م دریا۔
لُجِّيّ م دریائے عمیق پرآب۔
لَجُّوا فم وہ اڑے۔ نزاع کی انہوں نے۔

لحم م گوشت۔
لُحُوم م گوشتہا۔
لَحْن م خطا کرنی۔ آواز پلٹنا۔ کہکر دوسرا ارادہ کرنا۔
لِحْيَة م ڈاہڑی۔
لُدّ م جھگڑالو۔ ج
أَلَدّ م بڑا جھگڑنے والا۔
لَدُن م پاس۔
لَدَى م نزدیک۔
لَدَيَّ م میرے نزدیک۔
لَذَّة م مزہ۔
تَلَذُّ فع وہ لذت پاویگی۔ تولذت پاینگا
لِزَام م ثابت۔ جہاد۔
أَلْزَمَ فم اسنے لازم کیا۔ واحد غائب
أَلْزَمْنَا فم ہمنے لازم کیا۔
نُلْزِمُ فع ہم لگا دیتے ہیں۔
لِسَان م زبان۔
أَلْسِنَة م زبانیں۔ ج
لِسَانَ صِدْقٍ سچی زبان سچی تعریف
لَسْتَ۔ لَسْتُ
لَسْتُمْ۔ لَسْتُنَّ
} لیس میں دیکھو

لط لَطِیف م مہربان۔ رازدان۔ نازک۔ یہ اسمار صفاتیہ اللہ جل جلالہ سے ہے۔

لظ لَظٰی م دھکتی ہوئی آگ۔ اور دوزخ میں ایک طبقہ ہی جو ترساؤں کا مقام ہی۔

لع لَعِب م کھیل۔

نَلْعَبُ ف ہم کھیلیں۔ جمع متکلم۔

یَلْعَبُ ف وہ کھیلتا ہے۔ واحد غ

یَلْعَبُوْنَ ف وہ کھیلتے ہیں۔ جمع غ

لَاعِبِیْن م کھیلنے والے۔ اسم فاعل ج

لَعَلَّ ح شائد۔ کلمات خوف وطمع سی ہے۔ اور بلحاظ اسکے کہ اسم کو نصب دیتا ہی اور خبر کو رفع حروف مشبہ بالفعل سے گنا جاتا ہی مگر جب ما کافہ اسکے بعد آوی تو عمل سے بند رہتا ہی اور یہ ممکنات سی تعلق رکھتا ہی یعنی اسکا استعمال ممکنات سی خاص ہے۔

لَعْنَۃ م پھٹکار۔

لَعَنَ ف اسنے پھٹکار کیا۔ واحد غ

لُعِنَ ف وہ لعنت کیا گیا۔ " ج

لَعَنَّا ف ہمنے نفرین کیا۔ جمع متکلم

لَعَنَتْ ف اسنے پھٹکار کیا۔ " غ

لُعِنُوْا ف وہ لعنت کئے گئے۔ جمع ج

لَاعِنُوْن م لعنت کرنے والے۔ جمع

نَلْعَنُ ف ہم لعنت کرتے ہیں۔ جمع متکلم

یَلْعَنُ ف وہ لعنت کرتا ہے۔ واحد غ

اِلْعَنْ ف تو لعنت کر۔ واحد حاضر

مَلْعُوْنَۃ م لعنت کی گئی۔ اسم مفعول ث

مَلْعُوْنَیْن م پھٹکار ہی گئی۔ مارے گئے ج

لَغْو م بیہودہ۔ امام اعظمؒ کی یمین یعنے قسم لغو اسکو کہا ہی جو راستی کے گمان پر قسم کھائے اور اسکے برخلاف ظاہر ہووے۔

لغ

لُغُوْب م تھکنا۔ بیمار ہونا۔

لَفِیْف م سمٹا لپٹا ہوا۔ مصدر لف

لُقْمَان م ایک حکیم الٰہی کا نام ہے جو ایوب علیہ السلام کے بھانجے تھے۔ انکی نبوت میں کلام ہی مگر ولایت مسلم ہے۔

لف

لِقَآء م ملنا مصدر۔

لَقِیَا ف دونوں نے ملاقات کی۔ تثنیہ غ

لَقُوْا ف انہوں نے ملاقات کی۔ جمع غ

لَقِیْتُمْ ف تمنے ملاقات کی۔ جمع حاضر

لَقّٰی ف وہ آگے لایا۔ مصدر تلقیۃ

لَاقٍ م ملاقات کرنے والا۔ اسم فاعل

اِلْتَقَا ف وہ ملا۔ واحد غائب

اِلْتَقَيَا فعل وہ دونوں ملے۔ تثنیہ غائب	لِكَيْلَا سب تاکہ تم ہو۔ لِ کی لَا سے مرکب
اِلْتَقَيْتُمْ فعل تمنے ملاقات کی۔ جمع حاضر	ہے لام سببیہ اور کی سببیہ تاکید اور لا نافیہ
تَلَاقٍ م ملاقات کرنی۔ مصدر	سے یا کی مخفف کیف سے یہ جب فعل مستقبل
مُلَاقِي م ملنے والا۔ اسم فاعل۔	پر آتا ہے تب اسکے بعد ان مقدرہ ہوتا ہے
مُلَاقُوا م ملنے والے۔ دیکھنے والے۔	جو ناصب ہوتا ہے۔
يَلْقَى فع ملاقات کرتا ہے۔ واحد غ	كَمْ ح جوازم مضارع سے ہے جب فعل
يَلْقَوْنَ فع ملاقات کرتے ہیں۔ جمع غ	مضارع پر آتا ہے تو بمعنے ماضی کر دیتا ہے۔ علامت
يُلْقِ فع ڈالتا ہے۔ واحد غائب	جزم پانچ صیغے کی آخر سے رفع یا حرف علت
يُلْقُوا فع ڈالتے ہیں۔ جمع غائب	کو گراتا ہے۔ اور سات صیغات کی آخر سے
يُلَاقُوا فع وہ ملاقات کرینگے۔ جمع غ	نون گراتا ہے۔
يُلْقَى فع وہ ملاقات کیا جائیگا۔ مج	لِمَ ح کیوں۔ لام جارہ اور ما استفہامیہ
يُلْقَوْنَ فع وہ ملاقات کیے جاوینگے۔ جمع	سے مرکب ہے الف گر گیا لِمَ باقی رہا۔
يَلْتَقِيَانِ فع وہ دونوں ملتے ہیں۔	لَمّ سب۔ جمع کرنا۔ اپنا اور اپنے دوستوں
لَكِنَّ۔ وَلَكِنَّ پر۔ اسمیں نون جزم	کا حصہ کھانا۔
و تشدید سے پڑھا جاتا ہے۔ حرف استدراک	لَمَّا ح جب۔ ابھی نہیں بعض نے لکھا ہے
ہے جو دفع وہم کے واسطے آتا ہے۔ اس سبب	کہ لم اور ما ایک ہیں گویا لم پر لفظ ما زیادہ
دو جملہ کے درمیان آتا ہے ایسے دو جملے کہ	ہوا۔ اس زیادت کے سبب چند معنے اسمیں پیدا
آپسمیں متغایر المفہوم ہوتے ہیں پہلے جملہ میں جو	ہوئے۔ ایک تو معنے نفی امر کے متوقع میں جیسا
وہم پیدا ہوتا ہے دوسرے جملہ سے رفع کیا جاتا ہے۔	کہ قد ماضی میں حالت متوقع چاہتا ہے دوسرا
لَكِنَّا سب مگر یہ اصل میں لکن نا تھا نون	اسپر جو شرط نہیں آتا یہ فعل مجزوم اسکا حذف نہیں
نون میں ادغام ہوا۔	ہوتا۔ اسکو جامی ہے کہ استغراق کیواسطے آتا ہے۔

لُمْتُنَّ لومۃ میں دیکھو

لَمْحٌ م لپک اور سبک دیکھنا۔

لُمَزَۃٌ م عیب چین اور آنکھ سے اشارہ کرنے والے ج

یَلْمِزُ فع انگلیوں سے بتاتا ہے۔ واحد غ

یَلْمِزُوْنَ فع انگلیوں سے اشارہ کرتے ہیں ج غ

لَا تَلْمِزُوْا فن انگلیوں سے اشارہ مت کرو ج غ

لَمَسْنَا فم ہمنے چھوا۔ جمع متکلم۔

لَمَسُوْا فم انہوں نے چھوا۔ ج ح

لَامَسْتُمْ فم تمنے چھوا۔ جمع حاضر

لَمَمٌ م تھوڑا گناہ صغیرہ۔ گناہ کے نزدیک ہونا

لن لَنْ ح ہرگز نہیں یہ حروف نواصب مضارع سے ہے اور تاکید نفی مستقبل کی کرتا ہے۔ اصل میں لا ان تھا ہمزہ کو تخفیفاً حذف کیا گیا۔ پھر بسبب التقاء ساکنین کے الف بھی حذف ہوا۔ اسکے نصب کی علامت پانچ صیغوں میں آخر کو فتح دینا اور سات صیغوں سے نون کا حذف کرنا ہے۔

لِنْتَ فم تو نرم ہوا۔ واحد ح

تَلِیْنُ ح وہ نرم ہوتی ہے۔ ع ث

اَلَنَّا فم ہمنے نرم کیا۔

لو لَوْ ح اگر۔ حرف شرط ہے۔ اگر ماضی کے پہلے آوے تو ماضی تمنائی کے معنے ہوتی ہیں۔

لَوَّاحَۃٌ م سیاہ کرنے والی۔ مصدر لوح

لِوَاذٌ م پناہ۔ مصدر ملاوذۃ

لَوَاقِحُ م رس بھریں مینہ برسانے والیں ج

لَوْمَۃٌ م ملامت کرنا۔

لُوْمُوْا فا ملامت کرو۔

لَوَّامَۃٌ م ملامت کرنے والی۔

تَلُوْمُوْنَ فع تم ملامت کرتے ہو۔ ج ح

مَلُوْمٌ م ملامت کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مَلُوْمِیْنَ م کئے گئے۔ ر ج

مُلِیْمٌ م قابل ملامت۔

یَتَلَاوَمُوْنَ فع باہم ملامت کرتے ہیں

لَوْحٌ م تختی۔

اَلْوَاحٌ م تختی ہا۔

لُوْطٌ م نام پیغمبر جو ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے اور انکے عہد کے لوگ لواطت کے سبب برباد کیے گئے۔

لَوْلَا ح اگر نہیں۔ حروف تحضیض سے ہے جو خواہش دلانے کے واسطے آتے ہیں معنے اسکے کیوں نہیں اسکے بعد جملہ اسمیہ یا فعل آتا ہے۔ اگر حروف تحضیض سے کوئی ماضی پر

داخل ہو تو جھڑک کے معنے دیتے ہیں اور اگر فعل مستقبل پر آویں تو معنے ترغیب کے حاصل ہوتے ہیں۔

لُؤْلُؤ م موتی۔ مروارید۔

لَوْمَا ح کیوں نہیں۔ یہ بھی مثل لولا حرف تحضیض ہے باقی حال وہاں درج ہے۔

لَوْن م رنگ۔

لَوَوْا ف لیّ میں دیکھو

لہ لَهَب م شعلہ۔ ابی لہب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا کی کنیت ہے۔

لَهْو م تماشا۔ وہ مصدر

لا لَئِنْ ب۔ اگر۔ ان حرف شرط پر لام تاکید داخل کیا گیا۔ یا لام قسم کہہ سکتے ہیں۔

لی لَيِّ ہیر پھیری زبان شہادت کو وقت تاکہ صاف نہ سنا جائے۔ لَيًّا بھی پڑھا جاتا ہے۔

لَوَّوْا ف انہوں نے مٹکایا۔ یا پھیرا۔

يَلْوُوْنَ ف پلٹتے ہیں یا پھیرتے ہیں ج

تَلْوُوْنَ ف گردن یا زبان پھیرتے ہو تم ج

لَا تَلْوُوْنَ فن تم زبان نہیں پھیرتے ج

لَيْل م رات۔

لَيْلَة م ایک رات۔

لَيَّال۔ لَيَالِي م راتیں۔ ج

لَيْت ح یہ کلمہ غیر ممکن چیز کی آرزو کے وقوع پر بولا جاتا ہے۔ اصل میں ممکنات اور ممتنعات دونوں میں مستعمل ہے جیسے يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُوْنَ یعنے آرزو ہے کہ میری قوم جانتی یہ ممکن ہے و يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا آرزو ہے کہ میں مٹی ہوتا۔ یہ ممتنعات سے ہے۔

لَيْسَ ف افعال ناقصہ سے ہے نفی کے معنے دیتا ہے۔ افعال ناقصہ اس سبب سے کہا جاتا ہے کہ صرف فاعل سے کلام تمام نہیں ہوتا اور یہ جملہ اسمیہ پر آتے ہیں پہلی جزو کو رفع یعنے پیش دیتے ہیں۔ دوسری جزو کو نصب یعنے زبر۔ اسمیں صرف فعل ماضی کی گردان ہوتی ہے۔ اصل میں لَيِسَ تھا کسرہ یا بسبب ثقل ساقط ہوا۔

لَيْسَتْ ف وہ نہیں ہے۔ واحد غ ث

لَيْسُوْا ف وہ نہیں ہیں۔ جمع غائب۔

لَسْتَ ف تو نہیں۔ واحد حاضر۔

لَسْتُ ف میں نہیں واحد متکلم۔

لَسْتُمْ ف تم نہیں ہو۔ جمع حاضر۔

لَسْتُنَّ ف 〃 〃 ث

لَيِّن م نرم

قَلِیْنُ ف وہ نرم ہوتی ہے۔

لِیْنَۃ م ایک قسم کی کھجور ہے جسکی پھل کو عجوہ کہتے ہیں

م

م مفتوح اسم ظرف پر آتا ہے اور مکسور اسم آلہ پر۔ اور ابواب مزید فیہ میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔ فرق یہ ہی کہ اسم فاعل کا ماقبل آخر مکسور اور اسم مفعول کے ماقبل آخر کو فتح ہوگا۔

مَا جب نافیہ ہو تو نہیں کے معنے دیتا ہے جب استفہامیہ ہو تو بمعنے کیا ہوگا۔ جب موصولہ ہو تو جو چیز کے معنے دیگا۔ لیکن ما نافیہ اسم معرفہ بھی آتا ہی اور اسم نکرہ پر بھی آتا ہی

مَآء م پانی۔ ماء مہین بیقدر پانی مراد نطفہ سے ہے۔

مِائَۃ م ایک سو۔

مِائَتَیْن م دوسو۔ تثنیہ۔

مَآئِدَۃ م خوان آراستہ۔ ث۔

مَاب م پھرنے کی جگہ۔

مَاتَ۔ مَاتُوْا موت میں دیکھو

مَآتِی اتی ״

مَاجُوْج م اولاد یافث بن نوح سی ایک جنگلی آدمی ہوا ہی۔ دوسرا یاجوج تھا ان سے ایک قوم پیدا ہوئی جو گرد نواح میں بڑی تکلیف دیتی تھے تب سکندر نے انکی روک کے واسطی بڑی دیوار اونچی چوڑی بنائی۔

مَادُمْتُ نم جبتک میں رہا۔ مادام سے بنایا گیا جو افعال ناقصہ سے ہی۔

مَادُمْتَ نم جبتک تو رہا۔

مَادُمْتُمْ نم جبتک تم رہو۔

مَاذَا کیا چیز۔ کیا ہی۔ یہ مرکب ہے ما استفہامیہ اور ذا اسم اشارہ سے۔

مَارِب م حاجتیں۔ ج

مَارِج م شعلہ بے دود۔

مَارِد مردود میں دیکھو

مَارُوْت م ایک فرشتہ کا نام ہی جسکا ساتھی ہاروت ہوا ہے۔ یہ دونو چاہ بابل میں قید ہیں خداوند کریم نی اپنی حکمت کاملہ سی جادو سکھانی کو بھیجے تاکہ جادوگر کافروں سے مقابلہ کریں اور انکی باطل خیال دور کریں بعضی کہتے ہیں کہ ہاروت و ماروت دونو بادشاہ ہوئی چنانچہ لفظ ملکین اسپر دلالت کرتا ہے۔

مَاعُوْن	م برتنے کی چیزوں جیسے ہانڈی آگ وغیرہ جو ایک دوسرے کو عاریتہً دیجاتی ہیں شائد معونت سے یہ لفظ لیا گیا ہے	مُبْدِئ	بدء میں دیکھو
مَاكِثُوْن	مکث میں دیکھو	مُبَذِّرِيْن	تبذیر ؍
مَاكُوْل	اکل ؍	مُبْرِمُوْن	م ٹھیرانے والے مضبوط کرنے والے۔
مَاكِرِيْن	مکر ؍	مُبَرَّءُوْن	ابرء ؍
مَال	م سونا۔ روپیہ کیونکہ جی انکی طرف میلان کرتا ہے۔ مالاً بھی یہ لفظ ہے	مَبْسُوْطَتَان	بسط ؍
مَالُوْن	ملأ میں دیکھو	مُبَشِّر۔ مُبَشِّرَات۔ مُبَشِّرُوْن	بشر ؍
مَالِك۔ مَالِكُوْن مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	ملك ؍	مُبْصِر۔ مُبْصِرَة۔ مُبْصِرُوْن	بصر ؍
مَأْمَن۔ مَأْمُوْن	امن ؍	مُبْطِلُوْن	بطل ؍
مَانِعَتَ	منع ؍	مُبْعَدُوْن	بعد ؍
مَاوٰى	اوى ؍	مُبْعَثُوْن	بعث ؍
مَاهِدُوْن	مهد ؍	مُبْلِسُوْن	ابلیس ؍
مَاهِيَه	مب ما اور ھی سے مرکب ہے اور ہ زائد اسپر بڑھائی گئی یعنی کیا ہے وہ۔	مَبْلَغ	بلغ ؍
مُبَارَك۔ مُبَارَكَتَه	بارك میں دیکھو	مُبَوَّء	بوّانا ؍
مُبْتَلٰى۔ مُبْتَلِيْن	ابتلے ؍	مُبَيِّن۔ مُبَيِّنَات۔ مُبَيِّنَة	بیان ؍
مَبْثُوْث۔ مَبْثُوْثَة	بث ؍	مِتَّ۔ مِتُّ	موت ؍ م ت
مُبَدِّل	تبدیل ؍	مَتَاب	توبہ ؍
		مَتَاع	م پونجی۔ گھر کا اسباب۔
		اَمْتِعَة	م گھر کے اسباب۔ ج
		اُمَتِّعُ	خ میں فائدہ دونگا۔ واحد متکلم
		مَتَّعْتَ	ف تو نے فائدہ دیا۔ واحد حاضر
		مَتَّعْتُ	ف میں نے فائدہ دیا۔ واحد متکلم

مَتَّعْتُمْ فم تمنے فائدہ دیا۔ جمع حاضر۔
مَتَّعْنَا فم ہمنے فائدہ دیا۔ جمع متکلم
مَتِّعُوْا فا فائدہ دو۔ جمع حاضر۔
تَمَتَّعَ فم اُسنے فائدہ لیا۔ واحد غائب
تَمَتَّعْ فا تو فائدہ لے۔ واحد حاضر۔
تَمَتَّعُوْا فا تم فائدہ لو۔ جمع حاضر۔
تُمَتَّعُوْنَ فم تم فائدہ دیئے جاؤگے۔ ج
نُمَتِّعُ فم ہم فائدہ دیتے ہیں جمع متکلم
يُمَتِّعُ فم فائدہ مند کرتا ہے۔
يُمَتَّعُوْنَ فم برخوردار کیے جائینگے ج
يَتَمَتَّعُوْنَ فم فائدہ اٹھاتے ہیں ج غ
مُتَبَرِّجَات تبرج میں دیکھو
مُتَّبَعُوْن اتباع ؍؍
مُتَتَابِعَيْن م دو لگاتار۔ تثنیہ
مُتَجَانِف جنف میں دیکھو
مُتَجَاوِرَات م ہمسائگان نزدیک۔
مُتَحَرِّف م پیشہ کرنے والا اسم فاعل
مُتَحَيِّز م جگہ لینے والا۔ ؍؍
مُتَّخِذ۔ مُتَّخِذَات۔ مُتَّخِذِيْن } اتخاذ میں دیکھو
مَتْرَبَة تراب ؍؍

مُتَرَبِّص مُتَرَبِّصُوْن تربص میں دیکھو
مُتَرَدِّيَة تردی ؍؍
مُتْرَفُوْا اترفنا ؍؍
مُتَرَاكِب م جڑی ہوئی۔
مُتَشَابِه۔ مُتَشَابِهَات تشابہت
مُتَشَاكِسُوْن م بخیل بدخوی کرنیوالے۔
مصدر تشاکس ہے جو مشارکت کو چاہتا ہے۔
مُتَصَدِّع صدع میں دیکھو
مُتَصَدِّقَات۔ مُتَصَدِّقِيْن صدق ؍؍
مُتَطَهَّرَة۔ مُتَطَهِّرِيْن تطہیر ؍؍
مُتَعَالٍ تعالی ؍؍
مَتَّعْتَ۔ مَتَّعْتُ۔ مَتَّعْتُمْ
مَتَّعْنَا۔ مَتِّعُوْا } متاع ؍؍
مُتَعَمِّدًا تعمدت ؍؍
مُتَفَرِّقَة۔ مُتَفَرِّقُوْن۔ فراق ؍؍
مُتَقَابِلِيْن قبل ؍؍
مُتَقَلَّب تقلب ؍؍
مُتَّقُوْن اتقی ؍؍
مُتَّكَأ م محفل تکیہ کی جگہ۔ اسم ظرف
مُتَّكِئُوْن م تکیہ لگانے والے۔ ج
مُتَّكِئِيْن م تکیہ لگائے بیٹھنے والے۔ ج

مُتَلَقِّیَان	تلقی میں دیکھو۔	مَثْنٰی	اثنان میں دیکھو
مُتِمُّ۔ مِتْنَا	موت ؍	مَثُوْبَۃ	ثواب ؍
مُتَنَافِسُوْن	نفس ؍	مَجَالِس ؍ مجلسیں۔	۴۳
مُتَوَسِّمِیْن ؍	اٹکل سے دریافت کرنیوالے	مُجَاهِدُوْن	جہاد ؍
مُتَوَفِّیْ	توفی میں دیکھو	مُجْتَمِعُوْن	جمع ؍
مُتَوَكِّلُوْن	توکلت ؍	مَجْذُوْذ	جذاذ ؍
مَتٰی ؛ کب۔ یہ حرف استفہام جو ازمنہ		مُجْرِمِ۔ مُجْرِمُوْن	اجرام ؍
مضارع سے ہی۔ شرط اور جزا کی واسطے آتا ہی		مَجْرٰهَا	جرین ؍
اسکے ساتھ ما بھی آجاتا ہی تب جب کبھی کے		مَجْمَع۔ مَجْمُوْع۔ مَجْمُوْعُوْن	جمع ؍
معنے ہوتے ہیں اور استفہام ظرفیت کو لئی		مَجْنُوْن	جن ؍
آتا ہی اور شرط زمانی کو واسطے بھی۔		مَجُوْس ؍ آتش پرست۔	
مَتِیْن ؍ مضبوط۔		مُجِیْب۔ مُجِیْبُوْن۔	اجیبت ؍
مَثَابَۃ	ثواب میں دیکھو	مَجِیْد ؍ بزرگ۔	
مَثَانِی	اثنان ؍	مَحَارِیْب	محراب ؍ ۴۴
مَثْبُوْر	ثبور ؍	مِحَال ؍ مکر۔ داؤ کرنا۔	
مِثْقَال۔ مُثْقَلَۃ۔ مُثْقَلُوْن۔	ثقیل ؍	مَحَبَّت	حب ؍
مَثَل ؍ کہاوت۔ حال حقیقت۔		مُحْتَضَر	حضر ؍
مِثْل ؍ مانند۔		مُحْتَظِر ؍	حظیرہ بنانیوالا۔
مَثُلَات ؍ کہاوتیں۔		حَظِیْرَہ ؍ احاطہ کانٹوں کا جانور وغیرہ کو واسطے بنانی پر	
مِثْلَیْ ؍ دو مانندیں۔		مَحْجُوْبُوْن	حجاب میں دیکھو
مُثْلٰی ؍ بہت پسند۔ خاصی۔ تانیث اشل ہے		مُحَدَّث	احادیث ؍

مَحْذُوْر — حذر میں دیکھو

مِحْرَاب م بالاخانہ۔ مسجد۔

مَحَارِیْب م بالاخانے۔ ج

مُحَرَّر — تحریر میں دیکھو

مُحَرَّم۔ مُحَرَّمَۃ — حرام ″

مُحْسِن۔ مُحْسِنُوْن۔ مُحْسِنَات — احسان ″

مَحْسُوْر ماندہ۔ حسرت اور پشیمانی کرنیوالا۔ حسیر کے معنے میں

مَحْشُوْر — حشر ″

مُحْصَنَات۔ مُحْصَنَۃ } حصون ″
مُحْصِنِیْن }

مُحْضَر۔ مُحْضَرُوْن — حضر ″

مَحْظُوْر م حرام کیا گیا۔ گھبرایا گیا۔

مَحْفُوْظ — حفظ میں دیکھو

مُحْکَمَۃ۔ مُحْکَمَات — حکم ″

مَحَلّ۔ مَحَلَّۃ — حلال ″

مُحَلِّقِیْن م سر کے بال منڈوانے والے ج

مُحِلِّیْ — حلال میں دیکھو

مُحَمَّد۔ مُحَمَّدُوْن — حمد ″

مَحْرُوْمَانِم ہم نے مٹایا۔ جمع متکلم

مَحْوُوْ ہے مٹاتا ہے۔ واحد غائب

مَحْیَا۔ مُحْیِیْ — حیات میں دیکھو

مَحِیْص م پھرنے یا بچنے کی جگہ۔ اسم ظرف

مَحِیْض م حیض۔ حیض کی جگہ۔

مُحِیْط۔ مُحِیْطَۃ — احاطہ میں دیکھو

مَخَاض م درد زہ۔ جننے کا درد۔

مُخْبِتِیْن م عاجزی کرنے والے۔ ج

مُخْتَال م تکبر کرنے والا۔ اسم فاعل۔

مُخْتَلِف۔ مُخْتَلِفِیْن — اختلاف میں دیکھو

مَخْتُوْم — ختم ″

مَخْذُوْل — خذول ″

مَخْرَج۔ مُخْرِج۔ مُخْرَج } خروج ″
مُخْرَجُوْن۔ مُخْرِجِیْن }

مُخْزِیْ — خزی ″

مُخْسِرِیْن۔ مُخْسِرُوْن — خسر ″

مُخْضَرَّۃ م سبز کیا گیا۔ اسم مفعول۔

مَخْدُوْد م پاک کیا گیا۔ اسم مفعول

مُخَلَّدُوْن — خلود میں دیکھو

مُخْلِص۔ مُخْلِصُوْن } اخلاص ″
مُخْلِصِیْن }

مُخَلَّفُوْن — خلیفہ ″

مُخَلَّقَۃ — خلق ″

مَخْمَصَۃ م بھوک۔

مَدَّ م کھینچنا۔
مُدَّتْ م کھینچی گئی۔ واحد غائب ث
مَدَدْتُ م اسنے کھینچا۔ پھیلایا۔
مَدَدْنَا م ہمنے کھینچا۔ جمع متکلم
یَمُدُّ غ وہ کھینچتا ہے۔ واحد غ
یَمُدُّوْنَ غ وہ کھینچتے ہیں۔ جمع غ
نَمُدُّ غ ہم کھینچتے ہیں۔ جمع متکلم
مَمْدُوْد م کھینچا گیا۔ اسم مفعول
مَمْدُوْدَة م دراز کی گئی۔ م ث
مَدَآئِن مدینہ میں دیکھو
مِدَاد م سیاہی۔
مُدَبِّرَات م تدبیر کرنے والیاں ج ث
یُدَبِّرُ غ وہ تدبیر کرتا ہے۔ واحد غ
یَدَّبَّرُوْا غ سوچتے ہیں۔ جمع غ
مُدْحَضِیْن یحض میں دیکھو
مُدْخَل۔ مُدَّخَل دخل "
مَدَد م یاری۔ مصدر
اَمَدَّ فم اسنے مدد کی۔ واحد غائب
اَمْدَدْنَا م ہمنے مدد کی۔ جمع غائب
مُمِدّ م مدد دینے والا۔ اسم فاعل۔
نُمِدُّ غ ہم مدد کرتے ہیں۔ جمع متکلم

یُمِدُّ غ وہ مدد کرتا ہے۔ واحد غ
مِدْرَار م مینہ برسنے والا۔
مُدْرَکُوْن م درک میں دیکھو
مُدَّکِر م ذکر کے ذیل میں دیکھو۔
مُدْهَامَّتَان م دو سبز باغ مائل بسیاہی
مُدْهِنُوْن م دین میں سستی کرنے والے ج
مَدْیَن م حضرت شعیب علیہ السلام کی بستی کا نام
مَدِیْنَة م شہر۔
مَدَآئِن م شہرہا۔ ج
مَدِیْنُوْن دین میں دیکھو
مُذَبْذَبِیْن م متردد۔ اسم مفعول مصدر تذبذب
مُذْعِنِیْن م باور کرنے والے۔ ج
مُذَکِّر۔ مَذْکُوْر ذکر میں دیکھو
مَذْمُوْم م مذمت کیا ہوا۔ اسم مفعول
مَذْءُوْم م برا کہا گیا۔ "
مَرَّ م گذرنا
مَرَّ فم وہ گذرا۔ واحد غائب۔
مَرَّتْ فم وہ گذری۔ م ث
تَمُرُّ غ وہ گذرتی ہے۔ "
یَمُرُّوْنَ غ گذرتے ہیں۔ جمع غائب
مُرُوْر م گذرنا۔ مصدر

تَمُرُّوْنَ ف تم گذرتے ہو۔ جمع حاضر
تَمُوْدُ ف وہ گذریگی۔ واحد غائب ث
مُسْتَمِرّ م مضبوط۔ رواں۔ اسم فاعل
مَرْء م مرد۔
مِرَاء م شک۔ جھگڑا۔
تُمَارِ ف تو جھگڑتا ہے۔ واحد حاضر
تُمَارُوْنَ ف تم جھگڑتے ہو۔
يُمَارُوْا ف انہوں نے شک کیا۔
مَرَّةً م ایک بار۔
مَرَّتَانِ م دوبار۔
مَرَّات م کئی بار۔
مَرَاضِع رضاعۃ میں دیکھو
مُرَاغَم م بھاگنے کی جگہ۔ اسم ظرف۔
مَرَافِق م کہنیاں۔ ج مرفق
مِرَّة م زور۔ عقل۔ ذومرہ جبرئیل ع
مُرْتَاب م مشکوک۔
مُرْتَفِق م تکیہ کرنا۔ رفیق۔
مُرْتَقِبُوْن ارتقب میں دیکھو
مَرَحَ ف اسنے ملایا۔ واحد غائب
مَرْجَان م چھوٹا موتی۔ مونگا۔
مُرْجِفُوْن رجفۃ میں دیکھو۔

مَرْجُوّ یہ رجو میں دیکھو
مُرْجَوْن م دیر کئے گئے۔ اسم مفعول
مَرْجُوْمِيْن رجم میں دیکھو
مَرِحَ م اترانا۔ بہت خوش ہونا۔
مَرْحَب م کشادہ جگہ۔
مَرْحَمَة۔ مَرْحُوْمِيْن رحمۃ میں دیکھو
مَرَدّ۔ مَرْدُوْد۔ مَرْدُوْدُوْن رد ،،
مَرَدُوْا ف حد سے گذرے۔ ضد کی۔ ج
مُرْسِل۔ مُرْسَل۔ مُرْسَلَات
مُرْسِلَة۔ مُرْسَلُوْا۔ مُرْسَلُوْن } رسالۃ
مُرْسٰى ارسی ،،
مُرْشِد رشد ،،
مِرْصَاد۔ مَرْصَد ارصاد ،،
مَرْصُوْد م مضبوط کیا گیا۔ اسم مفعول
مَرَضٌ م بیمار ہونا۔ آزار۔ بیماری بعد تندرستی
مَرِضْتُ ف میں بیمار ہوا۔
مَرْضٰى م بیماراں۔
مَرِيْض م بیمار۔
مَرْضَات۔ مَرْضِيّ مَرْضِيَّة رضوان ،،
مَرْعًى م چراگاہ۔ رمنا۔ اسم ظرف ہے
مِرْفَق م تکیہ گاہ۔

مَرْفُوْد ۔ دفد میں دیکھو

مَرْفُوْع ۔ مَرْفُوْعَہ ۔ رفع ،،

مَرْقَد ۔ رقود ،،

مَرْقُوْم ۔ رقیم ،،

مَرْکُوْم ۔ رکام ،،

مَرْوَا ۔ مرو ،،

مَرْوَہ ۔ مکہ شریفہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے جو اسکے اور صفا پہاڑ کے بیچ میں حاجی لوگ سعی کرتے یعنی دوڑتے ہیں۔

مَرِیْ ۔ بچنے والا۔

مُرِیْب ۔ ریب میں دیکھو

مِرْیَتر ۔ شک۔

مَرِیْج ۔ دھوکا۔

مَرِیْد ۔ سرکش۔

مَرِیْض ۔ مرض ،،

مَرْیَم ۔ حضرت عیسے علیہ السلام کی ماں کا نام ہے جو عمران کی بیٹی تھی اور حضرت عیسیٰ نے پیدا ہوتے ہی اپنی والدہ کی عصمت ظاہر کی۔

مِزَاج ۔ ملاپ۔

مُزْجَات ۔ تھوڑی۔ ناقص۔

مُزْجِیْ ۔ زجی میں دیکھو

مُزْدَجَر ۔ زجر میں دیکھو۔

مُزِّقْتُمْ ف تم پھاڑنے گئے۔ جمع حاضر

مَزَّقْنَا ف ہمنے پھاڑا۔ جمع متکلم

مُزَمِّل ۔ جھرٹ مارنے والا۔ مصدر تزمیل۔ اس سے مفسرین نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تعبیر کیا ہے

مُزْن ۔ بادل پر آب۔

مَزِیْد ۔ زاد میں دیکھو

مَسّ ۔ چھونا۔ دیوانہ ہونا۔

مَسَّ ف چھوا۔ واحد غائب

مَسَّتْ ف چھوئی۔ ،، ث

مِسَاس ۔ چھونا۔

یَمَسُّ ف چھوتا ہے۔ فک ادغام سے یَمَسَّسُ پڑھا جاتا ہے۔

تَمَسُّ ف وہ چھوتی ہے۔ واحد غ ث

تَمَسَّسْ ف ،، ،، ،،

تَمَسُّوْا ف تم چھوتے ہو۔ جمع حاضر

لَنْ تَمَسَّ ف ہرگز نہ چھوئیگی۔ واحد غ ث

لَمْ تَمَسُّوْا ف تم نے نہیں چھوا۔

لَمْ یَمْسَسْ ف نہ چھوا۔ واحد غائب۔

لَمْ تَمْسَسْ ف ،، ،، ث

مُسَافِحَات ۔ بدکار عورتیں۔ ج ث

مُسَافِحِيْن م زناکاراں۔ ج
مَسَاق سیق میں دیکھو
مَسَاکِن مَسْکَن۔ مَسْکُوْنَۃ۔ سکن ؍
مَسَاکِیْن محتاج لوگ جنکے پاس کچھ نہو۔
مِسْکِیْن م محتاج جو کچھ نرکھتا ہو۔
مَسْکَنَۃ م محتاجی۔
مُسَبِّحُوْن تسبیح میں دیکھو
مَسْبُوْقِیْن سبق ؍
مُسْتَاْخِرِیْن اخر ؍
مُسْتَاْنِسِیْن
مُسْتَبْشِرَۃ بشر ؍
مُسْتَبْصِرِیْن بصر ؍
مُسْتَبِیْن بیان ؍
مُسْتَخِفّ خفیۃ ؍
مُسْتَخْلَفِیْن خلیفۃ ؍
مُسْتَسْلِمُوْن سلم ؍
مُسْتَضْعَفُوْن ضعف ؍
مَسْطُوْر۔ مُسْتَطَر م لکھا گیا۔ اسم مفعول
مُسْتَطِیْر م پھیلنے والا۔ اسم فاعل
مُسْتَعَان عون ؍
مُسْتَغْفِرِیْن غفران ؍

مُسْتَقْبِل قبل میں دیکھو
مُسْتَقِیْمِیْن قدم ؍
مُسْتَقَرّ۔ مُسْتَقِرّ قرار ؍
مُسْتَقِیْم قیام ؍
مُسْتَکْبِر۔ مُسْتَکْبِرُوْن کبر ؍
مُسْتَمِرّ مرور ؍
مُسْتَمْسِکُوْن امساک ؍
مُسْتَمِع۔ مُسْتَمَعُوْن سمع ؍
مُسْتَنْفِرَۃ م بھاگنے والی۔ اسم فاعل
مُسْتَوْدَع م پناہ کی جگہ۔ امانت کی جگہ ظرف
مَسْتُوْر ستر میں دیکھو
مُسْتَہْزِءُوْن ہزو ؍
مُسْتَیْقِنِیْن یقین ؍
مَسْجِد سجود ؍
مَسْجُوْر م گرم کیا ہوا۔ اسم مفعول۔
مَسْجُوْنِیْن سجن میں دیکھو
مَسِیْح م چھونا۔ جماع کرنا۔
مَسِیْح م چھونیوالا۔ مساحت کرنے والا۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام چونکہ ہاتھ سے چھوکر کوڑھی اور اندھے کو اچھا کر دیتے اور مردہ کو جلا دیتے تھے اس سبب سے انکا لقب

مسیح ہوا۔ یا اس سبب سے کہ تیزروی سے
چوتھے آسمان پر جا پہنچے مسیح کہلائے۔
اِمْسَحُوْا تم مسح کرو۔ جمع حاضر
مُسَحَّرِیْن۔ مُسَحَّرُوْن۔ مُسَحَّرُوْنَ۔ سحر میں دیکھو
مُسَخَّر سخر ،،
مَسَخْنَا ہم نے بدشکل کیا۔ جمع متکلم
مَسَد م مونج اور بالوں کی رسی یا
کھجور کے درخت کی چھال کی۔
مُسْرِف۔ مُسْرِفُوْن اسراف میں دیکھو
مَسْرُوْر م سرا ،،
مَسْغَبَة م بھوک۔
مَسْقُوْم م گرایا گیا۔ اسم مفعول۔
مِسْك م کستوری۔ جو ہرن کی ناف سے
پیدا ہوتی ہے۔
مَسْكُوْب م پانی پایا گیا۔
مُسْلِمَات۔ مُسْلِمُوْن۔ مسلم میں دیکھو
مُسَلِّمِیْن تسلیم ،،
مُسَلَّم سلم ،،
مُسَمّٰی اسم ،،
مُسَنَّدَة م دیوار سے لگی ہوئی۔ بلند۔
مصدر تسنید۔ باب تفعیل۔ اسم مفعول

مَسْنُوْن م سڑی ہوئی۔ بوگرفتہ۔
مُسَوَّد۔ مُسَوَّدَة اسود میں دیکھو
مُسَوَّمَة م نشان کی گئی۔ چرائی گئی۔
پالی گئی۔ اسم مفعول مصدر تسویم۔
مُسَوِّمِیْن م نشان کئے گئے۔ اسم مفعول
مُسَوِّمِیْن م نشان کرنے والے۔ ج
مَسْؤُل سوال میں دیکھو
مَسِیْح مسح ،،
مُسَیْطِر م داروغہ۔ نگہبان۔
مُسَیْطِرُوْن م نگہبانان۔
مَشَآء۔ مَشُوْا مشی میں دیکھو ہمزہ
مَشَارِب۔ مَشْرَب شراب ،،
مَشَارِق۔ مَشْرِق
مَشْرِقَیْن۔ مُشْرِقِیْن } اشراق ،،
مَشْأَمَة م شامت۔ بائیں طرف والے
یعنی جنکو اعمالنامے بائیں ہاتھ میں ملینگے
اور انمیں اعمال درج ہونگے۔
مُشْتَبِه شبہ میں دیکھو
مُشْرِکُوْن۔ مُشْرِك۔ مُشْرِکَات
مُشْرِکَة۔ مُشْرِکَیْن } شرک ،،
مَشْعَر م نشانہ۔ جس جگہ حاجی جماعت

کراتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔	نکرہ ہے اور بلا تنوین ہو تو معرفہ۔
مُشْفِقُوْنَ اشفقتم میں دیکھو	مُصِرٌّ م فریاد رس مصدر اصراخ
مِشْکٰوۃٌ م طاق جس میں قندیل یا چراغ رکھیں	مَصْرِف۔ مَصْرُوف صرف میں دیکھو
مَشْکُوْرٌ م شکر میں دیکھو۔	مُصْطَفَیْنَ اصطفے 〃
مَشْہَد۔ مَشْہُوْد۔ شہادت 〃	مُصْفَرٌّ صفر 〃
مَشْیٌ م چلنا۔ مصدر	مَصْفُوْفَۃٌ صف 〃
مَشَّآءٌ چلنے والا۔ اسم فاعل مبالغہ	مُصَفًّی م صاف کیا ہوا۔ اسم مفعول
مَشَوْا ف وہ چلے۔ جمع غائب۔	مُصْلِح۔ مُصْلِحُوْن علم میں دیکھو
اِمْشُوْا فا تم چلو۔ جمع حاضر۔	مُصَلّٰی۔ مُصَلِّیْن۔ صلوۃ 〃
تَمْشُوْنَ فع تم چلتے ہو۔ 〃	مُصَوِّر صورۃ 〃
تَمْشِیْ فع وہ چلتی ہے۔ واحد غائبہ	مُصِیْب۔ مُصِیْبَۃ اصاب 〃
یَمْشِیْ فع وہ چلتا ہے۔ 〃	مَصِیْر تصیر 〃
یَمْشُوْنَ فع چلتے ہیں۔ جمع غائب۔	مُصَیْطِرٌ م نگہبان۔ داروغہ۔
مَشِیْد م گچ کیا گیا۔ مضبوط۔ صفت مشبہ	مُصَیْطِرُوْنَ م نگہبانان۔
مُشَیَّدَۃٌ م مضبوط کی گئی۔ اسم مفعول	مَضَاجِعُ م خوابگاہیں۔ بچھونے۔ اسم ظرف
مَصَابِیْح۔ مِصْبَاح } مُصْبِحِیْنَ صبح میں دیکھو	مُضَآرٌّ ضر میں دیکھو
مَصَانِعُ م قلعے۔ کنویں۔ حوضیں	مُضَاعَفَۃ۔ مُضْعِفُوْنَ ضعف 〃
مُصَدِّق۔ مُصَدِّقَات } مُصَدِّقِیْن تصدیق میں دیکھو	مَضَتْ مضے 〃
	مُضْطَرٌّ اضطرار 〃
مِصْرٌ م ملک۔ شہر۔ تنوین کی حالت میں	مُضْغَۃٌ م بوٹی۔ گوشت کا ٹکڑا۔
	مُضِلّ۔ مُضِلِّیْن ضلالۃ 〃

مَضٰی ف گذرا - واحد غائب -
مَضَتْ ف گذری - " ث
مَطَاعٌ اطاع میں دیکھو
مَطَرٌ م بارش - مینہ
اَمْطِرْ فا برسا - واحد حاضر -
اُمْطِرَتْ ف برسائی گئی واحد غ ث
اَمْطَرْنَا ف ہمنے برسایا - جمع متکلم -
مُمْطِرٌ م برسانے والا - اسم فاعل
مُطَفِّفِیْنَ م گھٹانے والا - کم تولنے والے
اسم فاعل ج مصدر تطفیف
مَطْلَعٌ م سورج نکلنے کی جگہ -
مُطَّلِعُوْنَ اطلاع میں دیکھو
مُطَلَّقَاتٌ طلاق "
مَطْلُوْبٌ طلب "
مُطْمَئِنَّۃٌ مُطْمَئِنَّتَیْنِ اطمینان
مُطَوِّعِیْنَ تطوع
مَطْوِیَّاتٌ طی "
مُطَهَّرٌ - مُطَهَّرَۃٌ - مُطَهَّرُوْنَ تطہیر
مُظْلِمٌ - مَظْلُوْمٌ - مُظْلِمُوْنَ ظلم "
مَعَ م ساتھ - اسم جامد لازم الاضافت
ہے جو شراکت اور مصاحبت کو واسطے آتا ہے

یعنے مابعد کو ماقبل سے شریک کرتا ہے -
مُعَاجِزِیْنَ عجزت میں دیکھو
مَعَادٌ عاد "
مَعَاذَ اعوذ "
مَعَاذِیْرَ عذر "
مَعَارِجُ م سیڑھیاں - ذی المعارج
حق سبحانہ وتعالے -
مَعَاشٌ - مَعَایِشُ معیشت میں دیکھو
مُعْتَبِیْنَ م خوش کیا گیا - منایا گیا -
مُعْتَدٌ - مُعْتَدُوْنَ اعتداء "
مُعْتَرٌّ اعتر ے "
مُعْجِزٌ - مُعْجِزُوْنَ عجز "
مَعْدُوْدٌ - مَعْدُوْدَۃٌ - مَعْدُوْدَاتٌ عد "
مُعَذِّبٌ مُعَذِّبُوْنَ - مُعَذِّبِیْنَ عذاب "
مَعْذِرَۃٌ - مُعْذِرُوْنَ عذر "
مَعَرَّۃٌ م گناہ - نقصان -
مُعْرِضُوْنَ اعراض "
مَعْرُوْشَاتٌ عرش "
مَعْرُوْفٌ عرف "
مَعْزٌ م بکری -
مَعْزِلٌ عزلت "

مِعشَر۔ مِعشار	عشر میں دیکھو	مُعرَمُون م	قرضدار کئے گئے۔ اسم مفعول
مُعصِرات م	نچوڑنے والیاں بدلیاں قریب بارش۔	مَغشِي	غشی میں دیکھو
مَعصِيَة	عصی میں دیکھو	مَغضُوب	غضب ؍
مُعَطَّلَة	عطلت ؍	مَغفِرَة	غفران ؍
مُعقِّب مُعَقِّبَات	عقب ؍	مَغلُوب	غلب ؍
مَعكُوف	عاکف ؍	مَغلُولَة	غلّ ؍
مُعلَّقَة م	لٹکی ہوئی۔ اسم مفعول ث	مُغنُون	غنی ؍
مُعَلِّم۔ مَعلُوم۔ مَعلُومَات	علم ؍	مُغَيِّر	غیر ؍
مُعَمَّر	عمر ؍	مُغِيرَات م	لوٹنے والیاں اسم فاعل ج ث
مَعمُور	عمارت ؍	مَفاتِح۔ مَفاتِيح۔ مُفَتَّحَة	فتح ؍
مُعَوِّقِين م	روکنے والے۔ اسم فاعل ج مصدر تعویق	مَفاز۔ مَفازَة	فاز ؍
مَعِيشَة	عیش میں دیکھو	مُفتَر۔ مُفتَرُون مُفتَرًى۔ مُفتَرَيات	افتراء ؍
مَعِين	عین ؍	مَفتُون	فتون ؍
مَغارِب۔ مَغرِبَين۔ مَغرِب	غرب ؍	مَفَرّ	فرار ؍
مَغارَات م	گڑھے۔	مُفرَطُون م	افراط کئے گئے۔ اسم مفعول ج
مَغاضِب	غضب ؍	مَفرُوض	فرض میں دیکھو
مَغانِم	غنمتم ؍	مُفسِد مُفسِدُون	فساد ؍
مُغتَسَل	غسلین ؍	مُفَصَّل۔ مُفَصَّلات	فصل ؍
مُغرَقُون	غرق ؍	مَفعُول	فعل ؍
مَغرَم م	تاوان۔ جسکا دینا ضروری ہو	مُفلِحُون	فلاح ؍

مقاعد۔ مقعد نعد میں دیکھو
مقالید۔ کنجیاں۔ جمع قلید۔
مقام۔ مُقام۔ مقامۃ قیام ؍
مقامع م گرزیں۔ منگریاں۔ ج
مقبوحین م بدی کیے گئے۔ ج
مقبوضۃ قبض میں دیکھو
مقت م گناہ۔ غصہ۔ مصدر
مقتحم اقتحم میں دیکھو
مقتدر۔ مقتدرون قد ؍
مقتدون اقتدا ؍
مقتر م درویش تنگ گذران
مقترفون اقترفوا ؍
مقترنین قرن ؍
مقتسمین قسمۃ ؍
مقتصد م درمیان چلنے والا۔ اسم فاعل
مقتصدۃ م عدل سے چلنے والی۔ ؍ ث
مقدار۔ مقدور قدر میں دیکھو
مقدس۔ مقدسۃ قدس ؍
مقربۃ۔ مقربون قربۃ ؍
مقرنین م طاقت رکھنے والے۔ اسم فاعل ج
مقرنین م جکڑے ہوئے۔ اسم مفعول ج
مقسطین قسط میں دیکھو
مقسمات۔ مقسوم قسمۃ ؍
مقصرین م بال کترانیوالے۔ اسم فاعل ج
مقصورات قصر میں دیکھو
مقضی قضی ؍
مقطوع۔ مقطوعۃ قطع ؍
مقمحون م سربلند کیے گئے۔ ج
مقنطرۃ م ڈھیر یعنی زیادہ کہے گئے۔ اسم مفعول
مقنعین م سر اٹھانے والے۔ ن گرگیا مقنعی
مقوین م جنگل میں رہنے والا۔ مسافر۔ محتاج
مقیت م توانا۔ گواہ۔ روزی دینے والا
مقیل م آرامگاہ۔ دوپہر کا سونا۔ مصدر قیلولہ
مقیم مقیمین قیام میں دیکھو
مکاء م سیٹی بجانا۔ مصدر۔
مکان۔ مکانۃ کان ؍
مکب کبت ؍
مکۃ م ملک عرب میں ایک شہر متبرک ہے جہاں خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔ اور اسمیں بیت اللہ شریف یعنی خانہ کعبہ ہے جو جائے حج اہل اسلام ہے۔
مکتوب کتاب میں دیکھو

مَكْثٌ م دیر۔ ٹھیرنا۔ انتظار۔

مَكَثَ ف اسنے دیر کی۔ ٹھیرا۔ واحد غ

يَمْكُثُ ف وہ ٹھیرتا ہے۔ ″

مُكَذِّبُوْن۔ مَكْذُوْب۔ کذب میں دیکھو

مَكْر م حیلہ کرنا۔ مصدر

مَكَرَ ف اسنے داؤ کیا۔ واحد غائب

مَكَرُوْا ف انہوں نے داؤ کیا۔ ج غ

مَكَرْنَا ف ہمنے حیلہ کیا۔ جمع متکلم

مَاكِرِيْن م فریب دینے والے۔ ج

تَمْكُرُوْنَ ف تم مکر کرتے ہو۔ ج ح

يَمْكُرُ ف وہ داؤ کرتا ہے۔

يَمْكُرُوْنَ ف فریب کرتے ہیں۔

مُكْرِم۔ مُكْرَمَة۔ مُكْرَمُوْن کرمت میں دیکھو

مَكْرُوْه م ناپسند۔

مَكْظُوْم کظیم ″

مُكَلِّبِيْن کلب ″

مَكَّنَ ف قوت یا زور دیا۔ واحد غ

مَكَّنَّا ف ہمنے زور دیا۔ جمایا۔ جگہ دی۔

نُمَكِّنُ ف ہم قدرت دیتے ہیں۔ جمع متکلم

يُمَكِّنُ ف وہ طاقت دیتا ہے۔ واحد غ

مَكْنُوْن اکنان میں دیکھو

مَكِيْدُوْن کید میں دیکھو

مَكِيْن م مرتبہ والا۔ صفت مشبہ

مَلَأ م گروہ۔ مصاحب۔ اشراف۔

مِلْأ م بھرنا۔

مُلَاقُوْا۔ مُلَاقِي لقاء میں دیکھو

مَلَائِكَة ملك ″

مِلَّة م مذہب۔

مُلْتَحَد م جائے پناہ۔

مَلْجَأ م ″

مِلْح م نمک۔ کھارا۔

مَلْعُوْنَة۔ مَلْعُوْنِيْن لعنت میں دیکھو

مُلْقُوْن۔ مُلْقِيَات القی ″

مَلْك م اختیار۔ قدرت۔

مَلِك م بادشاہ۔

مَلَكَتْ ف مالک ہوئی۔ واحد غ ث

مَلَكْتُمْ ف تم مالک ہوئے۔ جمع حاضر

مَلَكُوْت م بادشاہی۔

مُلْك م ″

مُلُوْك م بادشاہاں۔ ج

لَا تَمْلِكُ ف میں اختیار نہیں رکھتا

لَا تَمْلِكُ ف نہیں رکھیگی۔ واحد غ ث

تَمْلِكُوْنَ فع تم مالک ہوگے۔ جمع حاضر
يَمْلِكُ فع مالک ہوتا ہے۔ واحد غ
يَمْلِكُوْنَ فع مالک ہوتے ہیں۔ جمع غ
لَا يَمْلِكُوْنَ فن مالک نہیں ہوتے جمع غ
مَالِكٌ م مختار۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء صفاتیہ سے ہے۔
مَالِكُوْنَ م مختاراں۔ ج
مَلِيْكٌ م شہنشاہ۔
مَمْلُوْكٌ م غلام۔ اسم مفعول
مَلَكٌ م فرشتہ۔
مَلَكَيْنِ م دو فرشتے۔
مَلَآئِكَةٌ م فرشتگاں۔
مَلُوْمٌ۔ مَلُوْمِيْنَ مُلِيْمٌ لوم میں دیکھو
مُلِئَتْ فم بھری گئی۔ واحد غائب ث
اَمْلٰى فم اسنے دیر کی۔ ″
مَلِيٌّ م مدت۔ تھوڑا زمانہ۔
اُمْلِيْ فع میں فرصت دونگا۔
اَمْلَيْتُ فم مینے ڈھیل دی۔
نُمْلِيْ فع ہم لکھتے ہیں مہلت دیتے ہیں
مِمَّ مب مِنْ اور مَا موصولہ سے مرکب ہے۔ مِنْ بمعنے سے اور مَا استفہامیہ بمعنے کس چیز کے

مِنْ کے آخر کا نون میم میں ادغام ہوا۔ اور مَا کے آخر سے الف گرا مِمَّ رہا۔
مِمَّا مب مِنْ اور مَا موصولہ سے۔ پس اسکے معنے ہوئے اس چیز سے۔
مَمَاتٌ موت میں دیکھو
مُمْتَرِيْنَ تمترون ″
مُمِدٌّ امد ″
مَمْدُوْدٌ۔ مَمْدُوْدَةٌ مد ″
مُمَرَّدٌ م جڑ دیا گیا۔ اسم مفعول۔
مُمَزَّقٌ م پھاڑا گیا۔ ″
مُمْسِكٌ۔ مُمْسِكَاتٌ امساک ″
مُمْطِرٌ مطر ″
مَمْلُوْكٌ ملک ″
مِمَّنْ مب مِنْ اور مَنْ استفہامیہ سے مرکب ہے جس کے معنے کس شخص سے ہیں۔ مَا اور مَنْ میں فرق ہے کہ مَا غیر ذوی العقول کے واسطے آتا ہے اور مَنْ ذوی العقول کے واسطے آتا ہے۔ پس مِنْ کا نون مَنْ کے میم میں ادغام ہوکر مِمَّنْ ہوا۔
مَمْنُوْعَةٌ منع میں دیکھو
مَمْنُوْنٌ منّ ″
مِنْ ح سے۔ حروف جارہ سے ہے۔ ایک بیانیہ

۴۴

ہوتا ہی جیسے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
یعنے پلیدی ہی جو بتہ ہیں بچو۔ یہ من امر پوشیدہ
سے مقصود ظاہر کرتا ہی۔ اسکا نشان یہ ہے کہ اگر
بجائی اسکے اسم موصول رکھیں تو معنے صحیح رہیں
جیسے من الاوثان کی بجائی الذی ھو الاوثان
بھی جائز ہے۔ اور زیادت کی واسطے آتا ہی
جیسے قولہ تعالے یَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ یعنے
بخشدیتا ہی خداوند کریم تمہارے گناہونکو۔ بخش
نے زیادت کی واسطے دو شرائط مقرر کی ہیں
ایک یہ کہ ایسے کلام میں واقع ہو جسمیں نفی
یا نہی یا استفہام پہل واقع ہو۔ دوسرا یہ کہ
اُسکا مجرور نکرہ ہو۔ اور کوئی کچھ شرط نہیں
کرتے۔ اور تبعیض یعنے بعضیت کی واسطے بھی
آتا ہے جیسے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ
الْحَدِيثِ یعنے بعض آدمیوں کا وہ ہی جو کھیل
کی بات خرید کرتا ہے یعنے اختیار کرتا ہی۔
اور ابتدا کی معنے بھی دیتا ہی جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ
إِلَى الْكُوفَةِ یعنے بصرے سے کوفے تک سیر کی۔
اور قسم کی معنے بھی دیتا ہی جیسے وَمَا تُنْفِقُوا
مِنْ خَيْرٍ یعنے جو خرچ کرو قسم خیرات سے۔ اور
طرف کی معنے جیسے وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

یعنے اُتارا آسمان کی طرف سے پانی۔

مَنْ ہم کون۔ وہ شخص جو۔ جس۔
جب اسکی معنے کون لئی جائینگے تب استفہامیہ
ہوگا۔ اور جب بمعنے وہ شخص ہوگا۔ تو اسم
موصول کہلائیگا۔ اکثر اسکا استعمال ذوی العقول
کے لئی آتا ہے۔ بعض وقت غیر ذوی العقول
پر آتا ہے۔

مَنّ م ترنجبین۔ خراسان میں اُوس
کی قسم ہے جو درخت اشترخار پر گر کر جم جاتی
ہے وہ معتدل الحرارۃ ہی۔ اسمیں تلیین ہے
اور کھانسی اور سینے کو فائدہ دیتی اور
پیاس کو فرو کرتی ہے۔

مَنَّ م احسان کرنا۔ مصدر ف ض
مَنَّ ف اُسنے احسان کیا۔ واحد غائب
اُمْنُنْ ف احسان رکھ۔ واحد حاضر
تَمْنُنُ ف تو احسان رکھتا ہی۔ "
نَمُنُّ ف ہم احسان رکھتے ہیں۔
مَنَنَّا ف ہمنے احسان کیا۔ جمع متکلم
يَمُنُّونَ ف احسان رکھتی ہیں۔ جمع غ
يَمُنُّ ف وہ احسان رکھتا ہے۔ م صحیح
لَا تَمْنُنْ ف احسان نہ رکھو۔ جمع حاضر

مَنَات م ایک بُت کا نام ہے جو پتھر سے بنا تھا اور خزاعہ اور ہذیل اسکے گرد طواف کرتے تھے اور اہل قدید اور مسلل اور بنو کعب بھی اسکی پرستش کرتے تھے۔ بعد فروغ اسلام اُسکا نام و نشان نرہا۔

مُنَادِي نداء میں دیکھو

مَنَازِل۔ مُنْزِل۔ مُنَزَّل } نزل ؍
مُنَزِّل۔ مُنْزِلُوْن۔ مُنْزَلِيْن }

مَنَاسِك۔ مَنْسَك نسك ؍

مَنَاص م بھاگنا۔ چارہ۔ مصدر میمی ہے

مَنَّاع منع میں دیکھو

مَنَافِع نفع ؍

مُنَافِقَات۔ مُنَافِقُوْن نفاق ؍

مَنَام نوم ؍

مَنَاكِب م کاندھے۔ راستے ج

مُنْبَت نبات میں دیکھو

مُنْتَشَر۔ مُنَشَّرَة } نشر ؍
مُنْشَرِيْن۔ مَنْشُوْر }

مُنْتَصِر۔ مُنْتَصِرِيْن } نصر ؍
مَنْصُوْر۔ مَنْصُوْرُوْن }

مُنْتَظِرُوْن نظر ؍

مُنْتَقِمُوْن نقموا میں دیکھو

مُنْتَهُوْن۔ مُنْتَهٰى نہی ؍

مَنْثُوْر م پراگندہ۔ موتی ناپرویا ہوا۔

مُنَجُّوْا نجی میں دیکھو

مُنْخَنِقَة م گلا گھونٹی ہوئی۔ اسم مفعول ث

مُنْذِر۔ مُنْذِرُوْن۔ مُنْذِرِيْن نذر ؍

مِنْسَاة م عصا۔

مَنْسِيّ نسی ؍

مُنْشَآت۔ مُنْشِئُوْن انشا ؍

مَنْضُوْد نضید ؍

مَنْطِق م بات۔

مُنْظَرُوْن نظر ؍

مَنَع فم روک رکھا۔ مصدر ف ف منع

مَانِعَة م بچانے والی۔ اسم فاعل ث

مَنَّاع م بڑا ہٹانے والا۔ صیغہ مبالغہ

مَنُوْع م نہ دینے والا اور منع کرنے والا۔

تَمْنَعُ فع تو بچا دے۔ واحد حاضر۔

مَمْنُوْعَة م منع کی گئی۔ اسم مفعول ث

نَمْنَعُ فع ہم منع کرتے ہیں۔ جمع متکلم

يَمْنَعُوْنَ فع وہ منع کرتے ہیں جمع غ

مُنْفَطِر فطرة میں دیکھو

مُنْفِقُوْن	نفقہ میں دیکھو	مَوَاطِن م جگہ اقامت لڑائی ج	
مُنْفَكِّيْن م جدا ہونیوالا مصدر انفکاک		مَوَاقِع-مَوَاقِعُوْا	وقع میں دیکھو
مَنْفُوْش م پراگندہ۔		مَوَاقِيْت	وقت "
مُنْقَعِر م جڑ سے اکھڑا ہوا۔ اسم فاعل		مَوَالِي	ولی "
مُنْقَلَب-مُنْقَلِبُوْن	انقلب میں دیکھو	مَوْبِق م جائے ہلاکت۔	
مَنْقُوْص	نقص "	مَوْت-مَمَات م مرنا۔	
مُنْكَر-مُنْكِرَة	نکر "	مَوْتٰى-اَمْوَات م مردے ج	
مُنْكَرُوْن-مُنْكِرُوْن		مُوْتُوْا م مرو۔ جمع حاضر۔	
مَنَنَّا	منّ "	مَاتَ ف وہ مرا۔ واحد غائب	
مَنُوْن م زمانہ۔ ریب المنون حوادث زمانہ		اَمَاتَ ف اُسنے مارا۔ "	
مِنْهَاج م راہ		اَمَتَّ ف تونے مارا۔ واحد حاضر۔	
مُنْهَمِر م بارش برسنے والا۔		اَمُوْتُ ف میں مرونگا۔ واحد متکلم	
مَنِيّ م نطفہ۔		اُمِيْتُ ف میں مارتا ہوں۔ "	
يُمْنٰى ف گرایا جاتا ہے۔ واحد غائب ج		تَمُوْتُ ف وہ مرتی ہے۔ واحد غائب	
مُنِيْب م قائم مقام۔		تَمُوْتُوْنَ ف تم مروگے۔ جمع حاضر۔	
مُنِيْر	نور میں دیکھو	يُمِيْتُ ف وہ مارتا ہے۔ واحد غائب	
مَوَاثِق	میثاق "	يَمُوْتُ ف وہ مرتا ہے۔ "	
مَوَاخِر م پانی میں چلنے والیاں پانی پھاڑنے والیاں۔ ج		يَمُوْتُوْنَ ف وہ مرتے ہیں جمع غ	
مَوَازِيْن	میزان میں دیکھو	نَمُوْتُ ف ہم مرتے ہیں۔ جمع متکلم	
مَوَاضِع	وضع "	نُمِيْتُ ف ہم مارتے ہیں۔ "	
		مَيِّت-مَيْتَة م مردہ۔	

مَیِّت م مردہ۔ اسم مفعول صفت مشبہ۔ اسم فاعل
مَیِّتُوْن م مردے۔ مرے ہوئے ج
لَا تَمُوْتُنَّ فعل تم نہیں مروگے۔ ج م
مُوْتَفِکَہ م پھرنے والی۔ اسم فاعل
مُوْتُوْن م دینے والے۔
مَوْجٌ م پانی کی لہر۔ بھنور۔
یَمُوْجُ فع حرکت کرتا ہے۔
مُؤَجَّل جل میں دیکھو
مَوَدَّۃ ود "
مُؤَذِّن اذن "
مَوْر م ہلنا۔ کانپنا۔ مصدر
تَمُوْرُ فع ہلتی ہے۔ کانپتی ہے۔ واحد غ
مَوْرُوْد ورد میں دیکھو
مُوْرِیَات م آگ مارنے والیاں۔ پتھر سے آگ نکالنے والیاں تیز رو گھوڑوں کی تعریف ہے۔
مَوْزُوْن وزن میں دیکھو
مُوْسِع۔ مُوْسِعُوْن وسع "
مُوْسٰی م بڑے عظیم الشان پیغمبر ہوئے ہیں جو عمران کے بیٹے تھے۔ قرآن مجید میں انکا ذکر اکثر موقعوں پر آیا ہے۔ یہ عبرانی

لفظ میشا تھا اہل عرب نے یا اور ث کو واو و سین سے بدلا موسیٰ ہوا۔ بعض نے لکھا ہے کہ جب آل فرعون نے عین الشمس میں انکو دریا کے نیچے دیکھا تو اس لحاظ سے کہ قبطی زبان میں مو پانی کو کہتے ہیں اور شا درخت کو موسے نام رکھا پھر جب کہ یہ تینوں لفظ عبرانی ہیں بدلا
مُوْصٍ وصیت میں دیکھو
مُوْصَدَۃ م موندی گئی۔ دروازہ بند کی گئی
مَوْضُوْعَۃ وضع میں دیکھو۔
مَوْضُوْنَۃ م جواہر سے جڑی ہوئی۔
مَوْطِأ م زمین کھودنے کی جگہ۔ اسم ظرف
مَوْعِد۔ مَوْعِدَۃ۔ مَوْعُوْد وعد میں دیکھو
مَوْعِظَۃ وعظ "
مُوْفُوْا۔ مُوْفُوْن وفی "
مَوْقُوْذ م بہت کیا گیا۔ اسم مفعول
مُوْقَدَۃ۔ مَوْقُوْدَۃ وقود میں دیکھو
مُوْقِنُوْن یقین "
مَوْقُوْت وقت "
مَوْقُوْفُوْن وقف "
مُؤَلَّفَۃ الف "
مَوْلُوْد ولد "

مَوْلٰی — ولیّ میں دیکھو

مُوَلِّی — ولی ،،

مُؤْمِن - مُؤْمِنَات } ایمان ،،
مُؤْمِنَة - مُؤْمِنُوْن }

مَوْءُوْدَة ، جیتی گاڑی گئی -

مُوْهِن — وهن میں دیکھو

مَوْئِل ، پھرنے کی جگہ -

مُهَاجِر - مُهَاجِرَات - مُهَاجِرِین هجر ،،

مِهَاد ، بچھونا - فرش -

مَهْد ، گہوارہ - زمین - بچھونا -

مَهَّدْتُ ، مینے مہیا کیا - واحد متکلم -

تَمْهِيْد ، تیاری - بچھانا -

يَمْهَدُوْنَ ، تیار کرتے ہیں -

مَهْزُوْم — هرموا میں دیکھو

مُهْطِعِيْن ، سر اٹھا کر دوڑنے والے -

مُهْل ، پگلا ہوا تانبا - پیپ -

مَهِّلْ ، فرصت دے - مصدر تمہیل سے

مَهْلِك - مُهْلِكِيْن } هلك میں دیکھو
مُهْلِكُوْن - مُهْلِكِيْ }

مَهْمَا ، جب - جو کچھ - اور کوفیہ نے لفظ مہمن عرب سے نقل کی ہے یہ قول زجاج کی رائے کی تاکید کرتا ہے اور اس نظر سے کہ ضمیر کا رجوع اسکی طرف ہوتا ہے اسکو اسم کہا جاتا ہے جیسے آیہ کریمہ میں آیا ہے ومہما تاتنا بہ اور کبھی یہ ظرف زمان بھی ہوتا ہے -

مَهِيْل ، گرایا ہوا -

مُهَيْمِن ، گواہ - نگہبان - مہربان - اصل میں مئیمن تھا ہمزہ ہا سے بدل گیا -

مَهِيْن - مُهِيْن - — اهان میں دیکھو

مَيْت - مَيْتَة } موت ،،
مَيِّت - مَيِّتُوْن }

مِيْثَاق ، وثاق ،،

مِيْرَاث ، مال پس ماندہ مردہ -

تَرِثُوْا ، تم وارث ہوئے -

وَارِث ، میراث لینے والا - اسم فاعل -

وَارِثُوْن ، وارث ہونیوالے - ج

يَرِثُ ، وہ وارث ہوتا ہے - واحد غ

يَرِثُوْنَ ، وہ وارث ہوتے ہیں -

وَرِثَ ، وہ وارث ہوا - واحد غ

وَرِثُوْا ، وہ وارث ہوئے - ج غ

اَوْرَثَ ، اسنے وارث کیا -

اَوْرَثْنَا ، ہمنے وارث کیا - جمع متکلم

اُوْرِثُوْا ف وارث کئے گئے - جمع غ
اُوْرِثْتُمُوْا ف تم وارث کئے گئے جمع
مِیْزَان وزن میں دیکھو
مَیْسِر م جوا - جوا کھیلنا -
مَیْسَرَۃ - مَیْسُوْر یسر "
مِیْعَاد وعد "
مِیْقَات وقت "
مِیْکَال م فرشتہ کا نام ہی جو مینہ برسانا
اور باقی سامان رزق اسکے متعلق ہیں -
مَیْل م ٹیڑھا ہونا - جھک جانا ظلم کرنا
مَیْلَۃ م ایک بار جھکنا - خواہش کرنا -
لَا تَمِیْلُوْا ن مت جھکو - جمع حاضر -
مَیْمَنَۃ م مبارکی - داہنی طرف -
اصحاب المیمنۃ بہشتی لوگ -

ن

ن یہ حروف متشابہات سے ہے - دوات
اور مچھلی کا نام لیتے ہیں پھر بعض نے مطلق
مچھلی اور کبھی ہے بعض نے دو مچھلی جنکی
پیٹھ پر زمین ہی - اور یہ ماضی پہلا پہر

اور مضارع کے صیغے بناتی ہیں تو جمع کے
معنے دیتا ہی - اور یہ فعل مضارع میں جمع متکلم
کے صیغہ پر ہوتا ہی - اور تثنیہ اور جمع اور واحد
مؤنث کی آخر میں عوض رفع کے ہوتا ہی جو حالت
نصب اور جزم میں گر جاتا ہے - اور فعل یا
شبہ فعل کے آخر میں تاکید کے واسطے آتا ہی
اور وقایہ یعنے بچاؤ کہتے ہیں اسکے واسطے آتا ہی -
جو یا ضمیر متکلم کے پہلے لاتے ہیں معنے میں
اسکو کچھ دخل نہیں -
نَا م ہم - ہمکو - یہ ضمیر مجرور متصل ہے جو
حرف جر کے آخر لاحق ہوتی ہی - اور ضمیر مرفوع
متصل بھی ہی جو فعل کے آخر ہوتی ہی یہ فاعل
فعل کی ہوتی ہی اور جمع متکلم کا صیغہ بناتی ہی -
نَأٰ ف دور ہوا - مصدر نأی سے -
یَنْئَوْنَ ف دور ہوتے ہیں - جمع -
نَأْتِیْ اتی میں دیکھو
نَاجٍ نجات "
نَاجَیْتُ نجوی "
نَاخُذُ اخذ "
نَادٰی - نَادَوْا - نَادَیْتُمْ
نَادَتْ - نَادَیْنَا ندا "

نَادِمِيْن ندامت میں دیکھو
نَادِي م مجلس - جمع ہونیکی جگہ -
نَار م آگ -
نَازِعَات نزع میں دیکھو
نَاس انسان ؍
نَاشِرَات نشر ؍
نَاشِطَات نشط ؍
نَاشِئَة م رات کا اٹھنا - بعد سونیکے
رات کی پہلی ساعت -
نَاصِبَة نصب میں دیکھو
نَاصِح - نَاصِحُوْن نصح ؍
نَاصِر - نَاصِرِيْن نصر ؍
نَاصِيَة م پیشانی - پیشانی کے بال -
نَوَاصِي م پیشانیاں - ج
نَاضِرَة نضرۃ میں دیکھو
نَاظِرَة - نَاظِرِيْن نظر ؍
نَاعِمَة نعمت ؍
نَافَقُوْا نفاق ؍
نَافِلَة م زیادہ - انعام - پوتا - بخشش زائد
نَاقَة م اونٹنی - ناقۃ اللہ مراد اس
اونٹنی سے ہے جو حضرت صالح علیہ السلام کے
معجزہ سے پتھر سے نکلی اسمیں اضافت تشریفی ہے
نَاقُوْر م نقارہ - کرنا -
نُقِرَ ف پھونکا گیا - واحد غائب مج
نَاكِبُوْن م ٹیڑھے ہونیوالے - ج
نَاكِسُوْا نکسوا میں دیکھو
نَاكُلُ اکل ؍
نَاهُوْن نہی ؍
نَائِمُوْن نوم ؍
نَبَأ م خبر - سنبأ عظیم مراد قیامت ہے -
نَبَّأَ ف اسنے خبردار کیا - واحد غ
اَنْبِئُوْا ف مجھے خبر دو - ج
يَسْتَنْبِئُوْنَ ف خبر چاہتے ہیں -
يُنَبِّئُ ف وہ آگاہ کرتا ہے -
يُنَبَّأُ ف خبردار یا آگاہ کیا جائیگا یا کیا جاتا ہے
نَبِّئُوْا ف تم خبر کرو - جمع حاضر -
نَبِّئْ ف خبر کر - واحد حاضر -
نُبُوَّة م پیغمبری چونکہ یہ منصب خبر دہی کا
ہے اس سبب سے نبوۃ کے نام سے مشرف ہوئی -
نَبِيّ م خبر دہندہ - پیغمبر -
نُنَبِّئُ ف ہم خبر دیتے ہیں - جمع متکلم
نَبِيُّوْن - اَنْبِيَاء م پیغمبراں - ج

نَبَّأَتْ فم اُسنے خبر دی۔ واحد غائب ث
نَبَّأْتُ فم مینے خبر دی۔ واحد متکلم
نَبَأَت م اُگنے والی چیز۔
تُنْبِتُ فع اُگاتی ہے۔ واحد غ ث
يُنْبِتُ فع وہ اُگاتا ہے۔ ״
نَبْتَغِي ابتغاء میں دیکھو
نَبْتَلِي ابتلاء ״
نَبْتَهِلُ فع ہم دعا وزاری کرتے ہیں۔
نُبَدِّلُ بدل میں دیکھو
نَبَذَ فم اُسنے پھینکا۔ مصدر نبذ ف ک
اِنْتَبَذَتْ فم اسنے کنارہ کیا یعنی جدا ہوئی ث
نَبَذُوا فم انہوں نے پھینکا۔ جمع غ
نَبَذَتْ فم اُسنے پھینکا۔ واحد غائب ث
نَبَذْنَا فم ہمنے پھینکا۔ جمع متکلم
نُبِذَ فم پھینکا گیا۔ واحد غائب مج
نَبَذْتُ فم مینے پھینکا۔ واحد متکلم
يُنْبَذُ فع پھینکا جائیگا۔ واحد غ مج
اَنْبِذْ فا پھینک۔ جواب دے۔
نَبْرَحُ فع ہم جدا ہونگے۔
اَبْرَحُ فع میں جدا ہونگا۔ واحد متکلم
نَبْرَءُ فع ہم پیدا کرتے ہیں۔

نُبَشِّرُ بشر میں دیکھو
نَبْطِشُ بطش ״
نَبْعَثُ بعث ״
نَبْغِي بغی ״
نَبْلُوا بلاء ״
نُبَوِّءُ۔ نَتَبَوَّءُ بوی ״
نُبَيِّتُ بیت ״
نُبَيِّنُ بیان ״
نَتَبَرَّأُ براءة ״ ن ت
نُتْبِعُ۔ نَتَّبِعُ تبع ״
نَتَجَاوَزُ جاوز ״
نَتَّخِذُ اخذ ״
نَتَخَطَّفُ فع ہم اچک لیتے ہیں۔
يَتَخَطَّفُ فع وہ اچک لیجاتا ہے۔
يُتَخَطَّفُ فع اچک لیا جاتا ہے مج
نَتَرَبَّصُ تربص میں دیکھو
نَتْرُكُ ترک ״
نَتَقَبَّلُ تقبل ״
نَتَقْنَا فم ہمنے اٹھایا۔
نَتَكَلَّمُ کلمة ״
نَتْلُو تلاوة ״

نَتَنَزَّلُ نزل میں دیکھو
نَتَوَفّٰی ، فوت ،
نَتَوَکَّلُ ، توکلت ،
نُثَبِّتُ ، ثبوت ،
نَجَاۃ م بچاؤ - مصدر
نَجِّ فا تو نجات دے - واحد حاضر
نَجَوْتَ فم تو نے خلاصی پائی - ،
نَجٰی فم وہ بچا - واحد غائب - ،
نَجّٰی فم اُسنے نجات دی - ،
نَجَّیْنَا فم ہمنے بچایا - جمع متکلم -
نُجِّیَ فم وہ بچایا گیا - واحد غائب مجہ
اَنْجٰی فم اُسنے نجات دی - ،
اَنْجَیْتَ فم تو نے نجات دی - واحد حاضر
اَنْجَیْنَا فم ہمنے نجات دی - جمع متکلم
نُنْجِی فم تو نجات دیا جائیگا - مجہ
نُنْجِی فم ہم نجات دیتے ہیں -
یُنْجِیْ فم بچائے - واحد غائب
یُنَجِّیْ فم وہ نجات دے - ،
نُجَازِیْ جزاء میں دیکھو
نَجْبٌ جواب ،
نَجْدٌ وجد ،

نَجْدَیْنِ م دو گھاٹیاں - دو بلند چیزیں مراد ہے - یا دونوں راہ خیر و شر ہیں - اور دو پستان جو شیر خواری کی حالت میں خداوند کریم کی قدرت کاملہ سے بچہ کو غذا کی راہ معلوم ہوتے ہیں - تثنیہ -
نَجْزِیْ جزاء میں دیکھو
نَجَسٌ م ناپاک - مصدر نَجِس
نَجْعَلُ جعل ،
نَجْمٌ م تارا - گھاس جو زمین پر پھیلے -
نُجُوْمٌ م تارے - گھاس کا نکلنا -
نَجْمَعُ فم جمع میں دیکھو
نَجْوٰی م سرگوشی - مشورہ -
نَجِیٌّ م ہمراز -
نَاجَیْتُمْ فم تمنے سرگوشی کی -
تَنَاجَوْا فم تم کان میں بات کرتے ہو
تَنَاجَیْتُمْ فم تمنے کان میں بات کی -
نُحَاس م تانبا - آگ - دھواں -
نَحْبٌ م ذمہ - عہد - حصہ -
نُحَرِّقُ حرقوا میں دیکھو
نَحِسٌ م بدبخت - نامبارک -
نَحِسَاتٍ م بدبختاں -

نُحْشَرُ	حشر میں دیکھو
نُحْضِرُ	حضر ؍
نَحْفَظُ	حفظ ؍
نَحْلٌ م	شہد کی مکھی۔
نِحْلَةً م	مہر۔ قرض حسنہ۔ بخشش۔
نَحْمِلُ	حمل ؍
نَحْنُ م	ہم۔ ضمیر مرفوع منفصل ہے جو متکلم کے واسطے ہے۔
نَحْيَى۔ نُحْيِي	حی میں دیکھو
نَخَافُ	خوف ؍
نَخْتِمُ	ختم ؍
نَخِرَةً م	بوسیدہ۔ پرانی۔ گلی ہوئی کھوکھلی
نُخْرِجُ۔ نَخْرُجُ	خرج میں دیکھو
نُخْزِيَ	خزے ؍
نَخْسِفُ	خسف ؍
نَخْشَى	خشیۃ ؍
نُخْفِي	خفیۃ ؍
نَخْلٌ م	کھجور کے درخت۔
نَخِيلٌ م	کھجور کا درخت۔
نَخْلَةٌ م	ایک درخت کھجور کا۔
نُخْلِفُ	خلاف ؍

نَخْلُقُ	خلق میں دیکھو
نَخُوضُ	خوض ؍
نِدَاءٌ م	پکارنا۔ مصدر۔
نَادَتْ م	اسنے بلایا۔ واحد غائب ث
نَادَيْتُمْ م	تمنے بلایا۔ جمع حاضر۔
نَادَيْنَا م	ہمنے پکارا۔ جمع متکلم۔
تَنَادٍ م	پکارنا۔ مصدر۔
تَنَادَوْا م	انہوں نے پکارا۔ جمع غ
نَادَى م	اسنے پکارا۔ واحد غائب
نَادَوْا م	انہوں نے پکارا۔ جمع غائب
نُودِيَ م	پکارا گیا۔ واحد غائب مج
نُودُوا م	وہ پکارے گئے۔ جمع غ مج
مُنَادِي ؍	ندا کرنے والا۔ اسم فاعل
يُنَادُونَ ف	پکارتے ہیں۔ جمع غائب
يُنَادَوْنَ ف	پکارے جائینگے۔ ؍ مج
يُنَادِي ف	وہ پکارتا ہے۔ واحد غ
نَدَامَةٌ م	پریشانی۔ کک
نُدَاوِلُ ف	ہم بدلتے ہیں۔ جمع متکلم۔
نَدْخُلُ۔ نُدْخِلُ	دخل میں دیکھو
نَدْرِي	ادری ؍
نَدْعُوا	دعا ؍

نَدُلُّ دل میں دیکھو	لَمْ تُنْذِرْ ف نہیں ڈرایا تو نے۔
نَدِيٌّ م مجلس۔	نَذْكُرُ ذکر میں دیکھو
نَادِي م "	نَذِلَّ ذلة "
نَذْرٌ م منت۔ عہد۔ پیمان منت ماننا	نَذْهَبُ ذهاب "
نَذَرْتُ ف میں نے عہد کیا۔ واحد متکلم۔	نُذِيقُ ذائقة "
نَذَرْتُمْ ف تم نے منت مانی۔ جمع حاضر	نُرَاوِدُ داودت "
نُذُرٌ م منتیں۔	نُرَبُّ رب "
نُذُرٌ م ڈرانا۔ مصدر	نَرِثُ ورث "
نُذُرٌ م ڈرانے والے۔ اسم فاعل ج۔	نُرَدُّ۔ نَرُدُّ رد "
نَذِيرٌ م ڈرانے والا۔ صفت مشبہ۔	نَرْزُقُ رزق "
اَنْذَرَ ف اُس نے ڈرایا۔ واحد غائب۔	نُرْسِلُ رسالت "
اَنْذِرْ ف تو ڈرا۔ واحد حاضر۔	نَرْفَعُ رفع "
اَنْذَرْتَ ف تو نے ڈرایا۔ "	نَرَى۔ نُرِي رای "
اَنْذَرْنَا ف ہمنے ڈرایا۔ جمع متکلم۔	نُرِيدُ اراد "
اَنْذِرُوا ف تم ڈراؤ۔ جمع حاضر۔	نَزَّاعَةً نزع "
تُنْذِرُ ف تو ڈرائے۔ واحد حاضر۔	نَزْدَادُ زاد "
مُنْذِرٌ م ڈرانے والا۔ اسم فاعل	نَزَعَ ف اُس نکالا۔ واحد غائب
مُنْذِرُونَ م ڈرانے والے۔ " ج	نَزَّاعَةٌ م نکالنے والا۔ صیغہ مبالغہ۔
مُنْذِرِينَ م " "	نَزَعْنَا ف ہمنے نکالا۔ جمع متکلم۔
يُنْذِرُ ف وہ ڈراتا ہے۔ واحد غائب	يَنْزِعُونَ ف وہ کھینچتے ہیں نکالتے ہیں ع
يُنْذَرُونَ ف ڈرائے جاتے ہیں ع ج	نَنْزِعُ ف ہم نکالینگے۔ جمع متکلم۔
	يَنْزِعُ ف وہ کھینچتا ہے۔

نَزْغ م ورغلانا۔	مُنَزَّل م اُتارا گیا۔ اسم مفعول
نَزَغَ ف اُسنے فتنہ ڈالا۔ واحد غائب۔	مُنَزِّل م اُتارنے والا۔ اسم فاعل
یَنْزِغُ ف وہ ورغلاتا ہے۔ 〃	مُنْزِلُوْن م اُتارنے والے۔ 〃 ج
نَزَلَ ف وہ اُترا۔ 〃	مُنْزَلِیْن م اُتارے گئے۔ اسم مفعول ج
نَزَّلَ ف اُسنے اُتارا۔ 〃	لَمْ یُنَزِّلْ ف نہ اُتارا۔ واحد غائب
نُزِّلَ ف وہ اُتارا گیا۔ 〃 ج	نَتَنَزَّلُ ف ہم اترتے ہیں۔ جمع متکلم
نَزْلَةً م ایکبار اترنا۔ مصدر۔	یَنْزِلُ ف اترتا ہے۔ واحد غ
نُزِّلَتْ ف وہ اتاری گئی۔ واحد غ ث	یُنَزِّلُ ف وہ اُتارتا ہے۔ 〃
نَزَّلْنَا ف ہمنے اُتارا۔ واحد غائب۔	نَزِیْدُ۔نَزِدْ ذال میں دیکھو
اُنْزِلَ ف اُتارا گیا۔ 〃 ج	نِسَآء۔نِسْوَة م عورتیں۔
اُنْزِلُ ف میں اُتارتا ہوں۔ واحد متکلم	نُسَارِعُ سرعت 〃
اَنْزِلْ ف تو اُتار۔ واحد حاضر۔	نَسَبٌ م سکادت۔
اَنْزَلْتَ ف تونے اُتارا۔ 〃	اَنْسَاب م ذاتیں۔ ج
اُنْزِلَتْ ف اُتاری گئی۔ واحد غ ث	نُسَبِّحُ تسبیح میں دیکھو
اَنْزَلْتُمُوْا ف تمنے اُتارا۔ جمع حاضر	نَسْتَبِقُ سبق 〃
اَنْزَلْنَا ف ہمنے اُتارا۔ جمع متکلم۔	نَسْتَعِیْذُ استعوذ 〃
تَنْزِلُ ف وہ اترتی ہے۔ واحد غ ث	نَسْتَحْیِیْ حیی 〃
تُنَزِّلُ ف تو اُتاریگا۔ واحد حاضر۔	نَسْتَدْرِجُ ف ہم آہستہ آہستہ کھینچتے ہیں
تَنَزَّلَتْ ف وہ اتری۔ واحد غائب ث	نَسْتَعِیْنُ عون میں دیکھو
مَنَازِل م اترنے کی جگہیں ہم ظرف	نُسْخَة م کتاب لکھی ہوئی چیز۔
مُنْزِل م اُتارنے والا۔ اسم فاعل	نَسْتَنْسِخُ ف ہم لکھتے ہیں۔ جمع متکلم

نَنْسَخْ ف ہم مٹاتے ہیں موقوف کرتے ہیں
یَنْسَخُ ف وہ مٹاتا ہے۔ واحد غائب
نَسْجُدُ ف سجدۃ میں دیکھو
نَسْخَرُ سخری ،
نَسْر م بت کا نام ہے جو کرگس کی شکل میں ہے اور قوم نوح علیہ السلام ادریس ع کی وفات کے بعد اسکی پرستش کرتے تھے اور ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی تھا۔
نَسْف م اوڑانا۔ اکھیڑنا۔ مصدر سے
نُسِفَتْ ف وہ اڑائی گئی۔ واحد مؤ
نَنْسِفُ ف ہم بکھیر دینگے۔ جمع متکلم
یَنْسِفُ ف وہ بکھیر دیگا۔ واحد غائب
نَسْفَعُ ف ہم گھسیٹینگے۔ یا جلا دینگے۔ مصدر سفع ض ف۔
نَسْقُطُ سقط میں دیکھو
نَسْقِي۔ نَسْقٰى سقایۃ ،
نُسُك م قربانیاں۔ ج
مَنَاسِك م حج کے کام۔ ج
مَنْسِك م قربانی کی جگہ۔ عبادت کا مقام
نُسْكِنُ سکن میں دیکھو
نَسْل م اولاد۔ جان۔ بنیاد۔

یَنْسِلُوْنَ ف نکل بھاگتے ہیں۔ جمع غ
نَسْلُخُ سلخ میں دیکھو
نَسْلُكُ سلك ،
نُسْلِمُ اسلام ،
نَسِمَ ف ہم داغ دینگے۔ مصدر وسم ض
نَسْمَعُ سمع میں دیکھو
نَسُوْقُ سائق ،
نُسَوِّيْ سوی ،
نَسْأَلُ نُسَالُ سوال ،
نَسِيَ ، بھولنا۔ آگے پیچھے کرنا۔ جیسے قولہ تعالیٰ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھولا خداوند کریم انکو ایسا کریگا جیسے بھولی چیز ہوتی ہے۔ عرب کی عادت تھی کہ حج کو مہینہ سرمایا بارش سے آگے پیچھے کرتے۔ پس اللہ تعالیٰ نے انکو منع فرمایا۔
نَسِيْءٌ م اودھار۔
نَسِيَ ف وہ بھولا۔ واحد غائب
نَسِيَا ف دونو بھولے۔ تثنیہ غائب
نَسُوْا ف وہ بھولے۔ جمع غائب۔
نَسِيْتَ ف تو بھولا۔ واحد حاضر۔
نَسِيْتُمْ ف تم بھولے۔ جمع حاضر۔

نَسِيْتُ فم میں بھولا - واحد متکلم
نَسِيْنَا فم ہم بھولے - جمع متکلم
نُسِيَ فم وہ بھولایا گیا - واحد غ مج
اور جو چیز سفر میں حقیر سمجھکر چھوڑ جاتے ہیں اسکو کہتے ہیں
اَنْسٰى فم اُسنے بھلایا - واحد غائب -
اَنْسَوْا فم انہوں نے بھلایا - جمع غ
نُنْسِ فع ہم بھولاتے ہیں - جمع متکلم
نَنْسٰى فع ہم بھولتے ہیں - "
يَنْسٰى فع وہ بھولتا ہے - واحد غائب
يُنْسِيْ فع وہ بھولاتا ہے - "
تَنْسَوْنَ فع تم بھولتے ہو - جمع حاضر -
تَنْسِيْ فع وہ بھولتی ہے - واحد غ ث
تُنْسٰى فع تو بھولایا جاتا ہے - واحد حاضر مج
لَا تَنْسَوْا فن مت بھولو - جمع حاضر
نُسَيِّرُ سیر میں دیکھو
نَشَاءُ شاء "
نَشْاَةً م پیدا کرنا - مصدر
اِنْشَاءٌ م بنانا - "
اَنْشَاَ فم اُسنے پیدا کیا - واحد غائب
اَنْشَاْتُمْ فم تمنے پیدا کیا - جمع حاضر
اَنْشَاْنَا فم ہمنے بنایا - جمع متکلم

مُنْشَاٰت م بنائی گئیں کشتیاں بادبان کھینچی گئیں
مُنْشِئُوْنَ م پیدا کرنے والے - اسم فاعل
نُنْشِئُ فع ہم پیدا کرتے ہیں - جمع متکلم
يُنْشِئُ فع وہ پیدا کرتا ہے - واحد غ
يُنَشَّاُ فع پیدا کیا جاتا ہے - "
نَاشِئَةٌ م رات کا اُٹھنا - بعد سونے کے
نَشْتَرِيْ فع ہم خرید کرتے ہیں جمع متکلم
نَشُدُّ شداد میں دیکھو
نَشْرٌ م خوشبو - پراگندہ کرنا - مصدر ف ن
نُشِرَتْ فم وہ بکھیری گئی - واحد غ ث
نُشُوْرٌ م پراگندہ یا زندہ ہونا - یوم النشور قیامت -
نَاشِرَاتٌ م پراگندہ کرنے والیاں ہوائیں جو پانی اور بادل اور روئیدگی کو پراگندہ کرتیں اور پھیلاتی ہیں - ج
يَنْشُرُ فع وہ پراگندہ کرتا ہے - واحد غائب
يُنْشِرُوْنَ فع وہ پراگندہ کرتے ہیں -
اَنْشَرَ فم اُسنے ابھارا - واحد غائب -
اَنْشَرْنَا فم ہمنے ابھارا - جمع متکلم
اُنْشُرُوْا فا اُٹھ کھڑے ہو - جمع حاضر
اِنْتَشِرُوْا فا پھیلو - "

تَنْتَشِرُوْنَ فع تم پھیلتے ہو۔ ج

نُنْشِرُ فع ہم ابھارتے ہیں ح نافع ابن کثیر اور یعقوب کی قرأۃ میں راء مہملہ ہے۔

اِنْتَشَرَتْ م وہ بکھر گئی۔ واحد غ ث

مَنْشُوْر م پراگندہ کیا گیا۔ اسم مفعول

مُنْتَشِر م پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔

مُنْتَشِرِيْنَ م اُٹھائے گئے۔

مُنْتَشَرَة م کھولے ہوئے پراگندہ۔

نُشُوْز م بدخوئی مرد و عورت کی ناسازی

نُنْشِزُ فع ہم اُبھارتے ہیں۔ جمع متکلم

نَشْهَدُ شہادۃ میں دیکھو

نَشْرَحُ شرح "

شُرَكَاءُ شرک "

نَشْط م گرہ کھولنا۔ مصدر ک ف

نَاشِطَات م کھولنے والیاں ح باہر کرنیوالیاں۔ یہاں فرشتوں سے مراد ہے کہ حق تعالیٰ نے انکو بندوبست دنیا پر قائم فرمایا ہے

نَصَارٰى م حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی امت جو پہلے حق پر تھی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے بعد جب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو ایک عیسےٰ علیہ السلام کو ثالث ثلثہ یعنی تین خدا کا تیسرا کہنے لگے۔ دوسرا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی قائل نہ ہوئی۔ ابوعمرو اور حمزہ نے انکو الف سے پڑھا ہے اصل جمع نصران ہے جو شام میں ایک بستی انکا مسکن تھا۔

نَصْرَانِي م نصران والی۔ وہی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی قوم ہے۔

نَصْر م مدد کرنا۔ مصدر ن ض

نَصِيْر م مددگار۔ صفت مشبہ۔

نَصَرُوْا ف انہوں نے مدد کی۔ جمع غائب

نَصَرْنَا ف ہمنے مدد کی۔ جمع متکلم۔

اَنْصَار م مددگار۔ ج

اُنْصُرْ ف مدد کر۔ واحد حاضر۔

اُنْصُرُوْا ف تم مدد کرو۔ جمع حاضر

اِنْتَصَرَ ف اُسنے بدلہ لیا۔

اِنْتَصَرُوْا ف انہوں نے بدلہ لیا ج

اِنْتَصِرْ ف تو بدلہ لے۔

تَنْصُرُ فع تو مدد کرتا ہے۔ واحد حاضر

تَنْصُرُوْا فع تم مدد کروگے۔ ج

تُنْصَرُوْنَ فع تم مدد دیے جاؤگے ج

تَنَاصَرُوْنَ فع تم ایکدوسرے کو مدد کرتے ہو ج

تَنْتَصِرَانِ فع تم دونو بدلہ لوگے تثنیہ ج

يَنْصُرُ ف وہ مدد کرتا ہے۔ واحد غائب	اَنْصَحُ ف میں نصیحت کرتا ہوں۔
يَنْصُرُوْنَ ف وہ مدد کرتے ہیں۔ جمع غ	نَصُوْحٌ م خالص صاف۔
يُنْصَرُوْنَ ف وہ مدد کیے جائینگے۔ جمع غ	نُصَدِّقُ صدقہ میں دیکھو
لَا يُنْصَرُوْنَ ف وہ مدد نہ دیئے جائینگے۔ جمع غ	نَصْرِفُ۔ نُصَرِّفُ صرف ،،
يَنْتَصِرُوْنَ ف وہ داد چاہتے ہیں یا مدد مانگتے ہیں۔ جمع غ	نِصْف م آدھا۔
نَاصِر م مددگار۔ اسم فاعل۔	نُصَلِّيْ صلوٰۃ ،،
مَنْصُوْر م مدد کیا گیا۔ اسم مفعول۔	نَصِيْب م حصہ۔
مَنْصُوْرُوْن م مدد کئے گئے۔ ،، ج	نُصِيْبُ اصاب ،،
مُنْتَصِرُوْن۔ مُنْتَصِرِيْن۔ بدلہ لینے والے۔ ج	نَصِيْر نصر ،،
نَصَب م رنج۔ تکلیف۔ مصدر ک۔	نَضَّاخَتَان م دو چشمے بہتے ہوئے۔ ف ض
اِنْصَبْ ف تو رنج اٹھا۔ واحد حاضر۔	نَضِجَتْ ف وہ پکی واحد مؤ غ
نُصُب م بت وغیرہ جو پرستش کے لئے کھڑا کیا جائے۔	نَضْرِبُ ضرب میں دیکھو
نُصِبَتْ ف وہ کھڑی کی گئی۔	نَضْرَة م تازگی۔ ف ض
اَنْصَاب م بت۔ ج	نَضْطَرُّ اضطر ،،
نَصَبِرُ صبر میں دیکھو	نَضَعُ وضع ،،
نُصْح م سمجھانا۔ نصیحت دینا۔	نَضِيْد م تہ بتہ۔
نَصَحْتُ ف میں نے نصیحت کی۔	مَنْضُوْد م تہ بتہ کیا ہوا۔ جمایا گیا۔ اسم مفعول
نَصَحُوْا ف انہوں نے نصیحت دی۔	نُضِيْعُ اضاعوا ،،
نَاصِح م نصیحت کرنے والا۔ اسم فاعل	نَطْبَعُ طبع ،، ض ط
نَاصِحُوْن م نصیحت کرنیوالے۔ ،، ج	نُطْعِمُ طعام ،،
	نُطْفَتَر م منی کی بوند۔

نَطْمِسُ طمسنا میں دیکھو
نَطْمَعُ طمع ״
نَطْوِي طی ״
نَطِيحَة م سینگ ماری گئی۔ یعنی جو سینگ کی چوٹ سے مرجائے۔
نُطِيعُ فع اطاع میں دیکھو
ن ظ نَظْر م دیکھنا۔ مصدر
نَظَرَ فم اُسنے دیکھا۔
نَظْرَة م ایک بار دیکھنا۔
اُنْظُرْ فا تو دیکھ۔ واحد حاضر۔
اُنْظُرُوا فا تم دیکھ لو۔ جمع حاضر۔
اُنْظُرِي فا تو دیکھ۔ واحد حاضر ث
اَنْظِرْ فا مہلت دے۔ ״
تَنْظُرُ فع تو دیکھے۔ ״
تَنْظُرُونَ فع تم دیکھتے ہو۔ جمع حاضر
اِنْتَظِرْ فا انتظار کر۔ واحد حاضر۔
اِنْتَظِرُوا فا انتظار کرو۔ جمع حاضر۔
نَنْظُرُ فع ہم دیکھتے ہیں۔ جمع متکلم
لَا يَنْظُرُ فعن نہ دیکھیگا۔ واحد غائب
لَمْ يَنْظُرُوا فج نہیں دیکھا۔ جمع غ
تُنْظِرُونَ فع تم ڈھیل دیتے ہو

مُنْظَرُونَ م مہلت دیئے گئے جمع اسم
نَاظِرَة م دیکھنے والی۔ اسم فاعل ث
نَاظِرِين م دیکھنے والے۔ ״ ج
يَنْظُرُ فع وہ دیکھتا ہے۔ واحد غائب
يُنْظَرُونَ فع وہ مہلت دئے جائینگے جمع غ
يَنْتَظِرُ فع انتظار۔ واحد غائب۔
يَنْتَظِرُونَ انتظار کرتے ہیں۔ جمع غ
نَظَلُّ ظل میں دیکھو
نَظُنُّ ظن ״
ن ع نِعَاج م دُنبے۔
نَعْجَة م دُنبہ۔
نُعَاس م نیند۔ اونگھ۔ ف ض
نَعْبُدُ عبادت میں دیکھو
نُعْجِزُ عجزت ״
نَعِدُ وعد ״
نَعُدُ۔ نَعُودُ۔ نُعِيدُ۔ عاد ״
نَعُدُّ عدّة ״
نُعَذِّبُ عذاب ״
نَعْفُ عفو ״
نَعْقِلُ عقلوا ״
نَعْلَمُ۔ نُعَلِّمُ علم ״

نُعْلَيْنِ علانیہ میں دیکھو
نَعْلٌ م دو جوتیاں۔
نَعَمٌ۔ اَنْعَام م چارپائے۔
نَعَمْ کلمۂ ایجاب ہے بعض جاں استفہام کے
جواب میں نہیں آتا۔ وہاں بلیٰ آتا ہے
کیونکہ نعم مضمون سابق کی ثبوت کے لئے
آتا ہے خواہ نفی ہو خواہ اثبات بالست بربکم
کے جواب میں نعم پڑھنے سے خوف کفر ہے۔
نِعَمٌ م نعمتیں۔ ہ
نِعْمَ افعال مدح سے ہے بعض جگہ
عین کو کسرہ پڑھا جاتا ہے۔
نَعَّمَ ف اُسنے نعمت دی۔ مصدر تنعیم
نَعْمَاءُ م نعمتیں۔
نِعْمَةٌ م آرام۔ عنایت۔
نَعِيْمٌ م نیکی۔ نعمت۔
اَنْعَمُ م بہت احسان کرنیوالا۔
اَنْعَمَ ف اُسنے احسان کیا۔
اَنْعَمْتَ ف تونے احسان کیا۔
اَنْعَمْتُ ف میں نے انعام کیا۔ واحد متکلم
اَنْعَمْنَا ف ہمنے انعام دیا۔ جمع متکلم
نَاعِمٌ م آرام کرنے والی۔

نُعَمِّرُ عمر میں دیکھو
نَعْمَلُ عمل ر
نُغَادِرُ ف ہم چھوڑتے ہیں۔ جمع متکلم ن غ
نُغْرِقُ غرق ر
نَغْفِرُ غفران ہ
نَفَّاثَاتٌ م پھونکنے والیاں۔ ن ف
نَفَادٌ م کم ہونا۔ ٹھیر جانا۔ ک ن
نَفِدَ ف کم ہوا۔ واحد غائب۔
نَفِدَتْ ف کم ہوئیں۔ ر ش
تَنْفَدُ ف وہ ٹھیر جاتی ہے۔ ر ر
يَنْفَدُ ف وہ ٹھیر جاتا ہے۔ ر
نِفَاقٌ م دو منہی۔ دو دلی۔
نَفْتِنُ ف ہم جانچتے ہیں۔
نَفْحَةٌ م ایک بھانپ۔ اور خوشبو کا پھونکنا
نَفَخَ ف اُسنے پھونکا۔ واحد غائب
نَفَخْتُ ف میں نے پھونکا۔ واحد متکلم۔
نَفَخْنَا ف ہمنے پھونکا۔ جمع متکلم۔
نُفِخَ ف پھونکا گیا۔ واحد غائب مج
اَنْفُخُ ف میں پھونکتا ہوں۔
اُنْفُخُوْا ف تم پھونکو۔ جمع حاضر۔
تَنْفُخُ ف تو پھونکتا ہے۔

يُنْفَخُ فع پھونکا جاتا ہے۔ واحد غ مج
نَفَرٌ م جماعت جو تین سے زیادہ ہوں۔
نَفَرَ فم وہ بھاگا۔ واحد غائب۔
نُفُوْرٌ م بھاگنا۔ مصدر
نَفِيْرٌ م قوم کی بھیڑ جو آگے جاتی ہے۔
يَنْفِرُوْا فع وہ بھاگیں۔
اِنْفِرُوْا اہ تم آگے کوچ کرو۔ ج مذ
تَنْفِرُوْا فع تم کوچ کرو۔ ج م
نَفْرَةٌ فراغت میں دیکھو
نُفَرِّقُ تفریق ؍؍
نَفَسٌ م جان۔ خون۔ ذات۔
نُفُوْسٌ۔ اَنْفُسٌ م جانیں۔ ج
تَنَفَّسَ فم دم بھرا۔ واحد غائب
نُفْسِدُ فساد میں دیکھو
نَفَشَتْ فم وہ رات کو چری۔ واحد مؤ
مصدر نفوش فض۔
نُفَصِّلُ فصل میں دیکھو
نُفَضِّلُ فضل ؍؍
نَفْعٌ م فائدہ دینا۔ مصدر فف
نَفَعَ فم اُس نے فائدہ دیا۔ واحد غائب
نَفَعَتْ فم ؍؍ ؍؍ ث

مَنَافِعُ م فائدے۔ ج
تَنْفَعُ فع وہ نفع کریگی۔ واحد غ ث
يَنْفَعُ فع وہ فائدہ کرتا ہے۔ ؍؍
يَنْفَعُوْنَ فع وہ فائدہ دیتے ہیں۔ ج غ
لَا تَنْفَعُ فن وہ فائدہ نہ دیگی۔ ث
لَا يَنْفَعُ فن فائدہ نہ دیگا۔ واحد غائب
نَفْعَلُ فعل میں دیکھو۔
نَفَقٌ م باریک راہ۔ سوراخ۔
نَفْقَةٌ م روزی۔ اور ما یحتاج الیہ۔
نَفَقَاتٌ م روزیہا۔ ج
اِنْفَاقٌ م خرچ کرنا۔ مصدر
اَنْفَقَ فم اُس نے خرچ کیا۔ واحد غ
اَنْفَقُوْا فم انہوں نے۔ جمع غائب
اَنْفَقْتَ فم تو نے خرچ کیا۔ واحد حاضر
اَنْفَقْتُمْ فم تم نے خرچ کیا۔ جمع حاضر
اَنْفِقُوْا اہ تم خرچ کرو۔ ؍؍
تُنْفِقُوْنَ فع تم خرچ کرتے ہو۔ ؍؍
يُنْفِقُ فع وہ خرچ کرتا ہے۔ واحد غ
يُنْفِقُوْنَ فع وہ خرچ کرتے ہیں۔ ج غ
لَا يُنْفِقُوْنَ فن خرچ نہیں کرتے۔
نَفْقَهُ فقہ میں دیکھو۔

نُقَاتِلُ۔ نَقْتُلُ۔ نُقَتِّلُ قتل میں دیکھو
نَقَبَ م راہ۔ سوراخ۔
نَقَّبُوْا فع انہوں نے کریدا۔ سوراخ کیا۔ غ
نَقْتَبِسُ فع ہم سلگاتے ہیں۔ جمع متکلم
نَقْدِرُ " قدر میں دیکھو
نُقَدِّسُ " قدس "
نَقْذِفُ " قذف "
نُقِرَ " نافور "
نَقْرَءُ۔ نُقْرِءُ " قرء "
نُقَرِّبُ " قریب "
نَقَصَ م کم کرنا۔ گھٹنا۔
يَنْقُصُ فع وہ کم کرتا ہے۔ واحد غائب
يَنْقُصُوْا وہ کم ہوتے ہیں۔ جمع غائب
اُنْقُصْ فا تو کم کر۔ واحد حاضر۔
تَنْقُصُ فع تو گھٹاوے۔ "
تَنْقُصُوْا فع تم کم کرتے ہو۔ جمع حاضر
نَقُصَّ نَقْصُصْ قص میں دیکھو
نَقْضَ م توڑنا۔
نَقَضَتْ فم اُسنے توڑا۔ واحد غائب ث
يَنْقُضُوْنَ فع وہ توڑتے ہیں۔ جمع غائب
تَنْقُضُوْا فع تم توڑتے ہو۔ جمع حاضر

اَنْقَضَ فم اُسنے توڑا۔ واحد غائب
نَقْعٌ م گرد و غبار۔
نَقْعُدُ قعد میں دیکھو
نَقَمُوْا انتقام "
نُقَلِّبُ قلب "
نَقُوْلُ قول "
نَقِيْبٌ م سردار۔ ماہر۔
نَقِيْرٌ م تل برابر۔ اصل میں کھجور کی گٹھلی میں جو گڑھا ہوتا ہے۔ اسکو کہتے ہیں۔
نُقَيِّضُ قیضنا میں دیکھو
نُقِيْمُ قیام "
نَكُ فم ہم تھے۔ ن ك
لَمْ نَكُ فج نہ تھے ہم۔ جمع متکلم۔ ا
نِكَاحٌ م بیاہنا۔ جماع کرنا۔
نَكَحَ فم اُسنے بیاہا۔ واحد غائب
نَكَحْتُمْ فم تم بیاہے۔ جمع حاضر
تَنْكِحُ فع تو نکاح کرے۔ واحد
تَنْكِحُوْا فع تم نکاح میں لاؤ گے۔ ج ح
تُنْكِحُوْا فع تم نکاح میں دو گے۔ ج ح
يَنْكِحُ فع نکاح کرتا ہے۔ واحد غ
يَنْكِحْنَ فع نکاح کرلیویں۔ جمع غ ث

اُنْكِحُ فع میں نکاح کردونگا۔ واحد متکلم	اَنْكَرَ م بہت بُرا۔
اَنْكِحُوْا فا تم بیاہ کردو۔ جمع حاضر	نَكَثَ فم اُسنے عہد توڑا۔ واحد غائب
اِنْكِحُوْا فا تم بیاہ کرو۔ 〃	نَكَثُوْا فم انہوں نے عہد توڑا۔
لَا تَنْكِحُوْا فن نکاح مت کرو۔ 〃	يَنْكُثُ فع وہ عہد توڑتا ہے۔
يَسْتَنْكِحُ فع نکاح چاہتا ہے۔ واحد غ	يَنْكُثُوْنَ فع وہ عہد توڑتے ہیں۔ جمع غ
يَسْتَنْكِحَا فع دونو نکاح میں لاتی ہیں تثنیہ	نَكَسُوْا کسوۃ میں دیکھو
نَكِدٌ م ناقص کم رو مشکل سے اُگنے والا۔	نُكِسُوْا فم وہ اوندھے کئے گئے۔ جمع غ
نَكَالٌ م سزا۔ عذاب۔ عبرت۔	نُنَكِّسُ فع ہم اوندھا کرتے ہیں۔
اَنْكَالٌ م بیڑیاں۔ ج	يَنْكُسُوْنَ فع پھرتے ہیں مکر کرتے ہیں۔ ج غ
نُكُرٌ م بن دیکھی چیز۔	نَاكِسُوْا م اوندھا کرنے والے۔ اصل میں
نُكُرٌ م خلاف معمول نامعقول۔ بُرا۔	ناکسون تھا حالت اضافت میں نون گرا۔ ج
نَكِرَ فم اُسنے انکار کیا۔ واحد غائب	نَكَصَ فم اُلٹا پھرا۔ پھر گیا۔ واحد غائب
نَكِّرُوْا فا تم روپ بدلو۔ جمع حاضر	تَنْكِصُوْنَ فع تم اُلٹے پھرتے ہو۔ ج ج
نَكِيْرٌ م انکار کرنے والا۔ صفت مشبہ	نَكْفُرُ کفر میں دیکھو
تُنْكِرُوْنَ فع تم انکار کرتے ہو۔ ج ج	نُكْفِرُ کفر 〃
مُنْكِرَةٌ م انکار کرنے والی۔ اسم فاعل	نُكَلِّفُ فع ہم ستاتی ہیں۔ جمع متکلم۔
مُنْكِرُوْنَ م انکار کرنے والے۔ ج	يُكَلِّفُ فع وہ تکلیف دیتا ہے۔
مُنْكَرٌ م خلاف شرع۔ ناشناس انکار کیا گیا	نُكَلِّمُ کلمہ میں دیکھو
مُنْكَرُوْنَ م ناپہچانے ہوئے۔	نَكُنْ۔ نَكُوْنُ کان 〃
يُنْكِرُ فع وہ انکار کرتا ہے۔	نُلْزِمُ لزام 〃
يُنْكِرُوْنَ فع وہ انکار کرتے ہیں۔	نَلْعَبُ لعب 〃

نَلْعَنُ	لعنۃ میں دیکھو	نَنْسِفُ	نسف میں دیکھو
نُلْقِي	القی "	نُنْشِرُ	نشور "
نَمَارِق م بچھونے فرش ج		نُنْشِئُ	انشا "
نُمَتِّعُ	متاع "	نَنْصُرُ	نصر "
نُمِدُّ	مدد "	نَنْظُرُ	نظر "
نَمُدُّ	مدّ "	نَنْقُصُ	نقص "
نَمْلَة م چیونٹی۔		نُنَكِّسُ	نکسوا "
نَمْل م چیونٹیاں۔ ج		نَنْهٰى	نہی "
نُمْلِي	ملئت "	نَوَاصِي	ناصیۃ "
نَمُنُّ	منّ "	نُؤْتِ۔ نُؤْتِي۔ نُؤْتٰى	ایتاء "
نَمْنَعُ	منع "	نُؤَثِّرُ	اثر "
نَمُوْتُ	موت "	نُوْح م ایک پیغمبر اولوالعزم ہوئے ہیں جنکو آدم ثانی بھی کہتے ہیں ساڑھی نوسو برس لوگوں کو دعوت اسلام کرتے رہے مگر لوگ تکلیف دیتے اور انکار رکھتے ناچار ہوئے ہلاکت منکراں کی درخواست کی منظوری ہوئی سب روئے زمین غرق ہوا۔ بباعث کثرت نوحہ زاری انکا نام نوح ہوا حضرت ادریس علیہ السلام کے پوتے تھے۔ طوفان سے ۶۵۰ برس پہلے تھے ۳۵۰ برس بعد رہے	
نُمِيْرُ فع ہم کھانا لائینگے۔ یا رسد لائینگے۔ مصدر میر و ز ک			
نَمِيْم م چغل خور۔ مصدر نمّ فض			
نُنَبِّئُ	نبأ میں دیکھو		
نُنْجِي۔ نُنَجِّي	نجاۃ "		
نَنْزِعُ	نزع "		
نُنَزِّلُ	نزل "		
نُنْسِ۔ نَنْسٰى	نسی "	نُوْحِي	اوحی میں دیکھو
نَنْسَخْ	نسخۃ "	نُؤَخِّرُ	اخر "

نُودُوا۔ نُودِيَ۔ ندا میں دیکھو

نُور م روشنی۔ اور اللہ تعالیٰ کے اسماء صفات سے ہے۔ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنے اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا روشن کنندہ ہے۔

نُورِثُ ورث میں دیکھو

نُوَفِّ وفی ،،

نُوَلِّي ولی ،،

نَوْم م نیند۔ سونا۔

نُؤْمِنُ ایمان ،،

نُون م مچھلی۔ ذوالنون حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے۔ چونکہ مچھلی نے انکو نگل لیا تھا۔ اور ایک روایت میں چالیس دن مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت کاملہ سے زندہ سلامت باہر آئے۔

نَوًى م کھجور کی گٹھلیاں۔ ج

نَهَار م دن۔

نَهْتَدِي۔ نَهْدِي هدٰی میں دیکھو

نَهْر م نہر۔

نُهْلِكُ هلاک ،،

نَهَوْا۔ نُهُوا۔ نَهٰى نُهِيَتْ نہی ،،

نُهًى م عقل۔ جمع نُهْيَة

نَيْسِّرُ یسر میں دیکھو

نَيْلٌ م پہنچنا۔

تَنَالُ ف وہ پہنچتی ہے۔ واحد غائب

لَنْ تَنَالُوا فن ہرگز نہ پہنچینگے تم۔

لَنْ يَّنَالَ فن ہرگز نہ پائیگا۔ واحد غائب

يَنَالُ ف وہ پہنچتا ہے۔ ،،

يَنَالُونَ ف وہ پہنچتے ہیں۔ جمع غ

لَا يَنَالُ فن نہ پائیگا۔ واحد غائب

نَهٰى م اسنے منع کیا۔ واحد غائب۔

نَهَوْا م انہوں نے منع کیا۔ جمع غائب

نُهُوا م منع کئے گئے۔ ،، مج

نُهِيتُ م میں منع کیا گیا۔ واحد متکلم مج

يَتَنَاهَوْنَ ف آپسمیں منع کرتے ہیں جمع غ

اِنْتَهٰى م باز آیا۔ واحد غائب۔

اِنْتَهَوْا م باز آئے۔ جمع غائب۔

اِنْتَهُوْا ا باز آؤ۔ جمع حاضر۔

يَنْتَهِ ف باز رہتا ہے۔ واحد غائب

يَنْتَهُوْنَ ف باز رہتے ہیں جمع غ

لَمْ تَنْتَهُوْا فم تم باز نہ آئے جمع حاضر

و

و ح اور۔ پھر۔ پر۔ قسم۔ حالانکہ۔ چند قسم ہے ایک واو عاطفہ جسکے معنی اوپر ہیں۔ اپنی مابعد کو ماقبل سے شریک کرتی ہے پھر واو عاطفہ یا مطلق جمع کے واسطے آتی ہے جو مابین صاحب اور مصحوب کے ہو جیسے قولہ تعالے فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ پھر بچایا ہمنے اسکو اور صاحبان کشتی کو اسکے ساتھ یعنی کبھی سابق اور مسبوق کے درمیان آتی ہے جیسے قولہ تعالے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ تحقیق ہمنے بھیجا پہلے نوح کو پھر ابراہیم کو کبھی لاحق اور ملحق بہ کے مابین جیسے قولہ تعالے كَذٰلِكَ نُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ یعنی ایسا ہی وحی بھیجتے ہیں ہم طرف تیری اور طرف اُن لوگوں کی جو تجھسے پہلے ہوے اور معطوف اور معطوف علیہ کے مابین تقارب اور تراخی بھی جائز ہے جیسے قولہ تعالے اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكَ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ یعنے ہم تحقیق اُسکو تیری طرف موڑنے والے ہیں اور اُسکو رسولوں سے بنانے والے ہیں۔ (۲) واو قسم اسمیں تین شرطیں ہیں ایک فعل متعلق بہ کا حذف ہونا دوسرا اسکی قسم محل سوال میں مستعمل نہ ہونا تیسرا اسم ظاہر پر آنا۔ اور مقسم بہ واو کے بعد اور واو ہو تو وہ عاطفہ ہوگی جیسے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ میں پہلی واو قسم ہے دوسری عاطفہ۔ اور جو کلام قسم کے بعد ہو اُسی جواب قسم کہتے ہیں کیونکہ جس بات پر قسم کھائی وہ سائل کے کلام کا جواب ہوتا ہے جسکا سائل منکر ہوتا ہے خواہ انکار اسکا حقیقۃً ہو یا حکماً۔ پھر یہ جواب اگر جملہ اسمیہ ہوگا تو واو حال سے خالی نہیں یا مثبت ہوگا یا منفی۔ اگر مثبت ہوگا تو ضرور اسکے اول اِنَّ یا لام ابتدا ہوگا۔ جیسے وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اور اگر جملہ اسمیہ منفیہ ہوگا تو اسپر ما یا لا نافیہ آویگا جیسے وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ۔ اور اگر جواب جملہ فعلیہ ہو تو جب جواب مثبت ہوگا تو لام اور قد سے اسکی ابتدا ہوگی جیسے قولہ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ۔ لیکن

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا میں صرف قد پر کفایت
ہوئی۔ اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہوگا تو جب فعل
ماضی ہی تو اسپر لفظ ما ہوگا جیسے والضحی الخ
میں گذرا اگر قرینہ موجود ہو تو جو جواب
قسم مضارع ہوتا ہی اسکے اوپر سے حرف
نفی حذف ہوتا ہے جیسے قولہ تعالے تَاللّٰهِ
تَفْتَؤُ تَذْكُرُ جو اصل میں لَا تَفْتَؤُ تھا۔
(۳) واو حالیہ جسکے معنے حال کے ہوتے
ہیں جیسے قولہ تعالے مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ یعنے کون زندہ کریگا ہڈیوں کو حالانکہ
بوسیدہ ہونگی۔ (۴) چوتھا واو زائدہ
جیسے قولہ تعالے حَتّٰى اِذَا مَا جَآءُوْهَا وَ
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا میں واو زائدہ ہی۔ (۵)
واو ثامنہ جیسے قولہ تعالے سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ
كَلْبُهُمْ۔ (۶) فارقہ جیسے وَاُولٰٓئِكَ وَاُولِي
میں تاکہ الی سی فرق ہوجاوی۔ (۷) واو
ضمیر جمع مذکر ہوتی ہی جو فعل کے آخر متصل ہوتی ہی
وَاجِفَة م ڈرنے والی۔ کانپنے والے۔
وَابِل م بڑی بوند کا مینہ۔
وَاثَقَ فم اسنے مضبوط کیا۔ مصدر
مواثقة مادہ وثوق۔

مِيْثَاق م عہد و اقرار۔
وَاحِد۔ وَاحِدَة احد میں دیکھو
وَادِي م درہ۔ ٹیکرا۔ وادی المقدس
اس جگہ کا نام ہی جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام
مشرف بہ نبوت ہوکر فرعون کیطرف بھیجے گئے۔
وَارِث۔ وَارِثُوْن۔ میراث میں دیکھو
وَارِد ورد "
وَازِرَة وزر "
وَاسِعَة۔ وَاسِع وسع "
وَاصِب م ہمیشہ۔ سخت مصدر وصب کرنا
وَاعَدْنَا وعد میں دیکھو
وَاعِيَة وعاء "
وَاعِظِيْن وعظت "
وَاق وقی "
وَاقِع۔ وَاقِعَة وقعة "
وَال ولی "
وَالِد۔ وَالِدَات۔ وَالِدَيْن ولد "
وَاهِيَة م بودی۔
وَبَال م عذاب۔ سزا۔
وَبِيْل م دشوار۔ ناپسند۔
وِتْر م طاق۔ تنہا۔ اکیلا۔

وَتِیْن م رگ دل کا نام ہے۔
وَثَاق م قید۔ باندھنا۔
وُثْقٰی م مضبوط۔
وَجَبَتْ فم پڑی۔ مری۔ مصدر وجوب فک
وَجَدَ فم اُسنے پایا۔ واحد غائب۔
وَجَدَا فم اُن دونوں نے پایا۔ تثنیہ غ۔
وَجَدُوْا فم انہوں نے پایا۔ جمع
وَجَدْتُ فم مینے پایا۔ واحد متکلم۔
وَجَدْنَا فم ہمنے پایا۔ جمع متکلم
تَجِدُ فع تو پائیگا۔ یا وہ پائیگی۔
تَجِدُوْنَ فع تم پاؤگے۔ جمع حاضر۔
لَمْ تَجِدُوْا فج نہ پایا تمنے۔ ״
لَمْ یَجِدْ فج اُسنے نہ پایا۔ واحد غائب
لَنْ تَجِدَ فعن تو ہرگز نہ پائیگا۔
لَا یَجِدُ فعن نہ پائیگا۔ واحد غائب
لَا یَجِدُوْنَ فعن نہیں پاتے۔ نہ پائینگے جمع غ
لَمْ یَجِدُوْا فج نپایا انہوں نے جمع غ
یَجِدُ فع وہ پاتا ہے۔ واحد غائب۔
یَجِدُوْنَ فع وہ پاتے ہیں۔ جمع غائب
وُجْد م مقدور۔
وَجِلَتْ فم وہ ڈری۔ واحد غائب ث
وَجِلَۃ م ڈرنے والی۔ اسم فاعل ث

وَجِلُوْن م ڈرنے والے۔ اسم فاعل
وَجْہ م مُنہ۔ رضامندی۔ ذات۔ توجہ
عین چیز۔ عمل۔ شروع زمانہ۔ مقصود۔
وُجُوْہ م جمع وجہ۔
وِجْہَۃ م قبلہ۔ طرف۔
وَجَّہْتُ فم مینے مُنہ کیا۔ متوجہ ہوا۔ واحد متکلم
وَجِیْہ م صاحب عزت۔ بہتر قوم۔
یُوَجِّہُ فع مُنہ کرتا ہے۔ واحد غائب
وَحْد م ایک۔ اسم عدد
وَاحِد م ایک مرد۔ اکیلا ״
وَاحِدَۃ م ایک عورت۔ اکیلی ״
اَحَد م ایک مرد۔ ״
اِحْدٰی م ایک عورت۔ ״
وَحِیْد م اکا۔
وُحُوْش م جنگلی جانور۔
وَحْی م پیغام۔ دل میں راز ڈالنا۔
اَوْحٰی فم وحی کی۔ دل میں ڈالا۔
اُوْحِیَ فم وحی بھیجی گئی۔ واحد غائب
اَوْحَیْتُ فم مینے وحی بھیجی۔
یُوْحُوْنَ فع پیغام بھیجتے ہیں۔ جمع غ
اَوْحَیْنَا فم وحی بھیجی ہم نے جمع متکلم

يُوحٰى يُوحَ فع وحی کیا جاتا ہے مج
يُوحِي فع وحی بھیجتا ہے - واحد غ
ود وُدّ م محبت
وَدَّ فم اُسنے چاہا - واحد غائب -
وَدَّا فم دونی دوستی رکھی - تثنیہ غ
وَدُّوا فم انہوں نے چاہا - جمع غائب
وَدَّتْ فم اسنے چاہا - واحد غائب ث
وَدُود م دوست رکھنے والا - اسم فاعل -
تَوَدُّ فع تو دوست رکھیگا - واحد حاضر
تَوَدُّونَ فع تم دوست رکھتے ہو - جمع ح
يَوَدُّ فع وہ دوست رکھتا ہے - واحد غ
يَوَدُّونَ فع دوست رکھتے ہیں - جمع غ
يُوَادُّونَ فع باہم دوستی رکھتے ہیں جمع غ
وَدَّعَ فم اُسنے رخصت کیا - یا چھوڑا -
وَدْق م مینہ مصدر ف ک
ور وَرَآء م آگے پیچھے - سوا - اسم ظرف
یہ لغت اضداد سے ہے یعنے جن الفاظ کے دو
معنے متقابل ہوں -
وَرِثَ - وَرِثُوا میراث میں دیکھو
وِرْد م پیاسے پانی کو آنے والے -
وَرَدَ فم پانی کو پہنچا - واحد غائب

وَرَدُوا فم وارد ہوئے - جمع غائب -
اَوْرَدَ فم داخل کیا - پہنچایا - واحد غائب
وَرْدَة م گلابی - گلاب -
وَرَق م پتے - کاغذ کا قطعہ -
وَرِق م چاندی سکہ بنائی ہوئی -
وَرَقَة م ایک پتا -
وَرِيد م شاہ رگ -
وَزَر م بچاؤ - پہاڑ - بوجھ -
وِزْر م بوجھ - گناہ -
وَزِير م بوجھ اٹھانے والا - صفت مشبہ
اَوْزَار م بوجھے - ج
تَزِرُ فع وہ اٹھاتی ہے - واحد غائب ث
تَزَاوَرُ فع چھوڑ دیتی ہے - ر
يَزِرُونَ فع بوجھ اٹھاتے ہیں - جمع غ
وَزْن م تولنا - ف ک مصدر
وَزَنُوا فم انہوں نے تولا - جمع غائب
مِيزَان م تکڑی -
وس وَسَط م بیچ - معتدل -
وَسَطْنَ فم بیٹھ گئیں - مصدر وسط ف ک
وُسْطٰى م بیچ - میانہ - صلوٰۃ الوسطیٰ نماز عصر کہ
ایک سری اور ایک چھری ہے اور نماز خمسہ کو بھی کہہ سکتے ہیں

اَوْسَط م بیچ والا۔
وُسْع م گنجایش طاقت۔ فراخی۔
وَسِعَ فم کشادہ ہوا۔ واحد غائب
وَسِعْتَ فم تونے سمالیا۔ واحد حاضر۔
وَسِعَتْ فم وہ فراخ ہوئی واحد غ ث
وَسَقَ فم سمیٹا۔ اور جمع کیا۔
وَسْوَاس م سنگار۔ اندیشہ بد شیطان کا نام جو انسان کی برا خیال ڈالتا ہے۔
وَسْوَسَ فم سنگارا۔ واحد غائب
یُوَسْوِسُ فع خطرہ ڈالتا ہے۔
تُوَسْوِسُ فع وسوسہ کرتی ہے۔
وَسِیْلَۃ م سبب نزدیکی جیسے قرآن مجید اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرب حق کا ذریعہ ہیں۔
وَصْف م تعریف۔ مصدر ک ف
تَصِفُ م وصف کرتی۔ یا کرتے ہیں
یَصِفُوْنَ فع سراہتے ہیں جمع غائب
وَصَّلْنَا فم ہمنے ملایا۔ جمع متکلم۔
یُوْصَلُ فع ملایا جاتا ہے۔ واحد غ مج
وَصّٰی فم اسنے تاکید کی اور دلوا مرا۔ وصیت وہ ہے جو مرض موت میں تاکید کر مری۔
وَصِیَّت۔ دلوا مرنا۔

اَوْصٰی فم اسنے تاکید کی۔ وصیت کی۔
تَوَاصَوْا فم انہوں نے وصیت کی۔
تُوْصُوْنَ فع تم وصیت کرتے ہو۔ ج ج
تَوْصِیَۃ م کچھ کہ مرنا وصیت کرنا۔
مُوْصٍ م وصیت کرنے والا۔ اسم فاعل۔
یُوْصٰی فع وصیت کیا جاتا ہے۔ مج
وَصَّیْنَا فم ہمنے وصیت کی۔ جمع متکلم
یُوْصِیْ فع وصیت کرتا ہے۔ واحد غ
یُوْصِیْنَ فع وصیت کرتی ہیں ج م ث
وَصِیْد م چوکھٹ۔ دہلیز۔
وَصِیْلَۃ م ملانے والی۔ جوڑی دار۔ ایام جاہلیت میں دستور تھا کہ جو بکری سات بچے متواتر مادہ جنتی اور اٹھواں نر جنتی تو اسکو اپنے معبودوں کے نام پر ذبح کرتے۔ اور اگر جوڑا جنتی تو کہتے کہ یہ مادہ اپنے بھائی سے ملکر پیدا ہوئی تب اس مادہ کی رعایت کیواسطے اس نر کو ذبح نکرتے اسکا دودھ عورتیں نہ پیتیں۔
وَضَعَ فم اسنے رکھا۔ مصدر وضع ف ف وض
وُضِعَ فم رکھا گیا۔ بنایا گیا۔ مج
وَضَعَتْ فم وہ جنی۔ واحد غائب ث
وَضَعْتُ فم میں جنی واحد متکلم۔

وَضَعْنَا ف ہمنے رکھا۔ جمع متکلم۔
اَوْضَعُوْا ف گھوڑے دوڑاہی۔ جمع غائب
مَوْضُوْعَۃ م رکھی گئی۔ اسم مفعول
مَوَاضِع م رکھنے کی جگہیں ج اسم ظرف
یَضَعُ ف رکھتاہی۔ واحد غائب۔
یَضَعْنَ ف رکھتی ہیں۔ جمع غائب
وطأ م کچلنا۔ پائمال کرنا۔
یَطَئُوْنَ ف کھندلتے ہیں۔ جمع غ۔
وَطَر م مانگ۔ حاجت۔
وعاء م برتن۔ خورجی۔
وَعْد م اقرار۔ ثواب کا وعدہ دینا۔
وَعَدَ ف اُسنے وعدہ کیا۔ واحد غائب
وَعَدْتَ ف تونے اقرار کیا۔ واحد حاضر
وَعَدْتُ ف مینے اقرار کیا۔ واحد متکلم
وَعَدْنَا ف ہمنے وعدہ دیا۔ جمع متکلم۔
وُعِدْنَا ف ہم وعدہ دیے گئے۔
وَعَدُوْا ف انھوں نے وعدہ دیا۔ ج غ
وَعِیْد م عذاب کا وعدہ۔
تُوْعِدُوْنَ ف تم ڈراتے ہو۔ جمع حاضر
تُوْعَدُوْنَ ف تم وعدہ دیے جاتے ہو۔
یُوْعَدُوْنَ ف وعدہ دیے جاتے ہیں۔ جمع غ

لَاُتُوْاعِدُوْا ف مت ڈراؤ۔ جمع حاضر
مَوْعِد م وعدہ کی جگہ۔ اسم ظرف۔
مَوْعِدَۃ وعدہ۔
مَوْعُوْد م وعدہ کیا گیا۔ اسم مفعول
یَعِدُ ف وعدہ کرتاہے۔ واحد غائب
وَعَظْتَ ف تونے نصیحت کی۔ واحد ح
تُوْعَظُوْنَ ف تم نصیحت دیے جاتے ہو۔ جمع ح
یَعِظُ ف وہ نصیحت کرتاہی۔ واحد غائب
مَوْعِظَۃ م نصیحت۔
یُوْعَظُ ف نصیحت دیا جاتاہے۔ مج
یُوْعَظُوْنَ ف نصیحت دیے جاتے ہیں۔ جمع مج
وِفَاق م پورا۔ موافقت کرنا۔
تَوْفِیْق م بن لانا کسی کام پر۔
یُوَفِّقُ ف موافقت کرتاہے۔
وَفْد م جماعت۔
وَفّٰی ف اُسنے تمام کیا۔ واحد غائب
تُوَفّٰی ف تو پورا دیا جائیگا۔ واحد حاضر مج
یُوَفُّوْنَ ف پورا کرتے ہیں۔ جمع غائب
یُوَفَّوْنَ ف پورا دیے جائینگے۔ جمع مج
یُوَفِّیْ ف پورا دیتاہے۔ واحد غ
یُوَفّٰی پورا دیا جاتاہے۔ واحد غ مج

يَتَوَفَّوْنَ ف مارتے ہیں۔ جمع غائب
يُتَوَفَّوْنَ ف مارے جاتے ہیں۔ ،،
اَوْفِ ف پورا دے۔ واحد حاضر۔
اَوْفُوْا ف پورا کرو۔ جمع حاضر۔
اَوْفٰى م پورا۔ پورا کیا۔
مُوَفُّوْا م پورا دینے والے۔
مُوْفُوْنَ م ،،
نُوَفِّ ف ہم پورا دینگے۔ جمع متکلم
وُفِّيَتْ ف تمام دی گئی۔ واحد غ ث مج
يَسْتَوْفُوْنَ ف پورا لیتے ہیں۔
وَقَارٌ م آہستگی۔ بڑائی۔
وَقَبَ ف سمٹ آیا۔
وَقْتٌ م زمانہ۔
مَوْقُوْتٌ م وقت کیا گیا۔
وَقْرٌ م بہرا پن۔
وِقْرٌ م گدھے کا بوجھ۔
وَقَعَ ف گرا۔ واحد غائب۔
وَقْعَتٌ م گرنا۔
وَقَعَتْ ف وہ گری۔ واحد غائب ث
مَوَاقِعُ م گرنے کی جگہیں۔ ج
مُوَاقِعُوْا م گرنے والے۔ اسم فاعل ج

يُوْقِعُ ف ڈالتا ہے۔ واحد غائب۔
وُقِفُوْا ف کھڑے کئے گئے۔ جمع غ مج
مَوْقُوْفُوْنَ م کھڑے کئے ہوئے۔
وَقُوْدٌ م ایندھن۔ بالن۔ آگ کا جلانا
مَوْقُوْدَةٌ جلائی گئی۔
يُوْقَدُ ف سلگایا جاتا ہے۔ واحد غ
يُوْقِدُوْنَ ف سلگاتے ہیں۔ جمع غ
اَوْقَدَ ف اس نے سلگایا۔ واحد غائب
اَوْقَدُوْا ف سلگایا انہوں نے۔
اَوْقِدْ ف تو سلگا۔ واحد حاضر۔
وَقٰى ف اس نے بچایا۔ واحد غائب
يُوْقٰى ف بچایا گیا۔ ،، مج
وَقِيْلِهٖ مب واو قسم۔ قیل بات۔ ہا ضمیر
وَكَزَ ف اس نے مکا مارا۔ واحد غائب
وُكِّلَ۔ وَكَّلْنَا۔ وَكِيْلٌ توکل دیکھو
وَلّٰى ف اس نے منہ پھیرا۔ واحد غائب
وَلَّوْا ف انہوں نے منہ پھیرا۔ جمع غ
وَلَّيْتَ ف تو بھاگا۔ واحد حاضر۔
وَلَّيْتُمْ ف تم بھاگے۔ جمع حاضر۔
وَلِّ ف تو پھر۔ واحد حاضر۔
وَلُّوْا ف تم پھرو۔ جمع حاضر۔

تَوَلَّوْا فم وہ پھرے۔ جمع غائب
تَوَلَّوْا فا تم پھرو۔ جمع حاضر۔
تَوَلَّ فا تو پھر۔ واحد حاضر۔
تُوَلُّوْنَ فع پیٹھ پھیرے جاؤ گے تم۔
تَوَلّٰی فم اُٹھایا۔ مُنہ موڑا۔ واحد غ
تَوَلَّیْتُمْ فم تم حاکم ہوئے یا پیٹھ پھیری۔ جمع م
مُوَلِّیْ م مُنہ پھیرنے والا۔ اسم فاعل
نُوَلِّیْ فع ہم پھیرتے ہیں۔ جمع متکلم
یُوَلِّ فع پیٹھ پھیرتا ہے۔ واحد غائب
یُوَلُّوْنَ فع پیٹھ پھیرتے ہیں۔ جمع غ
وَلِیْجَۃ م دوست۔ بھیدی۔
وَلَد م بیٹا۔ بیٹی۔ بچہ۔
وَلَدَ فم جنا۔ واحد غائب۔
وُلِدَ فم جنایا گیا۔ "
وِلْدَان م بچے۔
وُلِدْتُّ فم میں جنایا گیا۔ واحد متکلم
وَلَدْنَ فم انہوں نے جنا۔ جمع غ ث
وَالِد م باپ۔
وَالِدَات م مائیں۔
وَالِدَیْن م ماں باپ۔
یَلِدُ فع جنتا ہے۔ واحد غائب۔

یَلِدُوْا فع جنتے ہیں۔ جمع غائب۔
لَمْ یَلِدْ فج وہ نہیں جنا۔ واحد غ
لَمْ یُوْلَدْ فج نہیں جنا گیا۔ " ج
وَلِیْد م بچہ۔
وُوْرِیَ فم چھپایا گیا۔ واحد غ مج
رسم الخط میں ؤ دی ایک واو کی لکھتے ہیں
اُوَارِیْ فع میں چھپاتا ہوں۔
تَوَارَتْ فم چھپ گئی۔ واحد غائب ث
یُوَارِیْ فع وہ چھپاتا ہے۔ واحد غ۔
وَهَّاب م خوب بخشنے والا۔ مبالغہ۔
اسمائے صفاتیہ اللہ جل شانہ سے ہے۔
وَهَبَ فم اُسنے بخشا۔ واحد غائب
وَهَبَتْ فم اُسنے بخشا " ث
وَهَبْنَا فم ہمنے بخشا۔ جمع متکلم۔
یَهَبُ فع بخشتا ہے۔ واحد غائب
اَهَبُ فع میں بخشتا ہوں۔ واحد متکلم
هَبْ فا بخش دے۔ واحد حاضر۔
وَهْن م سستی۔
وَهَنَ فم سست ہوا۔ واحد غ
وَهَنُوْا فم وہ سست ہوئے۔ جمع غ
اَوْهَن م زیادہ سست۔ اسم تفضیل

تَهِنُوْا م تم سست ہوئی - جمع حاضر
لَا تَهِنُوْا تم سست مت ہو - ر
مُوْهِن م سست کرنے والا - اسم فاعل
وَيْكَاَنَّ تب تعجب ہے - کیا تو نہیں دیکھا
مرکب ہے وی اور کاف حرف خطاب اور
اَنَّ حرف مشبہ بالفعل سے بعض نے اسکا
اصل ویلك لکھا ہے -
وَيْل م عذاب - سختی - میدان دوزخ
یہ کلمہ افسوس اصل میں وای تھا - لام کو
زیادہ کیا گیا -
وَيْلَتٰى کلمہ افسوس ہے -

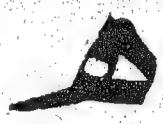

ھ پانچ وجہ پر آتا ہے - ایک ضمیر غائب
جیسے قولہ تعالیٰ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ
دوسرا حرف غیبت جیسے ہا اِيَّاهُ میں
تیسرا سکتہ یعنی وقف کی ہا جو حرکت یا
حرف ظاہر کرنیکو آتا ہی - چوتھا ہمزہ استفہام
سے بدلکر آتا ہی - پانچواں ہا تانیث جیسے
رحمۃ اور ھا کلمہ تنبیہ ہی لفظ ذا اور ذی
پر آتا ہی - لفظ ھا کلام عرب میں چھ وجہ
پر مستعمل ہوتا ہی ایک فاعل مذکر اور مؤنث کی
فرق کی لئے - دوسرا فرق تانیث و تذکیر
جنس کے واسطے - تیسرا جمع اور واحد کے
واسطے - چوتھا تانیث لفظی کے لئے پانچواں
مبالغہ کے واسطے - چھٹا اسم جنس مشترک
مذکر اور مؤنث کی واسطے -

ہ اسم - وہ مرد اسم ضمیر ہے جو واحد مذکر
غائب کی واسطے آتا ہی کبھی اسپر ضمہ ہوتا ہی
کبھی کسرہ - ہمیشہ کلمہ کے آخر لاحق ہوتا ہے
جب کسی حرف جر کی آخر میں ہو تو ضمیر مجرور کہلاتا
ہے اور اگر کسی فعل کے آخر ہو تو ضمیر مفعول
جب کسی کلمہ کے ساتھ متصل ہو تو ضمیر متصل
کہلاتا ہی - اور جب جدا بنفسہ مستقل کلمہ بنانا
ہو تو اسکے آخر ایک واو زیادہ کرتے ہیں
اور ھُوَ پڑھتے ہیں تب ضمیر منفصل کہلاتا
ہے - اور جب الف ضمیر تثنیہ اسکے آخر میں لاتی
ہیں تو ایک میم مابین ہ اور الف کے حائل
لاکر ھما پڑھتے ہیں جمع مذکر کی حالت میں
ھم پڑھتے ہیں معنی مردوں کی ہوتی ہیں اور
واحد مؤنث میں ھی یا ھا پڑھتے ہیں

اور جمع مؤنث غائب کی لئے اسکے آخر میں
نون مشدودہ ملاکر ھنّ پڑھتے ہیں۔

هَاتَيْنِ، اسما راشارہ ہے جس سے دو عورت
کیطرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

هَا م وہ عورت۔ یہ ضمیر واحد مؤنث غائب کی
ہے۔ اور کبھی تنبیہ کے واسطے بھی آتا ہے۔
تب اُسکی معنے ہیں خبردار۔

هَاتُوْا اسم فعل ہے جمع کے واسطے ہے معنے
لاؤ۔ هَاتِ اسکا واحد ہے۔ اصل میں اٰتُوْا
تھا الف ہ سے بدل گیا۔

هَاجَرَ۔ هَاجَرْنَ۔ هَاجَرُوْا ھجر میں دیکھو

هَادِيْ هدٰی "

هَادُوْا ہود "

هَادٍ م گرنے والا۔ اصل میں ھائر تھا
قلب مکانی کے بعد یا کو گرایا گیا۔ اسم فاعل

هَارُوْت ماروت میں دیکھو

هَارُوْن م حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
بھائی کا نام ہے جو دعوت اسلام میں اُنکے
معاون اور خلیفہ تھے۔

هَالِك۔ هَالِكِيْن هلک میں دیکھو

هَامَان م فرعون کے وزیر کا نام ہے۔

هَامِدَة م بے گھاس اور دبی ہوئی زمین
شور۔

هَاؤُمُ یہ اسم فعل ہے۔ پکڑو۔ آؤ۔
ھا کلمہ تنبیہ کی جمع ہے۔

هَاوِيَة م گڑھا۔ یا دوزخ کے نیچے کا
طبقہ جہاں منافقوں کو ڈالا جائیگا۔

هَبْ وھاب میں دیکھو

هَبَاء م گرد۔

هَجْر م چھوڑنا۔ واہیات کہنا۔ مصدر

هَاجَرَ م اُسنے ہجرت کی واحد غائب

هَاجَرُوْا م انہوں نے ہجرت کی جمع غ

هَاجَرْنَ م " " ث

مُهَاجِر م الگ ہونیوالا۔ اسم فاعل

مُهَاجِرِيْن م الگ ہونیوالے۔ " ج

مُهَاجِرَات م الگ ہونیوالیاں " ث

مَهْجُوْر م چھوڑا گیا۔ اسم مفعول

يُهَاجِرُ م وطن چھوڑے۔ واحد غ

يُهَاجِرُوْا وہ وطن چھوڑیں۔ جمع غ

اُهْجُرْ م تو وطن چھوڑ۔ واحد حاضر

اُهْجُرُوْا م تم وطن چھوڑو۔ جمع حاضر

تُهَاجِرُوْا م وطن چھوڑو۔ "

هَدّ م توڑنا۔ مصدر ف ض مضاعف

هُدِّمَتْ م ڈھائی گئی۔ واحد غ ث مصدر تہدیم۔

هُدْهُد م مکھی بڑھئی سلیمان علیہ السلام کی چڑیا کا نام ہے جس نے بلقیس کی خبر حضرت سلیمان کو پہنچائی تھی۔

هُدًى م راہ۔ راہنما۔

هَدَيْتَ ف تو نے راہ بتائی۔ واحد حاضر

هَدَيْنَا ف ہمنے راہ بتائی۔ جمع متکلم

هُدْنَا ف ہمنے توبہ کی۔ "

هُدُوا ف راہ بتائے گئے۔ جمع غائب

هَدٰى ف اسنے راہ بتائی۔

لَا يَهْتَدُوْنَ فن ہدایت نہیں پاتے۔

لَا يَهْدِيْ فن ہدایت نہیں کرتا۔

هَدْيٌ م قربانی کا جانور جو کہ معظمہ کو بھیجتے ہیں۔

هَدِيَّة م تحفہ۔

هٰذَا م اصل میں ھاذا تھا ھا کلمہ تنبیہ اور ذا اسم اشارہ۔ یہ مرد۔ واحد مذکر کے واسطے ہے۔

هٰذَانِ م یہ دو مرد۔

هٰذِهٖ م یہ ایک عورت۔ اصل میں ھاذی تھا ی ہ سے بدل ہوئی۔

هَرَبَ م بھاگنا۔ ف ض ۵ د

هَزْل م ہنسی۔ بیہودہ بات۔ ۵ ز

هَزَمُوْا ف وہ بھاگے۔ جمع غائب۔

يُهْزَمُ ف شکست دیا جاویگا۔ واحد غ مج

مَهْزُوْم م بھگایا گیا۔ اسم مفعول۔

هُزُوًا م ٹھٹھا۔ مصدر ھزء

يَسْتَهْزِئُ ٹھٹھا کرتا ہے۔ واحد غائب

يَسْتَهْزِءُوْنَ ف ٹھٹھا کرتے ہیں۔

يُسْتَهْزَءُ ف وہ ٹھٹھا کیا جاتا ہے مج

هُزِّيْ فا ہلا۔ واحد حاضر ش

هَشِيْم م چورا۔ سوکھی گھاس۔ ۵ ش

هَضْم م توڑنا۔ کم کرنا۔ مصدر۔ ۵ ض

هَضِيْم م نازک چیز۔

هٰكَذَا ب هَاكَ ذَا سے۔ ایسا ہی۔ ۵ ك

هَلْ م کیا۔ اب۔ کچھ۔ نہیں کبھی۔ ۵ ل کلمہ استفہام ہے۔

هَلَكَ ف مکھیا۔ خراب ہوا۔ مصدر ہ ل ک

اَهْلَكَ ف اسنے غارت کیا۔ باب افعال

اَهْلَكْتُ ف اسنے نابود کیا۔ واحد غ ث

اَهْلَكْتَ ف تو نے غارت کیا - واحد
اَهْلَكْتُ ف میں نے غارت کیا - واحد متکلم
اَهْلَكْنَا ف ہم نے غارت کیا - جمع متکلم
اُهْلِكُوْا ف غارت کئے گئے - جمع غ مذ
تُهْلِكُ ف تو ہلاک کریگا - واحد حاضر -
تَهْلُكَة م بربادی - نابود چیز -
مَهْلِك م خراب ہونا -
مُهْلِكُوْن م ہلاک کرنیوالے - اسم فاعل ج
مُهْلِكِيْ م " اصل میں مہلکین تھا
حالت اضافت میں نون گر گیا -
مُهْلِكِيْن م ہلاک کرنے والے - اسم فاعل ج
نُهْلِكُ ف ہم ہلاک کرتے ہیں - جمع متکلم
يَهْلِكُ ف تباہ ہوتا ہے - واحد غائب
يُهْلِكُ ف خراب کرتا ہے - "
يُهْلِكُوْن ف خراب کرتے ہیں - جمع غ
هَلُمَّ اسم فعل - آؤ -
هَلُوْع م جی کا کچا - حریص -
هُمْ م وہ بہت مرد - جمع مذکر غائب
هَمَّ ف اسنے قصد کیا - واحد غ -
هَمَّتْ ف " " ش
هَمُّوْا ف انہوں نے ارادہ کیا -

هُمَا م وہ دو مرد - ضمیر تثنیہ غائب
هَمَّاز م طعنہ کرنے والا - صفت مشبہ
هَمَزَات م وسوسے -
هُمَزَة م ایک آنکھ سے اشارہ کرنے والا -
مذکر و مؤنث اسمیں یکساں ہے -
هَمْس م گھس گھس - نرم آواز -
هُنَّ م وہ سب عورتیں ضمیر جمع غ ش
هُنَالِكَ م وہاں - اسم اشارہ مکانی -
هَنِيْءٌ م رچتا ہوا - مصدر بنا صفت مشبہ
هُوَ م وہ ایک مرد - اسم ضمیر واحد غ
هَوَآءٌ م خالی -
هُوْد م پیغمبر کا نام ہے تیسری پشت
میں نوح علیہ السلام سے ملتے ہیں -
هٰٓؤُلَآءِ م وہ لوگ - اسم اشارہ جمع
مذکر کے واسطے -
هَوْن م آہستہ - ف ض
هُوْن م خواری - ف ک
يَهُنُ ف خراب کرتا ہے - واحد غائب
هَوًى م - پٹکا - نفس کی آرزو -
لَا تَهْوٰى فعل نہیں چاہتی - جمع غ
تَهْوَى ف چاہتی ہے - واحد غ

تَهْوِيْ ف جھکتی ہے۔ پھینک دیتی ہے ف
اَهْوَآء م خواہشیں۔ ج
اَهْوٰى ف گرایا۔ پٹکا۔ واحد غائب
هٰهُنَا م اس جگہ اسم اشارہ مکانی۔
هِيَ م وہ ایک عورت ضمیر واحد غائب مؤ
هَيْتَ م اسم فعل ہے۔ آؤ۔ سب صیغوں کو
یعنے مذکر مؤنث واحد جمع پر حاوی ہے۔
هِيْم م آدمی یا اونٹ پیاسے۔
هَيِّن م آسان۔
هَيْهَات م اسم فعل ہے۔ دور ہوا۔
هَيْئَة م صورت۔
هَيِّئْ ف تیار کر۔ واحد حاضر۔
يُهَيِّئُ ف تیار کرتا ہے۔

ی

ی۔ جب کسی اسم یا حرف کے آخر میں آوے
تو ضمیر مضاف الیہ ہوتی ہے۔ اور یہ کبھی ساکن
ماقبل مکسور ہوگا یا مفتوح اسکے معنے میرا
میری ہونگے۔ حرف کے آخر میں قولہ تعالے
لِيْ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى مجھے اسمیں مطلب

اور ہیں۔ اسم کے آخر جیسے قولہ تعالے
حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْ اَبِيْ یعنے جبتک میرا باپ
مجھے اجازت دے۔ اور جب کسی فعل
کے آخر میں آوے تو اسکے پہلے ایک
نون وقایہ بھی لاحق ہوتا ہے۔ اور یہ ضمیر
مفعول کہلاتا ہے اسکے معنے مجھکو ہونگے
جیسے قولہ لَيَحْزُنُنِيْ یعنے مجھے غمناک
کرتا ہے کبھی اسکو حذف بھی کرتے ہیں
اور صرف ایک کسرہ ماقبل پر کفایت کرتے
ہیں کیونکہ کسرہ کو یا کی بہن کہتے ہیں
امر حاضر کے صیغہ واحد مؤنث کے آخر آتا ہے
محکوم علیہ کے مؤنث ہونیکا نشان ہوتا ہے
ترجمہ میں معنی بدستور رہتے ہیں ایک یا
نسبت ہے جو مشدد ہوکر کلمہ کے آخر آتی
ہے جیسے عَرَبِيٌّ یعنے جو عرب سے نسبت
سکونت رکھتا ہے۔ اور فعل مضارع مذکر
کے صیغہ غائب پر اور مؤنث غائب
جمع کے صیغے پر علامت مضارع ہوتی ہے
يَا ح اے۔ حرف ندا ہے۔
ندائے قریب وبعید دونو کے واسطے آتا ہے
اور اسکا منادے محذوف بھی ہوتا ہے

چیسے الا یا اسجدوا یعنی اے قوم سجدہ کرو	یَالَمُوْنَ الیم میں دیکھو
یَا اَیُّھَا ۔ اے ۔ جب منادے سے	یَالُوْنَ ف کم کرتے ہیں مصدر الو وض
باللام ہو تو لفظ یا کے بعد ایہا زیادہ	یَامُرُ ۔ یَامُرُوْنَ امر میں دیکھو
کیا جاتا ہے ۔	یَامَنُ ۔ یَامَنُوْا امن ؍
یَابِسٌ م سوکھا ۔ اسم فاعل ۔	لَمْ یَاْنِ ف وقت نہیں ہوا ۔ واحد غائب
یَابِسَاتٌ م سوکھے ۔ ج	یُبَایِعْنَ ۔ یُبَایِعُوْنَ بیع ؍
یَبَسٌ م خشک ۔	یَبْتَغِ ۔ یَبْتَغُوْنَ ابتغاء ؍
یَبِسَ ف خشک ہوا ۔ واحد غائب	یُبَتِّکُنَّ ف کاٹتی ہیں اور چیرتی ہیں
یَابٰی ف انکار کرتا ہے ۔ ؍	مصدر تبتیک ۔
یَاتَلِ ف وہ قسم کھاتا ہے ۔ ؍	یَبْتَلِیْ ابتلاء ؍
یَاتَمِرُوْنَ ائتمر میں دیکھو	یَبُثُّ بث ؍
یَاْتُوْنَ ۔ یَاْتِیْ ۔ یَاْتِیَانِ } اتی ؍	یَبْحَثُ ف کریدتا ہے ۔ مصدر بحث ض ف
یَاْجُوْجُ ماجوج ؍	یَبْخَسُ ۔ یَبْخَسُوْنَ بخس ؍
یَاْخُذُ ۔ یَاْخُذُوْنَ اخذ ؍	یَبْخَلُ ۔ یَبْخَلُوْنَ بخل ؍
یَاْذَنُ اذن ؍	یَبْدَءُ بدء ؍
یَاْفِکُوْنَ افک ؍	یُبْدِلُ ۔ یُبْدِلُ ۔ یُبَدِّلُ ۔ یُبَدِّلُوْنَ } بدل ؍
یَاقُوْتٌ م ایک قسم جواہرات سرخ	یُبْدِیْ ۔ یُبْدِیْنَ بدء ؍
زرد ۔ کبود بھی ہوتا ہے ۔ مگر سب سے عمدہ	یَبْسُطُ ۔ یَبْسُطُوْا بسط ؍
سرخ ہی ۔ سفید کمیاب ہے ۔	یُبَشِّرُ بشر ؍
یَاْکُلُ ۔ یَاْکُلَانِ ۔ یَاْکُلْنَ ۔ یَاْکُلُوْنَ	یُبْصِرُ ۔ یُبْصِرُوْنَ ۔ یُبَصِّرُوْنَ بصر ؍

يَبْطِشُ - يَبْطِشُوْنَ	بطش میں دیکھو
يُبْطِلُ	بطل ″
يُبَطِّئَنَّ فع دیر لگاویگا - مصدر تبطئ	
يَبْعَثُ - يُبْعَثُ يُبْعَثُوْنَ	بعث ″
يَبْغِيْ يَبْغِيَانِ يَبْغُوْنَ	بغی ″
يَبْقٰى	بقی ″
يَبْكُوْنَ	بکت ″
يُبْلِسُ فع ناامید ہوئے -	
يَبْلُغُ - يَبْلُغَا يَبْلُغُوْا - يَبْلُغْنَ يَبْلُوْا - يَبْلُوْنَ	بلغ ″ بلاء ″
يَبْلٰى فع پرانا ہوتا ہے - مصدر بلا -	
يَبُوْرُ	بور ″
يَبِيْتُوْنَ - يُبَيِّتُوْنَ	بیت ″
يُبَيِّنُ - يَتَبَيَّنُ	بیان ″
يَتَأَخَّرُ	اخر ″
يَتَامٰى	یتیم ″
يَتَبَدَّلُ	بدل ″
يَتْبَعُ - يَتْبَعُ - يُتْبَعُ يَتَّبِعُوْنَ - يَتْبَعُوْنَ	اتباع
يَتَبَرَّوْا	تبار میں دیکھو
يَتَبَوَّأُ	بوأ ″
يَتَجَرَّعُ فع گھونٹ گھونٹ پیتا ہے -	
يَتَجَنَّبُ فع	جنب میں دیکھو
يَتَحَاجُّوْنَ فع جھگڑتے ہیں جمع غ	
يَتَحَاكَمُوْا	حکم میں دیکھو
يَتَخَافَتُوْنَ	خفیہ ″
يَتَخَبَّطُ فع دیوانہ ہوتا ہے - بہکتا ہے -	
يَتَخِذُ - يَتَّخِذُوْنَ	اخذ ″
يَتَخَطَّفُ - يُتَخَطَّفُ	تخطف ″
يَتَخَلَّفُوْنَ	خلیفہ ″
يَتَخَيَّرُوْنَ	خیر ″
يَتَدَبَّرُوْنَ	دبر ″
يَتَذَكَّرُ	ذکر ″
يَتِرْ فع کم کرتا ہے - واحد غائب	
يَتَرَاجَمَا	رجم ″
يَتَرَبَّصُ - يَتَرَبَّصْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ	تربص ″
يَتَرَدَّدُوْنَ	ردد ″
يَتَرَقَّبُ فع راہ دیکھتا ہے - مصدر ترقب	
يَتَرَقَّبُوْنَ فع امید رکھتے ہیں - جمع غ	

يُتْرَكُ - يُتْرَكُوا	ترك میں دیکھو	يَتَّقُونَ - يَتَّقِي	اتقی میں دیکھو
يُتَزَكّٰى	زکوۃ ″	يَتَّكِئُونَ ف تکیہ لگاتے ہیں جمع غائب	
يَتَسَاءَلُونَ	سوال ″	يَتَكَبَّرُونَ	کبر ″
يَتَسَاءَلُونَ ف سکتے ہیں نکلتا ہے ع		يَتَكَلَّمُ - يَتَكَلَّمُونَ	کلمہ ″
يَتَسَنَّهْ ف سڑتا ہے - بدمزہ ہوتا ہے -		يَتَلَاوَمُونَ	لوم ″
يَتَضَرَّعُونَ	تضرع میں دیکھو	يَتَمَتَّعُونَ	متاع ″
يَتَطَهَّرُ - يَتَطَهَّرُونَ	طہیر ″	يَتَمَطّٰى ف اکڑتا - ناز سے چلتا - واحد غ	
يَتَعَارَفُونَ	عرف ″	يَتَمَنَّوْا - يَتَمَنَّوْنَ	تمنی ″
يَتَعَدَّ	عدّ ″	يَتَنَاجَوْا	تناجون ″
يَتَعَلَّمُونَ	علم ″	يَتَنَازَعُونَ	تنازعتم ″
يَتَغَامَزُونَ ف آپس میں کنایہ کرتے ہیں ع		يَتَنَافَسُ ف خواہش کریں ۔ واحد غ	
يَتَغَيَّرُ ف متغیر ہوتا ہے -		يَتَنَاهَوْنَ	نہی ″
يَتَفَجَّرُ	فجر میں دیکھو	يَتَنَزَّلُ	نزل ″
يَتَفَرَّقَا - يَتَفَرَّقُونَ	فراق ″	يَتَوَارٰى	توارت ″
يَتَفَضَّلُ	فضل ″	يَتُوبُونَ	توبہ ″
يَتَفَطَّرْنَ	فطر ″	يَتَوَفّٰى - يَتَوَفَّوْنَ	وفی ″
يَتَفَقَّهُوا	تفقہوا ″	يَتَجَلّٰى ف روشن کرتا ہے - واحد غائب	
يَتَفَكَّرُونَ	فکر ″	يَتَجَبَّرُونَ ف سرکشی کرتے ہیں جمع غائب	
يَتَقَيَّؤُ ف ڈھلتا ہے - واحد غائب		يُتَجَنَّبُ	جنب میں دیکھو
يَتَقَبَّلُ - يُتَقَبَّلُ	قبول ″	يَتَجَهَّلُونَ	جہالت ″
يَتَقَدَّمُ	قدم ″	يُتَجَبُ	اجیبت ″

يُجِيرُ	پناہ دیتا ہے واحد غ۔	يُحَرِّمُ - يُحَرِّمُونَ	حرام ؍
يُحَاجُّونَ	حاج ؍	يَحْزَنُ - يَحْزَنَ - يَحْزَنُونَ	حزن ؍
يُحَادِدُ - يُحَادُّونَ	حاد ؍	يَحْسُدُونَ	حسد ؍
يُحَارِبُونَ	حرب ؍	يُحْسِنُونَ	احسان ؍
يُحَاسِبُ - يُحَاسَبُونَ / يَحْسَبُ - يَحْسَبُونَ	حساب ؍	يَحْشُرُ - يُحْشَرُ / يُحْشَرُونَ	حشر ؍
يُحَاطُ	احاط ؍	لَا يَحِضُّ	نہ تیز نہیں کرتا - تاکید نہیں
يُحَافِظُونَ	حفظ ؍		کرتا - واحد غائب مصدر حض ف ض -
يُحَاوِدُ	سوال و جواب کرتا ہے - واحد غ	يَحِضْنَ	حیض آتی ہیں جمع غ ث
	مصدر محاودۃ -	يَحْضُرُونَ	حضر میں دیکھو
يُحِبُّ - يُحْبَبُ	ب میں دیکھو	يَحْطِمُ	توڑے - پیسے - واحد غ
يُحْبَرُونَ	تحبرون ؍	يَحُفُّ	مانگتا ہے - مبالغہ کرتا ہے ؍
يَحْبِسُ	تحبسون ؍	يَحْفَظُنَ - يَحْفَظُونَ	حفظ میں دیکھو
يَحِيطُ - يُحِيطُ	احیط ؍	يَحِقُّ - يُحَقُّ	حق ؍
يُحَبُّونَ	حب ؍	يَحْكُمُ - يُحْكِمُ - يَحْكُمَانِ / يَحْكُمُونَ - يُحْكَمُونَ	حکم ؍
يَحْتَسِبُ - يَحْتَسِبُونَ	حساب ؍		
يُحَدِّثُ	احدث ؍	يَحِلُّ - يُحِلُّ - يُحَلُّونَ / يَحِلُّونَ - يُحِلُّونَ	حل ؍
يَحْذَرُ - يُحَذِّرُ / يَحْذَرُونَ	حذار ؍	يَحْلِفُونَ	حلفتم ؍
يُحَرِّفُونَ	حرف پھیر تے ہیں اور عبارت	يُحْمَدُوا	حمد ؍
	میں تغیر کرتے ہیں غ مصدر تحریف	يَحْمِلُ - يُحَمِّلُ - يَحْمِلْنَ - يَحْمِلُونَ	حمل ؍

يَحْمُوْمٌ م کالا دھواں دوزخ کا پہاڑ

يُحْمٰى فع گرم کیا جائیگا - واحد غائب مج

يَحُوْرُ فع پھرتا ہے - خراب ہوتا ہے -

يَحُوْلُ حول میں دیکھو

يُحِيْطُوْنَ احاط ،،

يَحِيْفُ فع ظلم کرتا ہے - واحد غائب - مصدر حیف ف ک -

يَحِيْقُ فع اترتا ہے واحد ع

يَحْيٰى - يُحْيِيْ - يُحَيُّ حیوۃ ،،

يَحْيٰى م ایک پیغمبر ہیں جو حضرت زکریا علیہ السلام کے بوڑھاپے کی حالت میں پیدا ہوئی -

يُخَادِعُوْنَ - يَخْدَعُوْنَ خادع ،،

يَخَافُ - يَخَافَا } خوف ،،
يَخَافُوْنَ }

يُخَالِفُوْنَ - يَخْتَلِفُوْنَ خلاف ،،

يَخْتَارُ خیر ،،

يَخْتَانُوْنَ خیانۃ ،،

يَخْتَصُّ خاصۃ ،،

يَخْتَصِمُوْنَ خصم ،،

يَخْتِمُ ختم ،،

يَخْذُلُ خذول ،،

يُخْرِبُوْنَ خراب میں دیکھو

يَخِرُّوْنَ خر ،،

يُخْرِجُ - يَخْرُجُ - يُخْرِجَا } خرج ،،
يُخْرِجْنَ - يَخْرُجُوْنَ }
يُخْرَجُوْنَ - يُخْرِجُوْنَ }

يَخْرُصُوْنَ خراصون ،،

يُخْزِيْ خزی ،،

يَخْسُرُ - يُخْسِرُوْنَ خسار ،،

يَخْسِفُ خسف ،،

يَخْشَوْنَ - يَخْشٰى خشیۃ ،،

يَخْصِفَانِ فع سیتے یا جوڑتے ہیں مراد آدم اور حوا - مصدر خصف ف ک

يَخِصِّمُوْنَ خصام میں دیکھو

يَخْطَفُ فع خطف ،،

يُخَفِّفُ - يُخَفَّفُ خفاف ،،

يَخْفُوْنَ - يُخْفُوْنَ } خفیۃ ،،
يَخْفٰى - يُخْفِيْنَ }

يَخْلُ خلا ،،

يَخْلُفُ - يَخْلُفُوْنَ خلیفۃ ،،

يَخْلُقُ - يُخْلَقُ } خلق ،،
يُخْلَقُوْنَ - تَخْلُقُوْنَ }

يَخُوفُ - يَخَافُونَ	خوف میں دیکھو	يَذْبَحُ - يَذْبَحُونَ	ذبح میں دیکھو
يُخَيَّلُ	خیال کیا جاتا ہے - واحد غ م	يَذَرُ	چھوڑتا ہے واحد
يَدٌ م	ہاتھ - قوت - نعمت -	يَذَرُونَ	چھوڑتے ہیں - ج
يَدَا م	دونوں ہاتھ - اصل میں یدان تھا	يَذَّكَّرُ - يُذْكَرُ يَذَّكَّرُونَ - يَذْكُرُونَ	ذکر
يُدَافِعُ	دفع میں دیکھو		
يُدَبِّرُ - يَدَّبَّرُوا	دبر	يَذُوقُ - يَذُوقُونَ يُذِيقُ	ذاق
يُدْحِضُوا	ناچیز کریں - مصدر احاض		
يَدْخُلُ - يُدْخَلُ يُدْخِلُ - يَدْخُلُونَ	دخل میں دیکھو	يَذْهَبُ - يُذْهِبُ يَذْهَبَا - يُذْهِبَانِ يَذْهَبُوا	ذہاب
يَدْرُونَ	ٹالتے ہیں -		
يَدْرُسُونَ	دراسۃ	يُرَاءُونَ	اَرٍ
يُدْرِكُ	درک	يُرَادُ	اراد
يُدْرِي	ادری	يَرْبِطُ	رباط
يَدُسُّ	دسی	يَرْبُوا - يُرْبِي	ربوا
يَدُعُّ - يَدْعُونَ	دع	يَرْتَابُ - يَرْتَابُوا	ریب
يَدْعُوا - يُدْعَوْنَ يَدْعُونَ - يُدْعَى	دعو	يَرْتَدَّ - يُرَدُّ يَرْتَدُّونَ - يُرَدُّونَ	ردد
يَدُقُّ	توڑتا ہے مصدر دق	يَرْتَعْ	چرے - واحد غ ب
يُدْنِينَ	دنی میں دیکھو	يَرِثُ - يَرِثُونَ	میراث
يُدْهِنُونَ	مداہنت کرتے ہیں ج م	يَرْجِعُ - يُرْجَعُ يَرْجِعُونَ - يُرْجَعُونَ	رجع
يَدِينُونَ	دین میں دیکھو		

يَرْجُمُوا	رجم میں دیکھو	يَرْهَقُ - يَرْهَقُ	رهق میں دیکھو
يَرْجُوا	ف امید رکھتا ہے - مصدر رجا	يُرِيدُ - يُرِيدَانِ يُرِيدُونَ	ارادہ
يَرْحَمُ	رحمۃ میں دیکھو	يَزَالُ - يَزَالُونَ	زوالہ
يُرْدُونَ	اردی	يُزْجِي	ف اٹھاتا ہے - ہانکتا ہے - واحد غ
يَرْزُقُ - يَرْزُقُونَ	رزق	يَزْدَادُ - يَزْدَادُونَ	زاد
يُرْسَلُ	رسالۃ	يَزِرُونَ	وزر
يَرْشُدُونَ	رشد	يَزْعَمُونَ	زعم
يُرْضِعْنَ	رضاعۃ	يَزِفُّونَ	ف دوڑتے گھبراتی ہیں - جمع غ
يَرْضَوْنَ - يَرْضُونَ يَرْضَى - يَرْضَيْنَ	رضی	يَزَكَّى - يُزَكِّي يُزَكُّونَ	زکوۃ میں دیکھو
يَرْغَبُ - يَرْغَبُوا	رغب	يُزْلِقُونَ	ف پھسلاتے ہیں - جمع غ
يَرْفَعُ	رفع	يَزْنُونَ - يَزْنِينَ	زنا میں دیکھو
يَرْقُبُونَ	ف امید رکھتے ہیں - جمع غ - مآب	يُزَوِّجُ	زوج
يَرْكَبُونَ	رکبا	يَزِيدُ - يَزِيدُونَ	زاد
يَرْكُضُونَ	ف ایڑی لگاتے ہیں - جمع غ	يَزِيغُ	زیغ
يَرْكَعُونَ	ارکعوا میں دیکھو	يٰسٓ	اے سید - اے انسان کامل - عبرانی میں یس انسان کو کہتے ہیں -
يَرْكُمُ	رکام	يُسَارِعُونَ	سرعت میں دیکھو
يَرْمُونَ - يَرْمِي	رمی	يُسَاقُونَ	سائق
يَرَوْنَ - يَرَى - يُرَى يُرِي - يُرِيَكُمُوا	رای	يَسْأَمُ	ف تھک جاتا ہے - واحد غ
يَرْهَبُونَ	رهب		

يَسَّامُوْنَ	وہ تھک جاتے ہیں۔ جمع غ	يَسْتَخْلِفُ	خلیفہ میں دیکھو
يُسَبِّحُ۔ يُسَبِّحْ يُسَبِّحْنَ۔ يُسَبِّحُوْنَ	تسبیح میں دیکھو	يَسْتَسْخِرُوْنَ	سخری ″
		يَسْتَصْرِخُ	صریخ ″
يَسْبَحُوْنَ	سبح ″	يَسْتَضْعِفُ يَسْتَضْعِفُوْنَ	ضعف ″
يَسْبِقُ۔ يَسْبِقُوْنَ	سبق ″		
يَسْبِتُوْنَ	وہ ہفتہ کرتے ہیں۔ جمع غائب	يَسْتَطِعْ۔ يَسْتَطِيْعُ يَسْتَطِيْعُوْنَ	استطاع ″
يَسُبُّوْا	وہ گالی دیتے ہیں۔ ″		
يَسْتَأْخِرُوْنَ	اخر میں دیکھو	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وہ عتاب دفع کیے جائینگے غ
يَسْتَأْذِنُ۔ يَسْتَأْذِنُوْنَ	اذن ″	يَسْتَعْجِلُ۔ يَسْتَعْجِلُوْنَ	عجل ″
يَسْتَبْدِلُ	بدل ″	يَسْتَعْفِفْ	وہ بچتا ہے۔ واحد غائب
يَسْتَبْشِرُوْنَ	بشر ″	يَسْتَعْفِفْنَ	وہ بچتی ہیں جمع غ ث
لَا يَسْتَثْنُوْنَ	من استثنار یعنی انشاء اللہ	يَسْتَغْشُوْنَ	غشاوۃ ″
	تعالے نہیں کہتے۔ جمع غائب۔	يَسْتَغْفِرُ۔ يَسْتَغْفِرُوْنَ	غفران ″
يَسْتَجِيْبُ يَسْتَجِيْبُوْنَ	اجیبت میں دیکھو	يَسْتَغِيْثَانِ	وہ فریاد کرتے ہیں تثنیہ
يَسْتَحِبُّوْنَ	حب ″	يَسْتَغِيْثُوْا	وہ فریاد چاہتے ہیں جمع غ
يَسْتَحْسِرُوْنَ	حسرۃ ″	يَسْتَفْتِحُوْنَ	فتح میں دیکھو
يَسْتَحْيُوْنَ	حی ″	يَسْتَفْتُوْنَ	وہ اجازت چاہتے ہیں ح
يَسْتَحْيِيْ	حیا ″	يَسْتَفِزُّوْنَ	وہ گرکاتے ہیں جمع غائب
يَسْتَخْرِجَا	خرج ″	يَسْتَفِزُّ	وہ پھیلاتا ہے۔ واحد غ
يَسْتَخِفُّ	خفاف ″	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قدم میں دیکھو
يَسْتَخْفُوْنَ	خفیۃ ″	يَسْتَقِيْمُ	قیام ″

يَسْتَكْبِرُ۔يَسْتَكْبِرُوْنَ کبر میں دیکھو

يَسْتَمِعُ۔يَسْتَمِعُوْنَ سمع ،،

يَسْتَنْبِئُوْنَ نبأ ،،

يَسْتَنْبِطُوْنَ ف دریافت کرتے ہیں۔ جمع غائب

لَا يَسْتَنْقِذُوْا فن چھڑا نہیں سکتے۔ جمع غائب

يَسْتَنْكِحُ۔يَسْتَنْكِحَا نکاح میں دیکھو

يَسْتَنْكِفُ ف ننگ کھاتا ہے۔ اور عیب جانتا ہے۔ واحد غائب۔

يَسْتَوْفُوْنَ ف پورا لیتے ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْ۔يَسْتَوِيَانِ يَسْتَوُوْنَ سولہ میں دیکھو

يَسْتَهْزِءُ۔يَسْتَهْزِءُوْنَ يُسْتَهْزَءُ هزو ،،

يَسْتَيْقِنُ یقین ،،

يَسْجُدُ۔يَسْجُدَانِ يَسْجُدُوْنَ سجود ،،

يَسْجُنُ۔يُسْجَنُ سجن ،،

يُسْحَبُوْنَ ف کھینچے جاوینگے۔ جمع غائب

يُسْحِتُ ف ہلاک کرتا ہے۔ واحد غائب

يَسْخَرُ۔يَسْخَرُوْنَ سخر ،،

يَسْخَطُوْنَ سخط ،،

يُسْرٌ م آسانی۔

يَسَّرَ ف اُس نے آسان کیا۔ واحد غائب

يَسِّرْ ف آسان کر۔ واحد حاضر۔

نُيَسِّرُ ف ہم آسان کرینگے۔ جمع غائب

يُسْرًى م آسانی۔

يَسَّرْنَا ف ہمنے آسان کیا۔ جمع متکلم

يَسْرِقُ۔يَسْرِقْنَ سرق میں دیکھو

يُسِرُّوْنَ سر ،،

يَسْطُرُوْنَ ف لکھتے ہیں۔ جمع غائب

يَسْطُوْنَ ف حملہ کرتے ہیں۔ ،،

يَسَعَ م نام پیغمبر علے نبینا وعلیہ السلام کا

يَسْعٰى۔يَسْعَوْنَ سعی میں دیکھو

يَسْفِكُ ف خون گراتا ہے۔ واحد غائب

يَسْقُوْنَ۔يُسْقَوْنَ يَسْقِيْ۔يُسْقٰى يَسْقِيْنَ سقایہ میں دیکھو

يَسْكُنُ۔يَسْكُنُوْا يُسْكِنُ سکن ،،

يَسْلُبُ ف لیجاتا ہے۔ واحد غائب مصدر سلب وفتح۔

يُسْلِطُ سلط میں دیکھو

يَسْلُكُ	سلك میں دیکھو	يَشْرَحُ	شرح میں دیکھو
يُسْلِمُ - يُسْلِمُوا / يُسْلِمُونَ	سلم ″	يُشْرِكُ - يُشْرِكَ / يُشْرِكَنَّ - يُشْرِكُونَ	اشرك ″
يَسْمَعُ - يُسْمِعُ / يَسْمَعُونَ - لَا يَسْمَعُونَ	سمع ″	يَشْرِي - يَشْرُونَ	اشترى ″
لَا يُسْمِنُ	فعل موٹا نہیں کرتا - واحد غ	يُشْعِرُ	فعل خبر کریگا - واحد غائب -
يُسَمُّونَ	اسم میں دیکھو	يَشْعُرُونَ	تشعرون ″
يَسُوْمُ	فعل وہ چکھتا ہے - واحد غائب -	يَشْفَعُ - يَشْفَعُونَ	شفاعة ″
يَسُوْمُونَ	فعل چکھتے ہیں - جمع غائب	يَشْفِي	شفاء ″
يَسُوْءُوا	سوء میں دیکھو	يَشُقُّ	شق ″
يَسْئَلُ - يَسْئَلُونَ / يُسْئَلُ - يُسْئَلُونَ	سوال ″	يَشْقَى - يَشْقَى	شقوة ″
يَسِيْرُ	آسان - تھوڑا -	يَشْكُرُ - يَشْكُرُونَ	شكر ″
يَسِيْرُوا	سير ″	يَشْوِي	شوى ″
يُسِيْغُ	فعل آسان حلق سے اترتا ہے - واحد غ	يَشْهَدُ - يَشْهَدُونَ	شهادة
	مصدر اساغة -	يُصَبُّ	صب ″
يَشَاءُ - يَشَاءُونَ	شاء میں دیکھو	يُصْبِحُ - يُصْبِحُوا	صبح ″
يُشَاقِقُ	شقاق ″	يَصْبِرُ - يَصْبِرُوا	صبر ″
يَشْتَرِي - يَشْتَرُونَ	اشترى ″	يُصْحَبُونَ	صاحب ″
يَشْتَهُونَ	فعل خواہش کرتے ہیں - جمع غ	يَصُدُّ - يَصُدُّونَ	صد ″
يَشْرَبُ - يَشْرَبُونَ	شراب ″	يَصْدُرُ	فعل پھریگا - واحد غائب
			غائب بمعنے جمع غائب -

لَا يُصَدَّعُوْنَ فع سر نہ دکھائے جائینگے
يَصَّدَّعُوْنَ فع جدا جدا ہونگے جمع غ
يَصْدِفُوْنَ فع صدف میں دیکھو
يُصَدِّقُ - يُصَدِّقُوْنَ صدق ،،
يُصِرُّ - يُصِرُّوْنَ اصرّ ،،
يَصْرِفُ - يُصْرَفُ
يُصْرَفُوْنَ } صرف ،،
يَصْرِمُوْنَ صریم ،،
يَصْطَرِخُوْنَ فع فریاد کرتے ہیں۔
يَصْطَفِيْ اصطفے ،،
يَصْعَدُ صعود ،،
يَصَّعَّدُ ،،
يُصْعَقُوْنَ صعق ،،
يَصْفَحُوْا صفح ،،
يَصِفُوْنَ وصف ،،
يُصْلَبُ - يُصْلَبُوْا صلبوا ،،
يُصْلِحُ - يُصْلِحَا
يُصْلِحُوْنَ } اصلاح ،،
يَصِلُوْنَ فع جوڑتے ہیں جمع غائب
يُصَلُّوْنَ - يُصَلِّيْ صلوۃ ،،
يَصْلٰى - يَصْلَوْنَ صلیا ،،

لَيَصُمْ فا صوم میں دیکھو
يَصْنَعُ - يَصْنَعُوْنَ صنع ،،
يُصَوِّرُ صورۃ ،،
يُصْهَرُ فع پگلایا جائیگا۔ واحد غائب
مصدر صہر ف ف
يُصِيْبُ اصاب ،،
يُضَآرُّ - يَضُرُّ - يَضُرُّوْنَ ضرّ ،،
يُضَاعِفُ - يُضَاعَفُ ضعف ،،
يُضَاهِئُوْنَ فع ریس کرتے ہیں۔
جمع غائب مصدر مضاہاۃ۔
يَضْحَكُوْنَ ضحکت ،،
يَضْرِبُ - يَضْرِبُوْنَ
يَضْرِبْنَ } ضرب ،،
يَضَّرَّعُوْنَ تضرعا ،،
يَضَعُ - يَضَعْنَ وضع ،،
يَضِلُّ - يُضِلُّ
يُضِلُّوْنَ - يُضَلُّ } ضلالۃ ،،
يُضِيْعُ اضاعوا ،،
يُضَيِّفُوْا ضیف ،،
يُضَيِّقُ ضیق ،،
يُضِيْءُ ضیاء ،،

ی ط

يُطَاعُ - يُطِيعُ / يُطِيعُونَ	طاعت میں دیکھو
يُطَافُ	طائفہ "
يَطْبَعُ	طبع "
يَطْعَمُ - يُطْعِمُ / يُطْعَمُ - يُطْعِمُونَ	طعام "
يَطْغَىٰ	طغیان "
يُطْفِئُوا	اطفی "
يَطْلُبُ	طلب "
يَطْمَئِنَّ	اطمأن "
يُطْلِعُ	اطلع "
يَطْمِثُ	فع ساتھ ہوتا ہے یا چھوتا ہے -
يَطْمَعُ - يَطْمَعُونَ	طمع "
يَطَّوَّفُ - يَطُوفُ / يَطَّوَّفُوا - يَطُوفُونَ / يَطَّوَّفُونَ	طاف "
يُطَوَّقُونَ	فع طوق پہنائے جائینگے جمع
يُطَهِّرُ - يُطَهِّرُونَ	تطہیر "
يَطَئُونَ	وطأ "
يَطِيرُ - يَطَّيَّرُوا	طیر "
يُطِيقُونَ	طاقت "

ی ظ

يُظَاهِرُونَ	ظہر میں دیکھو
يَظْلَلْنَ	ظل "
يَظْلِمُ - يَظْلِمُونَ / يُظْلَمُونَ	ظلم "
يَظُنُّ - يَظُنُّونَ	ظن "
يُظْهِرُ - يُظْهِرُونَ	ظہر "
يَعْبُدُ - يَعْبُدُونَ	عبادۃ "
يَعْبَؤُ	فع پرواہ کرتا ہے - واحد غائب
يَعْتَدُونَ	اعتدی "
يَعْتَذِرُونَ	عذر "
يَعْتَزِلُوا	اعتزل "
يَعْتَصِمُ	اعتصم "
يُعْجِبُ	عجب "
يُعْجِزُ - يُعْجِزُونَ	عجزت "
يُعَجِّلُ	عجّل "
يَعِدُ	وعد "
يَعْدِلُونَ	عدل "
يَعْدُونَ	عدو "
يُعَذِّبُ	عذاب "
يَعْرُجُ - يَعْرُجُونَ	تعرج "
يَعْرِشُونَ	عرش "

ی ع

يُعْرِضُ - يُعْرَضُ
يُعْرِضُوا - يُعْرِضُونَ } عوض میں دیکھو

يَعْرِفُونَ - يُعْرَفُ
يُعْرَفْنَ } عرف ″

يَعْزُبُ نہ چھپتا ہے - دور ہوتا ہے - واحد غ

يَعْشُ نہ منہ پھیرتا ہے - اصل یعشو تھا

يَعْصِ عصا میں دیکھو

يَعْصِرُونَ اعصر ″

يَعْصِمُ عصم ″

يَعْصُونَ - يَعْصِينَ عصے ″

يَعَضُّ عضوا ″

يُعْطِي - يُعْطُوا
يُعْطَوْا } عطاء ″

يَعِظُ نہ نصیحت کرتا ہے - واحد غائب

يُعْظِمُ - يُعَظِّمُ عظیم ″

يَعْفُوا - يَعْفُونَ عفو ″

يُعَقِّبُ عقب ″

يَعْقِلُ - يَعْقِلُونَ عقلوا ″

يَعْقُوبُ م حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے اور لقب انکا اسرائیل لغت عبرانی میں ہے -

يَعْكُفُونَ عاکف میں دیکھو

يَعْلَمُ - يَعْلَمُ - يَعْلَمَانِ
يَعْلَمُونَ - يَعْلَمُونَ } علم ″

يُعْلِنُونَ علانیۃ ″

يَعْمُرُ - يَعْمُرُوا عمارۃ ″

يُعَمَّرُ عمر ″

يَعْمَلُ - يَعْمَلُونَ عمل ″

يَعْمَهُونَ نہ سرگردان ہوتے ہیں - مصدر عمہ لف

يَعُودُونَ عاد ″

يُعَوَّذُونَ اعوذ ″

يَعُوقُ نہ روکتا ہے - واحد غائب

يَعُوقُ ۲ ایک بت کا نام ہے کہ شیر کی صورت بناکر نوح علیہ السلام کی قوم اسکی پرستش کرتے تھے - اور سمجھتے تھے کہ یہ قوت الٰہی کا جائے ظہور ہے - اب ہنود اسکو شیو کہتے ہیں حقیقت حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے اور بعد طوفان کے بنو کہلان کے ہاتھ آیا اور اُن سے بنو ہمدان کو ملا -

يُعِيدُ - يُعِيدُوا اعید دیکھو

يَعْيٰى	عینا میں دیکھو
يُغَاثُ - يُغَاثُوْا	غیث ؛
لَا يُغَادِرُ	فن نہیں چھوڑتا - واحد غ
لَا يُغْتَبْ	فن غیبت نکرے - ؛
يَغُرُّ	غ فریب دیتا ہے - ؛
يُغْرَقُ	غرق میں دیکھو
يَغْشٰى - يُغَشِّيْ / يُغْشِيْ	عشی ؛
يَغُضُّضْنَ	غ آنکھ نیچے کرتی ہیں مصدر غض ف ض -
يَغُضُّوْنَ	غ آنکھ نیچے کرتے ہیں -
يَغْفِرُ - يُغْفَرُ / يَغْفِرُوْنَ	غفران ؛
يَغُلُّ	غل ؛
يَغْلِبُ - يَغْلِبُوْا / يُغْلَبُوْنَ	غلب ؛
يَغْلِيْ	غلی ؛
يُغْنُوْا - يَغْنَوْا / يُغْنِيْ - يُغْنِيَا	غنی ؛
يَغُوْثُ	غ فریاد پہنچتا ہے -
يَغُوْثُ	م ایک بت کا نام ہے کہ قوم نوح علیہ السلام اسکو غیاث المستغیثین سمجھتے تھے اور گھوڑے کی صورت بنا کر پوجتے تھے - ہنود اسکو اندر کہتے ہیں اصل میں ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے - جو اخیر بنی طے کے ہاتھ آیا - اور انکی بنو ناجیہ نے چھین لیا اور مدت تک پوجتے رہے -
يَغُوْصُوْنَ	غواص میں دیکھو
يُغْوِيْ	اغوی ؛
يُغَيِّرُوْا - يُغَيِّرُوْا	غیر ؛
يَغِيْظُ	غیظ ؛
يَفْتَحُ	فتح ؛
يُفْتَدُوْا - يَفْتَدِيْ	قدیر ؛
يَفْتَرُوْنَ - يَفْتَرِيْ / يُفْتَرٰى - يُفْتَرَيْنَ	افتری ؛
يَفْتِنُوْنَ - يُفْتَنُوْنَ / يَفْتِنُ	فتون ؛
يُفْتِيْ	غ فتوے دیتا ہے - واحد غ
يَفْجُرُ	غ نافرمانی کرتا ہے - ؛
يُفَجِّرُوْنَ	فجرت میں دیکھو
يَفِرُّ	فرار ؛

يَفْرَحُ-يَفْرَحُوْنَ	فرح میں دیکھو	يَقْبَلُ-يُقْبَلُ	قبول میں دیکھو
يَفْرُطُ	فرط ؍	يَقْتَرِفُ-يَقْتَرِفُوْنَ	اقترفتموا ؍
يُفَرِّطُوْنَ	فرطت ؍	يَقْتُرُوْا	قتور ؍
يُفْرِقُ-يَفْرَقُوْنَ / يُفَرِّقُوْنَ	فراق ؍	يَقْدِرُ-يُقَدِّرُ	قدر ؍
		يَقْدُمُ	قدم ؍
يَفْسَحُ ف کشادہ کرتا ہے-واحد غ		يَقْذِفُ-يَقْذِفُوْنَ / يُقْذَفُوْنَ	قذف ؍
يُفْسِدُ-يُفْسِدُوْنَ-	فساد میں دیکھو	يَقْرَبُوْا-يُقَرِّبُوْا	قریر ؍
يَفْسُقُوْنَ	فسق ؍	يُقْرِضُ	قرض ؍
يَفْصِلُ-يُفَصِّلُ	فصل ؍	يَقْرَءُوْنَ	قرء ؍
يَفْعَلُ-يَفْعَلُوْنَ / يُفْعَلُ	فعلة ؍	يُقْسِمُ-يُقْسِمَانِ	قسم ؍
		يَقْسِمُوْنَ	قسمتر ؍
يَفْقَهُوْنَ ف جانتے ہیں-جمع غ		يَقُصُّ-يَقُصُّوْنَ	قص ؍
يُفْلِحُ-يُفْلِحُوْنَ	افلح میں دیکھو	يُقْصِرُوْنَ	قاصرات ؍
يُقَاتِلُ-يُقَاتِلُوْنَ / يُقْتَلُ-يُقْتَلُ-يَقْتُلْنَ / يَقْتُلُوْنَ-يُقْتَلُوْنَ / يُقْتَلُوْنَ-يُقْتَلُوْا / يُقْتَتَلَانِ	قتل ؍	يَقْضِي-يَقْضُوْنَ / يُقْضَى	قضی ؍
		يَقْطَعُ-يَقْطَعُوْنَ	قطع ؍
		يَقْطِمْنَ م درخت کدو-	
يُقَالُ-يَقُوْلُ / يَقُوْلَا-يَقُوْلُوْنَ	قول ؍	يُقَلِّبُ	قلب ؍
		يُقَلِّلُ	قلر ؍
يَقْبِضُ يَقْبِضْنَ-يَقْبِضُوْنَ	قبض	يَقْنُتُ ف فرمانبرداری کرتا ہے-واحد غ	

يَقْنَطُ - يَقْنَطُوْنَ قنوط میں دیکھو	يَكُفُّ - يَكُفُّوْنَ كف میں دیکھو
يَقُوْمُ - يَقُوْمَانِ يَقُوْمُوْنَ - يُقِيْمَا يُقِيْمُوْنَ } قیام ؎	يَكْفُرُ - يَكْفِرُ يَكْفُرُوْا - يَكْفُرُوْنَ } کفر ؎
	يَكْفُلُ - يَكْفُلُوْنَ کفل ؎
يَقِيْنٌ م بے شک - موت -	يَكْفِيْ کفی ؎
يُوْقِنُوْنَ ف یقین کرتے ہیں - جمع غ	لَا يُكَلِّفُ ف تکلیف نہیں دیتا - واحد غ
تُوْقِنُوْنَ ف تم یقین کرتے ہو - جمع حاضر	يَكْلَؤُ ف بچاتا ہے - مصدر کلاءۃ ف
لَا يُوْقِنُوْنَ ف یقین نہ کرینگے - جمع غ	يَكُنْ - يَكُوْنُ يَكُوْنَا - يَكُوْنُوْنَ } کان میں دیکھو
يَكُ کان میں دیکھو	يَكْنِزُوْنَ کنز ؎
يَكَادُ - يَكَادُوْنَ لَمْ يَكَدْ } کاد ؎	يَكِيْدُوْنَ کید ؎
يَكْبُتُ کبت ؎	يَلَاقُوْا - يَلْقَ - يَلْتَقِيَانِ يُلْقَوْنَ - يُلْقَى } لقاء
يَكْبُرُوْا - يَكْبُرُ کبر ؎	يُلْقِ - يُلْقُوْا يُلْقُوْنَ - يُلْقٰى } القی ؎
يَكْتُبُ - يَكْتُبُوْنَ کتاب ؎	يَلْبَثُوْنَ لبث ؎
يَكْتُمْنَ - يَكْتُمُ يَكْتُمُوْنَ } کتم ؎	يَلْبِسُ - يَلْبِسُوْا يَلْبِسُوْنَ - يَلْبَسُوْنَ } لباس ؎
يَكْذِبُ - يُكَذِّبُوْنَ يَكْذِبُوْنَ } کذب ؎	يَلِتْ التا ؎
يُكْرِهُ - يَكْرَهُوْنَ کرہ ؎	لَا يَلْتَفِتُ ف متوجہ نہیں ہوتا - واحد غ
يَكْسِبُ - يَكْسِبُوْنَ کسب ؎	يَلْتَقِطْ التقط میں دیکھو
يَكْشِفُ - يَكْشِفْنَ کشف ؎	

يَلِجُ فع داخل ہوتا ہے۔ واحد غائب۔
يُلْحِدُوْنَ الحاد میں دیکھو
يَلْحَقُوْا فع ملتے ہیں نون اعرابی آخر کے
گرا۔ جمع غائب۔
لَمْ يَلْحَقُوْا فع نہ ملے۔ جمع غائب۔
يَلِدُ۔ يَلِدُوْا ولد میں دیکھو
يَلْعَبُ۔ يَلْعَبُوْنَ لعب "
يَلْعَنُ۔ لعن "
يَلْفِظُ فع بولتا ہے۔ واحد غائب۔
يَلْمِزُ۔ يَلْمِزُوْنَ لمزة "
يَلُوْنَ فع نزدیک ہوتے ہیں۔ جمع غائب
يَلْوُوْنَ فع لپٹتے ہیں۔ پھرتے ہیں۔
يُلْهِ الھی میں دیکھو
يَلْهَثُ فع زبان نکالتا ہے۔ پیاسا ہوتا ہے
واحد مصدر الہث فہ فہ
يَمٌّ م دریا۔ اسم جامد ہے۔
يُمَارُوْنَ تمار میں دیکھو
يَمْتَرُوْنَ تمترون "
يُمَتِّعُ۔ يُمَتَّعُوْنَ متعت "
يَمْحُ۔ يَمْحُوْا محونا "
يُمَحِّصُ فع خالص کرتا ہے۔ آزماتا ہے۔

يَمْحَقُ فع ناچیز کرتا ہے۔ واحد غائب
يَمُدُّ۔ يُمِدُّ۔ يَمُدُّوْنَ مدّ میں دیکھو
يَمُرُّوْنَ مرّ "
لَا يَمَسُّ مس "
يُمْسِكُ۔ يُمَسِّكُوْنَ امساک "
يَمْشُوْنَ۔ يَمْشِيْ مشی "
يَمْكُثُ مکث "
يَمْكُرُ۔ يَمْكُرُوْنَ مکر "
يُمَكِّنُ مکّنا "
يُمِلُّ فع سنکر لکھتا ہے۔ یعنے بن دیکھے
لکھتا ہے۔ واحد غائب۔
يَمْلِكُ۔ يَمْلِكُوْنَ ملکت میں دیکھو
يَمُوْجُ موج "
يَمُنُّ۔ يَمُنُّوْنَ منّ "
يَمْنَعُوْنَ منع "
يُمْنٰى منی "
يُمَنِّيْ فع آرزو میں ڈالتا ہے واحد غ
يَمُوْتُ۔ يَمُوْتُوْنَ } موت میں دیکھو
يُمِيْتُ }
يَمْهَدُوْنَ مہاد "
يَمِيْزُ فع جدا کرتا ہے۔ واحد غائب

يَمِيلُونَ	میل میں دیکھو
يَمِين م	داہنی طرف۔ قسم۔ قوت۔
اصحاب الیمین جو داہنی طرف عرش مجید	
کے جگہ پائینگے یا جنکو نامہ اعمال حسنہ	
داہنے ہاتھ میں ملیگا۔	
يَنَابِيع م	چشمے جمع ینبوع۔
يُنَادُونَ۔ يُنَادُونَ	ندا میں دیکھو
يُنَادِي	
يُنَازِعُ	تنازع ″
يَنَالُ۔ يَنَالُونَ	نیل ″
يُنْبِتُ	نبات ″
يُنْبِذُ	نبذ ″
يَنْبَغِي	نہ لائق ہے مصدر ابتغاء۔
يُنَبِّئُ۔ يُنَبَّئُ	نبأ ″
يَنْتَصِرُونَ	انتصر ″
يَنْتَظِرُ۔ يَنْتَظِرُونَ	انتظر ″
يَنْتَقِمُ	انتقام ″
يَنْتَهِ۔ يَنْتَهُونَ	نہی ″
يَنْجِي۔ يُنَجِّي	نجاۃ ″
يَنْحِتُونَ	تنحتون ″
يَنْذِرُ۔ يُنْذِرُونَ۔ يُنْذَرُونَ	نذر ″

يَنْزِعُ	نزع میں دیکھو
يَنْزَغُ	نزغ ″
يَنْزِفُونَ	نہ بیہودہ بکتے ہیں جمع غائب
يَنْسَخُ	نسخ ″
يَنْسِفُ	نسف ″
يَنْسِلُونَ	نسل ″
يَنْسَى۔ يُنْسِي	نسی ″
يَنْشُرُ۔ يَنْشُرُونَ	نشر ″
يُنْشِئُ۔ يُنْشَئُ	انشاء ″
يَنْصُرُ۔ يَنْصُرُونَ۔ يُنْصَرُونَ	نصر ″
يَنْطِقُ	نہ کہتا ہے۔ واحد غائب
يَنْطِقُونَ	نہ بولتے ہیں جمع غائب
يَنْطَلِقُ	انطلاق میں دیکھو
يَنْظُرُ۔ يَنْظُرُونَ۔ يُنْظَرُونَ	نظر ″
يَنْعٍ م	میوہ کا پکنا۔ میوہ کا مراد کو پہنچنا
يَنْعِقُ	نہ آواز کرتا ہے۔ واحد غ
يَنْغِضُونَ	نہ مٹکاتے ہیں سر ہلاتے ہیں۔ جمع غائب۔
يُنْفَخُ	نفخہ میں دیکھو

يَنْفَدُ	نفاد میں دیکھو	يُوَاطِئُوا	برابر یا پورا کرتے ہیں جمع غائب
يَنْفِرُوا	نفور ″	يُوبِقْ	ہلاک کرتا ہے۔ واحد غ
يَنْفَضُّوا	انفضوا ″	يُؤْتُونَ - يُؤْتَوْنَ / يُؤْتِي - يُؤْتَى	ایتاء میں دیکھو
يَنْفَعُ - يَنْفَعُونَ	نفع ″	يُؤْثِرُ - يُؤْثِرُونَ	اثر اثارۃ ″
يُنْفِقُ - يُنْفِقُونَ	انفاق ″	لَا يُوثِقُ	فن مضبوط نہیں کرتا۔ واحد غ
يُنْفَوْا	نفی ″	يُوَجِّهُ	وجہت ″
يَنْقُصُ - يَنْقُصُوا	نقص ″	يُوحِي - يُوحَى / يُوحُونَ	اوحی ″
يُنْقِذُ - يُنْقِذُونَ	انقذ ″	يَنْقَضُّ	گرتا ہے۔ واحد غائب
		يَنْقُضُونَ	توڑتے ہیں جمع غائب
يُؤْخَذُ	اخذ ″	يَنْقَلِبُ - يَنْقَلِبُونَ	انقلبوا ″
يُؤَخِّرُ	اخر ″	يَنْكُثُ - يَنْكُثُونَ	نکث ″
يُؤَدِّ	اداء ″	يَنْكِحُ - يَنْكِحْنَ	نکاح ″
يَوَدُّ - يَوَدُّونَ	ودّ ″	يُنْكِرُ - يُنْكِرُونَ	نکر ″
يُؤْذَنَ	اذن ″	يُنْكَسُونَ	نکسوا ″
يُؤْذِي - يُؤْذَيْنِ	اذی ″	يَنْهَوْنَ - يَنْهَى	نہی ″
يُوَرِثُ - يُوَرَثُ	میراث ″	يَنُوءُ	نا ″
يَؤُزُّ	اُبھارتا ہے۔ واحد غائب	يُنِيبُ	اناب ″
يُوزَعُونَ	قید میں رکھے جاتے ہیں	لَا يُؤَاخِذُ	فن گرفت نہیں کرتا۔ واحد غ
يَؤُسُ	ناامید ہونیوالا۔ اسم فاعل	يُوَادُّونَ	ودّ ″
يُوسُفُ	حضرت یعقوب علیہ السلام	يُوَارِي	اواری ″

کے بیٹے کا نام ہے جنسے گیارہ ستارے
اور سورج اور چاند کو دیکھا کہ اُسے سجدہ
کرتے ہیں جب انہوں نے حضرت یعقوب
علیہ السلام سے ذکر کیا تو انہوں نے ظاہر
کرنے سے منع کیا۔

یُوَسْوِسُ	وسواس دیکھو
یُوْصَلُ	وصلنا "
یُوْصِیْ - یُوْصِیْ یُوْصِیْنَ	وصیت "
یُوْعَدُوْنَ	وعد "
یُوْعَظُ - یُوْعَظُوْنَ	وعظت "
یُوْعَوْنَ	تعی "
یُوْفِضُوْنَ فعل دوڑتے ہیں - جمع غ	
یُوَفِّقُ	وفاق "
یُؤْفَكُ - یُؤْفَكُوْنَ	افك "
یُوْفُوْنَ - یُوَفُّوْنَ	اوفے "
یُوْقَ	وقے "
یُوْقَدُ - یُوْقَدُوْنَ	اوقدوا "
یُوْقِعُ	وقع "
یُوْقِنُوْنَ	یقین "
یُوَلِّ - یُوَلُّوْنَ	ولوا "

یُوْلِجُ فعل داخل کرتا ہے وغیرہ مصدر ایلاج	
یُوْلَدُ	ولدین دیکھو
یُؤْلَفُ	الف "
یُؤْلُوْنَ فعل قسم کھاتے ہیں اپنی عورت	
پاس جانیکی جمع غائب - مصدر ایلاء	
یُوْلُوْنَ فعل پیٹھ پھیرتے ہیں - جمع غ	
یَوْمٌ م دن - اسم جامد ہے اسمائے	
ظروف سے۔	
یَوْمَئِذٍ م آج کے دن - اسم زمان	
مرکب ہے یوم اور اذ سے۔	
یُؤْمَرُوْنَ	امر میں دیکھو
یُؤْمِنُ - یُؤْمِنَّ یُؤْمِنُوْنَ	ایمان "
یَوْمَیْنِ م دو دن - تثنیہ	
یُوْنُسُ م ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام	
ہے جنکو مچھلی نے نگل لیا تھا - اور آیۃ	
کریمہ کی برکت سے نجات پائی۔	
لَا یَؤُدُهٗ فعل نہیں بوجھل کرتا - یعنے	
تکلیف نہیں دیتا - واحد غائب -	
یُؤَدِّیْ فعل پہنچاتا ہے - واحد غائب	
مصدر تادیۃ -	

يُؤْذُوْنَ	اذیٰ میں دیکھو	يَهْلِكُ - يُهْلَكُ يُهْلِكُ - يُهْلِكُوْنَ	هلاك میں دیکھو
يُؤَيِّدُ	ايد "	يُمْنٌ	امن "
يُهَاجِرُ - يُهَاجِرُوْا	هاجر "	يَهُوْدُ م جمع یہودی -	
يَهَبُ	وهب "	يَهُوْدِيٌّ ، یہود کی طرف نسبت لگائی گئی	
يَهْبِطُ	اهبط "	يَهِيْمُوْنَ ف سرگشتہ ہوتے ہیں جمع غ	
يَهْتَدُوْنَ - يَهْتَدِيْ يَهْدُوْنَ - يَهْدِيْ يَهْدِيْ - يَهْدِ يَهْدِيْ	هدی "	يَهِيْجُ ف خشک ہوتا ہے اور تیار ہوتا ہے - واحد غائب -	
يَهْجَعُوْنَ ف سوتے ہیں جمع مصدر هجع		يُهَيِّئُ ف تیار کرتا ہے - مصدر تهيئة	
يُهْزَمُوْنَ ف دوڑائے جائینگے - جمع غ		يَئِسَ م ناامید ہوا - مصدر یاس واحد غ	
مصدر هزع -		يَئِسْنَ م ناامید ہوئیں جمع غائب ث	
يُهْزَمُ	هزم میں دیکھو	يَئِسُوْا م ناامید ہوئے - جمع غائب	
		يَئِيْسُ ف ناامید ہوتا ہے - واحد غائب	

تمت

کتبہ فقیر محمد عبداللہ عفی عنہ والدیہ ساکن کوٹ وارث از مضافات وزیر آباد

پیسہ اخبار لاہور

جسمین ہر ہفتہ ولایت اور ہندوستان کے چیدہ سے چیدہ انگریزی اخبارات سے نادر اور دلچسپ مضامین ترجمہ ہوکر درج ہوا کرتے ہین اور جسکو باقی تمام اردو اخبارات سے زیادہ سے زیادہ عمدہ اور تازہ خبرین ہم پہنچانیکا فخر حاصل ہے جو اپنی نہایت ارزان قیمت اور پُر تاثیر پالیسی کے ہندوستان بھر کے تمام اردو اخبارات سے زیادہ چہیتا اور مقبول ہے قیمت صرف ایک روپیہ سالانہ مع محصول ڈاک فقط دو روپے ششماہی کی وصولی پر ایک نادر کتاب ہر ایک خریدار کو مفت ملتی ہے +

المشتہر۔ مینیجر پیسہ اخبار لاہور

انتخاب لاجواب

یعنے دنیا کے تمام نہایت دلچسپ اور مفید کتابون اخبارون رسالون اور تحریرون کا عطر مجموعہ جسمین ہزارہا ایسے چنتی علمی عملی مضامین درج ہوتے ہین کہ جو کسی اور ذریعہ سے مل نہین سکتے +

ہندوستان مین کسی زبان مین اس قسم کی کوئی کتاب یا رسالہ نہین چھپا

اردو زبان میں بے نظیر نعمت

ناظرین مین کئی قسم کے انعام تقسیم ہونگے اور نامہ نگارون کو معقول معاوضہ دیا جاویگا ہفتہ وار اشاعت بمنیجر صاحبان قیمت سالانہ مع محصول ڈاک۔ (چھ روپیہ) المشتہر۔ مینیجر پیسہ اخبار لاہور

رسالہ زمیندار باغبان و بیطار

ہندوستان بھر مین مضامین زراعت باغبانی۔ علاج الموشی صنعت و حرفت و تجارت کا اکیلا با تصویر ماہوار رسالہ قیمت سالانہ عوام سے لاکھ ہا امرا و رؤسا حکام سے لے ہر ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نامور رسالے کی امداد کرکے اپنے فرض سے سبکدوش ہو۔ المشتہر۔ مینیجر پیسہ اخبار لاہور

شریف مہمان

تعلیم نسواں کا ماہوار رسالہ

جس مین مستورات لائق بیٹی سلیقہ شعار بیوی با وفا اور مہربان عقلمند ماں بننے کی ہدایات درج ہوتی ہین

قیمت سالانہ فقط تین روپیہ + المشتہر۔ مینیجر پیسہ اخبار لاہور

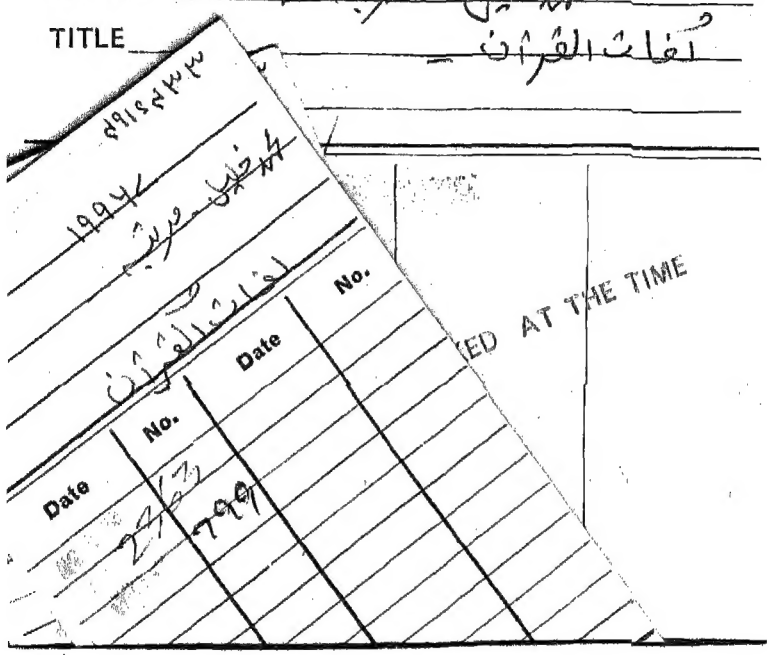

CALL No. { ۴۹۱٫۴۳۳ / ل۴۳م ACC. No. ۱۹۹۴۷

AUTHOR محمد خلیل - مرتبہ

TITLE لغات القرآن

۴۹۱٫۴۳۳
۱۹۹۴۷
محمد خلیل - مرتبہ
لغات القرآن

Date	No.	Date	No.
23/6/79			

ED AT THE TIME

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over - due.